

لغات القرآن
عربی - اردو

لغات القرآن

عربی - اردو

جلد دوم

جلد دوم

ابوالنس راحت اللہ فاروقی
استاذ جامعہ محمدیہ منصورہ - مالنگاؤں

ابوالنس راحت اللہ فاروقی

الکتاب انٹرنیشنل

جامعہ نگر، نئی دہلی - ۲۵

AI

تَحَاثُّ الْقُرْآنِ

عربی - اردو

جلد دوم

ابوالحسن راحت اللہ فاروقی
استاذ جامعہ محمدیہ منصورہ - مالیگاؤل

مرکز القرآن والسنة
پریوانارائن پور لال گوپال گنج، الہ آباد یوپی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب :-	لغات القرآن جلد دوم
تالیف :-	راحت اللہ فاروقی استاد جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں
تعداد :-	۵۰۰
ناشر :-	الکتب انٹرنیشنل جامعہ نگر نئی دہلی۔۔۔۔۔ ۲۵ فون :- ۶۹۲۵۵۳۴۔۔۔۶۳۱۶۹۷۳ فیکس :- ۶۹۱۸۸۹۸۔۔۔۶۹۲۵۲۹۱
قیمت :-	150 روپیہ

ملنے کا پتہ

الکتب انٹرنیشنل

F-50 B مرادی روڈ بٹلہ ہاؤس جامعہ نگر دلی۔ ۲۵

بسم الله الرحمن الرحيم

كلمة عرفان

الحمد لله الذي أنزل الكتاب هدى للناس وبينات من الهدى والفرقان والصلوة والسلام على النبي الذي بلغ الرسالة وأدى الأمانة ونصح الأمة و بين القرآن، وعلى اله واصحابه ومن تبعه باحسان.

وبعد

قد من الله على يحيى وفقى لكتابة "لغات القرآن" وشرح الكلمات الغريبة الواردة في كتاب الله العزيز، وقد بذلت قصارى جهدى وعصرت دماء قلبي في إعداد هذا الكتاب فما كان من صواب فمن الله وما كان من خطأ فمني ومن الشيطان ولا يخفى على القارئ اللبيب أن مرحلة الطباعة بعد الكتابة صعبة جدا. وكلم من الكتب الثمينة والعلمية لم تر النور لعدم توفر المادة ولكن سهّل الله لي أمر الطباعة، وسخر لها رجلا من مدينة الرسول ﷺ، ألا وهو الشيخ أحمد بن عبد الله السديس حفظه الله ونفع به الإسلام والمسلمين، فمدّ يده العون، وجاء هذا الكتاب في ثوب قشيب بفضل الله ومنه وكرمه. ثم بتعاون الشيخ السخوي. فجزاه الله أحسن الجزاء في الدنيا والآخرة.

أطال بقاءه وتقبل حسناته

كتبه العبد الفقير إلى رحمة ربه

أبو أنس الفاروقي

مدير مركز القرآن والسنة..

تقدیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی خیر خلقه محمد وعلی آلہ

وصحبہ اجمعین :

اما بعد

قرآن مجید اللہ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو قیامت تک کے لئے ساری انسانیت کی ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے، اس کتاب پر ایمان، اس سے محبت و شغف، اس کے الفاظ کی تلاوت اس کے معانی و مطالب کی صدق دلی سے فہم و تفہیم کی کوشش اور اس کے احکام و فرامین کی بجا آوری دنیا و آخرت کی فلاح و کامرانی کی ضمانت ہے اسی وجہ سے اہل علم کو اس کتاب سے جو اشتیاق و شغف رہا ہے وہ دنیا کی کسی اور کتاب کو حاصل نہیں۔ اس کی تلاوت کے آداب، قراءت اور جمود و ترتیل کے وجود و قواعد سے لے کر اس کے تراجم و معانی کی تفسیر، مفردات و غرائب کی شرح و تبیین اس کے احکام و حدود کی وضاحت اور اس سے متفرع علوم وغیرہ، ہر ہر پہلو اور جزئیے سے علماء نے اس کتاب کی جو خدمت کی ہے اور اس ضمن میں جو قیوع علمی اٹھایا ہے وہ دراصل اس کتاب کے وجود و اعجاز کا ایک حصہ ہے

زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک حقیر کاوش ہے جو عربی مدارس کے ان مبتدی طلباء کے لئے کی گئی ہے جو عربی زبان کے قواعد اور صرفی و نحوی تراکیب کی پیچیدگیوں سے کما حقہ واقف نہیں ہوتے ہیں۔ یہ کتاب مشکل قرآنی الفاظ کے معانی، ان کے مصادر و اشتقاق، ابواب اور صیغوں اور مفردات و مجموع کی معرفت میں ان کی معاون ہوگی۔

فاضل مرتب چونکہ کافی عرصہ سے تدریسی مشاغل سے وابستہ ہیں۔ طلباء کی نفسیات اور درس و تدریس کی نزاکتوں اور دشواریوں کا عملی تجربہ رکھتے ہیں اس لئے کتاب کی ترتیب میں ان تمام امور کو انہوں نے ملحوظ رکھا ہے مولف نے بعض الفاظ کی تحقیق میں اہل تفسیر کے اختلافات اور ان کے مختلف اقوال کا قدرے تفصیل سے ذکر کیا ہے اور بعض جگہوں پر ضمناً بعض قیمتی تفسیری نکات بھی بیان کر دیئے ہیں جس سے کتاب منتہی طلباء کے لئے بھی لائق استفادہ بن گئی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے طلباء کے لئے قرآن نہی کا اور مرتب و مترجم و ناشر کے لئے بخشش و مغفرت اور

از دیاد اجر کا ذریعہ بنائے۔ وصلى الله على خير خلقه محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

تاجز

رفیق احمد سلقی

۱۶۔ سورۃ نجمہ	۱۳۹
۱۷۔ سورۃ احزاب	۱۴۱
۱۸۔ سورۃ نبا	۱۵۱
۱۹۔ سورۃ قاطر	۱۵۶
۲۰۔ سورۃ یس	۱۶۱
۲۱۔ سورۃ صافات	۱۶۶
۲۲۔ سورۃ ص	۱۷۶
۲۳۔ سورۃ زمر	۱۸۵
۲۴۔ سورۃ غافر	۱۹۳
۲۵۔ سورۃ فصلت	۲۰۳
۲۶۔ سورۃ شوری	۲۱۰
۲۷۔ سورۃ زخرف	۲۱۷
۲۸۔ سورۃ دخان	۲۲۳
۲۹۔ سورۃ جاثیہ	۲۲۸
۳۰۔ سورۃ احقاف	۲۳۲
۳۱۔ سورۃ محمد	۲۳۶
۳۲۔ سورۃ فتح	۲۴۱
۳۳۔ سورۃ حجرات	۲۴۶
۳۴۔ سورۃ ق	۲۴۹
۳۵۔ سورۃ ذاریات	۲۵۴
بسم اللہ الرحمن الرحیم	
فہرست مضامین	
نمبر شمار نام سورۃ	صفحہ نمبر
۱۔ سورۃ بنی الاسراء	۸۰
۲۔ سورۃ کہف	۲۰
۳۔ سورۃ مریم	۳۵
۴۔ سورۃ طہ	۴۳
۵۔ سورۃ انبیاء	۵۳
۶۔ سورۃ حج	۶۲
۷۔ سورۃ مؤمنون	۷۲
۸۔ سورۃ نور	۸۰
۹۔ سورۃ فرقان	۹۱
۱۰۔ سورۃ شعر آء	۹۷
۱۱۔ سورۃ نمل	۱۰۶
۱۲۔ سورۃ قصص	۱۱۲
۱۳۔ سورۃ عنکبوت	۱۲۰
۱۴۔ سورۃ روم	۱۲۸
۱۵۔ سورۃ لقمان	۱۳۴

۳۲۹	۵۶۔ سورہ جن	۲۵۷	۳۶۔ سورہ طور
۳۳۳	۵۷۔ سورہ منزل	۲۶۱	۳۷۔ سورہ نجم
۳۳۶	۵۸۔ سورہ مدثر	۲۶۶	۳۸۔ سورہ قمر
۳۳۹	۵۹۔ سورہ قیامہ	۲۷۰	۳۹۔ سورہ رحمن
۳۴۲	۶۰۔ سورہ دھر	۲۷۴	۴۰۔ سورہ واقعہ
۳۴۶	۶۱۔ سورہ مرسلات	۲۸۰	۴۱۔ سورہ حدید
۳۴۹	۶۲۔ سورہ نباہ	۲۸۳	۴۲۔ سورہ مجادلہ
۳۵۲	۶۳۔ سورہ نازعات	۲۸۷	۴۳۔ سورہ حشر
۳۵۵	۶۴۔ سورہ عین	۲۸۹	۴۴۔ سورہ ممتحنہ
۳۵۸	۶۵۔ سورہ تکوید	۲۹۲	۴۵۔ سورہ صف
۳۵۹	۶۶۔ سورہ انفطار	۲۹۴	۴۶۔ سورہ جمعہ
۳۶۰	۶۷۔ سورہ مطففین	۲۹۶	۴۷۔ سورہ منافقون
۳۶۲	۶۸۔ سورہ انشقاق	۲۹۸	۴۸۔ سورہ تغابن
۳۶۳	۶۹۔ سورہ بردج	۳۰۰	۴۹۔ سورہ طلاق
۳۶۴	۷۰۔ سورہ طارق	۳۰۳	۵۰۔ سورہ تحریم
۳۶۵	۷۱۔ سورہ اعلیٰ	۳۰۸	۵۱۔ سورہ ملک
۳۶۶	۷۲۔ سورہ غاشیہ	۳۱۲	۵۲۔ سورہ قلم
۳۶۹	۷۳۔ سورہ فجر	۳۱۷	۵۳۔ سورہ حاقہ
۳۷۰	۷۴۔ سورہ بلد	۳۲۲	۵۴۔ سورہ معارج
۳۷۱	۷۵۔ سورہ شمس	۳۲۶	۵۵۔ سورہ نوح

۳۸۳	۹۶۔ سورہ اخلاص	۳۷۳	۷۶۔ سورہ لیل
۳۸۵	۹۷۔ سورہ فلق	۳۷۳	۷۷۔ سورہ نحتی
۳۸۵	۹۸۔ سورہ ناس	۳۷۳	۷۸۔ سورہ انشراح
		۳۷۴	۷۹۔ سورہ تین
		۳۷۴	۸۰۔ سورہ علق
		۳۷۶	۸۱۔ سورہ قدر
		۳۷۶	۸۲۔ سورہ بینہ
		۳۷۷	۸۳۔ سورہ زلزال
		۳۷۸	۸۴۔ سورہ ہلالت
		۳۷۸	۸۵۔ سورہ قارعہ
		۳۷۹	۸۶۔ سورہ نکاث
		۳۷۹	۸۷۔ سورہ عصر
		۳۸۰	۸۸۔ سورہ حمزہ
		۳۸۰	۸۹۔ سورہ فیل
		۳۸۱	۹۰۔ سورۃ قریش
		۳۸۲	۹۱۔ سورہ ماعون
		۳۸۲	۹۲۔ سورہ کوثر
		۳۸۳	۹۳۔ سورہ کافرون
		۳۸۳	۹۴۔ سورہ نصر
		۳۸۴	۹۵۔ سورہ لہب

بُرْكَنَّا : ہم نے برکت دی۔ فعل ماضی، جمع شکلم،

باب مفاعلة، مصدر مَبَارَكَةٌ۔

لِنُرِيَهُ : تاکہ ہم اسے دکھائیں۔ فعل مضارع، جمع

شکلم، باب افعال، مصدر اِزَاءَةٌ

وَكَيْلًا : کارساز، محافظ، ذمہ دار، صفت مشبہ، واحد

نکر، وکالۃ، سے مشتق ہے۔

قَضَيْنَا : ہم نے فیصلہ کر دیا۔ تادیب۔ اہل صلہ کے

ساتھ۔ ہم نے حکم دیا۔ فعل ماضی جمع

شکلم۔ باب۔ ضرب۔

لَتَفْسِدُنَّ : تم ضرور فساد کرو گے۔ یعنی لوگوں کی

جان و مال اور عزت و آبرو کو غیر محفوظ

کر دو گے۔ یہاں شریعت کے نظام عدل

کی مزاحمت مقصود ہے۔ فعل مضارع،

جمع ذکر حاضر، لام تاکید بانون تاکید

ثقیلہ۔ الفساد مصدر باب افعال

وَلَتَعْلُنَّ : تم ضرور سرکشی کرو گے۔ فعل

مضارع۔ جمع ذکر حاضر، لام تاکید بانون

تاکید ثقیلہ، علو مصدر باب نصر

فَجَاسُوا : وہ داخل ہو گئے۔ وہ کھس پڑے۔ فعل

ماضی جمع ذکر غائب باب نصر مصدر

خوش۔ جس کا اصل معنی لوٹ مار کیلئے

کھس پڑنا۔

سورة الاسراء

سُبْحَانَ : پاک ہے، مصدر بمعنی تسبیح اس کو

نصب اور مفرد کی طرف اضافت لازم

ہے۔ مضاف الیہ خواہ اسم ظاہر ہو یا اسم

مضمر، اہل علم نے اس کو تسبیح کا اسم

جنس بھی کہا ہے۔ اور بعض نے فعل

مخفف کا مفعول مطلق بتلایا

ہے۔

اَسْرٰی : (باع صلہ کے ساتھ) دورات میں لے

گیا، مصدر اسراء فعل ماضی ہے۔ باب

افعال یہ لفظ لغوی اعتبار سے معراج

جسمانی پر دلالت کرتا ہے۔

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ : خانہ کعبہ کی مسجد مراد

ہے۔ اللہ نے وہاں بہت سی ایسی باتیں اور

کام حرام قرار دیا ہے جو دوسرے مقامات

پر جائز ہیں۔ اس لئے اس کو مسجد حرام

کہتے ہیں۔ حرمت والی اشیاء کو بھی حرام

کہتے ہیں۔

الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰی : بیت المقدس جو

یروشلیم میں ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے

زمانے ہی سے انبیاء کا مرکز و منبع رہا ہے

کیا ہے:

حَصِيرًا: قید خانہ، حصّے سے مفت شدہ کامینہ ہے۔ بمعنی فاعل یا مفعول۔

أَقْوَمَ: بہت درست، سب سے سیدھا، قیام سے اسم تفصیل، واحد مذکر۔

يَبْشِيرُ: وہ خوش خبری دیتا ہے۔ وہ بشارت دیتا ہے۔

مضارع، واحد مذکر غائب باب تفصیل
تَنْبِيْهُرٌ مصدر

أَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کر رکھا ہے۔ فعل ماضی جمع
منکلم باب افعال۔ "إِعْتَادٌ" مصدر

عَجُولًا: بہت جلد باز۔ عَجَل سے اسم مبالغہ ہے۔

فَمَحَوْنَا: ہم نے مٹا دی۔ ماضی جمع منکلم مصدر
مَحْوٌ جس کا اصل معنی کسی اثر کو زائل کرنا۔ باب نصر۔

مُبْصِرَةً: واضح کرنے والی، روشن کرنے والی،
(لازم و متعدی) اسم فاعل واحد مؤنث
باب افعال۔

الْزَمَانَةُ: ہم نے اس کے لئے لازم کر دیا۔ ماضی جمع
منکلم باب افعال، مصدر الزام

طَائِفَةٌ: طیر کی جمع ہے۔ جس کا اصل معنی پرندہ،
اڑنے والی شے۔ حصّہ اور نصیب کے معنی
میں بھی آتا ہے۔ خواہ اچھا ہو یا برا۔ یہاں

خِلَالِ الدِّيَارِ: شہروں کے ارد گرد گھروں کے

درمیان، الخِلَالُ و الخِلَالَةُ اصل میں
دانتوں کے درمیان خوراک کے بقیہ کو
کہتے ہیں۔ یہاں گھروں اور شہروں کے
کوچے مراد ہیں۔

الْكَرَّةَ عَلَيْهِم: ان پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے
(دوبارہ) یکبارگی ٹوٹ پڑنا۔

وَأَمَدَدْنَاكُمْ: ہم نے تمہاری مدد کی "امدنا"
جمع منکلم۔ فعل ماضی، باب افعال "كَمْ"
مفعول (ضمیر منصوب متصل)

نَفِيرًا: نَفَر کی جمع، جماعت۔ وہ ستر فوج جو دشمن
سے مقابلہ کیلئے نکلے۔

أَحْسَنَّتُمْ: تم نے بھلائی کی۔ فعل ماضی جمع مذکر
حاضر، باب افعال "إِحْسَانٌ" مصدر۔

لَيْسُوْا: تاکہ وہ بگاڑ دیں، جمع مذکر غائب،
فعل مضارع، "لام" کنی کی وجہ سے
منصوب ہے۔ باب نصر ہے۔

لَيَسْبِرُوا: تاکہ وہ چاہ کر دیں۔ توڑ پھوڑ دیں، فعل
مضارع، جمع مذکر غائب حالت نصب
ہے۔ باب تفصیل۔ تنبیر مصدر۔

عُدَّتُمْ: تم نے دوبارہ کیا۔ پھر کیا، ماضی جمع مذکر
حاضر "باب نصر" مصدر عُدَّ بِهٖ اصل
میں عدد تم تھا۔ مجاہدین میں ادا عام کیا

مراد آدمی کی شامت اعمال، اسکی بری قسمت اور برا عمل۔

يَلْقَاهُ: وہ اس کو پائے گا۔ فعل مضارع، واحد مذکر غائب، ضمیر مفعول لقی، مصدر باب مع۔

مَنْشُورًا: کھلا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ اسم مفعول، باب نصر، نشر، مصدر۔

حَمِيْبًا: حساب لینے والا، حساب، سے فعلیل کے وزن پر فاعل کے معنی میں ہے۔ حسنی میں سے ہے۔ اور ایسی صورت میں بغیر حساب کے ان اجزاء اور مقادیر کو معلوم کرنے والا جسکو حنہ، حساب کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں۔

لَا تَزِرُ: وہ نہیں بوجھ اٹائیگی، فعل مضارع منفی، باب "ضرب" مصدر وَزَرَ۔

وَأَزِرَّةٌ: بوجھ اٹھانے والی، اسم فاعل، باب ضرب۔

وَزَرَ أَخْرَى: دوسرے کا بوجھ ترکیب اضافی ہے۔

مُعَذِّبِينَ: عذاب دینے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر، باب تفعلیل، حالت نصب میں ہے۔ مصدر تَعَذَّبَ

مُتَرَفِّهًا: بیش پرست، خوشحال لوگ۔ اسم

مفعول۔ جمع مذکر، باب افعال۔ حالت نصب میں ہے۔ اصل میں مُتَرَفِّهٌ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ "ہا" ضمیر واحد مونث غائب اس کا مرجع "قریہ" ہے۔

قَدْ مَرَّ نَاهَا: ہم نے اس کو چاہ کر ڈالا۔ فعل ماضی، باب تفعلیل، جمع متکلم، مصدر تَذَمَّرَ، ضمیر واحد مونث غائب۔

الْقُرُونُ: وہ قومیں جن سے ہر ایک کا زمانہ دوسرے سے جدا ہو۔ الْقُرُنُ کی جمع ہے۔

الْعَاجِلَةَ: جلد ملنے والی، دنیا اور اسکی آسودگی مراد ہے۔ اسم فاعل، واحد مونث، مصدر عَجَلَ، اور عَجَلًا۔

عَجَلْنَا: ہم نے جلدی کی، جمع متکلم، فعل ماضی، باب تفعلیل مصدر تَعَجَّلَ۔

مَذْمُومًا: تادم، شرمندہ، عیب دار، اسم مفعول، واحد مذکر، حالت نصب میں ہے۔ ذم مصدر باب نصر وہ شخص جسکی برائی کی جائے۔ لوگ مذمت کریں۔

مَذْخُورًا: دُور کیا ہوا۔ نکالیا ہوا، اسم مفعول واحد مذکر، منصوب ہے۔ مصدر ذَخَرَ اور ذُخِرَ (نصر)

مَشْكُورًا: جسکی قدر دانی کی جائے۔ اسم مفعول، واحد مذکر، مصدر "شَكَرَ" باب نصر

نُجِدَ: ہم مدد دیں گے، بڑھائیں گے۔ فعل مضارع،

جمع شکم، باب افعال، مصدر مضاف۔

مَحْظُورًا: ممنوع، روکا ہوا۔ بند کیا ہوا اسم۔

مفعول واحد مذکر، باب ضرب۔

مَخْذُولًا: وہ جسکی مدد چھوڑ دی گئی ہو۔ اسم

مفعول، واحد مذکر، مصدر مَحْذُولٌ و

مَحْذُولَانِ ہے۔ باب نصر

فَقَعْدَ: تو بیٹھ رہے گا۔ فعل مضارع، واحد مذکر،

حاضر، باب نصر، مفعول، مصدر ہے۔

يَبْلُغُنَّ: اگر پہنچ جائیں۔ فعل مضارع بانوں ثقلید۔

واحدہ ذکر عاقب، باب نصر، مفعول، مصدر

أَفِي: اسم فعل ہے۔ کسی چیز سے نفرت کے اظہار

کیلئے بولا جاتا ہے۔ اصل میں ہر قسم کے

میل بچل کو کہتے ہیں۔ خصوصاً کان کے

میل کو، بعض اہل لغت نے کہا ہے کہ یہ

اسم صوت ہے۔ جو ٹنگ دلی اور گرانی کو

بتلاتا ہے۔

لَا تَنْهَرُهُمَا: تو ان دونوں کو نہ جھڑکے نہ

ڈانٹے، واحد مذکر حاضر، فعل غمی باب فتح

نہر مصدر۔ ماضیہ حثیہ مذکر صوف

عاقب۔

اخْفِضْ: تو پست کر دے۔ تو جھکا دے۔ (یعنی نرم

روی اختیار کر) فعل امر واحد مذکر حاضر،

باب ضرب۔ جَفَضَ مصدر ہے۔

جَنَاحَ الدَّلِّ: ترکیب اضافی ہے۔ اصل معنی

”ذلت کا بازو“ ہے۔ استعارہ ہے یہاں

مراد ”رحم و کرم کا برتاؤ پیش کرتا ہے“

رَبِّیْنِی: ان دونوں نے میری پرورش کی۔ فعل

ماضی۔ حثیہ مذکر عاقب۔ باب تحصیل

تَرْبِیۃ مصدر ”ن“ و قافیہ ”ی“ واحد شکم

الْوَابِیْنِ: بہت رجوع کرنے والے۔ یعنی کتاب

سے توبہ کی طرف اور برائیوں سے نیکیوں کی

طرف آنے والے و اب کی جمع

ہے۔ یعنی بہت زیادہ توبہ و استغفار کرنے

والے

اَتَى: تودے، فعل امر، واحد مذکر حاضر۔ باب افعال

ایقضاء مصدر

لَا تَبْلُغْ: توبہ بے جا خرچ کر۔ فعل غمی، واحد مذکر

حاضر۔ باب تحصیل مصدر تَبْلُغْ۔

الْمُبْدِرِیْنِ: اسراف کرنے والے۔ اصل معنی

تفریق دہر آگندہ کرنا۔ اسم قائل جمع مذکر

حالت نصب میں ہے۔ اصل میں

”الْمُبْدِرُونَ“ تھا۔

كَفُورًا: بڑا ناشکر کا، مخالف ہے۔ مُقُورٌ کے وزن

تُعْرِضَنَّ: تو نہ پھیر لے۔ تعاضل کر لے۔

مضارع بانوں تاکید ثقیلہ۔ باب افعال

مصدر اعراض

مَيَسُورًا: آسان، نرم کیا ہوا۔ اسم مفعول۔ واحد

مذکر۔ یُسْرَے شق ہے۔

مَغْبُولَةٌ: بالکل بندھا ہو۔ یعنی سخت سنجوس، اسم

مفعول، واحد مؤنث۔ باب نصر مصدر

غل۔ اس کا اصل معنی باندھنا، بکڑی یا

بیزی پہنانا۔

لَا تَبْسُطْهَا: تو اس کو نہ کھول دے۔ نہ کشادہ کر

دے۔ فعل نمی۔ واحد مذکر حاضر باب

نصر۔ "حا" واحد مؤنث کی ضمیر ہے۔

یہاں بہت وسعت اور فراخی کے ساتھ

خروج کرنا مراد ہے۔ جس سے روکا گیا ہے

مَلُومًا: ملامت زدہ، اسم مفعول، واحد مذکر، باب

نصر کو مَلَمَ مصدر۔

مَحْسُورًا: حسرت زدہ، در باندہ، حیران۔ اسم

مفعول، واحد مذکر۔ باب نصر۔ و ضرب

مضمر مصدر

يَقْدِرُ: وہ جگ کرتا ہے۔ مضارع۔ واحد مذکر

غائب۔ باب ضرب گذر مصدر

أَمْلَاقٍ: مفلس و مجتهد ست ہونا۔ باب افعال کا

مصدر ہے۔

خَطَاً: گناہ، غلطی، باب سح کا مصدر ہے۔

فَاحِشَةً: حد سے بڑھی ہوئی غلطی، بدی۔ اصل

میں ایسی بدی کو کہتے ہیں جس کا اثر

دوسروں پر پڑے۔ یہ اسم ہے (فاعل کے

وزن پر)

لَا يُسْرِفُ: وہ حد شرعی سے تجاوز نہ کرے۔ فعل

نہی، واحد مذکر، باب نصر۔

مَنْصُورًا: وہ جسکی مدد کی گئی ہو۔ اسم مفعول، واحد

مذکر، باب نصر۔

أَشَدُّهُ: اسکی قوت، عقل و تہیز کی تکمیل، ترکیب

اضافی ہے۔ یہاں مراد جوانی اور عقل کی

عمر۔

أَوْفُوا: تم پورا کرو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل امر،

باب افعال، اِنْفَاءً مصدر،

الْكَيْلِ: غلے سے پیمانہ بھرنا۔ مراد غلہ ہے۔

كَلْتُمُ: تم نے پیہا بھرا۔ تپا، کیسل، ضرب

وَزِنُوا: اور تم وزن کرو۔ تم تولو۔ واو عطف کیلئے

ہے اور "وَزِنُوا" فعل امر جمع مذکر حاضر،

باب ضرب، مصدر و وزن

الْقِسْطَاس: ترازو۔ انصاف کی ترازو، مادہ انصاف، قاف کو ضمہ اور سین اول کی جگہ "ص" بھی صحیح ہے۔

أَحْسَنُ تَأْوِيلًا: بہترین تعبیر، بہت اچھا بیان، حقیقت، "الْحَسَنُ" اسم تفعیل ہے اور "تأویلاً" حالت نصب میں ہے۔ باب تفعیل کا مصدر ہے۔

لَا تَقْفُ: تو نہ پیچھے چل۔ نہ پیچھے پڑ، فعل نبی، واحد مذکر حاضر، باب نصر۔ مصدر قَفُوْا اتباع اور پیروی کے معنی میں بھی آتا ہے۔

الْفَوَادُ: دل، علم و ادراک کا مرکز، جمع الفِؤاد۔

لَا تَمْسُ: تو نہ چل، فعل نبی، واحد مذکر حاضر، باب ضرب،

مَرَحًا: اڑا کر۔ اڑا کر۔ باب مسح سے مصدر ہے

لَنْ تَخْرُقَ: تو نہیں پھاڑے گا۔ مضارع منفی، واحد مذکر حاضر، خرق مصدر باب ضرب

طَوَّلًا: لمبا ہوتا۔ دراز ہوتا۔ لمبائی و درازی۔ باب نصر کا مصدر ہے۔

مَلُومًا: ملامت زدہ، اسم مفعول، واحد مذکر، باب نصر، ملوم مصدر۔

أَصْفَكُمْ: اس نے تم کو چن لیا۔ تم کو منتخب کر لیا۔

أَصْفَى: فعل ماضی، واحد مذکر غائب باب افعال۔ اصفاء مصدر "ک" ضمیر منصوب متصل۔

صِرْفًا: ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔ ہر طرح سے سمجھایا۔ فعل ماضی، جمع متکلم باب تفعیل، تصریف مصدر ہے۔ جس کا اصل معنی پھیرنا، ظاہر کرنا۔

نُفُورًا: دور ہونا، بھاگنا، مندر مغرب باب نصر و ضرب، یہاں اسلام اور حق سے دور ہونا مراد ہے۔

ابْتَغُوا: انہوں نے چاہا۔ تلاش کیا۔ فعل ماضی، جمع مذکر غائب، باب ابتغال ابتغاء مصدر۔

حَلِيمًا: بردبار، باوقار۔ اسماء حسی میں سے ہے۔ صفت مشبہ حالت نصب میں ہے۔

مَسْتَوْرًا: چھپایا ہوا۔ چھپا ہوا۔ اسم مفعول، واحد مذکر، بمعنی سائتو۔ باب نصر

أَكِنَّةً: پردے، غلاف، کینا کی جمع ہے۔

وَقَرًا: نقل، گرانی، بہرہ وین۔ اسم مصدر مرفوع، جمع اوقار۔

وَلَّوْا: وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ وہ منہ موڑ کر چل دیتے ہیں۔ ماضی، جمع مذکر غائب، باب تفعیل، وَلَّوْا مصدر۔

أَدْبَارِهِمْ: ان کا پیٹھیں۔ جسم کا پچھلا حصہ۔
 ”دور“ کی جمع ہے ”ہم“ ضمیر جمع مذکر
 غائب

نَجْوَى: سرکوشی، یہاں مفت کے معنی میں
 (سرکوشی کرنے والے)
 مَسْخُورًا: وہ جس پر جادو کیا گیا ہے۔ اسم مفعول
 ، واحد مذکر، فتح

رُقَاتًا: بوسیدہ، چوراہہ، گلاہوا۔ رُقْتُ سے اسم
 مشتق ہے۔ جس کا معنی چوراہہ اور نکلنے
 نکلنے کرتا۔

كُونُوا: مکان سے فعل امر، جمع مذکر حاضر، ہو جاؤ
 باب نصر۔
 فَطْرُكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا۔ فعل ماضی۔ واحد
 مذکر غائب۔ باب نصر۔ ضرب ”کم“ ضمیر
 منصوب متصل۔

فَصِيحُ مَضُونٍ: عنقریب وہ سرھلائیں گے۔ جمع
 مذکر غائب۔ مضارع، باب افعال ابتداء
 میں ”فَا“ اور ”سَمِعَ“ زائد ہے۔

يَنْفُخُ: فساد ڈالتا ہے۔ واحد مذکر غائب، مضارع،
 باب فتح، تنوع مصدر

كَشَفَ: کھولنا، ظاہر کرنا، پردہ ہٹانا۔ باب ضرب
 کا مصدر ہے۔

تَحْوِيلًا: تبدیلی، تغیر، تفاوت، باب تفعیل کا
 مصدر ہے۔

مَحْذُورًا: ڈرنے کی چیز، خوفناک، وہ چیز جس
 سے ڈر کر بچا جائے۔ اس مفعول واحد مذکر
 غائب، باب سج، مصدر۔

مَسْطُورًا: لکھا ہوا۔ اسم مفعول، واحد مذکر، باب
 نصر ہے۔
 مُبْصِرًا: واضح، روشن، واضح کرنے والی، دکھانے
 والی۔ اسم فاعل، واحد مونث باب افعال۔
 تَحْوِيلًا: تبدیلی، تغیر، تفاوت، باب تفعیل کا مصدر ہے۔

أَحَاطَ: اس نے گھیر لیا۔ تاجو میں کر لیا۔ فعل ماضی
 ، واحد مذکر غائب۔ احاطۃ سے مشتق ہے
 جس کا اصل معنی کسی چیز پر اس طرح
 چھاجانا کہ اس کا فرار ممکن ہی نہ رہے۔
 الرُّءُفَا: خواب، نگارہ، انبیاء کرام کا حالت بیداری
 میں عالم غیب کے مشاہدات جنسکو کبھی
 ”رویا“ اور کبھی ”نوم“ سے تعبیر کیا گیا ہے۔
 یہاں یہی نگارہ اور مشاہدہ مراد ہے۔
 الشَّجَرَةُ الْمَعْنُونَةُ: لخت زدہ درخت۔
 مفت۔ موصوف ہے۔ یہاں مراد شجرۃ
 الزقوم ہے۔
 طِينًا: گھرا، یعنی مٹی اور پانی دونوں کا آمیزہ جسکو
 فاری میں گل اور اردو میں گارایا کچڑ کہتے

ہیں۔

سنا تھ شریک ہونا۔ فعل امر، واحد مذکر

حاضر، باب مفاعلة۔

عَنْوَرًا: جنوئی امید، دھوکہ، غریب۔ مصدر اور

اسم فعل ہے۔

يُزَجِي: وہ چلاتا ہے۔ وہ ہٹاتا ہے۔ مضارع، واحد

مذکر غائب، باب افعال، ازجاء مصدر

مَسْكَمٌ: تم کو پہنچتی ہے "مس" ماضی واحد مذکر

غائب "کم" ضمیر منصوب مفعول۔

أَقَامِنْتُمْ: کیا تم مطمئن ہو گئے۔ تم امن میں ہو گئے

۔ غڑ ہو گئے۔ حمزہ اولی استہلام کیلئے ہے،

فعل ماضی، جمع مذکر حاضر باب مع۔

يَخْشِفُ: وہ ڈھنڈا دے گا۔ مضارع، واحد مذکر

غائب، باب ضرب، خشف مصدر۔

حَاصِبًا: پتھر پڑی ہوا۔ سخت آمد می۔ یا وہ پتھر جو

تند ہو اس اڑنے لگے۔ یہ حصّہ سے

مشق ہے۔ اسم فاعل، واحد مذکر۔

قَاصِفًا: ایسی تند و تیز آمد می جو راستے کی ہر چیز کو

توڑ دے۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ باب

ضرب۔

يُفَرِّقُكُمْ: وہ تم کو فرق کرنے لگے۔ "يُفَرِّقُ" واحد

مذکر غائب، مضارع، باب افعال

تَبَيَّحًا: چمکا کرنے والا، دھوکے کرنے والا۔ مدح گار۔

اسم صفت ہے۔

كَرَّمْتُ عَلَى: تو نے کریم و تعظیم میں اس کو مجھ

پر فوقیت دی۔ "کرمت" ماضی واحد مذکر

حاضر باب تفصیل۔

أَخْرَجْتَنِي: تو نے مجھ کو موخر کیا۔ مہلت دیا۔

"أَخْرَجْتَنِي" ماضی۔ واحد مذکر حاضر باب

تفصیل "فون" و قایہ کسرہ کو بانی رکھا گیا۔

تاکہ اے کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

لَا حَتِّكَنَّ: میں ضرور غالب ہو جاؤں گا۔ قابو

میں کر لوں گا۔ مضارع لام تاکید بانوں

تاکید ثقلیہ، واحد تکلم، باب افعال۔

مَوْفُورًا: پورا کیا ہوا، پورا پورا، اسم مفعول، واحد

مذکر، باب ضرب، مؤفّر مصدر۔

الْمُسْتَفْزَرُ: تو ذلیل کرے۔ ہکا کرے۔ گھرا لے۔

فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب استعجال۔

أَجْلِبُ: تو لے آ۔ چڑھالا، یہ اَجْلَابُ سے مشتق

ہے۔ جس کا اصل معنی شور مچانا اور کھینچ

لانا ہے۔ فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب

افعال۔

رَجَلِكُ: تیرے پیادے "رَجُلٌ" و "رَجُلٌ" کی جمع

ہے۔ پیدل۔ مضاف مضاف الیہ ہے۔

شَارِكُهُمْ: تو ان کا شریک ہو جا۔ مشارک سے

مشق ہے یعنی باہم ایک دوسرے کے

يَا أَيُّهَا مِهْمٌ: ان کا پیشوا، ان کا امام، ترکیب اضافی ہے۔

فَتِيلًا: باریک دھاک، کھجور کی کھسکی کے ٹکاف میں جو ڈورایا سوتا ہوتا ہے اس کو ”فَتِيل“ کہتے ہیں۔ یہاں مراد حقیر اور قلیل شئی ہے

أَعْمَى: اندھا، جسکو بھائی نہ دے۔ اسم صفت افعل کے وزن پر۔

أَصْلٌ: بہت زیادہ گمراہ، بھٹکا ہوا۔ بے راہ۔ اسم تفصیل، واحد مذکر

يَفْتِنُونَكَ: وہ آپ کو بہکا دیں۔ پھسلا دیں۔ مضارع، جمع مذکر غائب ”ک“ ضمیر مخاطب کی مفعول۔

لَا تَخْذَوْنَا: وہ آپ کو بنا لیں گے۔ لام ابتداء زائد تاکید کیلئے۔ ”اِتَّخِذُوا“ ماضی، جمع مذکر غائب، باب افعال ”ک“ ضمیر مخاطب مفعول۔

تَبَتَّلْكَ: ہم نے تم کو غایت وقائم رکھا۔ ماضی جمع شکلم، باب تفصیل، مصدر تبتت ”مک“ ضمیر مفعول۔

لَقَدْ كَذَبْتَ تَرَكْنُ: ”سکدت“ واحد مذکر حاضر۔ ماضی ”کوذ“ سے مشتق ہے۔ یعنی کسی فعل کا وقوع یا عدم وقوع کے قریب

ہونا۔ ”ترکن“ واحد مذکر حاضر۔ مضارع۔ تو جھک جائے۔ تو مائل ہو جائے۔ باب سجع رُكُونٌ مصدر۔

لَا ذَنْبَكَ: ہم نے تم کو چکھایا۔ ماضی، جمع شکلم، ”مک“ ضمیر واحد مذکر حاضر باب افعال ضِعْفٌ: دو گنا، دو چند، اصل میں یہ مثل کے معنی میں ہے پھر اس سے زیادہ کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یعنی دو گنا، سہ گنا یا اس سے بھی زیادہ۔

يَسْتَفِزُّونَكَ: وہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں، تمہارے قدم اکھاڑنے لگے تھے۔ مضارع جمع مذکر غائب، باب استفعال ”مک“ ضمیر مخاطب مفعول۔ فَحْوِيْلًا: تبدیلی، تغیر، باب تفصیل کا مصدر

أَقِمْ: توسلید حاکر۔ فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب افعال، اِقَامَةٌ مصدر

دُلُّوكْ: سورج کا ڈھلنا، زائل ہونا، بعض اصل لغت نے غروب ہونا بتایا ہے لیکن پہلا معنی جامع ترین بتایا ہے۔

عَسَقَى اللَّيْلُ: ابتداء۔ رات کی تاریکی، رات کی سخت تاریکی۔

قُرْآنُ الْفَجْرِ: ”قرآن“ مصدر ہے۔ اللہ کی اس کتاب کا نام جو آخری رسول ﷺ پر نازل کی گئی۔ یہاں قرآن الفجر سے صلوٰۃ الفجر مراد

ہے

مَشْهُودًا: جس میں حاضری دی جاتی ہے، یعنی صلاۃ فجر میں قرأت کے وقت رات اور دن کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

فَتَهَجَّدَ: توجہ دار ہو۔ توجہ پڑھ، امر، واحد مذکر حاضر، تفعّل۔

نَافِلَةً: زائد، اسم فاعل مونث۔

مَقَامًا مَحْمُودًا: ایسی جگہ جسکی تعریف کی گئی

ہے۔ یہاں وہ مقام خاص مراد ہے جہاں کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن لوگوں کی شفاعت کریں گے۔

مَدْخُلٌ: مصدر میسی۔ مضاف۔ داخل کرنا۔ یہاں

مراد مکہ سے نکالنا اور مدینہ میں داخل کرنا۔ یا جنت میں داخل کرنا اور مکہ سے نکالنا مراد ہے۔

مُخْرَجٌ: مصدر میسی مضاف، نکالنا۔

رُحَقٌ: وہ نکل بھاگا۔ وہ مٹ گیا۔ ماضی، واحد مذکر غائب، باب فتح، زُحُوقٌ مصدر۔

أَنْعَمْنَا: ہم نے انعام کیا۔ ہم نے احسان کیا۔ ماضی، جمع حکم باب افعال۔ انعام مصدر۔

أَعْرَضَ: نہ منہ ہوڑ لیا۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی، باب افعال۔

فَا: وہ دور ہوا۔ روگردانی کی۔ اس نے پہلو تہی کی ماضی، واحد مذکر غائب، ماضی مصدر۔ باب فتح اس کا مصدر نَوَّأَ بھی آتا ہے۔ اور اس وقت باب نصر سے آتا ہے۔

بِجَانِبِهِ: اس کا بازو۔ اس کا پہلو۔ مضاف اور مضاف الیہ ہے۔ جمع جَوَانِبُ۔

يُوسَىٰ: نام امیر، صفت مشہد منصوب۔ نامس سے مشتق ہے۔ اکثر مع اور فتح سے اور بھی کبھی حسب اور ضرب سے بھی آتا ہے۔

شَاكِلَتِهِ: اس کا ڈھنگ، اسم فاعل، واحد مونث مضاف ہے "وہ" ضمیر کی طرف منکسر سے مشتق ہے فطری طریقہ اور روش کو کہتے ہیں۔

الزُّوْحُ: جان، برازی بات، فیض غیبی، وحی، قرآن اور فرشتہ۔ ان تمام معانی کیلئے آتا ہے۔ یہاں نفس یعنی جان مراد ہے۔

أَوْحَيْنَا: ہم نے حکم بھیجا، ہم نے وحی کی۔ ماضی، جمع حکم، باب افعال، اِيْحَاءُ مصدر، یہ اصل میں وحی سے مشتق ہے۔ اور وحی اس کلام کو کہتے ہیں جو اللہ اپنے رسول و نبی پر جبرئیل کے ذریعہ یا بلا واسطہ نازل کرتا ہے۔

اجْتَمَعَتْ: اکٹھا ہو گئے۔ ماضی، واحد مونث

غائب۔ باب افعال۔ اِيْتِمَاعٌ مصدر۔

صَرَفْنَا: ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔ طرح طرح سے سمجھایا۔ بیان کیا۔ ماضی جمع شکم باب تفعیل۔

كُفُّرًا: کفر، ناشکری۔ مصدر منصوب۔

تَفَجَّرَ: تو پھجڑ لائے، تو بہا لائے۔ مضارع واحد مذکر حاضر۔ باب نصر۔

يَنْبُوْعًا: چشمہ، اسم مفرد۔ جمع ینابیع۔

نَخِيلٍ: کھجوریں۔ کھجور کے درخت۔ اسم جنس۔

عِنَبٍ: انگور، انگور کا درخت، واحد عِنَبٌ جمع عِنَابٌ۔ بعض اہل علم کے نزدیک جب تک تازہ ہو عنب کہلاتا ہے۔ اور خشک ہونے کے بعد "زَبِيب" کہلاتا ہے۔

تَفَجَّرَ: تو پھجڑ دے۔ تو بہا نکالے۔ واحد مذکر حاضر، مضارع باب تفعیل۔

تُسْقَطُ: تو گر دے۔ مضارع واحد مذکر حاضر۔ باب افعال، اسقاط مصدر۔

كِسْفًا: ٹکڑے۔ کِسْفٌ کی جمع ہے۔ نفل اس کا باب ضرب سے آتا ہے۔ ٹکڑے کرنا اور پھاڑنے کے معنی میں ہے۔

قَبِيلًا: جماعت "قَبِيلَةٌ" کی جمع ہے۔ قبیلہ اس گروہ انسان کو کہتے ہیں جو ایک ہی باپ کے نسل سے ہو۔

زُخْرُفٍ: سونا، مائع سنہرا۔ آراستہ، اصل میں کسی شئی کے کمال زینت کو کہتے ہیں۔ اور اسی اعتبار سے سونا کو زخرف کہا جاتا ہے۔ لیکن جب اسکی نسبت قول کی طرف ہو تو جھوٹی اور بناوٹی بات مراد ہوتی ہے۔

تَرْقِيٍّ: تو اوپر چڑھ جائے۔ مضارع واحد مذکر حاضر، باب مع۔ رَقِيًّا وِرْقِيًّا مصدر ہے۔

رُقَيْكَ: رقی کا مصدر ہے۔ جو "رُكْس" ضمیر مخاطب کی طرف مضاف ہے۔

عُمِيًّا: اندھے۔ "اُمِّي" کی جمع ہے۔ آنکھ اور دل دونوں کے اندھوں پر بولا جاتا ہے۔ کلام پاک میں (دل کے اندھے) ہی مراد ہیں جنکی مذمت کی گئی ہے۔

بُكْمًا: گونٹے "اَبْكَم" کی جمع ہے۔ پیدائشی گونٹے کو کہتے ہیں۔

صُمًّا: بہرے، اصم کی جمع ہے۔

خَبْتٍ: وہ بچھ گئی۔ ماضی واحد مونث غائب، باب نصر، خَبَوْتُ اور خَبُوْتُ مصدر ہے۔

سَعِيرًا: بھڑکتی ہوئی آگ۔ جہنم، سقر سے شفق تفصیل بمعنی مفعول ہے۔

رُقَاتًا: بوسیدہ گلا ہو۔ چورا چورا، وہ خشک گھاس جو ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو گئی ہو۔

أَجَلًا: مقررہ مدت، اسی لئے موت کی بھی اجل کہتے ہیں۔

لَا مَسْكَتُمْ: تم نے ضرور روک لیا۔ پکڑ لیا۔ لام تاکید ہے۔ اور "أَمْسَكْتُمْ" ماضی، جمع مذکر حاضر باب افعال۔

خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ: مضاف مضاف الیہ ہے۔

خَشْيَةً: ڈر، خوف۔ باب مع کا مصدر ہے۔ الْإِنْفَاقِ: خرچ کرنا خواہ جان کا یا مال کا۔ باب افعال کا مصدر۔

قُتُورًا: کجوس، بخل۔ مفت مشبہ۔ واحد مذکر۔

تِسْعَ آيَاتٍ: نو نشانیاں، جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے مقابلے میں دی گئی تھیں اور وہ یہ ہیں۔ (۱) عصا (۲) ید بیضاء (۳) قوط سالی (۴) للقی البحر (۵) طوقان (۶) جراد (۷) قمل (۸) غفادون (میڈک) (۹) دم (خون)۔

صَبْحُورًا: وہ جس پر جادو کیا گیا ہو اسم مفعول، واحد مذکر۔ باب فتح۔

بَصَائِرَ: کملی دلیلیں۔ واضح نشانیاں اور فصیحیں۔ بصیرۃ کی جمع ہے۔

مَشْبُورًا: ملعون، کار خیر سے روکا ہوا۔ حلاک اور شامت زدہ۔ اسم مفعول واحد مذکر، باب نصر۔

يَسْتَفِزُّهُمْ: وہ ان کے قدم اکھاڑ دے۔ مضارع

منصوب، واحد مذکر غائب باب استفعال "هم" ضمیر جمع مذکر غائب۔

أَسْكَنُوا: تم بسو۔ تم رہو۔ سکونت اختیار کر لو۔

فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب نصر، کنون مصدر۔

لَفِيْفًا: آدمیوں کا وہ بڑا گردہ جس میں مختلف قبائل کے لوگ جمع ہوں۔

فِرْقَانُهُ: ہم نے الگ الگ کر کے بنا دیا۔ الگ الگ

علم بیان کیا۔ حسب موقع الگ الگ نازل کیا۔ ماضی۔ جمع شکلم، باب ضرب فریق مصدر۔

يَخْرُونَ: وہ گر پڑتے ہیں، مضارع، جمع مذکر غائب باب ضرب خروڑ مصدر ہے۔

مُكَّتٌ: انتظار کرتے وقت توقف کرتا۔ رکنا۔

انتظار کرنا، ٹھہرنا، باب نصر و کرم کا مصدر ہے۔

لِلذَّقَانِ: ٹھوڑیاں "ذقن" کی جمع ہے۔

خُشُوعًا: عاجزی، فروتنی۔ باب فتح کا مصدر۔

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى: عمدہ بہترین نام، اسماء

اسم کی جمع اور الحسنى اسم تفضیل واحد مونث، اللہ کے اسماء حسنیٰ مراد ہیں۔

لَا تَجْهَرُ: تونہ آواز بلند کر، فعل نجی، واحد مذکر

حاضر، باب فتح جھہر مصدر - جھہرۃ و جہاز بھی آتا ہے۔

لَا تُخَافُ: تو بات آہستہ آہستہ نہ کر، چپکے نہ

پڑھ، فعل نجی - باب مفاعلة سے آیا ہے۔
جس کا اصل معنی چپکے چپکے گفتگو کرنا۔

ابْتَغِ: تو تلاش کر۔ فعل امر واحد مذکر حاضر، باب

الافتعال، ابتغاء مصدر -

وَلِيٌّ: مددگار، بچانے والا، ولایت سے صفت مشبہ ہے

الدَّلِيلُ: تواضع، انکساری، عاجزی، ذلت، باب

ضرب سے۔

كَبْرَةٌ: تو اسکی بڑائی بیان کر، فعل امر، واحد مذکر

حاضر، باب تفعیل تکبیر مصدر ہے۔

سورة الكهف

عَوَجًا: کجی، میڑھا پن، یہ لفظ "عَوَجَ يَعْوُجُ" کا

اسم ہے۔ میڑھا اور کج کا معنی بتانے کیلئے آتا ہے۔ البتہ اگر کجی آنکھوں سے نظر آئے تو اسکے لئے عَوَجُ بفتح العین آتا ہے۔ اور اگر کجی عقل و شعور میں آئے تو اس کے لئے عَوَجُ بالکسر آتا ہے۔

قِيمًا: درست کرنے والا، مستقیم، میسرہ صفت ہے،

معاش و معاد اور دنیا و آخرت کو درست کرنے والا، یعنی قیم بمعنی مقوم ہے۔

بِأَسِيٍّ: لڑائی و دبدبہ، خبی - اس کا اصل معنی خبی اور آفت ہے مگر یہ لڑائی اور غلبہ کے معنی میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

مَا كَيْشِينَ: رکنے والے - ٹھہرنے والے - اسم فاعل، جمع مذکر، باب نصر مصدر، مکش

كَبُرَتْ كَلِمَةً: سخت سزا کی بات - فعل ماضی

واحد مؤنث غائب باب کرم لغت کے اعتبار سے جو لفظ بھی اس مادہ سے مشتق ہو۔

ک، ب، ر، ا سب بڑائی کا معنی پایا جاتا ہے۔ لیکن بڑائی کی نوعیت الگ الگ ہوتی ہے۔ مرتبہ اور عظمت، بڑائی۔

بِأَيِّحُ: غم میں مگھوٹ ڈالنے والا۔ اسم فاعل، واحد

مذکر، باب فتح مصدر بئح ہے۔ جس کا اصل معنی اپنے آپ کو غم کے مارے ہلاک کر ڈالنا ہے۔

أَعْدَهُمَا: آفوس کرنا - پچھتانا، ٹھگین ہونا۔ باب سحح مصدر ہے۔

جُرُزًا: غیر، چٹیل، صفت مشبہ، واحد مذکر، یعنی وہ زمین جس کے درخت اور گھاس کاٹ دیئے گئے ہوں۔

أَصْحَبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ: غار اور

رقیم والے، بعض اصل علم کا خیال ہے۔ کہ

۱۱۱ پہاڑی سلسلے کے درمیان بلندی ناکل زمین
۱۱۲ میں (جو پہلی علاقہ تھا) ایک پہاڑ پر آباد تھا۔
۱۱۳ تورا نے جسکو راقم کہا ہے بعد میں اسکو بیڑا
۱۱۴ اور عربوں کے یہاں بطرہ کہا جاتا تھا۔
۱۱۵ مولانا مودودی اور بعض عیسائی محققین
۱۱۶ اسکو ترکی شہر ازبیر (سمرنا) کے قریب کا
۱۱۷ واقعہ بتاتے ہیں جو بہر صورت کئی وجوہات
۱۱۸ کی بنیاد پر غیر معقول معلوم ہوتا ہے۔
۱۱۹ تفصیل کیلئے دیکھئے (لغات القرآن ترجمان
۱۲۰ القرآن، اور اراض القرآن وغیرہ)

۱۲۱ اصحاب الکہف کا زمانہ قتل مسیح کا ہے یا بعد مسیح
۱۲۲ کا اس سلسلے میں بھی دو قول ہیں۔ لیکن
۱۲۳ روایات کی تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ
۱۲۴ واقع قتل مسیح کا ہے۔ اگلی تعداد کے بارے
۱۲۵ میں قرآن نے دو قول نقل کر کے
۱۲۶ رہنما الغیب کہا اور ایک تیسرا قول نقل کر
۱۲۷ کے چھوڑ دیا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ
۱۲۸ ان کی تعداد کے بارے میں یہی تیسرا قول
۱۲۹ صحیح ہے کہ وہ سات افراد تھے۔

۱۳۰ غار میں انکے رہنے کی مدت کے سلسلے میں
۱۳۱ بھی مختلف اقوال ہیں۔ بعض لوگ کہتے
۱۳۲ ہیں کہ تین سو نو سال تک ذکر قرآن میں آیا
۱۳۳ ہے۔ یہ اللہ کا قول نہیں بلکہ لوگوں کے
۱۳۴ اقوال میں سے ہے۔ اور قرآن کا مقصد اس
۱۳۵ کا رد ہے۔ لیکن کئی روایتوں کی جستجو سے
۱۳۶ معلوم ہوتا ہے کہ یہی ان کے غار میں رہنے
۱۳۷ کی مدت ہے۔ لیکن پھر ان کے حالات کے

۱۳۸ اصحاب الکہف اور اصحاب الرقيم الگ الگ
۱۳۹ ہیں۔ البتہ اصحاب الرقيم کا قصہ قرآن میں
۱۴۰ مذکور نہیں ہے۔ بلکہ اصحاب الکہف ہی
۱۴۱ کی طرح ان کا واقعہ بھی عجیب و غریب ہے۔
۱۴۲ اسلئے اصحاب الکہف ہی کے ساتھ ان کا
۱۴۳ حوالہ دیا گیا ہے۔ شجاک کہتے ہیں کہ رقيم
۱۴۴ روم کا ایک شہر ہے جہاں اصحاب الکہف ہی
۱۴۵ کی طرح کئیں انسان ایک غار کے اندر پڑے
۱۴۶ سوئے ہیں۔ دوسرے اہل علم کہتے ہیں کہ
۱۴۷ اصحاب الرقيم وہ اصحاب غار ہیں جنکا ذکر
۱۴۸ صحیحین میں آیا ہے کہ انکے زمانہ میں تین
۱۴۹ اشخاص کہیں جا رہے تھے کہ بارش کی وجہ
۱۵۰ سے بھاگ کر ایک غار میں پناہ لیا اور جب
۱۵۱ اوپر سے پتھر کی چٹان نے غار کا منہ بند کر دیا
۱۵۲ تو ان میں سے ہر ایک نے اپنے بہترین
۱۵۳ اعمال کے واسطے سے اللہ سے دعا کیا۔ البتہ
۱۵۴ قرآن سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اصحاب
۱۵۵ الکہف و الرقيم ایک ہی جماعت ہے۔ جمہور
۱۵۶ علماء کی بھی یہی رائے ہے۔

۱۵۷ اصحاب الکہف کے شہر کے تعین میں بھی
۱۵۸ مفسرین نے متعدد نام لئے ہیں۔ ابن کثیر
۱۵۹ اور یاقوت رومی اسکو بلاد روم کا واقعہ بتاتے
۱۶۰ ہیں۔ ابو حیان نے اندلس کا واقعہ بتایا ہے
۱۶۱۔ ابن عباس اور کعب احبار۔ ابن منہ اور
۱۶۲ سدیی وغیرہ رقيم ایک شہر کا نام بتاتے ہیں جو
۱۶۳ مولانا آزاد کی تحقیق کے مطابق جزیرہ
۱۶۴ نمائے سینا اور خلیج عقبہ کے شمال میں دونوں

رَبَطْنَا: ہم نے باندھ دیا۔ ہم نے گروہ دے دیا، ماضی

جمع متکلم، باب ضرب، ربط مصدر

شَطَطًا: جو بات حق سے دور ہو۔ باب نصر و

ضرب کا مصدر ہے۔ جس کا اصل معنی افراط

بعد یعنی حد سے دور ہونا ہے۔

اعْتَزَلْتُمُوهُمْ: تم ان سے علیحدہ ہو گئے۔ تم ان

سے الگ ہو گئے۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔

باب افعال "هم" ضمیر منصوب، جمع

مذکر، عزل سے مشتق ہے۔

فَأَوَّا: تو تم پناہ لو۔ ٹھکانہ بناؤ۔ فعل امر، جمع مذکر

حاضر۔ اصل میں اَوَّوْا تھا "فأ" آنے کے بعد

حزبہ وصل گر گیا۔ اور ہمزہ اصلی باقی رہا۔

کبھی اسکو الف سے بدل کر بھی پڑھتے ہیں۔

يُهَيِّئْ: وہ تیار کرتا ہے۔ درست کرتا ہے یا کرے گا۔

مضارع، واحد مذکر غائب باب تفعیل۔

مِرْفَقًا: وہ چیز جس کے ذریعہ نفع حاصل کیا جائے

اسم آلہ ہے یہاں مراد صمغ و شام کا کھانا ہے۔

(بیضادی)

تَزَاوَرُ: وہ کتر جاتی ہے۔ وہ بچ جاتی ہے۔ مضارع،

واحد مؤنث غائب اس کا اصل معنی ایک

دوسرے کی زیارت کرنا۔ آنے سے سامنے ہونا

"لیکن جب" عن "صلہ کے ساتھ آئے تو

کتر آنا اور بچ کر نکل جانا معنی ہوتا ہے۔

انکشاف کے بعد ان کا کیا حال ہوا۔ وہ پھر

اپنی سابقہ حالت میں آئے (سو گئے) یا انکو

موت لاحق ہو گئی روایت سے کوئی صحیح

بات نہیں معلوم ہوئی لیکن اندازہ یہ ہوتا

ہے کہ غالباً بعد میں ان کو موت آئی اور وہ

سب فوت ہو گئے علماء کی ایک بڑی جماعت

کا بکیر رجحان ہے۔ واللہ اعلم۔

الْفِتْيَةُ: نوجوان، فتنی کی جمع ہے۔

هَيَّيْ: درست کر، تیار کر، فعل امر، واحد مذکر

حاضر، بعض اہل علم نے اسکو ماضی کا صیغہ

بتایا ہے۔

الْحَزْبَيْنِ: دو فریقے، دو جماعتیں۔ حزب کا شنیہ

ہے۔ حالت نصب میں ہے۔

أَحْصَى: خوب گننے والا، اسم تفعیل، واحد

مذکر، بعض اہل علم نے اسکو ماضی کا صیغہ بتایا

ہے۔

أَهْدَأُ: مدت، اہد کے قریب المعنی ہے۔ صرف یہ

فرق ہے کہ ابد غیر متعین اور غیر محدود

زمانے کو کہتے ہیں اور ابد محدود متعین زمانہ

کو، البتہ مثلاً، ابد کذا کہہ کر اسکی تعین کی جا

سکتی ہے۔

نَقَضُ: ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ مضارع، جمع متکلم

، باب نصر قصص مصدر

تَقَرُّضُهُمْ: وہ ان سے لے رہا جاتی ہے۔ مضارع

واحد مبحث غائب، ضرب قُرُوضِ "مضارع" "ہم" ضمیر مفعول۔

فَجَوْهٌ: وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ جگہ، پہاڑوں کے درمیان شکاف اور وسیع زمین۔

ذَاتِ الْيَمِينِ: دائیں جانب۔ ذات۔ سمت اور جہت کو کہتے ہیں۔ اور "بِیْمَنِ" دائیں سمت کو۔

ذَاتِ الشِّمَالِ: بائیں جانب۔ الشمال۔ بائیں رخ اور جہت۔

أَيْقَاطًا: جاگنے والے، بیدار لوگ، بقیظ کی جمع ہے۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

رُقُودًا: سونے والے راقِد کی جمع۔ اسم فاعل، جمع مذکر، جیسے ساجِد کی جمع سُجُود۔

نُقِّلِيهِمْ: ہم ان کو پلٹتے ہیں، ان کا رخ بدلتے ہیں،

"قلب" مضارع۔ جمع شکلم، باب تفعل "ہم" جمع مذکر غائب کی ضمیر۔

كَلْبُهُمْ: ان کا کتا، یعنی اصحب کھنک کا کتا جو ان کے

پیچھے پیچھے چلا گیا تھا۔ اور اگلے پاؤں پھیلا کر غار کے اندر دیا اسکے دروازے پر پڑ گیا تھا۔

بَاسِطًا: پھیلائے ہوئے۔ دراز کئے ہوئے، اسم فاعل، واحد مذکر، باب نصر

بِالْوَصِيدِ: گھمڑی دہلیز۔ گھمڑی کا صحن، یہاں مراد غار کی دہلیز ہے۔

لَوْ أَطْلَعْتُ: اگر تم جھانکتے۔ "لو" حرف شرط اور "اطلعت" ماضی واحد مذکر حاضر باب

انفعل۔ اصل "اِطْلَع" تھا۔ "تا" انفعال کو "طا" سے بدل کر ایک دوسرے میں اوغام کر دیا۔

وَكَيْتَ: تم پیچھے پھرتے۔ رخ موڑتے، ماضی، واحد مذکر حاضر، باب تفعل

فِرَارًا: زور کر بھاگنا۔ باب ضرب کا مصدر۔ یہ لازم ہے۔ کبھی کبھی جغدی بھی آتا ہے۔

مُتَلِّئًا: تو بھر دیا جاتا، بھر دیا جائیگا۔ ماضی مجہول۔ مضارع کے معنی میں ہے۔ واحد مذکر حاضر، باب فتح۔

رُعْبًا: خوف، حیرت، دہشت، باب فتح کا مصدر۔

فَابْعَثُوْا: تم بھیجو، فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب فتح بعت مصدر ہے۔

بِوَرَقِكُمْ: تمہارا چاندی کا سکہ "کم" ضمیر مخاطب۔ ورق اسم جنس۔

أَزْكٰى: زیادہ پاکیزہ، زیادہ ستھرا، اسم تفعلیل، واحد مذکر،

فَلْيَتَلَطَّفْ: حسن تدبیر سے کام لے۔ فعل امر

غائب۔ واحد مذکر کا صیغہ، باب تفعّل
تَلَطَّفَ مصدر

لَا يَشْعُرُونَ: وہ (تمہاری) اطلاع نہ دے دے۔ وہ
تمہاری خبر نہ ہونے دے۔ فعل نمی۔ باتون
ثقلیہ، واحد مذکر غائب، باب افعال، مصدر،
إشْعَارٌ،

يَرْجُمُوكُمْ: وہ جہیں رجم کر دیں گے۔ جمع
مذکر غائب، مضارع معروف، "کم" ضمیر
مخاطب

أَعْرَضْنَا: ہم نے مطلع کر دیا اصل معنی بلا طلب مطلع
کرنا۔ ماضی جمع شکلم۔ باب افعال مصدر
إِعْرَاضٌ بِتَنَازُعٍ: باہم اختلاف کر رہے
تھے۔ یعنی غار پر عمارت تعمیر کرنے کے
سلسلے میں باہم اختلاف رائے تھے۔ بعض
احل علم نے کہا ہے کہ یہ انکے بعث روحانی یا
جسمانی کے اختلاف کی طرف اشارہ ہے۔

ابْنُوا: تم عمارت بناؤ۔ امر، جمع مذکر حاضر، باب
نصر، بناء مصدر

رَجُمَا بِالْغَيْبِ: انکل سے بات کرنا۔ بے
سوچے سمجھے مجھ سے بات نکالنا، اصل میں
رجم کے معنی پتھروں سے مارنا۔ باقی
دوسرے معنی، مشابہت کرنا، پہنکارنا۔
دھتکارنا وغیرہ سب مستعار ہیں۔

لَا تُؤْمَرُ: تو بھڑانہ کر۔ تو مفلکونہ کر، فعل نمی،

واحد مذکر حاضر، باب مفاعلة، متعارفہ
مصدر،

لَا تَشْتَفِي: تونہ پوچھ۔ تونہ تفتیش کر، نمی واحد
مذکر حاضر، باب استفعال، اشتفاء مصدر۔

ازْدَادُوا: وہ بڑھے۔ (زیادہ کیا) فعل ماضی، جمع
مذکر غائب، باب افعال، ازدیاد مصدر ہے۔
جو اصل میں ازباید تھا "تا" افعال کو دال کر
دیا گیا ہے۔

نَسِيتُ: تم بھول گئے، ماضی واحد مذکر حاضر، باب
مع نسی اور نسیان مصدر

اتْلُ: تپڑھ، تو تلاوت کر، فعل امر، واحد مذکر حاضر
باب نصر

مُبَدِّلٌ: بدل دینے والا، اسم فاعل، واحد مذکر، باب
تفصیل، تبدیلی، مصدر، اسکا اصل تغیر
شئی ہے۔ خواہ اس شئی کی اصل باقی رہے۔
صرف حالت بدل جائے خواہ وہ جاتی رہے
اور اسکی جگہ دوسری شئی آجائے۔

مُلْتَحِدًا: پناہ کی جگہ اسم ظرف، باب افعال،
التحاذ مصدر، اگر مصدر میسی مانا جائیگا تو معنی
ہوگا "پناہ"

الْعَدَاوَةُ: صبح کا ترکا، طلوع فجر اور طلوع شمس کا
درمیانی وقفہ۔

وَالْعَشْيُ: شام، سورج ڈھلنے کا وقت، تیسرے

روغن زیتون اسکی چھت، زیر، زرد ہو
وغیرہ معانی کیلئے ہے۔

يَشْوِي: وہ بھون ڈالے گا۔ مضارع، واحد مذکر

غائب، باب ضرب مثنیٰ مصدر۔

بَسَّات: وہ بڑی ہے۔ ماضی، واحد مؤنث غائب،

باب امر مثنیٰ مصدر۔

مُرْتَفَعًا: آرام کی جگہ، طرف مکان ہے، ظاہر ہے

وہ کہ دوزخ آرام کی جگہ نہیں ہے اور جنت

محل آسائش ہی ہے۔ جسکے لئے اسی رکوع

میں یہی لفظ ”مرتفعاً“ استعمال کیا گیا ہے۔

لہذا یہاں صرف قابل لفظی کیلئے یہ لفظ

جہنم کیلئے لایا گیا ہے۔

يُحْلَوْنَ: وہ زور پہنائے جائیں گے۔ مضارع

مجمول، جمع مذکر غائب، باب تفعیل

نحلیۃ ”مصدر“ (جہنم) ہے۔

أَمْشَاوِرَ: بھگن، پہچان، سیوا کی جمع ہے۔

خَضِرًا: سبز، ہرے، اخضر اسم تفضیل کی جمع

ہے۔

سُنْدُسٍ: باریک ریشم۔ یہ لفظ معرب ہے۔ بعض

مفسرین اصل لفظ نے اسکو ہندی الاصل کہا ہے،

تفصیل کیلئے دیکھئے، الاقانہ (۱۳۸) طبع مصر

اسْتَبْرَقَ: موزاریشم کا کپڑا، زرین ریشم کا کپڑا، زیبا

الْأَرْثَلُ: بہت سے تحت، ارنیکا کی جمع ہے۔

پہر کا وقت، دن کا چھٹا حصہ، بعض اہل علم

نے لکھا ہے زوال شمس سے آرمج تک

کے وقت کو عشی کہتے ہیں۔

لَا تَعْدُ: وہ نہ پھرے۔ وہ نہ تجاوز کرے، مضارع

مثنیٰ، باب نصر، عدو مصدر۔

أَغْفَلْنَا: ہم نے غافل کر دیا۔ بے پرواہ کر دیا، ماضی

جمع، حکم باب افعال۔ عن، صلہ کیساتھ

مفعول ثانی کیلئے ہے۔

فُرُطًا: حد سے بڑھا ہوا۔ ضاع۔ حد سے بڑھ جانا

یہاں معنی اول ہی مراد ہے۔ چش رو۔

سُرَادٍ قُھَا: اسکی قائم خیمے شامیانے۔

ترکیب اضافی ہے۔ اصل میں ”سُرَادِی“

ہر اس مثنیٰ کو کہتے ہیں جو کسی چیز کا احاطہ کئے

ہوئے ہو۔ خواہ چار دیواری ہو۔ یا شامیانہ،

وغیرہ فارسی کے لفظ ”سُرادر“ سے بنا ہے۔

یہ معرب ہے۔

يَسْتَغِيثُوا: (اگر) وہ فریاد کریں گے۔ (پانی مانگیں

گے) مضارع مجرور، جمع مذکر غائب، باب

استغاثہ مصدر۔

يُغَاثُوا: انکی فریاد کی جائیگی، مضارع مجہول، جمع

مذکر غائب، باب افعال۔ اغاثۃ مصدر۔

كَالْمُهْلِ: تیل کا تھمت، چاندی کا پانی، اصل میں

صل ہر معدنی شے کو کہتے ہیں۔ جیسے تانبہ۔

لوہا، سونا، چاندی، پتھرا ہوا لوہا۔ وغیرہ۔ نیز

جو اصل میں اس مزمین تحت کو کہتے ہیں جس پر پردہ پڑا ہوا ہو۔

حَقَّقْنَا هُمَا: ہم نے ان دونوں کو گھیر دیا۔ ہم نے ان دونوں کے ارد گرد چیلہ اکر دیا۔ ہر طرف سے گھیر دیا۔ ماضی، جمع شکم، باب نصر، حَفَّ مصدر ”حما“ ضمیر مشبہ فی ذکر غائب۔

أَكْبَلَهَا: اس کا بیوہ، اس کا بچل، ترکیب اضافی۔

فَجَرَّ نَا: ہم نے پہاڑ انہیں نے پہاڑ کو بہایا۔ جاری کیا۔ ماضی، جمع شکم، باب تفعّل مصدر ”فَجَرَّ“

أَعَزَّ: زیادہ زور والا، زیادہ عزت والا، ”عز“ نے اسم تفصیل، واحد مذکر۔

نَفَرًا: جماعت، متحد افراد کی ٹول۔ کنبہ، خاندان۔ (اسم جمع ہے)

تَبِيدَ: وہ ہلاک ہو گئی، وہ تباہ ہو گئی مضارع، واحد مونث غائب، باب ضرب تبتأ مصدر۔

مُنْقَلَبًا: لوٹنے کی جگہ، انجام، لوٹنا، اسم ظرف یا مصدر یہی۔

نُطْقَةً: نطقہ انسانی، اصل معنی صاف پانی، یہاں مراد نطقہ انسانی، نطق جمع ہے۔

سَوَّكَ: اس نے تم کو پورا پورا بنادیا۔ اس نے تم کو برابر کیا۔ ماضی، واحد مذکر غائب ”سك“ ضمیر مخاطب واحد۔

حُسْبَانًا: حساب، شمار، باب حَسِبَ کا مصدر ہے۔ بعض آیات میں حساباً سے عذاب یا حساب کے مطابق مراد لیا ہے۔ مثلاً۔ وَ يُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حُسْبَانًا۔

صَعِيدًا: زمین، خاک، مفت کا مینہ ہے، صُعُود سے مشتق ہے۔ جس کا معنی بلند ہونا ہے اسی لئے امام شافعی اس کا معنی غبار بتلاتے ہیں۔

زُلْفًا: ایسا صاف چس پر پیر پھسلے گے۔ باب سح کا مصدر ہے۔ اسم بھی آتا ہے۔ پھسلنے کی جگہ۔ ایسی چکنی سپاٹ زمین جس میں کچھ نہ ہو۔

غَوْرًا: نشیبی جگہ۔ گڑھا، باب نصر کا مصدر ہے۔

أُحِيطَ: اس کو گھیر دیا گیا۔ احاطہ کر لیا گیا۔ ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب باب افعال۔

خَاوِيَةً: گری ہوئی، کھوکھلی، اسم فاعل، واحد مونث خَوَاء سے مشتق ہے۔

عُرُوشَهَا: اس کی چھتیں، اس کی چھتیاں، اس کی ٹیلاں، ”حما“ ضمیر واحد مونث۔ ”عرش“ کی جمع ہے۔

مُنْتَصِرًا: بدلہ لینے والا۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر، باب افعال۔

الْوَلَايَةَ: نصرت، مدد، باب سح کا مصدر۔

عَصْدًا: بازو، قوت بازو، مددگار، کہنی سے لے کر

کندھے تک کا درمیانی حصہ۔ اہل قرأت

کے یہاں اس لفظ میں تقریباً آٹھ لغات ہیں

عَصْدٌ، عَصْدٌ، عَصْدٌ، عَصْدٌ،

عَصْدٌ، عَصْدٌ، عَصْدٌ، عَصْدٌ، عَصْدٌ،

رَنَادُوا: تم نداؤ، تم بکارو، فعل امر، جمع مذکر حاضر،

باب مفاعلة

مَوْبِقًا: ہلاکت کی جگہ، ظرف مکان، باب سجع،

حسب اور ضرب سے، مصدر وثقی، وثوق

مَوَاقِعُوهَا: اس میں واقع ہونے والے، اس میں

مواقعوں کو بگرنے والے، ترکیب اضافی ہے۔ ”مواقعو

“اسم قائل، جمع مذکر، باب مفاعلة، اضافت

کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ”ہا“ واحد

موصوف غائب کی ضمیر۔

مَصْرَفًا: لوٹنے کی جگہ، بچنے کا راستہ، اسم ظرف،

باب ضرب صرف مصدر۔

قُبُلًا: آنکھوں کے سامنے۔ آگے، قابل کی جمع ہے

بعض اہل علم نے اسکو قبیل کی جمع بتایا ہے۔

معنی جماعت در جماعت، گر وہ گر وہ۔

مُبَشِّرِينَ: بشارت دینے والے، خوشخبری دینے

والے۔ اسم قائل جمع مذکر۔

مُنْذِرِينَ: ڈرانے والے۔ اسم قائل، جمع مذکر،

ثَوَابًا: انعام، بدلہ، نیک اعمال کی جزا،

عَقِبًا: جزا، انجام، ثواب

هَشِيمًا: شکستہ، ٹوٹا پھوٹا ہوا، ریڑھ پر رہ۔

تَذَرُوهُ: وہ اس کو اڑاتی ہے، مضارع، واحد موصوف

غائب ”ہ“ ضمیر واحد مذکر غائب۔

مُقْتَدِرًا: قدرت والا، با اقتدار، اسم قائل، واحد

مذکر، باب افعال،

الْبَاقِيَاتُ: باقی رہنے والی نیکیاں۔ باقیہ کی جمع اسم

فاعل، واحد موصوف۔ حدیث میں ہے کہ

آپ ﷺ نے کبیر، جلیل، حمید اور شعیب

کو باقیات بتایا ہے۔

أَمْثَلًا: امید ”امال“ جمع ہے۔

نُسَيْرٌ: ہم چلائیں گے۔ مضارع، جمع شکم، باب

تفعیل۔

بَارِزَةً: کھلی ہوئی۔ ظاہر، اسم قائل، واحد موصوف

باب نصر بوز مصدر۔

قَلَمٌ نُّعَاذِرُ: ہم نے نہیں چھوڑا۔ مضارع منفی

ہلم۔ جمع شکم، باب مفاعلة، مفادرة، مصدر

فَسَقٌ: اس نے نافرمانی کی۔ ماضی، واحد مذکر غائب

باب نصر یسقی مصدر، نافرمانی کرنا۔

اطاعت سے نکل جانا۔

حالت نصب و جر میں۔

يُجَادِلُ: دو جھگڑتا ہے۔ بحث و تکرار کرتا ہے۔

مضارع، واحد مذکر غائب۔ باب مفاعلة
مصدر مجاذلة۔

لِيَذْهَبُوا: باطل کرنے کیلئے، زائل کرنے کیلئے

، مضارع منصوب جمع مذکر غائب بمعنی
مصدر إذحاض، باب افعال۔

أَنْذِرُوا: وہ ڈرائے گئے۔ ماضی مجہول، جمع مذکر

غائب، باب افعال۔ اِنْذَارٌ مصدر

هَؤُلَاءِ: مذاق، جس کا مذاق اڑایا جائے۔ باب فتح کا

مصدر ہے۔ اسم مفعول کے معنی میں۔

ذِكْرٌ: وہ نصیحت کیا گیا۔ یاد دلایا گیا۔ ماضی مجہول۔

واحد مذکر غائب باب تفعیل۔

أَعْرَضَ: رخ پھیر لیا۔ اس نے منہ پھیر لیا۔ کنار

اختیار کر لیا۔ واحد مذکر غائب ماضی، باب

افعال۔ اعراض مصدر۔

أَكِنَّةٌ: پردے، غلاف۔ کینان کی جمع ہے۔

وَقَرَأَ: نقل، گرانی، بہرہ پن۔ اسم مصدر منصوب۔

مَوْفِلًا: جائے پناہ، لوٹنے کی جگہ، و آل سے اسم

خرف ہے۔

مَهْلِكِهِمْ: ان کی ہلاکت، "مُهْلِكٌ" مصدر

میسی، مضاف، "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب،

مضاف الیہ، انکا ہلاک ہوتا۔ باب ضرب۔

مَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ: مجمع ظرف مکان مضاف

ہے، ملنے کی جگہ، سنگم، "بحرین" بحر کی

تشبیہ ہے دو سمندر، دو دریا، حالت نصب۔

جر میں ہے۔ قنودہ وغیرہ کے نزدیک بحر

فارس و بحر روم مراد ہیں۔ اور محمد بن کعب

القرظی کے قول کے مطابق "ظلمہ" (میلاؤ

مغرب میں) کے قریب دو دریا مراد ہیں۔

أَمْضَى: میں چلا جاؤں گا، میں چلا رہوں گا۔ مضارع

، واحد حکم باب ضرب مضی مصدر۔

حَقِيبًا: تھکا ہوا میں زمانے کو کہتے ہیں جسکی جمع

آحقاب ہے۔ مراد تھکے دراز۔ برسوں

قرون۔

بَلَعًا: وہ دونوں پیونے، ماضی معروف تشبیہ مذکر

غائب، باب نصر

نَسِيًّا: وہ دونوں بھول گئے۔ ماضی معروف تشبیہ

مذکر غائب باب یح

حَوْثُهُمَا: ان دونوں کی چھلی "حوت" چھلی

مضاف "ہما" تشبیہ مذکر غائب کی ضمیر مضاف

ف الیہ جتنا جمع ہے۔

سَرَبًا: سوراخ سرگ۔ نالی وحشی جانور کا سوراخ، ج

۔ اسراب۔

جَاوَزًا: وہ دونوں آگے بڑھے۔ گزر گئے۔ ماضی

مفعول۔

شبیہ مذکر غائب۔ باب مفاعلة مجاوزہ

مصدر۔

تَعْلَمَنَّ: تو تجھ کو علم سکھائے گا۔ "تَعْلَمَنَّ"

عَدَاءُ نَا: ہمارا دن کا کھانا، ناشتہ "عَدَاءُ" مضاف

"نا" مضاف الیہ۔ اسی سے تعدی بنتا ہے۔

یعنی ناشتہ کرنا۔

نَصِيًّا: نیکان، شجاعت۔ اسم ہے۔

أَوَيْنَا: ہم نے پناہ لیا۔ ہم اترے، ماضی جمع شکلم باب

مضرب اوی مصدر۔

الصَّخْرَةِ: بڑا اور سخت پتھر، چٹان، اسم ہے۔

نَبِغ: ہم ڈھوٹے تھے۔ مضارع، جمع شکلم باب

مضرب، بقیہ مصدر۔ یہ اصل میں "نبغی

" تھا آخر سے "سی" گر گئی ہے۔

فَارْتَدَّا: وہ دونوں لوٹے۔ الٹے واپس ہوئے۔

ماضی شبیہ مذکر غائب۔ باب افتعال۔

ارتداد مصدر۔

أَثَارِهِمَا: ان دونوں کے نشانات قدم، مضاف

مضاف الیہ ہے۔

قَصَصًا: نشان قدم تلاش کرتے ہوئے۔ باب نصر

کا مصدر منصوب ہے۔ کسی کے نشان قدم پر

چلنا۔

اتَّبَعُكَ: میں تمہاری اتباع کروں گا۔ پیروی

کروں گا "اتبع" مضارع جمع شکلم۔ باب

افتعال۔ "مک" ضمیر واحد مذکر حاضر،

مضارع، واحد مذکر حاضر۔ باب تفعلیل۔

"ن" وقایہ ہے۔ یای شکلم گر گئی اور نون پر

کسرہ باقی رہا تاکہ یای کے محذوف ہونے پر

دلائل کرے۔

تَحِطُّ: تو احاطہ کرے گا۔ تو گمیرے گا۔ قابو میں

کرے گا۔ مضارع، واحد مذکر حاضر، باب

انفعل، احاطة مصدر۔

فَانْطَلَقَا: وہ دونوں چلے، ماضی شبیہ مذکر غائب،

باب انفعل۔

خَرَقَهَا: اس نے اسکو چاڑھا، توڑ دیا، "خرق" ماضی

واحد مذکر غائب باب، مضرب۔

لَتُغْرَقَ: کہ تو غرق کر دے، ڈوب دے، مضارع،

واحد مذکر حاضر، باب انفعل۔

أَمْرًا: عجیب، انوکھا، قابل انکار، اسم ہے۔

لَا تُرْهِقْنِي: تو مجھ پر دشواری نہ ڈال، زبردستی نہ

چمباجا، فعل نمی۔ واحد مذکر حاضر "ن"

وقایہ "سی" شکلم مفعول۔

عُسْرًا: دشواری، سختی، تنگی، مشکل، باب سحر اور

کرم کا مصدر ہے۔

زَكَاةً: ستمری، گناہوں سے پاک صاف، زکاہ کا

فعلیۃ کے وزن پر صفت مشبہ ہے، واحد

مونث کا صیغہ ہے۔

”اُنَّی“ مضارع، واحد شکلم باب تفعیل۔ ”س“ حرف استقبال ”ک“ ضمیر واحد مذکر حاضر،

نُکِرًا: ناپسندیدہ، غیر مرغوب، اسم بمعنی منکر۔

لَا تُصْجِنِ: تو مجھے ساتھ نہ رکھ۔ محبت میں نہ رکھ، مضارع مثنیٰ، ”لن“ وقایہ ”ی“ شکم مفعول۔

تَاوِيل: تعبیر، بیان، حقیقت، باب تفعیل کا مصدر ہے۔ اوّل سے شتق ہے۔ جس کا معنی اپنے اصل کی طرف لوٹنا ہی سے مرجع اور مرکز کو موکل کہتے ہیں۔

اَسْتَطَعَا: ان دونوں نے کھانا طلب کیا۔ ماضی متنیہ مذکر غائب۔ استفعال۔

اَعْيَبَهَا: میں اس کو عیب دار کر دوں، مضارع، واحد شکلم، باب ضرب عیب مصدر۔ ”ھا“ واحد مونث غائب کی ضمیر۔

فَاَبَوَا: انہوں نے انکار کیا۔ وہ باز رہے۔ ماضی، جمع مذکر غائب باب فتح (خلاف قیاس)

عَصَبًا: جھینٹا، جبر کرنا، ظلم سے لے لینا، باب ضرب کا مصدر ہے۔

يُضَيِّقُوهُمَا: وہ لوگ ان دونوں کی ضیافت کریں۔ ان کی مہمان نوازی کریں۔ مضارع، جمع مذکر غائب، باب تفعیل ”ھا“ متنیہ مذکر غائب کی ضمیر مفعول۔

يُرْهِقُهُمَا: وہ ان دونوں کو تنگ کرے، ان دونوں کو دشواری میں ڈال دے زبردستی ان پر چھا جائے۔ مضارع واحد مذکر غائب، افعال، ”ھا“ ضمیر متنیہ مذکر غائب،

فَوَجَدَا: ان دونوں نے پایا۔ ماضی، متنیہ مذکر غائب، باب ضرب۔

طُعْيَانًا: سرکشی، شرارت، نافرمانی، معصیت میں حد سے بڑھ جانا۔ مصدر ہے۔ واوی ہو تو نصر سے آتا ہے، اور یائی ہوا تو فتح اور سبع سے آتا ہے۔ قرآن مجید میں فتح سے آیا ہے

جِدَارًا: دیوار، حُزْرَانًا جمع ہے۔

يَنْقُضُ: وہ گر پڑے گا، کہ وہ گر پڑے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ باب افعال۔

يُبْدِلُهُمَا: ان دونوں کو بدلہ میں دے دے۔

فَاَقَامَهُ: تو اس نے اس کو درست کر دیا۔ سیدھا کر دیا۔ ماضی، واحد مذکر غائب باب افعال ”ه“ واحد مذکر غائب کی ضمیر۔

مضارع، واحد مذکر غائب، باب افعال ”ھا“ متنیہ مذکر غائب کی ضمیر مفعول۔

سَأَلْتُكَ: میں عنقریب تم کو خبر دوں گا۔ بتاؤں گا

ز- کَوْفٌ: سحرائی، پاکیزی، فریب سے اہم ہے۔

اَقْرَبُ: زیادہ قریب۔ اسم تفضیل۔ واحد مذکر

قریب سے شقیق ہے۔ مکان، زبان، نسب،

درجہ، رعایت و حفاظت، اور قدرت وغیرہ

کے اعتبار سے اقرب کا لفظ قرآن میں آیا

ہے۔

رَحْمًا: شفقت، محبت، نہزانی، باب سمع کا مصدر

ہے۔

كَنْزٌ: خزانہ، تہہ بہ تہہ، جمع کیا ہو مال، سونا، چاندی

اور مال کثیر کو بھی کنز کہتے ہیں۔ حدیث

میں ہر اس مال کو کنز کہتے ہیں جسکی زکوٰۃ

دی گئی ہو۔

يَسْتَخْرِجُهَا: وہ دونوں نکالیں۔ مضارع ثنیہ

مذکر غائب، باب استفعال۔

ذِي الْقُرَيْنَيْنِ: دو بیٹوں والا، ایک صاحبِ جلیل

القدر، بادشاہ کا لقب ہے۔ قرآن کریم جب

کسی تاریخی واقعہ کا ذکر کرتا ہے تو اپنے

اصل موضوع کے مطابق واقعہ کے اپنی

پہلو کو نمایاں کرتا ہے جو دوسروں کیلئے چندو

موعظت اور عبرت و نصیحت ہو۔ لہذا جب

قریش نے یہود سے معاملہ کر کے

ذوالقرنین کے بارے میں سوال کیا تو جواب

میں وہی انداز اختیار کیا جو عام صاحبین کے

مذکرہ میں قرآن کا انداز ہے۔ قدیم

مفسرین ذوالقرنین کی شخصیت کے تعین

میں سخت مضطرب ہیں۔ کوئی اس کو یمن کا

باشندہ کہہ کر صعب نام بتاتا ہے۔ کوئی

یہ کہہ کر مقدونی کو قرآن کا ذوالقرنین کہتا ہے

اور کوئی "حییٰ وانگ بی" بانی دیوار چین کو

ذوالقرنین کہتا ہے۔ لیکن مولانا ابوالکلام

آزاد رحمۃ اللہ علیہ نے ترجمان القرآن میں

بدلتا شکل ثابت کیا ہے کہ ذوالقرنین شاہ

ایران "کوروش" ہے جسکو یونانی "سائس"

یونانی "کروسیس" اور اہل عرب "خسرو" یا

"ککھرو" کہتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

"قرآن نے ذوالقرنین کی نسبت مندرجہ ذیل

چند امور ذکر کئے ہیں۔

اولاً: وہ یہودیوں میں ذوالقرنین کے نام سے مشہور

تھا۔

ثانیاً: اللہ نے اسے اپنے خاص فضل و کرم کے ذریعہ

سحرائی عطا فرمائی تھی۔ اور ہر طرح کا وہ

ساز و سامان فراہم کیا تھا جو ایک سحررا کیلئے

ضروری ہوتا ہے۔

ثالثاً: اسکی بڑی ہمیں یمن میں تھیں، مغرب کی جانب،

مشرق کی جانب اور ایک ایسے پہاڑی علاقہ

کی طرف جہاں ایک پہاڑی درہ تھا، جسکی

دوسری طرف سے باجوج باجوج آکر

لوٹ رہا گیا کرتے تھے۔

رابعاً: اس نے وہاں ایک معجم قیصر کی تھی جس

کا نام "ککھرو" تھا۔

سے یا جرج ماجرج کی راہ بند ہو گئی تھی۔

خامساً: وہ ایک عادل بادشاہ تھا۔

سادساً: وہ ایک خدا پرست اور راست باز انسان

تھا اور آخرت کی زندگی پر یقین رکھتا تھا

سابعاً: وہ نفس پرست بادشاہوں کی طرح لالچی اور

حریص نہ تھا۔ مفسرین ایسی شخصیت کا

سراں نہ لگائے تھے۔ لیکن حضرت دانیال

کی کتاب اور جدید ارضی تحقیقات سے یقین

ہو جاتا ہے کہ ذوالقرنین شاہ فارس سائرس

ہے۔ حضرت دانیال کے ایک خواب سے

معلوم ہوتا ہے کہ مادہ (میڈیا) اور فارس کی

مملکتوں کو دو سیٹگوں سے تشبیہ دی گئی تھی۔

اور چونکہ ان دونوں مملکتوں کو ایک متحدہ

طاقت بنانے والی شخصیت ”سائرس“ ہی کی

تھی، اسلئے شہنشاہ میڈیا و فارس ()

سائرس) کو دو سیٹگوں والے مینڈھے کی

شکل میں ظاہر کیا گیا تھا۔ اسی دو سیٹگوں والی

مملکت کے ظہور سے بنی اسرائیل کی آزادی

اور خوشحالی کا دور وابستہ تھا۔ اور اسی کے

ذریعہ بیت المقدس کی از سر نو تعمیر ہوئے

والی تھی چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور چند برسوں

کے بعد سائرس کا ظہور ہوا۔ اور اس نے

میڈیا اور فارس کی مملکتیں ملا کر ایک عظیم

الشان حکومت قائم کر دی۔ بابل کو مغر کیا،

بنی اسرائیل کو آزاد کر لیا، اور بیت المقدس

کی تعمیر کرا کے یہود کو وہاں آباد کیا اور

اثری تحقیقات کی کاوشوں سے ۱۸۳۸ء کے

ایک انکشاف سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ

گئی کہ فی الحقیقت شہنشاہ فارس ہی کا لقب

ذوالقرنین تھا۔ یہ جدید انکشاف سائرس کا

ایک سنگی مجسمہ ہے۔ جو اصرطر کے

کھنڈروں میں دستیاب ہوا ہے۔ اس میں

سائرس کا جسم اس طرح دکھایا گیا ہے کہ

ایکے دونوں جانب عقاب کی طرح پر نکلے

ہوئے ہیں۔ اور سر پر مینڈھے کی طرح دو

سیٹگ ہیں اور اوپر ایک کتبہ ہے جس سے

معلوم ہوتا ہے کہ میڈیا اور فارس کی

مملکتوں کو دو سیٹگوں سے تشبیہ دینے کا

تحلیل ایک مقبول عام تحلیل تھا۔ اور سائرس

کو ذوالقرنین کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ ()

تفصیل کیلئے دیکھئے ترجمان القرآن مولانا

ابوالکلام آزاد تفسیر سورہ کہف)

مکناً: ہم نے اقتدار عطا کیا۔ قدرت اور جواز عطاء

کیا، ماضی جمع شکلم، باب تفصیل، نمکین

مصدر۔

سبباً: ذریعہ، سامان، رسی، جمع اسباب رسی کو سبب

اس وقت کہتے ہیں جب وہ چھت یا کسی اونچی

جگہ لگی ہوئی ہو۔

فَاتَّبَع: وہ پیچھے پڑا، ماضی، باب افعال، مصدر، اتباع

جسکا اصل معنی پیچھے پڑنا، پیچھے لگ جانا،

یہاں سراسر اسباب و ذرائع کو کام میں لایا ہے

مَغْرِب: سوزن کے غروب کی جگہ۔ اسم ظرف مکان، باب نصر،

عَيْن: آنکھ، چشمہ، کنڈ، جمیل قرآن کریم میں اس لفظ کا استعمال چشمہ اور کنڈ کے معنی میں ہوا ہے، ورنہ بہت سے مختلف معانی کیلئے آتا ہے۔

حَمِيَّة: کچھ ڈالا، دلدل والا، صفت مشبہ واحد کا صیغہ۔

نُكِرًا: بہت ناپسندیدہ، خت اسم بمعنی مکر ہے۔

سَيِّئَرًا: پردہ، آڑ، حجاب۔

أَحْطَطْنَا: ہم نے گھیر لیا، ہم نے معلوم کر لیا۔ ماضی جمع متکلم، باب افعال باحاطۃ مصدر

السَّالِّينَ: سدا کی جمع، دو دیواریں، دو چیزوں کے درمیان آؤسند ذوالقرنین کے بارے میں مولانا آزاد کی تحقیق کا خلاصہ۔

وہ فرماتے ہیں بحر خزہ کے مغربی ساحل پر ایک قدیم شہر درہند آباد ہے یہ اس مقام پر آباد ہے جہاں "کایشا" (قنار) کا سلسلہ کوہ خیم ہوتا ہے اور بحر خزہ سے مل جاتا ہے۔ اسی مقام پر قدیم زمانے سے ایک عریض و طویل دیوار ہے۔ جو سنہرے شروع ہو کر تقریباً تیس میل تک مغرب میں اس مقام تک گئی ہے جہاں کایشا کا مشرقی حصہ بہت زیادہ بلند ہو گیا ہے۔ یہ دیوار آڈر ہائیجان

بے ساحل تھے کنارے کنارے شہر درہند تک گئی ہے۔ اور شہر درہند سے آگے تقریباً دو میل تک دوہری ہے اور درمیانی حصہ کہیں سوگڑا اور کہیں پانچ سو تک گڑے جہاں یہ دونوں دیواریں خیم ہوتی ہیں وہاں ایک قلعہ ہے۔ اس مقام سے آگے مغرب کی طرف کایشا کے اندرونی حصوں میں اور آگے بڑھے تو ایک مقام داریال کے نام سے مشہور ہوتا ہے جو موجودہ زمانہ کے نقشہ میں ولاؤ کی کور اور مقلس کے درمیان ہے۔ یہ کایشا کے نہایت بلند حصوں سے ہو کر گزرتا ہے اور دور تک بلند چوٹیوں سے گھرا ہوا ہے۔ یہاں بھی قدیم زمانے سے ایک دیوار ہے۔ جو ارمینی زبانوں میں آہنی دروازہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جس کا قدیم نام ارمینی زبان میں بھاگ کورائی ہے۔ یا کان کورائی دونوں ناموں کا مطلب ہے کور کا دروازہ اور غالب گمان یہ ہے کہ "کور" کورش ہی کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ جو سائرس کا اصلی نام تھا جیسا کہ دارا کے کتبہ اخیر میں پڑھا جا چکا ہے اب غور طلب امر یہ ہے کہ ذوالقرنین کی دیوار کون سی ہے دژہ داریال کی یا شہر درہند کی قرآن کی تفسیر کے مطابق شہر درہند کی دیوار سد ذوالقرنین نہیں ہو سکتی۔ بلکہ قرآن نے اس سد کی جو صفات و کیفیات بتائی ہے وہ صرف دژہ داریال کی دیوار پر صادق آتی

ہیں۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جارجیا میں
آہنی دروازہ: "کا نام قدیم زمانہ سے مشہور
چلا آ رہا ہے۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ سد
ذوالقرنین یقینی طور پر یہی دروازہ واریال کی
آہنی دیوار ہے۔

يَا جُوجَ وَمَا جُوجَ: یا جوج اور ما جوج دو الگ
الگ قبائل اور گروہ اور ترکی نسل سے ہیں
یا ترک ان ہی کی ایک جماعت تھی۔ اہل
تاریخ ان کو یافث بن نوح کی قوم سے مانتے
ہیں۔ بعض ان کو تاتاری ترک کہتے ہیں۔
بعض اہل علم نے لکھا ہے کہ تورات میں
یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے اور
عبری میں یہی "مغین" کا لفظ "مگ" سے بدل
کر ماگوگ ہو گیا ہے اور عربی میں "مگ" "کو"
جیم" سے بدل دیتے ہیں اسلئے "ماگوگ" کو
ماجوج کر دیا گیا ہے۔ گویا جوج ماجوج اصل
میں یا کوگ ماگوگ تھے۔ مولانا آزاد فرماتے
ہیں: تمام تاریخی قرآن متفق ہیں کہ اس
سے مقصود صرف ایک ہی قوم ہو سکتی ہے۔
یعنی شمال مشرقی میدانوں کے دوا و حشی، مگر
طاقتور قبائل جو تاریخی عہد کے قتل سے
لپکھ کر نوین صدی سبکی تک برابر مغرب کی
طرف امنڈتے رہے جبکہ مشرقی حلوں کی
روک تھام کیلئے چینوں کو سیکڑوں میل لمبی
دیوار بنانی پڑی تھی۔ ان کو یورپ میں میگر
ایشیاء میں تاتاری اور یونان میں سیٹھین

کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ انہیں کے
حلوں کی روک تھام کیلئے سائرس نے "سد
"تیار کی تھی۔ تاریخی مصادر سے معلوم
ہوتا ہے کہ ان کا قدیم نام "مگوگ" اور "
موگ" تھا۔ اور یہی چھ سو سال قبل مسیح
یونانی زبان میں میگ اور میگاگ کہا جاتا تھا۔
اور یہی عربی میں یا جوج اور ماجوج ہو گیا ہے
۔ (تفصیل کیلئے دیکھئے۔ ترجمان القرآن تفسیر
سورہ کہف از مولانا آزاد)

خَرَجًا: محصول، مال، مزدوری، اجرت، اخراج
جمع ہے۔

مَكَّنِي: مجھے قدرت دیا، طاقت عطا کی، "مَكَّنْ"
ماضی، واحد مکر غائب باب تفصیل "ن"
وقایہ "سی" متکلم۔

أَعْيُنُونِي: میری بدکردی، میرا تعاون کو۔ "أَعْيُنْ"
فعل امر، جمع مکر حاضر۔ "ن" وقایہ "سی"
واحد متکلم۔

رَدْمًا: مضبوط موٹی دیوار، یہ اصل میں باب ضرب
کا مصدر ہے جس کا معنی دیوار کے رخسہ
کو پتھروں سے بند کر دینا۔ لیکن یہاں مصدر
اس مفعول کے معنی میں ہے۔

زُبُرُ الْحَدِيدِ: لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے،
تختے، زُبُر کی جمع۔ "الحديد" لوہا۔

مَسَاوِي: اس نے برابر کیا۔ ماضی واحد مکر غائب۔

باب مخاطبہ: مُسَاوَاۃ مصدر

الصَّدَقَاتِ: پہاڑ کی دو شقیں، دو پہاڑیں، یہاں

پہاڑوں کے دو کنارے مراد ہیں۔ صدف کا

تشبیہ ہے بحالت نصب و جر۔

انْفَجَحُوا: تم بھونک مارو، ہواؤ (دھونکو) فعل امر

جمع مذکر حاضر، باب نصر۔

أَفْرَغَ: میں ڈالوں گا، اغریل دوں گا، مضارع، واحد

شکلم، باب افعال "أَفْرَأَغَ" مصدر

قَطْرًا: پگھلا ہوا تپا۔

تَقَبَّأَ: وہ سوراخ جو دیوار پر چڑا میں ہو۔ ج: اَنْقَابُ

دَسْكَاءَ: ہموار، برابر، جمع دکاواۓ۔

يَمُوجُ: لہریں تارتے ہوئے۔ یعنی کثرت کی وجہ

سے ایسا معلوم ہو گا کہ کوئی دریا ہے جس میں

لہریں اٹھ رہی ہیں اور پھیلی لہرائگی لہریں

کھس جاتی ہے۔ فعل مضارع واحد مذکر

غائب باب نصر مَوْج مصدر۔

نُفِخَ: بھونک مارا گیا۔ (مستقبل کے معنی میں)

ہے) نُفِخَ مصدر ماضی مجہول، باب نصر۔

عَزَّضْنَا: ہم نے پیش کیا۔ ہم نے روید کیا۔ ماضی

جمع شکلم، باب شرب عَرْض مصدر۔

عِطَاءً: ڈھلانا، ہراؤ غفلت

تَزْلًا: مہمان کا کھانا، اسم ہے۔

نَبِيْنُكُمْ: ہم آگاہ کریں گے۔ مضارع، جمع شکلم،

باب تفصیل، تَقَبَّأَ مصدر "نَبِيْنُكُمْ" ضمیر

مخاطب جمع مذکر مفعول۔

الْأَخْسَرِينَ: زیادہ نقصان میں رہنے والے۔

"أَخْسَرِينَ" اسم تفصیل کی جمع سالم

حالات نصب و جر میں ہے۔

صُنْعًا: کاریگری، اچھا کام کرنا۔ باب فتح کا

مصدر ہے۔ کام کو عمرگی سے کرنا۔

حَبَطَ: وہ اکارت ہو گئے۔ من گئے، ضائع ہو

گئے۔ ماضی۔ واحد مؤنث غائب حَبَطَ مصدر

هَزُوا: وہ جس کا مراق اڑایا جائے۔ یہ اصل میں

باب فتح کا مصدر ہے۔ اسم مفعول کے معنی

میں ہے۔

حَوْلًا: جگہ بدل دینا۔ تبدیلی کر دینا۔ پلٹنا،

ہوشیاری، دور بینی۔

مِدَادًا: روشنائی، چراغ کا تیل۔ ہر چیز کی زیادتی

وغیرہ کئی معنوں کیلئے آتا ہے یہاں معنی اول

یعنی مراد ہے۔

نَفَقَ: ختم ہو جائے، ختم ہو گا، (یعنی لکھتے لکھتے) ماضی،

واحد مذکر غائب، باب فتح۔

سورة مريم

زَكَرِيَّا: زکریا علیہ السلام انبیاء بنی اسرائیل میں ایک عظیم المرتبت بنی گزرے ہیں۔ آپ سخی علیہ السلام کے والد ماجد ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی کفالت آپ ہی نے کی تھی۔

نَادَى: پکارا، آواز دیا، باب مفاعلتہ ماضی صیغہ واحد مذکر غائب۔

خَفِيَآ: آہستہ، چپکے سے، مخفی اور پوشیدہ، فعیل کے وزن پر مفت مشبہ باب سجع۔

وَهَنَ: کمزور ہو گیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، باب ضرب وَهْنٌ مصدر۔

اشْتَغَلَ: شغل لکھا، آگ بھڑکی، ماضی واحد مذکر غائب، باب افعال۔ یہاں مجازاً بڑھاپے کی وجہ سے سر کے بالوں کا سفید ہونا مراد ہے۔

شَيْبًا: بڑھاپا، سر کے بالوں کا سفید ہونا۔ باب ضرب کا مصدر ہے۔

شَقِيًّا: بد بخت، محروم، فعیل کے وزن پر مفت مشبہ، شقاؤہ سے مشتق ہے باب سجع۔

خَفِيفٌ: میں ڈرتا ہوں۔ میں ڈرا۔ ماضی واحد منکلم، باب سجع

الْمَوَالِي: عصبات، بچے کے لڑکے۔ ورثہ، المولیٰ کی جمع ہے۔

عَاقِرًا: بانجھ عورت، عقارہ سے مشتق ہے۔ جس کا اصل معنی کاٹ ڈالنا۔ یہ مونث کیلئے خاص ہے۔ اس لئے حرف تانیث نہیں لایا گیا ہے۔ جیسے امراء حاضر کہتے ہیں۔

فَهَبَ: عطا کر، دے، جھکو، جھکو عنایت کر، فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب فتح

رَضِيًّا: پسندیدہ، مفت مشبہ ہے۔ فعیل بمعنی مفعول آتا ہے۔ اس کا فعل باب سجع سے آتا ہے۔

يَحْيَى: حضرت مریم کے خالہ زاد بھائی۔ حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے۔ جو حضرت زکریا کے بڑھاپے میں محض عنایت ربانی سے بغیر ظاہری اسباب کے پیدا ہوئے تھے

سَمِيًّا: ہم نام، نظیر یعنی کوئی اس کا نظیر جانتے ہو جو اس کے نام کا مستحق ہو۔ یا اسکی مفت سے متصف ہو۔

عَتِيًّا: حد سے باہر ہونا۔ اکڑنا۔ سرکش کرنا۔ باب نصر کا مصدر ہے جو اصل میں عَتَوْتُ تھا۔ بعض اہل علم اسکو اسم قائل عات کی جمع بھی کہتے ہیں۔

هَيْنَ: آسان۔ مفت مشبہ، امر سے، ہونے سے مشتق ہے۔

ہے۔

تَقِيًّا: پر حیزگاری، متقی، وقایہ سے مفت مشبہ ہے۔

جس کا اصل معنی ہر اس چیز سے حفاظت

کرنا جو ضرر پہنچائے۔

بِرًّا: احسان کرنے والا۔ نیک سلوک کرنے والا۔

مفت مشبہ بر سے مشتق ہے۔

جَبَّارًا: سرکش، زبردست۔ دباؤ والا۔ اسم مبالغہ،

خبر سے بنا ہے۔ زبردستی کے ساتھ کسی

شی کا اصلاح کرنے والا، کبھی صرف اصلاح

یا صرف جبر کرنے والا کے معنی میں بھی آتا

ہے۔

عَصِيًّا: بڑا نافرمان، روگردانی کرنے والا، فعیل

کے وزن پر مفت مشبہ یا فاعل کے وزن پر

اسم مبالغہ ہے۔ معصی اور عصیان سے

مشتق ہے۔

يُوعِثُ: وہ اٹھایا جائیگا۔ مضارع مجہول، واحد مذکر

غائب۔ باب فتح، مصدر۔

هُرِيمٌ: حضرت عیسیٰ کی والدہ ماجدہ، سریانی زبان میں

اس کا معنی بے حد خدمت گزار۔ آپ کی

والدہ کا نام جد اور والد کا نام عمران تھا

آپ نے کبھی نکاح نہیں کیا اس لئے آپ

کو فریم عذرا کہا جاتا ہے۔ آپ کے بنی

ہونے میں اختلاف ہے۔ لیکن صاحب

کرامت ولیہ ہونے میں کسی کا اختلاف نہیں

لَمْ تَلْ: وہ نہیں ہوئی۔ وہ نہیں ہوگی۔ مضارع

مجزوم۔ واحد مؤنث غائب۔ باب ہر کوئی

مصدر۔

سَوِيًّا: سیدھا، درست، صحیح، مفت مشبہ، واحد

مذکر، منصوب۔

الْمِحْرَابِ: کمرہ، بالا خانہ، اسم مفرد، جمع

محراب۔

سَبَّحُوا: تمہاری بیان کرو۔ تسبیح کرو۔ فعل امر، جمع

مذکر حاضر، تسبیح مصدر

بِكُورَةٍ: دن کا ابتدائی حصہ، جمع۔

عَشِيًّا: شام، دن ڈھلے تیرے پہر، دن کا آخری

حصہ۔

خُذْ: تولے، تو پکڑ، فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب

نہر۔

صَبِيًّا: بچہ، لڑکا۔ وہ بچہ جو بلوغت کو نہ پہنچا ہو۔

مفت مشبہ فعیل وزن پر۔

حَنَّا نَا: رحمت شفقت، مہربان باب ضرب کا

مصدر ہے۔

زَكَاةً: ستمرائی۔ ہاکی پاکیزگی، تزکیۃ کا اسم ہے

ذات اور معنی دونوں کیلئے مستقل ہے۔

زکوۃ نصاب کی وہ مقدار ہے جو آدمی

مساکین کو دیتا ہے۔ اور معنی مؤسکینی کا فعل

اَنْتَبَذَتْ: وہ جدا ہو گئی۔ تہائی میں گئی۔ یکسو ہوئی۔

ماضی، واحد مونث غائب باب اتعال۔

شَرْقِيًّا: مشرقی، مشرق کی سمت والا، ”سی“ نسبت کیلئے ہے۔

رُوحًا: ہماری روح، ہمارا فرشتہ ”روح“ مضاف ”تا“ مضاف الیہ ضمیر جمع شکلم یہاں مراد حضرت جبرئیل ہیں۔

تَمَثَّلَ: اس نے صورت اور شکل اختیار کر لی۔ باب تفعّل سے، ماضی واحد مذکر غائب تمثّل، مصدر جس کا اصل معنی کسی چیز کے مثل ہوتا۔

أَعُوذُ: میں پناہ لیتا ہوں، مضارع، واحد شکلم، باب نصر، عَوُذٌ عِيَاذٌ مَعَاذٌ وغیرہ مصدر۔

لِلْأَهْبَ: میں عطا کروں۔ میں دوں، مضارع، واحد شکلم، باب فتح، ہیئۃ مصدر

زَكِيًّا: پاکیزہ، ستھرا، گناہوں سے پاک، مفت مشبہ، فعیل کے وزن پر۔ زَكَأْتُ سے مشتق ہے

لَمْ يَمْسَسْنِي: مجھے نہیں چھوا۔ مجھے ہاتھ

نہیں لگایا۔ مضارع مجزوم، واحد مذکر غائب، ”نون“ وقایہ ”سی“ شکلم۔ باب سجع۔

لَمْ أَكُ: میں نہیں ہوں۔ مضارع مجزوم، واحد

شکلم، باب نصر، کنوئی مصدر، کنوئی تھا۔ ”لم“ کی وجہ سے اجتماع ساکنین ہوا تو واو گر گیا۔ اور غلاف قیاس نون کو بھی گرا دیا گیا ہے۔

بَغِيًّا: بدکار، فاحشہ، مفت مشبہ، بغی سے مشتق ہے

مَقْضِيًّا: فیصل شدہ، مقرر، اسم مفعول، واحد مذکر، مصدر قضاء باب ضرب

فَحَمَلَتْهُ: اس کو حمل میں رکھا۔ اس کے حمل سے ہوئی۔ ماضی، واحد مونث غائب باب ضرب ”ہ“ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔

قَصِيًّا: دور، الگ، مفت مشبہ، واحد مذکر،

الْمَخَاضُ: دروازہ، در و ولادت، اسم ہے۔ باب سجع سے فعل بھی آتا ہے۔

جَذَعَ: تھن، شام، جُذُوع جمع ہے۔

مِيتٌ: میں مر گئی (ہوئی) ماضی، واحد (مونث) شکلم، باب ضرب یہ نصر سے بھی آتا ہے اس وقت بضم میم ہوتا ہے۔

نَسِيًّا: بھولی، جسکو نہ کوئی جانے نہ یاد کرے۔ اسم ہے۔

نَسِيًّا: فراموش کردہ، اسم مفعول، واحد مذکر، باب سجع نسی، نَسِيًّا وغیرہ مصدر ہے۔

مَبْجُورًا: چشمہ، نہر، چھوٹی نہر، جدول، اُسْرِبَةٌ

هَارُونَ: حضرت موسیٰ کے حقیقی بھائی۔ جو آپ

سے تین سال بڑے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انکی نبوت کیلئے اللہ سے سفارش کی تھی۔ ام عیسیٰ حضرت مریم انہیں کی اولاد میں سے تھیں۔ آپ کی وفات میدان حید میں قمیٹ سے تین سال قبل ہوئی۔

بَغْيًا: بدکار، بھٹ مشہد ہے۔

أَشَارَاتٍ: اس نے اشارہ کیا۔ ماضی، واحد مونث غائب، باب افعال، إشارة مصدر۔

الْمَهْدِ: گہوارہ، ماں کی گود، زمانہ شیر خوارگی۔ اسم مصدر۔

مَبْرُكًا: بابرکت، اسم مفعول، واحد مذکر۔ باب مفاعلة مصدر۔

أَوْصَنِي: مجھکو وصیت کی، مجھکو نصیحت کی۔ اوصی ماضی، واحد مذکر غائب۔ باب افعال، إيصاء مصدر۔

يَمْتَرُونَ: وہ شک کرتے ہیں۔ شک میں پڑے ہیں۔ مضارع، جمع مذکر غائب باب افعال، امتراء مصدر۔

أَحْزَابٍ: جماعتیں، ٹولیاں، حزب کی جمع ہے۔

مَشْهَدٍ: حاضر، حاضر ہونا۔ مصدر مبیہ ہے۔ مشہود کے معنی میں ہے۔

وَمُتْرَبَانِ جمع ہے۔

هَزِيءٍ: توہلا۔ امر حاضر۔ أحد مونث، باب لھر، مزہر مصدر۔

تَسَاقُطٍ: وہ گرائے گی۔ وہ ڈال دے گی، مضارع، واحد مونث غائب۔ باب مفاعلة، تساقط مصدر۔

رَطْبًا: تازہ کھجور، پکی ہوئی کھجور،

جَنِيًّا: تازہ چٹا ہوا میوہ، جتنی سے تفصیل کے وزن پر جمع مشبہ ہے۔

كَلْبِي: تو کہا، فعل امر، واحد مونث حاضر، اكل مصدر۔

أَشْرَبِي: تولی، فعل امر، واحد مونث حاضر، باب شرب، شرب اور مشرب مصدر۔

قَرِيٍّ: تو غصہ کر، فعل امر، واحد مونث حاضر، باب ضرب فمصدر۔

إِنْسِيًّا: آدمی، اس کی طرف منسوب ہے "سی" نسبت کیلئے ہے گویا انسی اسکو کہیں گے جو کثیر الانس ہو اور جس سے انسیت کی جائے

قَرِيًّا: جھوٹ، بہتان، تفصیل کے وزن پر جمع مشبہ معنی مفعول، قرئی سے بنا ہے جس کا اصل معنی تراشنا۔

أَسْمِعُ: کیا خوب سنتا ہے۔ افعال تعجب میں سے ہے۔ فعل بہ کے وزن پر۔

أَبْصِرُ: کیا خوب دیکھتا ہے۔ افعال تعجب میں سے ہے فعل بہ کے وزن پر۔

يَوْمَ الْحَسْرَةِ: حسرت و عداوت کا دن، مراد یوم قیامت ہے۔

عَصِيًّا: نافرمان، فعل کے وزن پر، مفت مشبہ، عَصِيَّانَ، مَعْصِيَّاتٍ سے مشتق ہے۔

مَلِيًّا: زمانہ دراز، لمبا وقت۔

أَهْجُرْنِي: تو مجھ کو چھوڑ دے۔ مجھ سے جدا ہو جا۔ فعل امر، واحد مذکر حاضر۔ ”ن“ و قایہ۔ ”ی“ شکلم باب لھر۔

حَقِيقًا: بحث کرنے والا، تلاشی، باخبر، بڑا مہربان، مفت مشبہ ہے۔ حَقَاوَةً سے مشتق ہے۔

أَعْتَزَلْكُمْ: میں تم کو چھوڑ دوں گا، مضارع، واحد مذکر، باب افعال۔ اعتزال مصدر۔ ”کم“ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

عَلِيًّا: بلند مرتبہ، عالیشان، فعیل کے وزن پر مفت مشبہ ہے۔ اللہ کے اسماء حسنی میں سے ہے۔

مُخْلِصًا: چنا ہوا۔ منتخب، برگزیدہ۔ اور ممتاز، اسم مفعول، واحد مذکر۔ باب افعال مصدر

إِخْلَاصٌ: جس کا اصل معنی کسی چیز کو کسی چیز کی آمیزش سے پاک کر دینا۔ الگ کر دینا ہے۔

قَرَّبْنَاهُ: ہم نے اس کو قریب کر لیا۔ ماضی، جمع شکلم، باب تفعیل۔ ”ہ“ ضمیر واحد مذکر غائب۔ بندے کا قریب کر لیا۔ یعنی اس کا قرب روحانی بڑھ جانا۔ اور مادی قوتوں کا مغلوب ہونا۔

نَجِيًّا: سرگوشی کرنے والا۔ چپکے چپکے مشورہ کرنے والا۔ فعیل کے وزن پر مفت مشبہ۔

مَرْضِيًّا: پسند کیا ہوا۔ خوش کیا ہوا۔ اسم مفعول، واحد مذکر، باب سح۔

إِذْ رِيسَ: اللہ کے بھیجے ہوئے جلیل القدر نبی تھے۔ زحمری اور صاحب قاموس نے اس لفظ کو عجی کہا ہے۔ اور یہی صحیح ہے۔ معراج میں ہمارے رسول ﷺ نے آپ سے چوتھے آسمان پر ملاقات کی تھی۔ آپ ابوذر کی روایت کے مطابق اللہ کے نبی اور رسول تھے آپ ہی نے سب سے پہلے قلم کا استعمال کیا۔ سب سے پہلے کپڑے سٹے۔ بعض روایت کے مطابق آپ ہی الیاس بنی ہیں۔ حافظ ابن العربی کے مطابق آپ انبیاء بنی اسرائیل میں سے ہیں۔ حضرت نوح کے وادائیں ہیں۔ حافظ ابن حجر کے مطابق آپ کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا کسی

صحیح اور قوی روایت سے ثابت نہیں ہے۔
آپ ہی کو علمِ ربّی کا موجد کہنا ہی کسی صحیح
روایت سے ثابت نہیں ہے۔

اجتینا: ہم نے ان کو چن لیا۔ ان کو پسند کر لیا۔
ماضی، جمع حکم، باب فعال، مصدر
جھروا: وہ گر پڑے، ماضی، جمع مذکر غائب، باب
ضرب، خبر، مصدر، مصدر

بکجا: روکتے ہوئے اسمِ فاعل، جمع مذکر (کسر)
نہا کی گئی کی جمع ہے۔ یہ اصل میں فاعل کے
وزن پر تھا۔ جیسے ساجد کی جمع شجود یا راجع
نہا کی جمع راہجوع آتی ہے۔ "واو" کو "یا" سے
بدل کر "یا" میں اوقام کر دیا ہے۔

خلف: تاخلف، برے چارٹھیں، وہ نسل جو دوسری
نسل کے بعد آئے۔ یعنی اولاد کے معنی میں
اور خلف، جمع لام اس چارٹھیں کو کہتے ہیں
جو خواہ اولاد ہو۔ خواہ اجنبی ہو بشرطیکہ نیک
ہو۔

اضاعوا: انہوں نے ضائع کر دیا۔ ماضی، جمع مذکر
غائب، باب افعال، مصدر

اتبعوا: انہوں نے اتباع کی۔ پیروی کی۔ ماضی
جمع مذکر غائب، باب افعال، مصدر

یلقون: وہ پائیں گے، مضارع، جمع مذکر غائب
باب یل

عیسا: مکر امی۔ یہاں مراد عذاب ہے۔ مگر یہاں کہ
کر مسبب مراد لیا گیا ہے۔

ما تینا: کیا ہوا۔ آئے والا، اسمِ مفعول، ماضی، اسم
فاعل، اصل میں ماضوی تھا۔ واو کو یا سے
بدل کر اوقام کر دیا اور "یا" کے ضمہ کو کسرہ
سے بدل دیا۔

لنحشرون: ہم ضرور جمع کریں گے۔ انکھ کریں
گے۔ مضارع، بالون تاکید، جمع حکم
باب نصر

لنحضرن: ہم ضرور حاضر کریں گے۔ مضارع
بالون تاکید، جمع حکم، باب افعال

جینا: جنھوں کے مل گئے ہوئے۔ اوپر سے گرے
ہوئے اسمِ فاعل، جاث کی جمع ہے۔

لننزعن: ہم ضرور الگ کریں گے۔ مضارع لام
تاکید بالون تاکید، جمع حکم، باب ضرب

شیعة: فرقہ، گروہ اس کا اطلاق واحد شیعہ، جمع،
مذکر اور مؤنث سب پر ہوتا ہے۔ یہ شیعہ

تھے جن کا اصل معنی انگار اور
تقویت ہے۔ جس سے انسان کو قوت ملے
اور وہ اس سے نکلا ہو وہ اس کا شیعہ یعنی پارٹی

عیسا: عید سے باہر ہونا۔ پر کشی کرنا۔ باب نصر کا
مصدر ہے۔ جو اصل میں عتو تھا۔ اس کے

ایک ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو واو بھی "یا" ہو گیا اور دوسرے ضمہ کو بھی کسرہ کر دیا گیا

صَلِيًّا: آگ میں داخل ہونے والے اسم فاعل،

صال کی جمع ہے صلی صلی کا مصدر بھی صلیا آتا ہے ایسی صورت میں معنی "آگ میں داخل ہوتا" ہو گا۔

حَتَمًا: ضرور، لازم، طے شدہ فیصلہ، قضاء، مقدر

مَقْضِيًّا: مقرر، فیصل شدہ اسم مفعول واحد مذکر باب ضرب قضاء مصدر

نَدِيًّا: وہ محفل جہاں بیٹھ کر لوگ باتیں کرتے ہوں

أَثَاقًا: مال و اسباب، گھریلو ساز و سامان، اسم ہے جس کا کوئی واحد نہیں۔

رِءْيَا: نمود، منظر، رؤیت سے مشتق ہے۔ فعل کے وزن پر ہے۔ جو چیز نظر آئے اس کو رئی کہتے ہیں۔

فَلْيَمْدُدْ: وہ ڈھیل دے رہا ہے۔ امر بمعنی مضارع باب نصر مد مصدر

مَرَدًا: لوٹایا جانا۔ یہاں انجام مراد ہے۔ اسم مصدر، بعض اہل علم اس کو فعل متلاتے ہیں۔

تَمُدُّ: ہم ڈھیل دیتے ہیں۔ دراز کرتے ہیں۔ مضارع، جمع، شکم باب نصر مد مصدر۔

عِزًّا: عزت، قوت، باب ضرب کا مصدر ہے۔ جس کا اصل معنی قوی ہوتا ہے۔ شاہ عبدالقادر صاحب اس کا ترجمہ "مد" کرتے ہیں۔ اور بعض نے اعانت کرنا لکھا ہے۔

ضِدًّا: مخالف، اس کی جمع اُضْدَادُ ہے۔ واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اور یہاں جمع ہی کے معنی میں ہے۔

تَوَزُّهُمُ: وہ بھارتی ہے ان کو۔ وہ (شیطانوں کی ٹولی) ان کو اچھالتی ہے۔ بھڑکانی ہے مضارع، واحد، مونث غائب باب نصر، اُز مصدر، اصل معنی "ہانسی کا جوش مارتا"

وَقَدْ: مہمان نمائندہ یا قاصد، یہاں مہمان مراد ہے۔ واؤ کی جمع ہے۔ مصدر بھی آتا ہے۔ باب ضرب سے استعمال ہوتا ہے۔

نَسُوقُ: ہم ہانک لائیں گے۔ مضارع، جمع، شکم، باب نصر، سَوْقُ مصدر۔

وَرْدًا: پانی پر پھینچنے والے۔ مراد پیاسے، وارد کی جمع ہے۔ اسم فاعل، جمع مذکر باب ضرب۔

إِذَا: بھاری بوجھ، ابن خالویہ نے اس کا معنی اچنبھا لکھا ہے۔ اور راعب نے نامناسب کام جسکے کرنے سے شور مچ جائے۔ (بحوالہ، لغات القرآن عبدالرشید نعمانی)

يَتَفَطَّرْنَ: پھٹ جائیں، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔

لِأَعْلَى: ادا ہے، رسم تفصیل، جمع مؤنث واحد

علیا جو اعلیٰ کی مؤنث ہے۔

لِأَعْرَاشٍ: تخت شامی، عرش اصل میں مشتق

ہے۔ کہہ سکتے ہیں اس کی جمع عروش آتی ہے۔ اللہ

نے اس کے عرش کے حلقہ پر کواں کے نام کے

علاوہ اور کچھ نہیں معلوم ہے۔ اس کی

حقیقت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔

استوی: اس نے قصد کیا۔ اس نے قرار پڑا، وہ

قائم ہوا میر۔ اللہ کی صفات کے بارے

میں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ وہ اپنے اصل

مثال ہے۔ اعتبار سے اللہ کیلئے ثابت

ہیں۔ مگر ان کی کوئی کیفیت نہیں بیان کی

جس سے یہ حال استواء کا بھی ہے۔

الشرا: جنہاں میں، گلیں، سبکی زمین، اسم ہے۔

تَجْهَر: تم ظاہر کرو۔ زور اور بلند آواز میں کہو۔

مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر۔ باب ج۔

السور: راہ، حید، جمع اسیران

اخفی: زیادہ پوشیدہ اسم تفصیل، واحد مذکر مضارع

ہے۔ مشتق ہے باب سجع۔

وَأَسْأَلَ: اس نے دیکھا، ماضی، واحد مذکر غائب، باب فتح

مضارع، رُوئے صدر، جمع اسیران

امْكُثُوا: تم ٹھہرو۔ تم زکوٰۃ لیں امر، جمع مذکر

حاضر، باب نصر۔

مضارع جمع مؤنث غائب باب فاعل

تَنْشِقُ: وہ پھٹ جائے۔ کڑے ہو جائے

مضارع واحد مؤنث غائب باب افعال

تَكَادُ: قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ کھڑے سے شق

ہے اصل معنی چاہنا۔ قریب ہونا۔ مضارع

واحد مؤنث غائب، باب سجع اور نصر

دووں سے آتا ہے۔

تَخِرُ: وہ گر پڑے۔ مضارع، واحد مؤنث غائب،

باب ضرب مصدر مخزور ہے مخیر کرنا۔

صَدْرًا: روکنا۔ باز رہنا باب نصر کا مصدر۔

لَدَا: سخت جھگڑالو لوگ جسکو قابل کرنا مشکل ہو۔

لِأَعْلَى اسم تفصیل کی جمع ہے۔

تُحِثُّ: تم محسوس کرتے ہو۔ مضارع واحد مذکر

حاضر۔ باب افعال۔ اِحْسَانٌ مصدر ہے۔

زَكَا: آہٹ، دھمی آواز، بھگنا۔

سورة طہ

لِشَقِي: تو تکلیف میں پڑ جائے۔ سخت اور پریشانی

میں مبتلا ہو جائے۔ مضارع باب شق

مصدر شقا و ماصل معنی بد بختی جو اپنے جملہ

معانی کے اعتبار سے تباہی کا مصدر ہے۔

خَوَّاهِ حَادِثِ الْغُرَى: وہ یاد دہی کی

خبر خواہ حادِثِ الْغُرَى

اَنَسْتُ: میں نے دیکھا، میں نے محسوس کیا، ماضی
واحد متکلم افعال اناس

قَبِيس: آگ کا شعلہ اسی کا ہم معنی اقباس ہے جس
سے محاذِ علم و حکمت کی طلب مراد ہے۔

نُوْدِي: وہ نکارا گیا۔ اس کو آواز دی گئی۔ ماضی
مجهول۔ واحد مذکر غائب باب مفاعلتہ۔

اخْلَع: اتار دے، تو نکال لے۔ امر، واحد مذکر
حاضر، باب فتح خلع مصدر

نَعْلِيكَ: تمہارے دونوں جوتے۔ نعل کا شنیہ جو
”نک“ ضمیر کی طرف مضاف ہے حالت
نصب میں ہے۔

الْوَادِ الْمُقَدَّسِ: مقدس اور قابلِ ادب پاکیزہ
واوی ”الواد“ اسم مفرد، جمع ”الْأَوْدِيَةُ“
پہاڑوں کے درمیان کا میدان۔

طَوًى: طور سینا کی واوی۔ مقدس واوی کا نام ہے۔
اسی کو واوی الحین بھی کہا گیا ہے مصرف
و غیر مصرف دونوں مستعمل ہے۔

اخْتَرْتُكَ: میں نے تم کو منتخب کر لیا۔ میں نے تم
کو پسند کر لیا۔ چن لیا۔ ماضی۔ واحد متکلم،
باب انفعال، خبر سے مشتق ہے۔

اسْتَمِعَ: تو کان لگا، تو غور سے سن، امر، واحد مذکر
حاضر، باب انفعال استماع مصدر۔

اَكَادُ: میں چاہتا ہوں۔ مضارع، واحد متکلم، باب
سبع کوڈ سے آیا ہے۔ جس کے معنی قریب
ہوتا۔ چاہنا اور ارادہ رکھنا بھی آتا ہے۔ یہ
افعال مقاربہ میں سے ہے۔ تنہا استعمال
نہیں ہوتا۔ کسی دوسرے فعل کے ساتھ
آتا ہے۔

تَسْعَى: وہ کوشش کرتی ہے۔ وہ دوڑتی ہے۔
مضارع، واحد مؤنث غائب۔ باب سبع
سعی مصدر۔

لَا يَصُدُّنَّكَ: تجھے نہ روک دے۔ فعل نہی۔
واحد مذکر غائب باتوں کا کید۔ باب نصر صد
صدر۔

تَرَدَّى: تو ہلاک ہو جائے۔ مضارع، واحد مذکر
حاضر، باب سبع ”ردی“ سے مشتق ہے۔
جس کا معنی ہلاک ہوتا۔ اوپر سے گر کر مرنا۔

يَمِينُكَ: تیرا سیدھا ہاتھ۔ واضحی جہت ”ک“
ضمیر واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ

اَتَوَكَّوْا: میں ٹیکتا ہوں۔ مضارع، واحد متکلم، باب
تقلل۔

اَهْشُ: میں بے جھڑتا ہوں۔ مضارع، واحد متکلم،
باب نصر، هَشْ، مصدر، جس کا اصل معنی
کسی نرم چیز کو حرکت دینا ہے۔

غَنَمِي: میری بکریاں، غنم شاة کی جمع بغیر لفظ ہے

باب التعلیل، تیسرا مصدر۔

أَحْلَلْتُ: تو کھول دئے، فعل امر، واحد مذکر حاضر،

باب نصر، حل مصدر۔

عَقْدَةٌ: گرہ، رکاوٹ، لکت، بندش، عقد جمع ہے۔

يَفْقَهُوا: وہ سمجھیں، مضارع جروف، جمع مذکر

عاقب، منصوب ہے اسلئے انون اعرابی

ساقط ہو گیا۔ باب سمع۔

وَزِيْرًا: معاون، مددگار، صفت کا مینہ ہے۔ وَزْرُ

اسلئے مشتق ہے۔

أَشَدُّ: تو مضبوط کر دے۔ تو سخت کر دے۔ فعل

امر، واحد مذکر حاضر، باب نصر شد مصدر۔

أَزْرَى: میری قوت، میری کر، "أَزْر" مضاف "ی"

ضمیر واحد مکمل مضاف الیہ ہے۔

سُئِلَ: تیری خواہش۔ تیرا سوال، اصل میں

سُئِلَ اس حاجت کو کہتے ہیں۔ جسکی طبیعت

خواہش کو بہت خرس ہو۔ ضمیر واحد مذکر

حاضر، مضاف الیہ ہے۔

مَنْنًا: ہم نے انہیں بخشا، ماضی، جمع مکمل، باب نصر،

مَنْنًا اسلئے مشتق ہے جسکا معنی ہماری نعمت گویا

یہاں معنی ہو گا۔ ہم نے بڑا احسان کیا۔

أَقْدَرِيْهِ: تو اس کو ڈال دئے، دوڑھیک دئے۔ فعل

امر، واحد مؤنث حاضر، باب ضرب، قَدْفَ

مَارَبٌ: حاجتیں، ضرورتیں، مَارَبٌ اسکی جمع ہے۔

اسکی سخت حاجت جو بغیر تدبیر کے پوری نہ

ہو سکے۔

حَيَّةٌ: سانپ، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستقل

جمع حیثیات۔

مُسْتَعِيْذًا: مغرب ہم اسکو لوٹا دیں گے۔ دوبارہ

(اسکی شکل کی طرف) لوٹا دیں گے۔ "سین

" استقبال کیلئے "نَعِيْدُ" مضارع، جمع مکمل،

باب افعال۔ "حا" ضمیر واحد مؤنث عاقب

سَمِيْرًا: اسکی سیرت، اسکی حالت (جس پر وہ پہلے

ہوتا ہے خواہ فطری ہو یا اکسائی ہو) "حا"

ضمیر واحد مؤنث، مضاف الیہ ہے۔

أَضْمَمْتُ: تو ملائے۔ (سین کے) فعل امر، واحد

مذکر حاضر، باب نصر، ضم مصدر۔

بَيْضَاءَ: سفید، بیاض سے صفت مشہد واحد مؤنث۔

طَلْعِي: وہ حد سے بڑھا، تجاوز کیا، ماضی واحد مذکر

عاقب، باب فتح، طَلْعِي و طَلْعِيَانِ مصدر۔

أَضْرَحَ: تو کھول دے۔ تو کشادہ کر دے۔ فعل امر،

واحد مذکر حاضر، باب فتح، اَضْرَحَ مصدر۔

يَسِيْرًا: تو آسان کر دئے۔ فعل امر، واحد مذکر حاضر،

مصدر۔

التَّابُوتُ: صندوق، جمع صندوق

الْيَمُّ: دریا، اسم جنس ہے۔ مصدر بھی، ”یم“ ہے
جس کا معنی ”ذریا میں ڈالنا“

لِصَّنْعٍ: توتیار ہو۔ تو پرورش کیا جائے۔ مضارع
مجہول۔ واحد مذکر حاضر۔ صَنَعٌ سے بنا ہے۔
باب فح۔

ادْلُکُمْ: میں تمہیں بتاؤں۔ ”ادُلُّ“ مضارع، واحد
مکمل، باب لھر ”کم“ ضمیر، جمع مذکر حاضر۔

يَكْفُلُهُ: وہ پرورش کرے گا۔ پرورش کی ذمہ داری
لے گا۔ مضارع، واحد مذکر غائب، باب لھر،
کِفَالٌ مصدر۔

تَقَرَّ: وہ ٹھنڈی رہے۔ مضارع، واحد مؤنث غائب،
باب سح۔ قرۃ مصدر جس کے معنی خوشی
کے بارے آگئیں روشن اور ٹھنڈی ہوں۔

فَتَنَّاكَ: ہم نے تم کو آزمائش میں ڈالا۔ ماضی، جمع
مکمل، باب ضرب۔

قَدَرٍ: (اللہ کا) حکم، اندازہ، مقدار اور طاقت و
وسعت، مقدار مقرر یہاں یہی آخری معنی
مرا ہے۔

اصْطَنَعْتُكَ: میں نے تجھ کو بنایا۔ ماضی، واحد
مکمل ”یک“ ضمیر واحد مذکر حاضر باب
اصْطِنَاعٌ مصدر جس کے اصل معنی

کسی شئی کی درستی و اصلاح میں مبالغہ کرنے
کے ہیں۔

لَأَتَيْنَا: تم دونوں سستی نہ کرو۔ تم دونوں سست نہ
پڑ جاؤ۔ فعل نہیں، تثنیہ مذکر حاضر۔ باب
ضرب۔ وثنی مصدر۔

لَيْسًا: نرم، مفت شبہ ہے لیس سے مشتق ہے۔
يَفْرُطُ: کہ وہ زیادتی کرے، مضارع، واحد مذکر
غائب، باب لھر قرط مصدر۔

يَطْفِي: کہ وہ سرکش ہو جائے۔ تکبر کرنے لگے۔
مضارع، واحد مذکر غائب، باب فح۔

بَالٌ: حال خبر، وہ حال جسکی پرواہ کی جائے، یا وہ حال
جس پر دل چنے لگے۔

الْقُرُونُ: وہ تو میں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ
دوسری سے جدا ہو۔ قرنٌ واحد۔

مَهْدًا: فرش، بچھوٹا۔ گوارہ۔ اور پالنا۔

سَلَكٌ: اس نے چلایا۔ داخل کیا۔ ماضی معروف،
واحد مذکر غائب۔ باب لھر۔ سَلَكَ مصدر۔

سَبِيلًا: راہیں۔ راستے، واحد سَبِيلٌ۔

نَبَاتٍ: گھاس، نیزہ، ماسم گمرہ، مجرور۔

شَتَّى: طرح طرح، جدا جدا، مختلف، متفرق،
پراگندہ، بعض اہل علم اسکو مفرد کہتے ہیں۔
اور بعض شئی کی جمع بتاتے ہیں۔

ارْعُوا: تم چراؤ، فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب فتح،
رعی مصدر۔

أُولَى النَّهْيِ: اولیٰ "اولو" کی نصیب و جری
صورت ہے۔ جمع ہے جس کا واحد نہیں آتا
اور بعض "ود" کو اس کا واحد بتاتے ہیں۔
واحد نہیہ یہ نمی سے مشتق ہے جس کا اصل معنی روکنا
ہے چونکہ عقل بھی قہج چیز سے روکتی ہے
اسلئے اسکو نہیہ کہتے ہیں۔

أَفْنَى: اس نے انکار کیا۔ سخت انکار کیا۔ ماضی واحد
مذکر غائب، باب فتح سے (خلاف قیاس)

فَلَمَّا تَبَيَّنَ: ہم ضرور باہر ضرور چہارے پاس لے
آئیں گے۔ مضارع، جمع شکم۔ لام تاکید
بانون تاکید "ثقلیدہ" "لا" ضمیر واحد مذکر
حاضر مفعول۔

نَسُوْنِي: صاف۔ درمیانی امام راعتنا لکھتے ہیں جسکی

دو طرفین برابر ہوں وہ سوئی کہلاتا ہے یہ
اصل میں مصدر ہے لیکن کبھی صفت ہو کر
آتا ہے اور کبھی ظرف ہو کر۔

خَابَ: وہ نامراد ہوا۔ اس کا مطلب فوت ہوا۔

ماضی، واحد مذکر غائب باب ضرب مصدر
خبت۔

يَوْمَ الزَّيْنَةِ: یوم ظرف زمان ہے۔ ظہن فجر سے

غروب شمس کی مدت کو یوم کہتے ہیں
مضاف ہے "الزینہ" کی جانب۔ زینہ کے

معنی آرائش، سنگار، یوم الزینہ سے یہاں
مراد "یوم عید" جشن کا دن ہے۔

يُحْشَرُ: وہ جمع کئے جائیں گے۔ مضارع مجہول۔

واحد مذکر غائب باب نصر مصدر۔

صَحِي: چاشت کا وقت، دن چڑھے کا وقت، جبکہ
دھوپ چڑھ جائے۔ دھوپ کے چڑھنے اور
چھلنے کو بھی صحی کہتے ہیں۔

فَتَوَلَّى: اس نے منہ موڑا۔ پیٹھ پھیر لی۔ ماضی
واحد مذکر غائب، باب فاعل تَوَلَّى مصدر۔

كَيْدُهُ: اسکی تدبیر۔ اس کا مکر و فریب۔ اس کا دواؤں
۔ اسم مصدر ہے۔ اچھی اور بری تدبیروں
کیلئے آتا ہے۔ باب ضرب کا مصدر بھی ہے

لَا تَقْتَرُوا: تم نہ جھوٹ بانٹو نہ لاف ترا کرو۔
فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر۔ باب افتعال افتقرأ

مصدر۔

يُسَبِّحُكُمْ: وہ تم کو ہلاک کر دے گا۔ تباہ کر دے

گا۔ مضارع، واحد مذکر غائب باب افعل
"کم" ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول ہے۔

تَنَازَعُوا: وہ باہم جھگڑے۔ بحث و جھگڑا کیا۔

ماضی جمع مذکر غائب باب تفاعل۔

أَسْرُوا: چھپائے۔ رازدارانہ بات کی۔ سرگوشیاں

کیا۔ ماضی جمع مذکر غائب باب افعل۔

افعال۔

تَلَقَّفَ: دو گلے لے گی۔ مضارع واحد مونث غائب

، باب سجع، تَلَقَّفَ مصدر۔ جس کا اصل معنی کسی چیز کو فوراً لے لیا اور اتار لیا۔ خواہ منہ میں یا ہاتھ میں۔

فَلَا تُقْطَعَنَّ: میں ضرور با ضرور کاٹ دوں گا۔

مضارع واحد منکلم، لام تاکید، بانون تاکید تھیلہ، باب تفخیل۔

وَلَا صَلِّبَنَّكُمْ: میں ضرور تم سب کو سولی پر لٹکا

دوں گا۔ ضرور پھانسی دے دوں گا۔ مضارع واحد منکلم، لام ونون تاکید تھیلہ کے ساتھ ”کم“ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

جُدُّوعَ: جتنے، شائیں، کجیور کے جتنے، جُدُّوعَ کی جمع ہے۔

أَبْقَى: زیادہ باقی رہنے والا۔ اسم تفخیل۔ واحد مذکر۔

لَنْ نُؤْتِيَنَّ: ہم ہر گز نہ ترجیح دیں گے۔ ہر گز نہ مقدم قرار دیں گے۔ مضارع، مثنیٰ بین، جمع منکلم باب افعال، اِنْشَاءً مصدر۔

فَطَرْنَا: وہ ہم کو عدم سے وجود میں لایا اس نے ہم کو پیدا کیا، ماضی، واحد مذکر غائب (تا) ضمیر جمع منکلم مفعول باب لھر

فَأَفْضَى: تو کر گزر۔ تو فیصلہ کر۔ فعل امر، واحد

النَّجْوَى: سرگوشی، اسم معرف باللام ہے، مصدر

بھی یہی آتا ہے۔ باب لھر سے اور مفاعلہ سے بھی اس کا فعل آتا ہے۔

الْمُثْلَى: برگزیدہ، بہتر، اسم تفخیل، الِامْتِلَ کی غوث ہے۔

اَتْتُوا: تم لوگ آؤ، فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب ضرب۔ اِنْشَاءً مصدر۔

اسْتَعْلَى: غائب ہوا، بلند رہا۔ ماضی، واحد مذکر غائب، استفعال، غلو سے بنا ہے۔

تَلَقَّى: تم ڈالتے ہو۔ تم ڈالو گے، مضارع واحد مذکر حاضر، فعل، القاء مصدر۔

حَبَا لَهُمْ: ان کی رسیاں، حَبَل کی جمع ہے۔

عَصِيَّهُمْ: ان کی لالچیاں۔ ان کی چھڑیاں۔ عصا کی جمع ہے۔

يُخِيلُ: اسکو خیال دلایا جاتا ہے، محسوس کر لیا جاتا ہے، مضارع مجہول، واحد مذکر غائب باب تفخیل۔

أَوْجَسَ: اس نے دل میں محسوس کیا۔ پلٹا، ماضی، واحد مذکر غائب، افعال اِنْشَاءً مصدر۔

لَا تَخَفْ: تو نہ ڈر۔ خوف نہ کر، امر یشد نہ کر۔ فعل نمی۔ واحد مذکر حاضر، باب سجع۔

أَلْقَى: تو ڈال دے، فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب

فَتَنَّا: ہم نے آزمایا۔ ہم نے قیظہ آزمائش میں مبتلا کر

دیا۔ ماضی، جمع، باب ضرب

السَّامِرِيُّ: صاحب کشف کے بقول "سامیری

اس" بنی اسرائیل کے ایک قبیلہ کی طرف

منسوب ہے جسکو سامرہ کہا جاتا ہے، بعض

نے اسکو یا حرما کاڑھے والا بتایا ہے۔ بعض

کہتے ہیں کرمان کا ایک دھقانی کافر تھا۔ جس

کا نام موسیٰ بن ظفر تھا۔ یہ منافق تھا۔ اسکی

قوم گائے کی پجاری تھی۔ مولانا آزاد کے

بقول سمیری سے سامری بنا ہے جو ایک

عربی قوم ہے۔ عراق میں اب بھی ان کا بتایا

اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ سمرائیل نہ تھا۔

الذی اتقربا تین ہزار قبل مسیح و فرات کے

درمیان دو مختلف قوموں میں سے ایک

سامری بھی تھی جس کا قدیم شہر سامرہ تھا

جس کا محل وقوع محل العید میں دریافت ہوا

ہے۔ جہاں سے پانچ ہزار قبل مسیح کے

زیورات اور سہرے ظروف ملے ہیں۔

غَضَبَان: سخت غصہ تک، جس سے غصہ میں

شدت ہو۔

أَشْفَا: انوس کرتے ہوئے۔ پچھتاتے ہوئے۔

صفت مشبہ، واحد مذکر، اسم مبالغہ

حَمِلْنَا: ہم پر لا دیا گیا۔ ہم سے اٹھوایا گیا۔ ماضی

مجبول، جمع، باب تفعیل

مذکر حاضر، باب ضرب قضاء مصدر۔

یہاں معنی اول ہی مراد ہے۔

أَكْرَهْتَنَا: تو نے ہم کو مجبور کیا۔ ہم پر زبردستی

کی۔ ماضی، واحد مذکر حاضر، افعال، اکراہ

مصدر "تا" ضمیر جمع شکم مفعول۔ لایا۔

أَسْرَ: قورات کو لیکر چل۔ فعل امر۔ واحد مذکر

حاضر۔ باب افعال استواء مصدر۔

يَسْنَا: خشک، مصدر، بمعنی اضم فاعل۔

دَرَسًا: پائین، آپگنا۔ مصدر اس کا استعمال دو معنی

میں ہوتا ہے۔ ایک اس رستی کیلئے جس کے

ساتھ دوسری رستی اس غرض سے ملاؤنی

گئی ہو کہ وہ پانی تک پہنچ جائے۔ دوسرے

انسان کو جو اسکی غلطیوں کا نتیجہ حاصل ہوتا

ہے اسکو "درک" کہتے ہیں۔

الْمَنْ: شہد، شہنی و قدرتی گوند جو ادنیٰ تہ میں بنی

اسرائیل کے کھانے کیلئے منجانب اللہ

درختوں کے جہوں وغیرہ پر جم جاتا تھا۔

السَّلْوَى: شیر اس سے ملا جلا ایک پرندہ اسکی

جمع نہیں آتی ہے۔

فِي حِلٍّ: نازل ہوگا۔ اترے گا۔ مضارع منصوب

واحد مذکر غائب، باب ضرب۔

أَثْرَى: مرے نقش قدم۔ میرے پیچھے۔ مضاف و

مضاف الیہ ہے۔

أَوْزَارًا: بوجھ۔ کبھی کبھی مجازاً گناہ مراد ہوتا ہے۔
وازرہ کی جمع ہے۔

قَدْفَنَّا: جم نے اس کو ڈال دیا۔ پھینک دیا۔ ماضی، جمع
شکلم، باب ضرب، قَدْفُ مصدر جس کا
اصل معنی حیر کو دور پھینکنا۔ مطلق پھینکنے،
ڈال دینے اور اتارنے کے معنی میں مستعمل
ہے۔ اور مجازاً دنیا کسی عیب کی طرف
منسوب کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

عِجْلًا: بھڑکے، گامے کا بچہ۔ ولادت سے ایک ماہ
تک گامے کے بچے کو عجل کہتے ہیں۔ جوان
کو شُبُوب اور سن کو فَاْرِض کہتے ہیں۔

خُورًا: گامے کے بھڑکے کی آواز، استعاراً واٹ،
بکری، ہرن کی آواز اور تیروں کی سنسنہٹ
کیلے بھی مستعمل ہے۔

لَنْ نَّبْرَحَ: ہم ہرگز نہیں ٹھہریں گے۔ ہم برابر
رہیں گے۔ مضارع منفی جمع شکلم۔

عَكِيفِينَ: اعتکاف کرنے والے، جمع رہنے
والے، مقیم رہنے والے۔ کسی چیز کے گرد
جمع رہنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر حالت
نصب وجر۔

يَبْنُوهُمْ: اے میری ماں کے بیٹے۔ یہ اصل میں یا
ابن انبی تھا۔

فَرَّقْتَ: تم نے تفریق ڈال دی۔ تم نے الگ الگ

اور جماعت در جماعت کر دیا۔ ماضی، واحد
مذکر حاضر۔ باب تفعیل۔

لَمْ تَرْقُبْ: تم نے انتظار نہ کیا۔ مضارع منفی بلم،
واحد مذکر حاضر، باب نصر دَقُوبُ مصدر۔

خَطَبُكَ: تیرا حال، تیری حقیقت، تیرا معاملہ ”
خطب“ مضاف اور ”ك“ ضمیر واحد مذکر
حاضر، مضاف الیہ۔

قَبَضْتُ: میں نے پکڑا، مٹھی میں لیا۔ تھوڑا سا
اختیار کیا۔ یہاں بھی آخری معنی مراد ہے۔
ماضی، واحد شکلم، باب ضرب۔

أَثَرِ الرَّسُولِ: رسول کا نقش قدم، یہاں مراد
رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری یعنی ہم
نے بھی رسول کی تھوڑی سی فرمان برداری
کر لی تھی۔ لیکن پھر چھوڑ دیا۔ اور اپنی قوم کی
روش پر چلا گیا۔

فَنَبَذْتُهَا: میں نے اسکو ڈال دیا۔ پھینک دیا ماضی
واحد شکلم، ”هَا“ ضمیر۔ واحد مؤنث غائب،
نبذ باب ضرب سے ہے۔ نَبَذَ مصدر ہے۔
عہد توڑنے اور معاملہ خراب کر دینے کے
معنی میں بھی آتا ہے۔

سَوَّلْتُ: اس نے بات بنائی۔ اس نے اچھا کر کے
دکھایا۔ ماضی، واحد مؤنث غائب باب
تفعیل۔

لَا مِسَاسَ: نہ کوئی تجھے چھوئے۔ نہ تو کسی کو

أَمْلَهُمْ: ان میں سب سے بہتر۔ اسم تفضیل۔

واحد ذکر، اس کا اصل معنی زیادہ مشابہ کے ہے۔ لیکن اس کا استعمال اسی شخص کیلئے ہوتا ہے جو اچھے لوگوں کے مشابہ ہو اسلئے ترجمہ زیادہ بہتر کرتے ہیں۔

يَنْسِفُ: وہ گرا دے گا۔ وہ بکھیر دے گا۔ اڑا دے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب باب ضرب۔

فَيَذَرُ: وہ چھوڑ دے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب، باب یحذف اصل میں ضرب سے تھا۔ لیکن عمومی تلفظ میں یحذف ہی سے مستعمل ہے۔

قَاعًا: نرم و ہموار، نشیبی زمین، جو پہاڑوں اور ٹیلوں سے دور واقع ہو۔ جمع فَيْع و فَيْعَة وغیرہ ہے۔

صَفْصَفًا: چمن میدان، اسم ہے۔

عِوَجًا: کجی، ٹیڑھا پن، اسم ہے۔ جو ٹیڑھا پن آنکھ سے نظر آئے اسکو عِوَج اور جو عقل و شعور سے سمجھ میں آئے اسکو عِوَج کہتے ہیں۔

أَهْتَابًا: ٹیلہ، اونچائی، نشیب و فراز، کسی چیز کا مختلف ہونا۔

خَشَعَت: وہ پست ہو گئی، عاجز ہو گئی۔ ماضی واحد مومث غائب۔ باب فتح خشوع مصدر۔

هَمْسًا: قدموں کی آہٹ، قدموں کی چاپ،

چھوئے۔ یعنی ہاتھ چھوتا ہی نہ ہو۔ باب مفاعلہ کا مصدر منصوب ہے۔

ظَلَّت: تو سارے دن رہے گا۔ تو رہ گیا۔ تو رہا رہ گیا۔ ریگا۔ ماضی، واحد مذکر حاضر۔ ظلاً اور ظلولاً سے مشتق ہے۔ یہاں دوام کے معنی میں ہے یہ اصل میں ظَلَّت تھا۔ دو لام کا اجتماع ثقیل تھا اسلئے خلاف قیاس ایک لام کو حذف کر دیا گیا۔

لَنَحْرِقَنَّهُ: ہم اسکو ضرور جلا دیں گے۔ مضارع جمع شکم۔ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ باب تفعیل۔

لَنَنْسِفَنَّهُ: ہم ضرور اسکو بکھیر دیں گے۔ مضارع جمع شکم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ باب ضرب تَشْفًا مصدر۔

لَدُنَّا: لَدُنْ اور لَدُنْ اور قبیلہ ربیعہ کے نزدیک لدن

طرف زمان ہے جو ابتدائے وقت پر دلالت کرتا ہے۔ طرف اور پاس اور قرآن کریم میں عموماً اسی معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔

حِمْلًا: بوجھ جمع حِمْلَان و حُمُولًا

زُرْقًا: نیلی آنکھوں والے۔ ازرق کی جمع ہے۔

مفت مشتبہ ہے جسکی آنکھ نیلی ہو۔ یا سنہری یا زردی مائل ہو۔

يَتَخَفَتُونَ: چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے۔

مضارع جمع مذکر غائب باب تفاعل

باب ضرب کا مصدر

عَنْتَ: جبکہ گئے۔ ذلیل ہو گئے۔ باضی واحد مونث

غائب، باب لھر، مصدر غَوَّ عَاجِزٌ و
فروتنی کرتا۔هَضَمًا: کم کرتا، توڑتا، ٹیکوں کی کٹی، باب ضرب کا
مصدر ہے۔زِدْنِي: تو مجھ کو زیادہ کر۔ مزید عطا فرما۔ ”زد“ فعل
امر واحد مذکر حاضر۔ باب ضرب ”نون“
واقایہ ”می“ ضمیر واحد متکلم۔عَزَمًا: ہمت، پختہ ارادہ کرتا۔ باب ضرب کا مصدر
ہے۔ بمعنی مفعول۔تَشَقَّى: تو تکلیف میں پڑے گا۔ مشقت میں
پڑ جائیگا۔ مضارع، واحد مذکر حاضر، باب
سبع، شقاوہ مصدر۔ جس کا اصل معنی بد بختیلَا تَجُوعَ: تو بھوکا نہ ہوگا۔ مضارع مثنیٰ۔ واحد
مذکر حاضر باب لھر جوع مصدر۔لَا تَعْرَى: تو تنگ نہ ہوگا۔ مضارع مثنیٰ واحد مذکر
حاضر۔ باب سبع عری مصدر۔لَا تَطْمَوْا: تو پیاسا نہ ہوگا۔ تو تشنہ نہ رہے گا۔
مضارع مثنیٰ واحد مذکر حاضر۔ باب سبع ظمأ
مصدر۔

لَا تَضْحَى: تجھ کو صوب نہ لگے گی۔ تو صوب نہ

کھائے گا۔ مضارع مثنیٰ واحد مذکر حاضر
باب سبع، ضعی مصدر، جبکہ معنی دھوپ میں
لکنا۔وَبَسَّوْا: دل میں برا خیال پیدا کیا۔ باضی، واحد
مذکر غائب، باب فعللہ مصدر وَبَسَّوْالَا يَلِي: نہیں نفا ہوگا۔ مضارع مثنیٰ، واحد مذکر
غائب۔ باب سبع مصدر بلیقَبِدَتْ: ظاہر ہو گئی۔ کھل گئی۔ باضی، واحد مونث
غائب باب لھر۔ بَدُوْا مصدر۔سَوَّاهُمْ: ان دونوں کی شر مگایں۔ سَوَّاهُ جمع
ہے سَوَّاهُ کی ”ہا“ ضمیر شنیہ مذکر و
مونث غائب۔طَفِقَا: وہ دونوں (کرنے) لگے (یعنی وہ فعل جس کا
ذکر آگے آ رہا ہے) ان دونوں نے تشریح
کیا۔ باضی، شنیہ مذکر غائب باب سبع،
افعال شروع میں ہے۔يَخْصِفْنَ: وہ دونوں چرگانے لگے۔ شنیہ مذکر
غائب۔ فون مضارع معروف۔ يَخْصِفْ
مصدر۔ باب ضرب۔اجْتَبَاهُ: اس کو پسند کیا۔ اس کو منتخب کر لیا۔ باضی
واحد مذکر غائب۔ باب افعال مصدر اجْتَبَاهُ
”و“ واحد مذکر غائب کی ضمیر مفعول۔

اهْبِطَا: تم دونوں اتر جاؤ۔ فعل امر۔ شنیہ مذکر

حاضر باب ضرب مبنی مصدر۔

مَعِيشَةٌ: سامان زندگی۔ اسم مصدر۔

صَنَكًا: تنگ ہونا، باب کرم کا مصدر مفت کے معنی میں مشتعل ہے۔

نَحْشَرُهُ: ہم اس کو جمع کریں گے۔ ہم انکار میں گئے۔ ہم انہیں گئے۔ مضارع جمع شکم لھر ہے۔

حَشَرْتَنِي: تو نے مجھ کو انہیں ماضی، واحد مذکر حاضر تن "و قایہ" "می" ضمیر واحد شکم۔

أَسْرَفَ: وہ حد سے آگے بڑھ گیا۔ ماضی، واحد مذکر غائب باب افعال، اسراف مصدر۔

لِزَامًا: ہمیشہ ساتھ رہنے والا صفت مشبہ، چنت

جانے والا۔ مصدر بھی آتا ہے۔ باب مفاعله کا۔ لازم ہونا، واجب ہونا وغیرہ معانی میں مشتعل ہے۔

مُسَمًّى: مقرر کردہ، اسم مفعول، واحد مذکر باب تفعیل سے آتا ہے مصدر تسمیہ ہے نام رکھنا اور متعین کرنا۔ اصل معنی ہے۔

آتَانِي: دن یا رات کے اجزاء یا پورے رات اور دن الائی کی جمع ہے۔

أَطْرَافَ: حے، طرف کی جمع ہے۔ کئی شئی کے حصہ یا کنارہ کے معنی میں آتا ہے۔

وَلَا تَمْدَنَّ: تو نہ دراز کر، تو انہیں مضارع منفی

ہے۔ بانوں کا کیدہ (ثقل)۔ مراد تو نظر نہ انہیں۔ باب لھرنہ

اصْطَبِرْ: تو قائم رہ۔ صبر کر، امر، واحد مذکر حاضر، باب افعال۔

الصَّخْفُ: صفحے، کتابیں، اور اوراق صحیفہ کی جمع ہے فعلیہ کی جمع قیاس کے مطابق فَعَلَ کے وزن پر آتی ہے۔ یہ جمع نادر ہے۔ جیسے

مَشَقَّتُكَ کی جمع مشق۔

نَذَلْ: ہم ذلیل ہوں۔ مضارع، جمع شکم، باب ضرب مصدر نذل اور ذلّ

نَحْزِي: ہم رسوا ہوں، مضارع، جمع شکم، باب جمع، جزئی مصدر

مُتَرَبِّصٌ: منتظر، راہ دیکھنے والا، اسم قاع، واحد مذکر، باب تفعیل۔

فَتَرَبَّصُوا: تم انتظار کرو۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل۔

السَّوِيُّ: سیدھا۔ درست، صحیح، مفت مشبہ ہے تفہیل کے وزن پر۔

سورة الانبياء

اَقْتَرَبَ: وہ قریب ہوا، ماضی، واحد مذکر غائب،

باب افعال۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنے والے ، منہ

مڑنے والے ، اسم فاعل ، جمع مذکر ، باب

افعال۔ اعراض مصدر۔

مُحَدِّث : تازہ ، نیا۔ اسم مفعول ، باب افعال ،

إحداث مصدر۔ حَدَّثَ اور حَدَّثُوا سے

مشق ہے۔ جو پہلے سے موجود نہ ہو بعد میں

وجود میں آئے۔

لَا هِيَّةَ : غفلت میں پڑے ہوئے۔ بے رخی اختیار

کئے ہوئے۔ اسم فاعل۔ واحد مونث

أَسْرُوا : انہوں نے پھیلایا۔ راز میں رکھا ، ماضی ،

جمع مذکر غائب۔ باب افعال۔ اسرار

مصدر۔

أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ : خیالی خواب ، أضغاث ،

ضیقت کی جمع ہے جس کا اصل معنی

کڑیوں وغیرہ کے گھٹے۔

أَحْلَامٍ : یہ خُلم کی جمع ہے اصل معنی خواب

دیکھنا ہے۔ چونکہ کڑیوں کے گھٹے میں

اچھا اور خراب ہر طرح کی کڑیاں ہوتی

ہیں اور ایسے ہی خواب پریشان میں مختلف

قسم کے خیالات ہوتے ہیں اسلئے اسکو

أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ کہا ہے۔

أَنْجَيْنَا هُمْ : ہم نے انہیں نجات دی۔ پھالیا۔

أَنْجَيْتُمْ ، ماضی ، جمع شکلم باب افعال

كُم "ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول ہے۔

الْمُسْرِفِينَ : حد سے آگے بڑھ جانے والے۔

زیادتی کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر

باب افعال ، اسراف مصدر۔

قَدْ سَمْنَا : ہم نے توڑ دیا۔ ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا۔

یعنی ہم نے ہلاک کر دیا۔ ماضی ، جمع شکلم

باب ضرب۔

أَنْشَأْنَا : ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے وجود بخشا ، ماضی ،

جمع شکلم ، باب افعال۔ انشاء مصدر۔

أَحْسُوا : انہوں نے پلایا ، محسوس کیا۔ ماضی ، جمع

مذکر غائب ، باب افعال۔ إحسان

مصدر۔

يَرْكُضُونَ : وہ تیزی کیساتھ بھاگنے لگے۔

مضارع ، جمع مذکر غائب ، باب نصر

ركض سے بنا ہے جس کا اصل معنی پھیر ہلانا

۔ یعنی سوار ہو تو ایڑ لگانا اور پیدل ہو تو

روعتا اور لات مارنا۔ حاصل معنی تیز

دوڑنا۔

أَتَرَفْتُمْ : تم کو عیش دیا۔ تم تازو نعم میں پالے

گئے۔ ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر ، باب

افعال ، مصدر۔ اتواف

حَصِيدًا : کٹی ہوئی بھٹی ، جڑے کٹی ہوئی ہٹی ،

مفت مشہ ہے حصاة سے مدوزن

فصیل ہے۔

خَمِدِينَ: بجنے والے اسم فاعل، جمع مذکر

خُمُوذَ سے مشتق ہے۔ لہر و موج

لَعِينٍ: بیکار کام کرنے والے، کھینے والے۔ اسم

فاعل، جمع مذکر جمع۔

لَهْوًا: اسم مصدر ہے سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی

طرف میلان اور جھکاؤ کو کہہ دیتے ہیں۔

نیز کسی غیر مفید کام میں مشغول ہونا جس

سے مفید کام ترک ہو جائے لعب کہلاتا

ہے۔

نَقْذِفُ: ہم پھینک دیتے ہیں۔ مضارع، جمع عظیم،

باب ضرب، نقذف مصدر۔

يَذْمَغُهُ: اسکو توبہ کر دیتا ہے۔ ہلاک کر دیتا ہے۔

مضارع، واحد مذکر غائب باب فتح، ذمغ

مصدر ہے۔ جس کا اصل معنی سر پر ایسی

ضرب لگانا جس سے سمجھ ٹوٹ جائے۔

زَاهِقٌ: مٹ جانے والا، ناکل ہو جانے والا۔ اسم

فاعل، باب فتح، زهق و زهوق مصدر

ہے۔

لَا يَسْتَكْبِرُونَ: وہ تکبر نہیں کرتے، بڑا نہیں

بجئے۔ مضارع منفی، جمع مذکر غائب،

استفحال۔

لَا يَسْتَحْسِرُونَ: وہ نہیں جھکتے ہیں۔

مضارع منفی، جمع مذکر غائب، استفحال

إِسْتِخْسَارٌ مصدر۔

لَا يَفْتَرُونَ: وہ رکتے نہیں۔ وہ نہیں سستی

کرتے۔ مضارع منفی، جمع مذکر غائب

باب لہرفتر مصدر۔

يُنْشِرُونَ: وہ اٹھائیں گے۔ مضارع، جمع مذکر

غائب، باب افعال، انشاء مصدر۔

يَصِفُونَ: وہ بیان کرتے ہیں۔ مضارع، جمع

مذکر غائب، باب ضرب و وصف مصدر۔

هَاتُوا: لاؤ، دو، اسم فعل، بمعنی امر حاضر، جمع

مذکر، اصل میں اتوا تھا۔ إنشاء سے

مشتق ہو کر۔ جیسے هات ات اور هاتیی

اتیی تھا۔ اسی طرح حاضر کے تمام صیغے "ہ"

"کے ساتھ آئے ہیں۔

مُكْرَمُونَ: وہ عزت کئے گئے۔ ان کی تعظیم و

تکریم کی گئی۔ اسم مفعول، جمع مذکر۔

افعال

لَا يَسْبِقُونَهُ: وہ اس سے سبقت نہیں کرتے۔

مضارع منفی، جمع مذکر غائب، باب

ضرب

ارْتَضَى: راضی ہوا۔ پسند کیا۔ باضی، واحد مذکر

غائب، ارتحال۔

مُشْفِقُونَ: ڈرنے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر،

باب افعال، مصدر اشفق۔ یہ اصل میں

شفق سے بنا ہے۔ جو ایسی روشنی کو کہتے ہیں جس میں تاریکی مخلوط ہو اور اشتقاق ایسی محبت کو کہتے ہیں جس میں خوف بھی ہو۔ اسی سے شفقت بمعنی محبت ہے۔

رَفَقًا : ملا ہوا۔ بڑا ہوا۔ باب نھر کا مصدر ہے۔ یہاں اسم فاعل یا مفعول کے معنی میں ہے۔

فَتَقْنَا هُمَا : ہم نے پھاڑ دیا۔ ہم ے اللہ کر دیا۔ ماضی جمع شکم۔ باب ضرب مصدر رفق۔ قناده اور ابن عباس کے ایک قول کے مطابق زمین و آسمان باہم بڑے ہوئے تھے۔ اللہ نے ان کو جدا جدا کر دیا۔ (کمالین)

رَوَّاسِي : مضبوط پہاڑ۔ راسبغی جمع ہے۔

تَمِيدًا : وہ مائل ہو۔ وہ جھکے۔ مضارع، واحد مونث غائب، باب ضرب۔ مِيدًا و مِيدَانٌ مصدر جھکنا، مائل ہونا۔ گھومنا۔

فِي جَا جَا : پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے۔ فُجَّ کی جمع ہے۔

فَلَّكَ : گھیرا، دائرہ، فَلَّكَ وَاَفْلَكَ جمع ہے۔ یہ اصل میں ان دائروں کو کہتے ہیں جو پانی پر ہوائ لگنے سے پیدا ہوتے ہیں۔

يَسْبَحُونَ : وہ تیرتے ہیں۔ مضارع، جمع مذکر

غائب باب سمع، مَسَاحَةً مصدر۔ تیزی سے تیرنا۔

هَزُؤًا : مسخر، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے۔ باب فتح کا مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔

عَجَلٍ : جلدی کرنا۔ باب سمع کا مصدر ہے۔ جسکا اصل معنی ہے : وقت سے پہلے کسی کی طلب اور اس کا قصد۔ چونکہ یہ نفسیاتی تھانے کا نتیجہ ہے۔ اسلئے مذموم ہے بشرطیکہ اسمیں افراط پایا جائے۔

بَسَّاورِيكُمْ : عنقریب میں تم کو دکھاؤں گا۔ مضارع واحد شکم "کم" ضمیر جمع مذکر حاضر، مفعول، اُورِيكُمْ میں فعل باب افعال سے آیا ہے۔

لَا يَكْفُونَ : وہ نہیں روکیں گے۔ نہیں دفاع کریں گے۔ مضارع مثنیٰ۔ جمع مذکر غائب نھر

بَغْتَةً : اچانک، یکایک۔ اسم ہے۔

فَتَبَّهْتَهُمْ : وہ ان کو حواس باختہ کر دیگی۔ مضارع واحد مونث غائب۔ فُتِحَ۔ نہت مصدر "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب۔

اسْتَهْزِئْ : اس کا استہزا کیا گیا۔ مذاق اڑایا گیا۔ ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب باب استعجال۔

حَاقٌ : اس نے گھیر لیا۔ ماضی، واحد مذکر غائب،

باب ضرب حقیق۔ مصدر، جہض اہل علم

کا خیال ہے کہ یہ حق تھا جو بدل کر

حاق ہو گیا۔ جیسے زل سے زال۔ اور

ذم سے ذام بن گیا ہے۔

يَكْلُوْكُمْ (يَكْلُكُمْ) وہ تمہاری حفاظت

کرے گا۔ مضارع، واحد مذکر غائب

باب سب و ج۔ کلا و کلاء وغیرہ

مصدر ہے۔

يُصْحَبُوْنَ : ان کا ساتھ نہیں دیا جائیگا۔ وہ

بچائے نہیں جائیں گے۔ مضارع مجہول،

جمع مذکر غائب۔ باب سب صحابة

مصدر۔

مَتَّعْنَا : ہم نے فائدہ اٹھانے دیا۔ ہم نے دنیاوی

سامان دیکر بہرہ مند کیا۔ ماضی جمع شکلم۔

باب تفصیل۔

نَنْقُصُهَا : ہم اس کو کم کرتے جا رہے ہیں۔ (یعنی

اہل کفر کی زمینیں اہل اسلام کے قبضہ میں

دیتے جا رہے ہیں) مضارع، جمع شکلم،

باب نصر، ”حما“ ضمیر واحد مؤنث غائب۔

يُنْذَرُوْنَ : وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ فعل مضارع

مجہول جمع مذکر غائب، باب افعال۔

تَفْحَةً : ہوا کا ایک جھوٹکا۔ (مصدر ہے مرو کیلئے)

جمع تفعيات

الْمَوَازِينُ : ترازو یا وزن کیے جانے والے

اعمال۔ اسم آلہ یا اسم مفعول۔ میوازن یا

موزون کی جمع ہے۔

نَضَعُ : ہم رکھیں گے۔ مضارع، جمع شکلم، باب

ج۔

خَرَدَلٌ : راول، واحد خردلہ

جاسینین : حساب لینے والے۔ اسم فاعل، جمع

مذکر۔

الْفُرْقَانُ : حق کو باطل سے جدا کرنا یا جدا کرنے

والی شئی مصدر یا اسم مفت

التَّمَاثِيلُ : تصویریں : جیسے، بستان کی جمع ہے۔

عَاكِفُونَ : محکم، احکاف کرنے والے۔ کسی

شئی کے گرد جمع ہونے والے۔ اسم

فاعل : جمع مذکر عاكف واحد۔

فَطْرَهُنَّ : اس نے ان کو پیدا کیا۔ ان کو وجود میں

لایا۔ ماضی، واحد مذکر غائب باب نصر۔

”هن“ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

لَا يَكِيدَنَّ : میں ضرور چال چلوں گا۔ جیلہ سازی

کروں گا۔ میں ضرور تدبیر کروں گا۔

مضارع لام تاکید ہالوں تاکید ثقیلہ۔

باب ضرب۔

تَوَلَّوْا : تم منہ پھيرو، تم مڑو۔ مضارع، جمع مذکر

حاضر۔ باب تفعلیل "آ" مصدر یہ کی
وجہ سے نون گر گیا۔

مَذْبُورِينَ : پیچھے پھیرنے والے۔ مڑنے والے۔

اسم فاعل۔ جمع مذکر، مذبذب واحد۔

جَذَاذًا : ریڑھ، ریڑھ، ٹکرے ٹکرے۔

نَكِسُوا : ان کو سرنگوں کر دیا۔ یعنی کفر کی طرف

لوٹا دیا گیا۔ ماضی مجہول جمع مذکر غائب
باب نصر۔

حَرْقُوهُ : اسکو جلا دو۔ آگ میں ڈال دو۔ امر

حاضر۔ جمع مذکر، باب تفعلیل۔ "ه"
ضمیر واحد مذکر غائب۔

كُونِي : تو ہو جا۔ امر، واحد مؤنث حاضر۔ باب

نصر۔ كُونِي مصدر۔

الْأَخْسَرِينَ : زیادہ نقصان میں رہنے والے۔

اسم تفعلیل، جمع مذکر (جمع سالم)
أخسر واحد

الْحَبِثَةِ : گندے و تپاک کام یا چیزیں۔ خبیثۃ

کی جمع ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا : ہم نے فریاد سن لی، دعا قبول کر لی۔

ماضی جمع شکم، باب استفعال،

يَحْكُمْنَ : وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ مضارع

شئینہ مذکر غائب، باب نصر (وہ دونوں
فیصلہ کر رہے تھے)۔

الْحَرْثُ : کھیتی، زراعت، باب ضرب کا مصدر،

اصل معنی بیج ڈالنا اور کھیتی کرنا۔ لیکن
کھیتی کے معنی میں بھی آتا ہے۔

نَفَقَتْ : (بکریوں نے) بغیر چرواہے کے کھیت

کو چرایا۔ ماضی، واحد مؤنث غائب باب
نصر و ضرب۔

فَهَمَّنَا : ہم نے سمجھادیا۔ ماضی، جمع شکم، باب

تفعلیل۔

سَخَّرْنَا : ہم نے مسخر کر دیا۔ ہم نے تابع کر دیا۔

ماضی جمع شکم، باب تفعلیل۔

يُسَبِّحْنَ : وہ پاکی بیان کرتیں۔ تسبیح کرتیں۔

مضارع، جمع مؤنث غائب۔ تفعلیل۔

صَنَعَةً : بنانا۔ باب فاعل کا مصدر ہے۔

لَبُوسٍ : لوہے کی لڑیوں سے بنی ہوئی زرہ، ہر قسم

کا لباس۔ یہاں مراد پہلا معنی ہی ہے۔

فَعُولٌ بمعنی مفعول ہے۔

لِتُحْصِنَكُمْ : وہ تم کو بچائے۔ مضارع، واحد

مؤنث غائب۔ باب افعال "نم" ضمیر جمع
مذکر حاضر۔ مفعول۔

بَأْسٍ : لڑائی، سختی، جنگ کی شدت

عَاصِفَةً : تیز و تند ہوا۔ آمد می، اسم فاعل، واحد

موت۔

يَغْوُ صُورٌ : وہ غولے لگاتے تھے۔ مضارع، جمع

مذکر غائب۔ باب نصر۔

مَسْنًى : بچہ کو چھوٹا بچہ کو لائن ہوا۔ مجھ پر آپڑا

واحد مذکر غائب۔ ماضی معروف، باب

سبع "نون" و قایہ "می" واحد متکلم۔

الضَّرُّ : تکلیف، نقصان، ایذا، خواہ علم و فضل اور

عصمت و عفت کی کمی کے سبب ہے ہوا

کسی عضو کے نقص کے سبب ہے۔

كَشَفْنَا : ہم نے کھول دیا۔ ہم نے دور کر دیا۔

ماضی، جمع متکلم باب ضرب۔

ذَٰلِكَ الْكِفْلِ : قرآن کریم میں اس اسم کا ذکر انبیاء

علیہم السلام کے زمرے میں دو مقام پر آیا

ہے اور دونوں جگہ صرف نام لیا گیا ہے۔

آپ کے حالات کا کوئی اجمالی یا تفصیلی

تذکرہ نہیں کیا گیا ہے۔ صرف آپ کے

صحابین، صالحین اور رحمت خداوندی

کے مستحقین میں ہونے کا تذکرہ ہے۔

اور اتنا ہی۔ رشد و ہدایت کیلئے کافی ہے۔

ذَٰلِ النُّونِ : چھلی والا۔ یعنی حضرت یونس علیہ

السلام جو چھلی کے پیٹ میں رہے تھے

ابن حبیب مشہور اسرائیلی تفسیر تھے۔ تفسیری

(عربی میں) منبوث ہوئے تقریباً ایک

لاکھ یا اس سے زائد آبادی تھی۔ آپ

نے عذاب کی دھمکی دی لیکن پھر بھی نہ

مانے تو فرمایا کہ تین دن میں تم پر عذاب

آجایگا۔ تیسرے روز فجر کے وقت سیاہ

شعلہ بار بار ظاہر ہوا اور بستی پر چھا گیا۔

اب لوگوں کو یقین آگیا کہ یونس نے سچ

کہا تھا۔ آپ تو آدمی رات ہی کو بستی

سے نکل گئے تھے۔ جب لوگوں نے

دعوہ دینے کے بعد نہ پایا تو سب لوگ تالہ

و فریاد اور آہ و زاری کرتے ہوئے شہر

سے باہر میدان میں نکل آئے۔ اور سچے

دل سے توبہ کیا آخر اللہ نے عذاب دفع

کر دیا۔ حضرت یونس علیہ السلام کو زندہ

عذاب کا یقین ختم ہو گیا۔ اور جب اندازہ

کر لیا کہ عذاب ٹل گیا ہے تو سوچا کہ اب

لوگ مجھ کو جھوٹا قرار دیکر قتل کر ڈالیں

گے۔ لہذا بغیر وحی کے انتظار کے تھا ہوا

کہ بھاگ کھڑے ہوں۔ اور بحر روم

کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی میں سوار

ہوئے۔ جب کشتی مجدہا میں رک گئی

تو حضرت یونس نے کہا کہ میں ایک بھابھا

ہوا غلام ہوں مجھ کو سمندر میں پھینک دو۔

لیکن لوگوں کو یقین نہ آیا اور تین بار قرعہ

اندازی کی ہر بار آپ ہی کا نام نکلا آخر

آپ کو دریا میں ڈال دیا گیا۔ پھر ایک چھلی

نے نکل لیا جب آپ کو احساس ہوا کہ

ابھی زندہ ہوں تو توبہ و استغفار کرتے

أَصْلَحْنَا : ہم نے درست کر دیا۔ اچھا کر دیا، ماضی جمع شکلم، باب افعال۔

يُسَارِعُونَ : وہ جلدی کرتے ہیں، تیزی کے ساتھ داخل ہوتے ہیں، مضارع، جمع مذکر غائب، باب مفاعلت۔

رَغَبًا : رغبت، امید، باب سجع کا مصدر ہے "رَغِبَ" اور "رَغِبِي" ملہ ہو تو حریص ہونا اور "عَن" ہو تو خنصر ہونے کے معنی میں آتا ہے۔

رَهَبًا : خوف، ڈر، باب سجع کا مصدر ہے۔

خَشِعِينَ : ڈرنے والے، عاجزی کرنے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر بحالت نصب خشوع سے مشتق ہے۔

أَحْصَيْنَا : اس نے حفاظت کی، ماضی، واحد مونث غائب باب افعال، یہاں مراد عصمت و عفت کی حفاظت ہے۔

نَفَخْنَا : ہم نے پھونک دیا۔ ماضی معروف جمع شکلم باب فتح۔

تَقَطَّعُوا : انہوں نے کاٹ دیا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ (لازم و متعدی) ماضی، جمع مذکر غائب باب تفعیل۔

فَتَحَّتْ : وہ کھول دیے گئے، ماضی مجهول، واحد مونث غائب باب فتح (کھول دی گئی)

رہے آخر بحکم الہی مچلی نے کتا دے پر اکل دیا، آخر لوگ ڈھونڈتے ڈھونڈتے آپہنچے اور آپ کو پورے اعزاز کے ساتھ لے گئے۔

مُغَاضِبًا : ناراض ہو کر، غصہ میں آکر، اسم فاعل، واحد مذکر باب مفاعلت، بمعنی مَغْضُوبٌ۔

الظُّلُمَتِ : تاریکیاں، اندھیرے، ظلمت کی جمع ہے۔

الْغَمِّ : رنج، اندوہ، حزن و ملال، اس کا اصل معنی تاریکی اور گرمی ہے اسی لئے یَوْمَ غَمٍّ تاریک اور دم گھونٹنے والی گرمی کے دن کو کہتے ہیں جس رنج سے دل گھٹنا ہوا اسکو غم اسی مناسبت سے کہتے ہیں۔

نُنَجِّي : ہم نجات دیں گے، بچالیں گے، مضارع، جمع شکلم، باب افعال۔

لَا تَذَرْنِي : تو مجھکو چھوڑ، فعل نبی، واحد مذکر حاضر، "لَوْن" وقایہ "ی" ضمیر واحد شکلم، یہ اصل میں ضرب سے ہے لیکن اس معنی میں سجع سے مستعمل ہے۔ اور امر، مضارع کے علاوہ کوئی فعل مستعمل نہیں ہے۔

النَّوَارِثِينَ : باقی رہنے والے، جانشین، وارث ہونے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر حالت نصب و جر میں یا عوارث و وارث کے ساتھ۔

وصف مصدر۔

”ضمیر واحد مذکر غائب۔

سورة الحج

وَلَزَلَةٌ : سخت حرکت دینا، بھونچال، باب بعثرة

کا مصدر ہے۔ لَزَلًا بھی مصدر آتا ہے۔

تَذْهَلُ : وہ بھول جائیگی، مضارع، واحد مونث

غائب، باب فتح، ذُهِلَ مصدر۔

أَرْضَعَتْ : اس نے دودھ پلایا۔ ماضی، واحد

مونث غائب، باب افعال، مصدر۔

إِرْضَاعٌ چھاتی سے دودھ پلانا۔

تَضَعُ : وہ ڈال دیگی، رکھ دیگی، جن دیگی مضارع

واحد مونث غائب۔ باب فتح وضع مصدر

سُكْرَى : نشہ میں مست، سُكْرًا سے مشتق ہے۔

سیبویہ کے نزدیک جمع تکمیل ہے۔ بعض

اہل علم اس جمع کہتے ہیں۔ لیکن صحیح یہی

ہے کہ جمع تکمیل ہے۔

يُجَادِلُ : وہ جھگڑتا ہے۔ بحث و تکرار کرتا ہے۔

مضارع، واحد مذکر غائب، مضارع۔

مَرِيدٌ : سرکش، وہ جو خیر سے عاری ہو، مفت

مشبہ ہے۔

تَوَلَّاهُ : اس نے اس سے دوستی کی۔ اس کا رفیق بنا

، ماضی واحد مذکر غائب۔ باب تفعّل۔ ”ہ

يُضِلُّهُ : وہ اسکو گمراہ کرے گا۔ مضارع، واحد مذکر

غائب، افعال ”ہ“ ضمیر واحد مذکر۔

السَّعِيرُ : دھنکی ہوئی آگ، جہنم، تفصیل کے

وزن پر مفت بمعنی مفعول۔

عَلَقَةٌ : جمع کے ہوئے خون کا ایک ذرہ، خون کا وہ

ذرہ جو مٹی سے بنتا ہے اسکی جمع علقۃ

ہے۔

مُضْغَةٌ : گوشت کا ٹکڑا، بوٹی، یہ اصل میں مضغ

سے مشتق ہے جو باب فتح و لھر کا مصدر

ہے۔ جس کا اصل معنی چبانا ہے۔

مُخْلَقَةٌ : پیدا کی ہوئی۔ اسم مفعول، واحد مونث

جب تکفیل، یہاں مراد وہ بوٹی ہے جو

زندہ ہو جاتی ہے اور غیر مُخْلَقَةٌ سے وہ

بوٹی مراد ہے جو بے حیات ہو جاتی ہے۔

نُقُورٌ : ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ مضارع، جمع

مکمل، باب افعال۔

الْأَرْحَامُ : قرابت داریاں، بچہ دانیاں، رحم کی

جمع ہے۔ قرابت یا عورت کے پیٹ کا وہ

حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔

أَشَدُّكُمْ : تمہاری جوانی کا وقت، زور جوانی،

قوت عقل و تمیز کا مکمل ہونا۔ یا باختلاف

روایت یہ لفظ حیدۃ کی جمع ہے جیسے بَعْمَةٌ

کی جمع انعم آتی ہے اسکے زمانے میں بھی اختلاف ہے۔ بعض بلوغت کے بعد اور بعض ۲۰، ۳۰، ۳۵ اور بعض ۴۰ سمجھتے ہیں۔

يَتَوَفَّى : وفات پا جاتا ہے۔ مر جاتا ہے، مضارع مجہول، واحد مذکر غائب۔ تفعیل

أَرْدَل : سب سے زیادہ حقیر، سب سے زیادہ کمزور، اسم تفضیل، واحد مذکر۔

هَامِدَةٌ : خشک زمین، جس میں سبزہ نہ ہو، اسم فاعل، واحد مؤنث، باب نصر۔ مصدر هَمَدَ وَهَمَدَ۔

اهْتَزَّتْ : وہ لہلہا اٹھی، متحرک ہوئی، ماضی واحد مؤنث غائب۔ باب افعال مصدر اهْتَزَّازَ، جس کا اصل معنی شادابی و تروتازگی کی وجہ سے درخت کا جھومنا اور ٹل کھانا ہے۔

رَبَّتْ : وہ بڑھی، وہ ابھری، ماضی واحد مؤنث غائب، باب نصر مصدر رَبَّوْ، جس کا معنی بڑھنا، پھلنا، پھولنا اور بلند ہونا ہے۔

أَنْبَتَتْ : وہ اُگی، اس نے اگایا، ماضی واحد مؤنث غائب، باب افعال، انْبَاتَ مصدر۔

يَهِيْجُ : وہ خشک ہو جاتا ہے (ہو جاتی ہے) مضارع، واحد مذکر غائب باب ضرب۔ متعجب مصدر۔

ثَانِي عِطْفِهِ : ثانی اسم فاعل باب ضرب، واحد مذکر، مؤنث والا، عِطْفُ اس کا شانت، اس کا پہلو، سر سے سرین تک کا حصہ عطف کہلاتا ہے، ثنی عِطْفُ منہ مؤنث اور سختی برتنے کے معنی میں آتا ہے یہاں یہی مراد ہے۔

نُذِيْقُهُ : ہم اسکو چکھائیں گے۔ ہم اسکو بدلہ دیں گے۔ مضارع، جمع شکلم، باب افعال "ہ" ضمیر واحد مذکر غائب۔

الْحَرِيْقُ : جلا ہوا۔ آگ جلانے والا، "آگ" مفت مشبہ بمعنی اسم فاعل آگ کیلئے آیا ہے۔

حَرْفٍ : کنارہ، رخ، جمع أَحْرَافٌ وَ حُرُوفٌ، اطمأنَّ : وہ مطمئن ہوا، قائم ہوا، ماضی واحد مذکر غائب، باب انقیال لاطمینان مصدر۔

خَسِرَ : وہ گھٹائے میں رہا۔ اس نے نقصان اٹھایا، ماضی واحد مذکر غائب باب سح خَسِرَانَ مصدر۔

الْعَشِيرُ : تاجھی، رفیق، شریک، تفصیل کے وزن پر مفت مشبہ ہے۔ میل جول رکھنے والے کے معنی میں ہے۔

فَلْيَمْدُدْ : وہ بڑھائے ہو رہا ہے کہے اور غائب واحد مذکر، باب نصر مصدر۔

باب افعال، اِکْرَامٌ مصدر۔

خَصَمْنِ : دو لڑنے والے، فریقین، خصم کا
شقیہ ہے۔

اِخْتَصَمُوا : انھوں نے جھگڑا کیا، باضی، جمع مذکر
غائب۔ باب افعال

قُطِعَتْ : وہ کاٹ دی گئی، نکلے نکلے کر دی گئی
، پھاڑ دی گئی، باضی مجہول، واحد مؤنث
غائب، باب تفعیل۔

يُصَبُّ : اُتار دیا جائیگا، ڈالا جائیگا مضارع مجہول
واحد مذکر غائب باب لھر۔

الْحَمِيمُ : سخت گرم پانی۔ جانی دوست۔

يُصْهَرُ : بگھلا دیا جائیگا، مضارع مجہول، واحد مذکر
غائب، باب فح۔

بُطُونٌ : پیٹ، بطن کی جمع ہے۔

الْجُلُودُ : چمڑے، جلد کی جمع۔

مَقَامِعُ : آئیں، لکڑی یا لوہے جس سے انسان کو
مارا جائے۔ اسم اکہ، مقمعة کی جمع ہے

يُحْلَوْنَ : وہ زیور پہنائے جائیں گے۔ مضارع
مجہول، جمع مذکر غائب، باب تفعیل

أَسَاوِرٌ : کٹن، میوڑ کی جمع ہے۔

مَسْبَبٌ : رسی کو کہتے ہیں جو مضبوط اور لمبی ہو۔ اور
اس کے ذریعہ اتر اور چڑھا جاتا ہو۔

يَغِيْظُ : وہ غصہ دلاتا ہے۔ غضبناک کرتا ہے۔
مضارع، واحد مذکر غائب باب ضرب
مصدر غیظ۔

الْصَّابِئِينَ : فرقہ صابی، دین حنیف کے مقابل
فرقہ کا نام ہے۔ اس لفظ کی عربیت ہی
میں اہل لغت کا اختلاف ہے جو لوگ اسکو
عربی کہتے ہیں وہ بھی اکثر مہموز اور نافع
نہ ناقص واڈی پڑھتے ہیں۔ لغت میں
صابی وہ ہے جو ایک دین چھوڑ کر
دوسرے دین میں داخل ہو۔ علماء کے
نزدیک یہ بھی مختلف فیہ ہے کہ یہ اہل
کتاب ہیں یا نہیں۔ (تفصیل کیلئے رازی
کی احکام القرآن دیکھئے)

يُهِنُ : وہ اہانت کرے، ذلیل کر دے، مضارع،
واحد مذکر غائب، باب افعال مصدر
إِهَانَةٌ

الْمَجْنُوسَ : فرقہ مجوسیت کے لوگ، واحد
مجنوسی، (تفصیل کیلئے دیکھئے ترجمان
القرآن) مولانا ابوالکلام آزاد

الدَّوَابُّ : چوہائے، کیڑے مکوڑے، ہر چلنے والا
جانور ذابۃ کی جمع ہے۔

مُكْرِمٌ : عزت دینے والا، اسم قائل، واحد مذکر،

ماضی، جمع شکم، توبہ مصدر، تفحیل

طَهَّرَ: توبہ کر، باہر، واحد مذکر حاضر (تفحیل)

تطهیر مصدر

الطَّائِفِينَ: طواف کرنے والے، چکر لگانے

والے، اسم فاعل، جمع مذکر، حالت

نصب وجر

الْقَائِمِينَ: قیام کرنے والے۔ نماز پڑھنے

والے، قائم اسم فاعل کی جمع حالت

نصب وجر

الرُّسُوعَ: رکوع کرنے والے۔ جھکنے والے،

راسخ اسم فاعل کی جمع ہے۔

أَذِنَ: تو عداوت، تو اعلان کر، فعل امر،

واحد مذکر حاضر، باب تفحیل

صَنَاهِقَ: دھوا، پتلی کھڑ والا، چھریا بدن والا، مراد

سوازی

لَيَسْهَلُوا: تاکہ وہ حاضر ہوں۔ مضارع منصوب

جمع مذکر غائب، باب سجع

فَجَّ عَمِيقَ: ”ن“ پہاڑوں کے درمیان چوڑا راستہ

”عمیق“ دور، گہرا۔ تعجب۔ صفت مشبہ کا

صیغہ ہے۔ عمق سے شقیق ہے۔ جبکہ

اصل معنی گہرا ہوتا ہے مگر دور دراز کیلئے

بھی مستعمل ہے۔

لَوْلَوْ: موق، لائی جمع ہے۔

حَرِيرٌ: ریشم، اسم ہے۔

هَدُّوا: وہ حدایت دیئے گئے انہیں توفیق دی

گئی۔ ماضی مجہول جمع مذکر غائب باب

ضرب۔

يَصُدُّونَ: وہ منع کرتے ہیں۔ دور رکھتے ہیں۔

مضارع، جمع مذکر غائب، باب نصر

الْعَاكِفُ: رہنے والا، باشندہ، مجاور، اسم فاعل،

باب ضرب، مصدر عكف عكف جس کا

اصل معنی ”ہم کر بیٹھ جاتا ہے“

الْبَادِي: ذبیہائی، بادیہ نشین، باہر سے آنے والا،

اسم فاعل، واحد مذکر، مداوۃ سے شقیق

ہے۔ جس کا معنی صحرائیں سکونت اختیار

کرتا ہے۔

الْحَادِ: کج روی، بے دینی، باب افعال کا مصدر

ہے۔ اللہ کی ذات میں ہو تو شرک ہے۔

ایمان کے منافی ہے۔ صفات اور اسباب

میں ہو تو ایمان تو باقی رہتا ہے لیکن اسکی

بڑھکھو کلی ہو چکی ہوتی ہے۔ بے دین اور

فاسق ہوتا ہے۔

نَدَفَهُ: ہم اسکو چکائیں گے، ہزاروں گے، مضارع

جمع شکم، باب افعال، اذافۃ مصدر۔

بَوَّأْنَا: ہم نے جگہ دی، ہم نے جگہ تیار کر دی،

آيَاتٍ مَّغْلُوظَاتٍ: چند وزن جو معلوم ہیں،

موصوف مفت ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک قرآنی کے وزن مراد ہے۔ ابن عباس اور حسن بصری وغیرہ کے نزدیک عشرہ فی الجہ مراد ہیں۔ ایک دوسری روایت کے مطابق ابن عباس کے نزدیک یوم النحر اور اس کے بعد تین دن مراد ہیں۔

بَهِيمَةً: چرایہ۔ اصل میں بھیمہ ہر اس جانور کو کہتے ہیں جو قتل نہ رکھا ہو۔ لیکن عرف میں درندوں اور پرندوں کو بھیمہ نہیں کہتے۔

أَطْعَمُوا: تم کھلاؤ، فعل امر جمع مذکر حاضر، باب افعال

الْبَيَاسُ: بھوکا، مصیبت زدہ، اسم فاعل واحد مذکر بونہن سے مشتق ہے جس کا معنی سخت محتاجی اور بد حالی ہے۔

لِيَقْضُوا: ان کو دور کرنا چاہیے، فعل امر غائب، جمع مذکر باب ضرب

تَفْشَهُمُ: ان کا میل کھیل، "م" ضمیر جمع مذکر غائب

لِيُؤْثَرُوا: چاہیے کہ وہ پورا کریں، فعل امر جمع مذکر غائب باب افعال ابتداء مصدر

نَذُورٌ: تیس، نذر کی جمع ہے۔ نذر

لِيَطُوفُوا: وہ طواف کریں امر غائب، جمع مذکر باب تفعیل

الْعَتِيقُ: قدیم، آزاد، اگر پہلا پہلی مراد ہو تو عتاقہ سے مشتق ہے اور دوسرا معنی ہو تو عتیق سے، تفصیل کے وزن پر مفت ہے یہاں مراد غائبہ کعبہ ہے اسکی وجہ تسمیہ نذر کی میں یوں مذکور ہے "الْعَمَاسِي الْبَيْتُ الْعَتِيقُ لِأَنَّهُ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ جَنَازٌ" یعنی بیت اللہ کا نام عتیق اسلئے ہے کہ اس پر کسی زبردست کا قبضہ نہ چلا۔

يُعْظَمُ: جو تعظیم کرتے گا، مضارع مجزوم، واحد مذکر غائب، باب تفعیل

أَحْلَلْتُ: وہ حلال کر دے گی، وہ جائز کر دیگی، ماضی مجہول، واحد مؤنث غائب، باب افعال

الْأَنْعَامُ: مویشی، یعنی بھیر، بکری، گائے، ہمیشہ اور اونٹ۔ چہائے کو انعام اس وقت کہتے ہیں جب ان میں اونٹ بھی ہو۔ یہ نعم کی جمع ہے جس کا اصل معنی اونٹ ہی ہے۔

مگر دوسرے تفسیریں پر بھی بولا جاتا ہے۔

الرَّجْسُ: ناپاک، گندہ جو طبعی عقل اور شرعی کسی حیثیت سے گندہ ہو اسکو بھی رجس کہتے ہیں، بیست لا جوار شراب، شرک، غم خیز

آئے تو مکمل ہونے کا معنی ہوگا۔

سَيُخَيِّقُ: روزِ رواں، مفت میں بھیجے یعنی قائل ہے

سے۔ سخیق ہے، شقیق ہے جس کا اصل معنی

دور ہو کر ہے۔

شَعَائِرُ اللَّهِ: اللہ کی نشانیاں، یعنی وہ چیزیں جو

اللہ کی بندہ کو کئے نشان بندگی پہنچائی گئی ہیں

جس میں شے کے علاوہ کے نزدیک یہ شعیرہ کی جمع

ہے جو شعیرہ کے معنی میں ہے جو نشان

کے معنی میں آتا ہے۔

مَجْلَاهَا: اس کے حلال ہونے کی جگہ، قربان گاہ، ابو

حنیفہ کے نزدیک حدودِ حرم اور جمہور

کے نزدیک حدودِ مکمل مراد ہے۔

مَنْسُكًا: قربانی کرنا، اگر بکسر میم ہو تو قربانی کی

جگہ، عبادت کا طریقہ۔

الْمُخْتَبِينَ: عاجزی کرنے والے، شوق و

مختار کے معنی میں۔

وَجَلَّتْ: دور گئے، کانپ گئے، ماضی واحد مونث

کی صیغہ۔

الْمُقِيمِي الصَّلَاةِ: نماز ادا کرنے والے،

نماز کی پابندی کرنے والے، اسم فاعل جمع

جو نماز کو قائم رکھتا ہے۔

اضافہ لفظی ہے اسلئے الف لام ساقطہ

نہیں ہوا۔ یا الف و لام لاتا ممنوع نہیں

اور مع و غیرہ مختلف اعتبارات سے

کندے ہیں اسلئے ان کو رکن کہا جاتا

ہے۔

الْأَوْثَانُ: بتائے، پروردگار جسکو اللہ نے سوا پوجا

جائے اوثان میں داخل ہے۔ مورتی ہو۔

اور پھر آہو یا قبر اور پختہ وغیرہ ہواں

سب اوثان ہیں۔

الزُّورُ: جھوٹ، غیباطل، جس سے انحرافیت ملدہ

خُفَاءً: اللہ کی طرف چھپنے والے یعنی گمراہی سے

بچنے کے لئے۔

خُفِيفٌ: خفیف کی جمع ہے جو مفت مشہ

جس پر ایک راہ حق کو اختیار کر کے تمام

باطل راہیں چھوڑ دیے والے۔

خَيْرٌ: وہ گمراہی، بدیہ میں گمراہی، واحد مذکر

عاقب باب ضرب مخون مصدر۔

تَخْطِفُهُ: وہ اسکو ایک لے جاتی ہیں، مضارع

واحد مؤنث عاقب باب یج، "ہ" ضمیر

واحد مذکر عاقب۔ مصدر خطف، گھبراہٹ

کے ساتھ۔

تَهْوِي (بِه): وہ (ہوا) اسکو چمک دے گی،

مضارع واحد مؤنث عاقب ہوی ہے

شوق ہے جس کا اصل معنی اوپر سے نیچے

گرتا۔ اور جلدی ہوا گزرا جاتا ہے، باب

ضربت سے آتا ہے۔ گری "ہوی" کے ساتھ

ہے۔

الْبُدْنَ: قربانی کے اونٹ جو خانہ کعبہ کی طرف لے

جائے جائیں۔ واحد: ہدنة، کسیں صرف

اونٹ اور گائے داخل ہیں یعنی دوسرے

چالوروں کو ہدنة نہیں کہتے۔

صَوَافٍ: صف بستہ، صفائی کی جمع، جو اسم قائل

واحد مونث ہے اور صفا سے مشتق ہے

وَجَبَّتْ: وہ گر پڑیں (یعنی حر کے بعد جب زمین پر

گریں) ماضی، واحد مونث غائب باب

ضرب، و جبة مصدر۔

جَنُوبُہَا: ان کے پہلو جنب کی جمع ”حا“ ضمیر

واحد مونث غائب۔ مضاف الیہ

الْقَائِعِ: وہ شخص جسکو جو کچھ دیا جائے اس پر راضی

ہو جائے۔ یعنی سوال اور اسرار کے بغیر

جو کچھ مل جائے اس پر خوش رہے۔ اسم

قائل، باب فتح فاعل اور فاعلة مصدر

الْمُعْتَرِ: سائل، اسم قائل واحد مذکر، باب افتعال،

اصل میں ”الْمُعْتَرِ“ تھا اور عام کے بعد

الْمُعْتَرُ ہو گیا۔

خَوَّانٍ: بڑا خائن، دغا باز۔ مبالغہ کا صیغہ ہے

خیانت سے مشتق ہے۔

كَفُورٍ: بڑا شکر، نافرمان، مبالغہ کا صیغہ ہے کفور

و کفوران سے مشتق ہے۔

أَذِنَ: اسکو اجازت دی گئی۔ ماضی مجہول، واحد مذکر

غائب، باب سح۔

ظَلِمُوا: وہ ظلم کئے گئے۔ ان پر زیادتی کی گئی۔ ماضی

مجہول، جمع مذکر غائب باب ضرب۔

هَدِمَتْ: گرا دیئے جاتے۔ ماضی مجہول۔ واحد

مونث غائب۔ تفحیل۔

صَوَامِعُ: وہ بلند عمارتیں جن کا بالائی حصہ ہاریک

گھڑوم کی طرح ہو (مخرب ہو)۔ عیسائی

راہبوں کا عبادت خانہ صومعة کی جمع ہے

بَيْعٍ: یہود و نصاریٰ کے عبادت خانہ اور گر جاگھر،

بیعة کی جمع ہے۔

صَلَوَاتٍ: عبادت خانے، رحمتیں، نمازیں،

وغائیک۔ یہاں معنی اول مراد ہے۔

مَكْنُومٌ: ہم نے ان کو قدرت دی، اقتدار عطا کیا۔

ماضی، واحد شکم، باب تفحیل ”ہم“

ضمیر، جمع مذکر غائب۔

أَمَلَيْتُ: میں نے اہل دے دی۔ ماضی، جمع شکم

، باب افتعال، إملاء مصدر

خَاوِيَةٌ: گری ہوئی، کھو سکی، اسم قائل، واحد

مونث، خواہ سے شتن ہے۔

عُرُوْشِہَا: اسکی چٹیں، اسکی ٹھیاں، یہ غرض کی

جمع ہے۔ اور ”حا“ مضارع الیہ واحد

مونث کی ضمیر ہے۔ گھر وغیرہ کی چھت

یا ٹیل کو چھانے کیلئے ٹی۔

بشر: کنواں، آباد جمع ہے۔

مُعْطَلَةٌ: خالی چھوڑے ہوئے (کنوین) جن سے

کوئی پانی بہرنے والا نہ رہا ہو۔

قَصْر: محل جمع قصور

مَشِيْلٌ: مضبوط، پلانٹر کیا ہوا۔ اسم مفعول واحد

مذکر باب ضرب۔

تَعْمَى: وہ تارنا ہوئی۔ مضارع، واحد مونث غائب،

باب مع۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ: وہ جلدی مانگتے ہیں۔ عجلت

کرتے ہیں۔ مضارع، جمع مذکر غائب

باب استفعال۔

اَلْفُوْ سَنَةٍ: ایک ہزار سال۔

تَعْدُوْنَ: تم شہر کرتے ہو، تم گنتے ہو، مضارع، جمع

مذکر حاضر۔ باب نصر۔

اَمَلَيْتُ: میں نے اُمیل دی، ماضی، واحد حکم،

باب افعال، مصدر، اِمْلَاة

سَعَوْا: انہوں نے کوشش کی، ماضی جمع مذکر غائب

باب فتح معنی مصدر۔

مُعْجَزِيْنَ: عاجز کر دینے والے۔ بے بس کر دینے

والے۔ ہر ادینے والے۔ اسم قائل جمع

مذکر، باب مفاعله، حالت نصب وجر۔

تَهْنِئِي: اس نے آرزو کی، اس نے تمنا کی، اس نے

پڑھا۔ ماضی، واحد مذکر غائب، باب

تَهْنِئْتٌ یہاں آخری معنی مراد ہے۔

اَلْقَى: اس نے اُلان دیا۔ اُس نے ملا دیا۔ ماضی، واحد

مذکر غائب، افعال، القاء مصدر۔

اُمْنِيَّةٌ: اس کا آرزو، اس کا خیال، جمع اُمْنِیّ، جھوٹی

بات۔ اور بغیر سمجھے ہوئے پڑھنے کو بھی

اُمْنِيَّة کہتے ہیں۔

يَنْسَخُ: وہ دور کر دیتا ہے۔ مضارع، واحد مذکر

غائب، باب فتح، مصدر نسخ۔

اَلْقَاسِيَةُ: سخت، اسم قائل، واحد مونث جمع

قاسیات، سنگ دل۔

شِقَاقٍ: عداوت رکھنا، ضد اور مخالفت کرنا۔ باب

مفاعله کا مصدر ہے۔

تُخِيتَ: وہ عاجزی کرے۔ وہ جکے، مضارع، واحد

مونث غائب، افعال۔ مصدر اخبات، یہ

اصل میں خُت سے شتن ہے جو نرم

زمین کو کہتے ہیں اسی مناسبت سے نرم

زمین میں جانے کو اخبات کہتے ہیں۔ اور

پھر اسی مابینیت سے تواضع اور انکساری
کیلئے بھی مستعمل ہے۔ باب افعال مصدر
بَغْتَةً: ایک ایک چاکت، باب فتح کے مصدر بغت سے
مستعمل ہے۔

عَقِيمٌ: ناجائز وہ چیز جس میں کوئی خیر نہ ہو۔ یہ مذکر اور
مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے۔ البتہ اگر
مذکر نہ ہو تو جمع عَقِمَ اور عَقَامَ آئے گی اور
اگر مؤنث ہو تو جمع عَقِمَتْ اور عَقِمَ ہوگی

مُهَيِّنٌ: ذلیل کرنے والا۔ رسوا کرنے والا۔ اسم
فاعل۔ واحد مذکر۔ باب افعال مصدر
(ہائے)۔

لِيزْ قَهْمٌ: وہ ضرور ان کو روزی دیگا۔ مضارع
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ باب نصر "ضم"
تعمیر جمع مذکر غائب منصوب ہے۔
لِيَدْخُلْنَهُمْ: وہ ضرور ان کو داخل کرے گا۔
مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ۔
باب افعال "نصر" غائب منصوب جمع مذکر
غائب۔

مُدْخَلًا: داخل کرتا۔ مصدر یہی ہے۔

عَاقِبٌ: اس نے بد کر دیا۔ اس نے سزا دی، ماضی
واحد مذکر غائب، مفاعلہ اس معنی کیلئے
باب افعال اور مفاعلہ دونوں سے لایا جاتا
ہے۔ البتہ فرق یہ ہے کہ افعال سے جزاء

نہ خیر کیلئے اور مفاعلہ سے جزاء شر کیلئے آتا
ہے۔ باب افعال مصدر
يُولِجُ: وہ داخل کرتا ہے۔ مضارع، واحد مذکر
باب افعال مصدر

تُصْبِحُ: وہ ہو جاتی ہے مضارع، واحد مؤنث غائب
باب افعال مصدر
مُخْضَرَةٌ: سرسبز، سرسبز سیاحی ناک، اسم فاعل،
واحد مؤنث، باب افعال مصدر

مُسَخَّرٌ: اس نے مسخر کر دیا، تابع کر دیا، ماضی، واحد
مذکر غائب تفعیل۔

يُمَسِّكُ: وہ روکے ہوئے ہیں، مضارع، واحد
مذکر غائب، افعال اس کے مصدر

نَاسِكُوهُ: وہ اس کی عبادت کرنے والے ہیں۔
"ناسک" اسم فاعل جمع مذکر ہے۔ اضافت
کی وجہ سے نون گر گیا، جو اصل میں "ن"
ناسکون تھا اس سے مناسک بنایا گیا
ہے۔

لَا يَنْزِلُ عَلَيْكَ جَلَلًا: وہ تم سے جملہ نہ کرے گا۔ (یعنی تم کو
ان سے جملہ نہ کرتا چاہئے) فعل نمی جمع
مذکر غائب، باب مفاعلہ، مفاعلہ
مصدر۔

ادْعُ: تو پکار، تو بلا۔ فعل امر۔ واحد مذکر حاضر، باب

لَا يَسْتَقْبِلُكَ

جاء دلوک: انہوں نے تم سے جھڑکنا، ماضی، جمع
مفعول، حاضر، ماضی، پابند، مفعولہ: یک ضمیر
منسوب واحد مذکر حاضر۔

يَسْطُونَ: وہ جملہ زدوین، مضارع، جمع مذکر
عاقب، باب نصر، مستوفی مصدر، آج
حضور: بیان کیا گیا، ظاہر کیا گیا، ماضی، مجہول،
مفعول واحد مذکر عاقب، باب ضرب

ذُبَابًا: کسی، جمع اذیۃ، ذہان، مجروحہ کی کسی اور
سے جھڑکنا، مجہول بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے
يَسْتَلِيهِمْ: ان سے چھننے لے، مضارع، واحد مذکر
عاقب، باب نصر، "هم" ضمیر منسوب
جمع مذکر عاقب۔

لَا يَسْتَقْبِلُكَ: وہ نہیں چھڑائے۔ نہیں واپس
لے سکے۔ مضارع، ماضی، جمع مذکر عاقب
باب استقبال مصدر استقبال۔

الطَّالِب: طلب کرنے والا۔ تلاش کرنے والا،
اسم قائل، واحد مذکر، باب نصر
المطلوب: جسکو تلاش کیا گیا، جس کا قصد کیا

گیا۔ اسم مفعول، واحد مذکر، باب نصر
يَصْطَفِي: وہ منتخب کر لیتا ہے۔ برگزیدہ بنالیتا ہے
مضارع واحد مذکر عاقب، افعال
اصطفاۃ مصدر۔

لَا تَرْجِعْ: وہ لوٹتی نہ جاتی ہے۔ واپس کی جاتی ہے۔
مضارع مجہول، واحد مؤنث، عاقب، باب
رجع، مضارع لازم اور مضارع دونوں طرح
مستعمل ہے۔ لازم کا مصدر رجوع آتا ہے۔
ہے اور متعدی کا مصدر رجع آتا ہے۔

تَفْلِحُ حُونَ: تم کامیاب ہو۔ تمہارا اچلا ہو۔ مضارع
جمع مذکر حاضر، افعال، ماضی، مصدر
جہاد و ان: تم لڑو، جہاد کرو، محبت کرو۔ فعل امر۔
جمع مذکر حاضر، زیایہ، مفعولہ مصدر
مجاہدۃ
اجتکم: اس نے تم کو پسند کیا، ماضی، واحد مذکر
عاقب، افعال، مصدر، اجتناء، "کم" ضمیر
منسوب جمع مذکر حاضر۔

مَمِّكُمْ: اس نے تمہارا نام رکھا، ماضی، واحد مذکر
عاقب، باب تفعلیل، "کم" ضمیر
منسوب جمع مذکر حاضر۔
اعتصموا: تم مضبوطی کیساتھ چکڑو۔ فعل امر۔

جمع مذکر حاضر، افعال، اعتصام مصدر
مولاکم: تمہارا اگلا بازو، حمایتی (مولی جمع) "کم"
ضمیر منسوب جمع مذکر حاضر۔
نِعْم: کلمہ مدح ہے، ال، جو کے نزدیک طرح
نعمتیں، فعل ذم: ہے اسی طرح "نعم"
فعل مدح ہے۔ لیکن واحد مذکر "نعم" اور

واحد موث "نَعْت" کے علاوہ کوئی
میںہ مستعمل نہیں ہے۔

النَّصِيرُ: مددگار، نصیل کے وزن پر مفت مشبہ
ہے۔

سورة المؤمنون

خَشِعُونَ: عاجزی کرنے والے، الخاضع و ذاری
کرنے والے، اسم فاعل، جمع مذکر،
خَشُوْع سے مشتق ہے۔

اللَّهُو: ہر بیہودہ قول، فعل، عادت وغیرہ

مُعْرِضُونَ: منہ پھرنے والے۔ اعراض کرنے
والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر، باب افعال

فُرُوج: عورت اور مرد کے شرمگاہ، فوج کی جمع
ہے۔ کبھی مصدر بھی فوج آتا ہے
دکاف کرنے اور پھاڑنے کے معنی میں
بھی مستعمل ہوتا ہے۔

مَمْلُكَتَ آيْمَانِهِمْ: جو ان کے داہنے ہاتھ
مالک ہوئے۔ (مراڈ لوٹھیاں)

مَلُومِينَ: ملامت زدہ، جنگی خدمت کی گئی ہو۔ اسم
مفعول، جمع مذکر، واحد مَلُومٌ مَفْعُولٌ کے
وزن پر ہے۔ حالت نصب و جر میں۔

ابْتَغَى: اس نے چاہا، اس نے تلاش کیا۔ ماضی واحد

مذکر غائب۔ ابتغى، ابتغاء مصدر۔

رَاعُونَ: نگرانی کرنے والے۔ حفاظت کرنے
والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر، رعایۃ سے
مشتق ہے۔

صَلَوَات: نمازیں۔ رحتیں، صلوة کی جمع ہے۔

الْوَارِثُونَ: وراثت کی جمع ہے۔ وہ لوگ جو کسی
کے مرنے کے بعد اسکے ترکہ کے حق
دار ہوں یہاں مطلق "مشتق لوگ"
مراڈ ہیں۔

يُورِثُونَ: وارث ہونے، مضارع، جمع مذکر غائب
باب ضرب۔

الْفِرْدَوْسُ: فارسی یا قبلی لفظ ہے۔ وہ باغ جسکے
درخت مسلسل پھلتے رہیں۔ جہاں انگور
اور ہر طرح کے پھل اور پھول ہوں۔
قرینہ قیاس یہ ہے کہ یہ لفظ عربی ہی
ہوگا۔ کیونکہ اس مادہ سے عربی کے الفاظ
آئے ہیں مثلاً فِرْدَوْسُ مہمان کا کھانا۔
یا فِرْدَوْسۃ کشادگی وغیرہ۔

سَلَّٰةٍ: نیچڑی ہوئی، خلاصہ کی ہوئی سُلَّ سے
مشتق ہے۔

نُطْفَةٍ: قطرہ، مٹی، جمع نُطْفٌ۔

قَرَارٍ: آرام کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ، (یعنی رحم)

مَكِينٍ: عزت والا، مرتبہ والا، مفت مشبہ مَكُونٌ

سے اسم مشتق ہے۔

عَلَقَةٌ: جمع کئے ہوئے خون کا ذرہ، وہ ذرہ خون جو مٹی سے بنتا ہے۔

مُضْغَةٌ: گوشت کا ٹکڑا، اسکا اشتقاق مضغ سے ہے جس کا اصل معنی چبانا اور مضاعفہ چبائی ہوئی چیز۔

كَسَوْنَا: ہم نے پہنایا۔ ماضی، جمع حکلم، باب نصر

أَنْشَأْنَا: ہم نے وجود بخشا، ہم نے پیدا کیا۔ ماضی جمع حکلم، افعال۔

طَرِيقٌ: راہیں۔ طریقے، طبقات، سڑکی، آخری معنی مراد ہے، طریقت کی جمع ہے۔

بَقْدَرٌ: وہ مقدار عروج و علم الہی میں مقرر ہے۔ مقررہ وقت، کبھی عَمَّ الہی، اندازہ اور طاقت، وسعت کے معنی میں بھی آتا ہے۔

أَسْكَنَهُ: ہم نے اس کو ٹھہرایا۔ ماضی، جمع حکلم، باب افعال، اسکا کن مصدر اصل معنی ٹھہرانا، رکھنا، بسانا۔

ذَهَابٌ: بہ: اسکو لے جاتا۔ مصدر ہے۔ ”ب“ کے ذریعہ متعدی بنایا گیا ہے۔ باب فتح۔

طُورٌ سَيْنَاءَ: ”طور“ ہر بھرا پہاڑ، جزیرہ نما سینا کے ایک مخصوص پہاڑ کا نام۔ بعض اہل علم کسی پہاڑ کو اس وقت تک طور نہیں

کہتے جب تک وہ ہرا بھرا نہ ہوئے اگر درختوں سے خالی ہو تو طور نہیں کہتے۔

”سینا“ اس خطے یا ایک موضع کا نام ہے جہاں وہ پہاڑ واقع ہے جس پر اللہ تعالیٰ

نے حضرت موسیٰ سے کلام فرمایا تھا۔ **تَنْبُتٌ**: وہ اگائی ہے۔ ماضی، واحد موصوف عاکب،

باب افعال۔ **الْبَدْنُ**: تل، پکنائی، اذخانی اور دھان جمع ہے۔

صَبِغٌ: سان، رنگ دار شوریہ۔ ہر وہ سان جو روئی کے ساتھ کھلیا جائے اس کا اصل معنی رنگنا چونکہ روئی شوریے میں ڈوبنے سے رنگین ہوتی ہے اسلئے ہلکا سان کو صبیغ کہتے ہیں اصناف جمع ہے۔

الْأَكْلِيلُ: کھانے والے۔ اسم قاعل۔ جمع مذکر، حالت نصب وجر۔

لَعِبْرَةٌ: صیحت حاصل کرنا۔ عبرت پکڑنا۔ اصل میں یہ عہو سے مشتق ہے جس کا اصل معنی ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف جانا ہے۔

نُفِيقُكُمْ: ہم تم کو بلائیں گے۔ نیز اب کریں گے۔ مضارع، جمع حکلم، افعال ”کم“ ضمیر مخاطب جمع مذکر حاضر۔

الْفَلَكُ: کشتی۔ جہاز، مذکر و موصوف اور واحد و جمع سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

الْمَلُوكُ: شہزادوں اور روسائے مملکت۔

بِغَضَبٍ: وہ پروائی جانتے۔ بغض، عداوت، اور نفرت۔

فَقَرَّبْصُورًا: تم انھیں نزدیک کر دو۔ امر جمع مذکر حاضر۔

حِينَ: وقت، زمانہ، مدت، اُختیان جمع ہے ظرف

جب کسی زمانہ میں ہم نے ان کے اہلنام کو مضاف الیہ کے ذریعہ دور کرتے ہیں۔ مشبہات حین ماضی، بھی مطلق مدت کے معنی میں ہوتا ہے تو بغیر مضاف الیہ کے آتا ہے مثلاً: "وَمِنْهُمْ اِلٰی حِينَ"

اصنع: تو بن، فعل امر، واحد مذکر حاضر، باب ف، صناعت سے شوق ہے معنی دست کاری، کاریگری۔

اَعْيُنًا: ہماری آنکھیں۔ عین کی جمع۔ مراد ہمارے

قَار: وہ اہل بڑا۔ ماضی، واحد مذکر غائب باب نصر، فوز و فوزان مصدر۔ جوش مارتا۔ ابلتا۔

الْتَوَر: حور جس میں روئی پکائی جاتی ہے۔ یہ لفظ فارسی سے عربی میں آیا ہے۔ اہل علم کے نزدیک اس کے معنی مراد میں اختلاف ہے۔ حکیمہ اور زہری کے نزدیک: سطح زمین مراد ہے۔ حضرت علی رضی اللہ

عنه: فار التور کا ترجمہ طلع الفجر

اور نور الصباح سے کرتے ہیں۔ احسن بصری، مجاہد، اور اکثر مفسرین اس سے وہی تورا مراد لیتے ہیں جس سے روئی پکائی جاتی ہے بلکہ احسن بصری کا قول ہے: رایتہ من لہفہ کہ یہ وہی تورا تھا جس پر حضرت حاروئی پکائی تھیں۔ اور وہی حضرت نوح تک

اسلک: تو داخل کر، فعل امر، واحد مذکر حاضر۔

باب نصر، سَلَكَ وَسَلَوْنَا مصدر لازم متعدی۔

زَوْجَيْنِ: دو جوڑے، دو دو شکلیں جو ایک دوسرے کی نظیر ہوں۔ زور اور زوج کی مشابہت ہے۔

لَا تَخْطِئِي: تو بھول نہ جاؤ۔ غائب کرے۔ فعل تمییز۔

واحد مذکر حاضر، باب مقابلة۔ مخاطبۃ مصدر۔ کلام کرتا، خطاب کرتا۔ "تو"۔

مَغْرُوقُونَ: ڈوبے ہوئے۔ غرق شدہ، اسم مفعول، جمع مذکر، باب شمع۔

اَسْتَوَيْتَ: تو چڑھا، تو چڑھ چکا۔ ماضی، واحد مذکر حاضر، باب استفعال۔

مُتَبَلِّغِينَ: پہنچانے والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر، افعال، ابتلاء مصدر۔

اَقْرَفْنَهُمْ: ہم نے ان کو آرام دیا۔ پیش و عقب

اَقْرَفْنَهُمْ: ہم نے ان کو آرام دیا۔ پیش و عقب

اَفْعَال: جمع مذکر غائب۔

اَطْعَمْتُمْ: تم نے انعام کی ہتھالی بنائی۔ جمع مذکر حاضر۔

اَفْعَال: جمع مذکر غائب۔

مِثْم: تم مرے۔ ماضی، جمع مذکر حاضر، باب ضرب۔

مِثْم: تم مرے۔ ماضی، جمع مذکر حاضر، باب ضرب۔

هَيَّاهَات: اسم فعل ماضی، (کلمہ بعد)

هَيَّاهَات: اسم فعل ماضی، (کلمہ بعد)

مُخْرَجُونَ: نکالے گئے لوگ۔ اسم مفعول، جمع

مُخْرَجُونَ: نکالے گئے لوگ۔ اسم مفعول، جمع

نَمُوتُ: ہم مرتے ہیں۔ مضارع، جمع مطلق، باب

نَمُوتُ: ہم مرتے ہیں۔ مضارع، جمع مطلق، باب

نَحْيَا: ہم جیتے ہیں مضارع، جمع مطلق، باب

نَحْيَا: ہم جیتے ہیں مضارع، جمع مطلق، باب

لَيَصْبِحَنَّ: وہ ضرور ہو سکے۔ فعل ناقص،

لَيَصْبِحَنَّ: وہ ضرور ہو سکے۔ فعل ناقص،

مُذَمِّمِينَ: شرمندہ، پشیمان، اسم فاعل جمع مذکر،

مُذَمِّمِينَ: شرمندہ، پشیمان، اسم فاعل جمع مذکر،

هَشَاءَ: سیلاب میں بہہ کر کنارے لگ جانے والا کوڑا

هَشَاءَ: سیلاب میں بہہ کر کنارے لگ جانے والا کوڑا

بَعْدًا: دوری، بلاکت، ویرانہ، مہلکات و مہلولات

بَعْدًا: دوری، بلاکت، ویرانہ، مہلکات و مہلولات

قُرُونًا: ایک زمانے کے لوگ، قرنی کی جمع ہے۔

قُرُونًا: ایک زمانے کے لوگ، قرنی کی جمع ہے۔

ذَهَابًا: بربادی، وہ زمین آسمان کے بیچ کی

ذَهَابًا: بربادی، وہ زمین آسمان کے بیچ کی

تَقَرُّوا: اپنے دور پہلے، ایک بعد دیگرے، مسلسل

تَقَرُّوا: اپنے دور پہلے، ایک بعد دیگرے، مسلسل

قَاتِبِينَ: ہم نے پیچھے لگایا۔ ماضی، جمع مطلق،

قَاتِبِينَ: ہم نے پیچھے لگایا۔ ماضی، جمع مطلق،

سُلْطَنًا: زور و قوت، حجت و برہان، قرآن میں

سُلْطَنًا: زور و قوت، حجت و برہان، قرآن میں

مُبِينًا: ظاہر، کھلا ہوا، ظاہر کرنے والا، اسم فاعل

مُبِينًا: ظاہر، کھلا ہوا، ظاہر کرنے والا، اسم فاعل

عَالِينَ: سرکشی کرنے والے، تکبر کرنے والے

عَالِينَ: سرکشی کرنے والے، تکبر کرنے والے

اسم فاعل، جمع مذکر، واحد غالی۔

اسم فاعل، جمع مذکر، واحد غالی۔

اسم فاعل، جمع مذکر، واحد غالی۔

اسم فاعل، جمع مذکر، واحد غالی۔

اسم فاعل، جمع مذکر، واحد غالی۔

لَذَرَهُمْ: توان کو چھوڑ دے۔ اسر، واحد مذکر حاضر

، باب سح و ج، "وَزَرَ" مصدر "هم" ضمیر جمع مذکر غائب۔

عَمَرَوْهُمْ: عمرہ دہا کثیر جسکی تہہ نظر نہ آئے۔

بطور تشبیہ جہالت اور غفلت کے معنی میں ہے۔

نَجَدَهُمْ: ہم ان کو دیکھتے ہیں۔ ہم مدد دیتے ہیں۔

یوحیاتے ہیں۔ مضارع۔ جمع حکلم باب افعال۔

نَسَّارِعُ: ہم جلدی کر رہے ہیں۔ مضارع، جمع

حکلم مقلدہ، نَسَّارَعَة مصدر

وَجَلَّةٌ: ڈرنے والے۔ خوف زدہ اسم مفت

موصوف جس کا ذکر وجل ہے۔

سَبَقُونُ: بڑھنے والے، سبقت کرنے والے۔ اسم

فاعل، جمع مذکر سابق واحد۔

لَا نَكْلِفُ: ہم تکلیف نہیں دیتے۔ یعنی حکم کا بار

نہیں ڈالتے۔ مضارع، جمع حکلم تفعیل۔

مُتَوَفِّيهِمْ: ان کے خوشحال لوگ، دولت مند

لوگ، متوفی اسم فاعل جمع مذکر۔ جو

اصل میں متوفین تھا۔ اضافت کی وجہ

سے لون گر گیا "هم" جمع مذکر غائب کی ضمیر۔

عَابِدِينَ: عبادت کرنے والے۔ عابد کی جمع، اسم

فاعل، جمع مذکر، حالت نصب وجر۔

الْمُهْلِكِينَ: ہلاک کئے گئے لوگ، اسم مفعول،

جمع مذکر، حالت نصب وجر، باب افعال۔

أَوْيَنَهُمَا: ہم نے ان دونوں کو پناہ دی، ہم نے

لحانہ دیا۔ ماضی، جمع حکلم باب افعال،

ما "ضمیر مشیہ مذکر غائب۔

رَبْوَةٌ: بلند جگہ، ٹیلہ، دھن اور دھن جمع ہے۔

مَعِينٍ: چشمہ جاری، ماہ جاری، مفت مشبہ جس کا

مصدر معن ہے۔

كُلُوا: کھاؤ۔ اسر، جمع مذکر حاضر، باب ہر۔

الطَّيِّبِ: پاکیزہ اور عمدہ اشیاء کھانے پینے کی

چند۔ طیبہ کی جمع ہے۔

فَتَقَطَّعُوا: انہوں نے کاٹ دیا۔ کٹنے کے کڑے کر

دیا۔ ماضی، جمع مذکر غائب، باب تفعیل۔

زُبُرًا: کٹے کٹے، پارہ پارہ یعنی باہم پھوٹ ڈال

کر اپنا اپنا مسک الگ الگ بنا لیا۔ ذہرۃ

کی جمع ہے۔

حِزْبٍ: جماعت، گروہ، اخزاب جمع ہے۔

فَرِحُوا: اترانے والے۔ خوشی سے مجوم اٹھنے

والے۔ فرح کی جمع ہے۔

يَجْتَرُونَ: وہ اپنے قرار ہو کر فریاد کرتے ہیں۔

مضارع: جمع مذکر قائب، باب فتح مصدر
جو بھی کچھ سے بھی آتا ہے۔

أَعْقَابُكُمْ: تمہاری اڑیاں، "أَعْقَاب" عقب
کی جمع ہے "کم" ضمیر جمع مذکر حاضر۔

تَنَكُّصُونَ: تم ہرجم جاتے ہو۔ تم باز رہتے ہو۔

مضارع: جمع مذکر حاضر قائب، باب ضرب
مصدر تنكص۔

مُسْتَكْبِرِينَ: تکبر کرنے والے، اسم قابل جمع

مذکر حالت نصب وجزاء، باب استعجال
سے مستکبر واحد پڑتا ہے والا۔

مَسْمُورًا: کہانی کہنے والا، افسانہ گو، داستان گو، اسم

قابل، بقول بعض اسم جمع مستور سے
مشق ہے جکا اصل معنی رات کو قفس
کوئی کرتا۔

تَهْجُرُونَ: تم چھوڑتے ہو۔ تم بے ہودہ کہتے ہو۔

مضارع: جمع مذکر حاضر، باب نصر،
مصدر تهجر۔

أَقْلَمَ يَدَبُورًا: کیا انہوں نے غور نہیں کیا۔ "7"

استفہام کا ہے "ف" زائد تاکید کہنے
مضارع معنی فلم بمعنی ماضی معنی۔ باب
تعلیل اصل میں اقلیم بند ہوا تھا۔

كِرْهُونَ: ناپسند کرنے والے لوگ، اسم قابل

جمع مذکر، کافرة واحد باب فتح

مُعْرِضُونَ: اعراض کرنے والے۔ منع موڑنے
والے۔ اسم قاعل، جمع مذکر قائب افعال

خَوْرُجًا: بکس، محمول، مال، اخراج جمع

خَوْرُج: مال، مزدوری، یہاں اجر ثواب اور روزی
مرا ہے۔

نَكِيونَ: ہجر جانے والے۔ مڑ جانے والے۔ اسم
قاعل، جمع مذکر، باب نصر و معنکب

اور نکوب مصدر۔

لَجُورًا: وہ اڑے رہے۔ جمع ہے۔ ماضی، جمع مذکر

قائب، باب سج و ضرب لجاجۃ
ولجاج مصدر۔

طُغْيَانِهِمْ: انکی سرکشی، ترکیب اخالی، طغیان

باب فتح کا اصل میں مصدر ہے حد سے
آگے گزر جانا۔

يَعْمَهُونَ: وہ سرگرداں پھرتے ہیں مضارع جمع

مذکر قائب باب فتح مصدر عمد

فَمَا اسْتَكَانُوا: انہوں نے عاجزی نہ کی، پست

نہ ہوئے۔ ماضی معنی، جمع مذکر قائب
باب استعجال استكانۃ مصدر۔

مَا يَتَضَرَّعُونَ: وہ نہیں عاجزی کرتے ہیں۔ وہ

نہیں گڑگڑاتے ہیں۔ مضارع معنی جمع
مذکر قائب باب تضرع فعل۔

مُبْلِسُونَ: نابوس، جن کو کوئی بات نہ من پڑے،

اسم فاعل، جمع مذکر مبلس واحد بابت

باب افعال: جمع مذکر مبلس

ذُرَّاكُم: اس نے تم کو پھیلا دیا۔ تم کو پیرا کیا تم کو۔

بکسر و با۔ ماضی واحد مذکر غائب باب جمع

مصدر ذُرَّاكُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

اِخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ: دن و رات کا آنا

جانا، رات و دن کا ایک کے بعد دوسرے

کا آنا۔ باب افعال کا مصدر ہے۔

أَسَاطِيرُ: من کھرت لکھی ہوئی باتیں کہانیاں،

اسطورہ کی جمع ہے۔

يُجَارُ: پناہ دیا جاتا ہے، مضارع مجہول، واحد مذکر

غائب، باب افعال۔

مَلَكُوتُ: کامل اقتدار، قلبہ حکومت، یہ لفظ اللہ

کی حکومت کیلئے خاص ہے انجیل "تاء"

مبالغہ کیلئے ہے۔ اصل میں ملک فعل تھا۔

جیسے رحمت اور رحمت آتا ہے۔

تَسْحَرُونَ: تم فریب کھا جاتے ہو، مضارع

مجہول جمع مذکر حاضر سحر سے شفق

ہے باب فتح۔

لَعَلَّآ: البتہ وہ بلکہ ہوا۔ اس نے زیادتی کی۔ ظلم کیا۔

لام تاکید (ابتداء) اور علّا ماضی واحد

مذکر غائب باب ہر سے۔

يُجِيرُ: وہ پناہ دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب

باب افعال: جمع مذکر مجیر

يَصِفُونَ: وہ صفت بیان کرتے ہیں۔ وہ متصف

کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب باب

باب ضرب مصدر و صنف۔

فَتَعْلَى: وہ برتر ہے۔ وہ بلند ہے، ماضی، واحد مذکر

غائب، باب فاعل، ان کیس مبالغہ کا معنی

پیدا جاتا ہے۔

تُرِيْنِي: تو مجھ کو دکھائے، مضارع واحد مذکر حاضر،

باب افعال، اِزَاوۃ مصدر، فاعل و گایہ

ہی "کشم گرمی"

ادْفَعْ: تو دور کر، اِمر، واحد مذکر حاضر، باب فتح۔

يَحْضُرُونَ: وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

مضارع جمع مذکر غائب، باب ہر، اصل

میں "حضورنی" تھا "یا" کشم گرمی

اور ان پر کسرہ باقی رہا تاکہ اسکے حذف

ہونے پر دلالت کرے۔

أَرْجِعُونَ: مجھ کو پھر لوٹا دو۔ مجھے واپس لوٹا دو۔

فعل امر، جمع مذکر حاضر، افعال۔

يُعْتَنُونَ: وہ اٹھائے جائیں گے۔ مضارع مجہول،

جمع مذکر غائب، باب فتح۔

يَوْمُ نَحْشٍ: دو چہروں کے درمیان کی حد، آؤ، موت

سے شرمیک کا درمیان وقت۔

الْفَائِزُونَ: کامیاب، منصور یا جاتے والے۔ اسم

فاعل جمع مذکر واحد فائز۔

الْعَادِينَ: مکتے والے۔ پھر کرنے والے، اسم

فاعل، جمع مذکر، حالت نصب و جر واحد

حَبِطًا: کلیا۔ بے فائدہ طور پر ہو نہ کام نہ بات کرنا۔

باب سب کا مصدر۔

بُرْهَانٌ: دلیل، حجت، سب سے زیادہ زور دار دلیل

جو ہمیشہ صدق کی متقاضی ہو۔

الرَّاحِمِينَ: رحم کرنے والے۔ اسم فاعل، جمع

مذکر راحم واحد۔

سورة النور

سُورَةُ: قرآن کے عین حصہ کا نام ہے۔ یہ کم از

۲۴ کم از ۲۴ آیت ہیں۔ قرآن کی کل

۳۰ سورتیں ایک سو چودہ ہیں۔ شروع کی

سات سورتیں طویل کہلاتی ہیں اسکے بعد

بقیہ سورتیں مختصر ہیں۔

یہ سورتیں تین قسمیں ہیں (طویل،

وساطہ اور قصار)

فَرَضْنَا: ہم نے فرض کر دیا۔ عمل کرنا ضروری

قرار دیا۔ ہم نے مقرر کیا۔ ماضی جمع حکم

باب فعر ہے۔

فَاجْلِدُوا: تم کوڑے مارو۔ امر، جمع مذکر

حاضر، باب ضرب مصدر جلد۔

لَا تَأْخُذْكُمْ: وہ تم کو نہ آئے۔ نہ آپکڑے فعل

نہی، واحد مونث غائب، باب فعر، کم

ضمیر مخاطب منصوب۔

رَأْفَةً: نرمی، نرمی، مہربانی، باب کرم کا مصدر۔

لَيَسْهَدُ: حاضر ہے۔ امر غائب، واحد مذکر، باب

سب سے زیادہ زور دار دلیل

طَائِفَةٌ: جماعت، گروہ، کچھ لوگ، ایک اور ایک

سے زائد سب طائفہ کہلاتا ہے۔ طوف

سے اسم فاعل واحد مونث ہے۔

زَانٌ: بدکار، زانی، اسم فاعل، واحد مذکر، اسم کا

مونث زانیہ ہے۔

الْمُحْصَنَاتُ: پاکدامن آزاد عورتیں، شوہر

والیاں، اسم مفعول، جمع مونث ہے واحد

مُحْصَنَةٌ صبا کو کچھ اور کسر دونوں آتا ہے

(دونوں پاکدامن کے معنی میں ہے)

يَوْمُونَ: وہ سمجھتے ہیں۔ وہ مانتے ہیں۔ تہمت

لگاتے ہیں۔ (یہی آخری معنی یہاں مراد

ہے) مفدار، جمع مذکر غائب، باب

ضرب۔

فَمِنْهُمْ: اسی۔ (حالت نصب و جر میں ہے)

رفع کی حالت میں "مِنْهُمْ" آئے گا۔

لَا تَقْبَلُوا: تم نہ قبول کرو۔ فعل نہی، جمع مذکر حاضر، باب سبج۔

يَذَرُوا: دور کر دیں گے۔ فال دیں گے مضارع جمع مذکر باب فتح ذو مصدر۔

تَشْهَدُ: وہ شہادت دے گی، وہ اقرار کرے گی مضارع، واحد مونث غائب، باب سبج۔

الْإِنْفَالُ: جھوٹ، بہتان، حق سے بھری ہوئی بات۔

عُصْبَةٌ: جماعت، گروہ، دس یا اس سے زیادہ کی جماعت، ابن جریر کے بقول اسکی کوئی جمع نہیں آتی۔ جیسے رَهْطٌ اور نفقہ کی جمع نہیں آتی ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں عُصْبَةٌ مردوں کی جماعت۔ اسکی جمع عُصَبٌ ہے۔ صاحب مصباح لکھتے ہیں، مردوں، گھوڑوں یا پرندوں کی جماعت، جمع عُصَبٌ۔

لَا تَحْسَبُوا: تم نہ گمان کرو۔ فعل نہی، جمع مذکر حاضر، باب سبج۔

إِصْرِي: آدمی، مرد، اس کا آخری حمزہ حالت رفع میں واؤ کی شکل میں حالت نصب میں الف کی شکل میں، اور حالت جر میں، "ی" کی شکل میں لکھا جاتا ہے اسکے "را" کو ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے۔ اور فتح بھی۔ یا ضمہ کی حالت میں رفع، نصب میں فتح

اور جر میں کسرہ بھی پڑھنا درست ہے
إِنَّمَا: گناہ، آثام جمع۔

تَوَلَّى: وہ واپس ہوا۔ اس نے اٹھایا۔ اس نے ارتکاب کیا۔ (یہی معنی یہاں مراد ہے) ماضی، واحد مذکر غائب، باب تفعّل۔

كِبْرَةٌ: اس کا بڑا حصہ، بڑا بوجھ، مضاف، مضاف الیہ ہے۔

لَوْلَا: یہ دو الفاظ کا مرکب ہے یعنی "لو" حرف شرط اور "لا" تانیہ۔ یہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے۔ اسے اور فعلیہ۔ پہلے جملہ کی خبر اگر عام ہو بغیر ذکر کے معلوم ہو جائے۔ تو اس کا حذف واجب ہے اور اگر عام نہ ہو تو ذکر واجب ہے۔

ظَنَّ: اس نے گمان کیا۔ ماضی، واحد مذکر غائب، باب نصر، کبھی "ظنن" یقین کے معنی میں بھی آتا ہے۔

لَمْ يَأْتُوا: نہیں لائے وہ، مضارع مثنیٰ یلم، بمعنی ماضی، "یا" کے ذریعہ متعدی بنایا گیا ہے جمع مذکر غائب، باب ضرب۔

أَفْضَتُمْ: تم نے پھیلا دیا۔ ماضی، جمع مذکر حاضر، باب افعال، مصدر، افاضة جس کا معنی منتشر ہونا۔ پھیلاتا

تَلَقَّوْهُ: تم، سکو اُخذ کرنے لگے، (اپنی زبان پر)

- باب افعال -

مَا زَكَّيْ: نہیں پاک ہوا۔ نہیں صاف سترا ہوا۔

ماضی منفی واحد مذکر غائب باب نصر، مراد نہیں نیک ہوا۔ نہیں صالح ہوا۔

يُزَكِّي: دہ پاک کرتا ہے۔ وہ نیک اور صالح بناتا ہے۔

- مضارع، واحد مذکر غائب باب تفعیل -

لَا يَأْتِلُ: نہ قسم کھائیں، مضارع منفی، واحد مذکر

غائب باب التعلال، اصل میں لَا يَأْتَلِي تھا

أُولُوا الْفَضْلُ: فضل و برتری والے۔ "اولوا"

نود، "کی جمع اسم موصول "الفضل"

برتری، زیادتی، مال، قوت، حکومت،

قرابت۔ وغیرہ کئی معنی میں آتا ہے۔

مہربانی کرتا اور احسان کرتا بھی آتا ہے۔

السَّعَةِ: فراخی، کفایت، رزق، وسعت باب سح

کاحد ہے۔

الْقُرْبَى: رشتہ داری، قرابت داری، اسم مصدر

ہے۔

لِيَعْفُوا: وہ معاف کریں۔ امر غائب، جمع مذکر،

باب نصر۔

لِيَصْفَحُوا: وہ درگزر کریں۔ چشم پوشی کر

جائیں۔ امر غائب۔ جمع مذکر، فتح۔

لانے لگے، مضارع، جمع مذکر حاضر، باب

تفعل اصل میں تَتَلَفَّوْنَ تھا۔ ایک "تا" حذف ہو گئی ہے۔

السِّنَةِ: زبان، لسان کی جمع ہے۔

أَفْوَاهَ: منہ یہ قسم کی جمع ہے جو اصل میں فَاہ تھا۔

هَيِّنًا: آسان، معمولی، ہونے سے صفت مشبہ ہے۔

بُهْتَانًا: عظیم جھوٹ، ایسی بے سروپا بات جسکو سننے والا حیران رہ جائے۔

تَعَوَّدُوا: تم دوبارہ کرو۔ تم پھر (اس کام کی طرف

لوٹو، مضارع منصوب جمع مذکر حاضر۔

تَشْيِيعَ: شائع ہو۔ پھیلے۔ عام ہو، مضارع، واحد

مونث غائب باب ضرب

الْفَاحِشَةُ: بے حیائی، زنا، ہر بدی، بر اقوال یا فعل

رَعَوْفَ: بڑا مہربان، فعل کے وزن پر اسم مبالغہ

خُطُوبَاتٍ: قدم، نقش قدم، خُطُوبَةٍ کی جمع ہے۔

الْفَحْشَاءُ: بہت بڑی برائی۔ اسم تفعیل،

الفحش کی مونث ہے۔

الْمُنْكَرُ: وہ قول یا فعل جسکو عقل سلیم برا جانے۔

یا عقل سلیم نہ سمجھ سکے تو شریعت نے

اسکو برا کہا ہو۔ اسم مفعول واحد مذکر ہے

الْعَفْلَتِ: بھولی بھالی، نا تجربہ کار، سیدھی، اسم

فاعل، جمع موصوف

لَعَنُوا: وہ لعنت کے گئے۔ دور رحمت سے دور کے گئے

ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ باب رفع۔

الْسِّنَةُ: زبانیں، لسان واحد۔

أَرْجُلُ: پیر، سوجھل کی جمع ہے۔

يُوقِيهِمْ: وہ انکو پورا دے گا۔ مضارع، واحد مذکر

غائب، باب تفعیل۔ "هم" ضمیر جمع

مذکر غائب، مفعول۔

الْخَبِيثَاتُ: ناپاک و گندی عورتیں۔ خبیثۃ

مفت مشبہ کی جمع ہے۔

الْخَبِيثُونَ: ناپاک و گندے مرد، خبیث کی جمع

بمالت رفع ہے۔

أَهْلُهَا: ان کے اہل۔ ان کے کین "اہل" اصل

میں گھروالی کو کہتے ہیں۔ یہاں گھر کے

عام افراد مراد ہیں۔

الْمَبْرُؤُونَ: پاک، بری، اسم مفعول، جمع، مذکر،

نہزۃ سے مشتق ہے باب تفعیل۔

تَذَكَّرُونَ: تم نصیحت حاصل کرو گے۔ عبرت

حاصل کرو گے، مضارع، جمع مذکر حاضر،

اصل میں تَذَكَّرُونَ تھا۔ باب تفعیل۔

تَسْتَأْنِسُوا: تم مانوس ہو جاؤ۔ اجازت لے لو۔

اُنس پیدا کر لو۔ مضارع منصوب۔ جمع

مذکر حاضر۔ استعمال، مصدر استئناس۔

أَرْجِعُوا: تم لوٹ جاؤ۔ واپس ہو جاؤ۔ امر، جمع

مذکر حاضر۔ باب ضرب۔

بَيُّوتًا: گھریت کی جمع۔

أَزْكٰى: زیادہ پاک، زیادہ صاف سترا۔ زکوۃ سے

مشتق ہے اسم تفضیل واحد مذکر۔

جَنَاحٌ: گناہ، یہ جنوح سے مشتق ہے۔ جس کا

اصل معنی کسی طرف مائل کر دینا

چونکہ گناہ آدمی کو حق سے باطل کی

طرف مائل کرتا ہے۔ اسلئے اس کو جناح

کہتے ہیں۔

غَيْرَ مَسْكُونَةٍ: غیر آباد، مضاف، مضاف الیہ

مَسْكُونَةٌ اسم مفعول۔ (بمعنی طرف

مکان) واحد موصوف باب نصر۔

تَبْدُونَ: تم ظاہر کرتے ہو۔ مضارع، جمع مذکر

حاضر، باب افعال۔ ابتداء مصدر۔

تَكْتُمُونَ: تم چھپاتے ہو۔ مضارع، جمع مذکر

حاضر، باب نصر۔

يَغْضَبُوا: وہ پست رکھیں۔ چھی رکھیں۔ مضارع،

جمع مذکر غائب، جواب امر کی بنا پر ساکن

ہے۔ اسلئے لون اعرابی آخر سے گر گیا ہے

يَغْضُضُنَّ: وہ عورتیں ہنست رکھیں، چٹکی رکھیں۔

مضارع، جمع مونث غائب لھر۔

لَا يُبْدِينَ: وہ ظاہر نہ کریں۔ مضارع منفی، جمع

مونث غائب، باب افعال۔

خُمْرُ هِنَّ: ان کی اوز خیمیاں، خُمُرُ یہ خیموں کی

جمع ہے "ھن" ضمیر جمع مونث غائب۔

زَيْنَتُهُنَّ: ان کی زینت، ان کی زیبائش، ترکیب

اضافی ہے۔ ھن مضاف الیہ ضمیر جمع

مونث غائب۔

جِيُوْبِهِنَّ: ان کے گریبان، جیونب یہ جنب کی

جمع ہے۔ ھن ضمیر جمع مونث غائب۔

بُعُولَتِهِنَّ: ان کے شوہر، بُعُولَةُ بَعْل کی جمع ہے

شوہر، غلو بید، ہر وہ چیز جسے دوسرے پر

فوقیت حاصل ہو۔ آقا۔ مالک۔ اسی لئے

احل یمن نے ایک بت کا بھی نام رکھ لیا

تھا۔ ھن مضاف الیہ ضمیر جمع مونث

غائب۔

اِخْوَانِهِنَّ: ان کے بھائی، "اِخْوَانُ" آخ کی جمع

ہے۔ ھن ضمیر جمع مونث غائب۔

اِخْوَاتِهِنَّ: ان کی بہنیں۔ "اِخْوَاتُ" اخوت کی

جمع ہے۔ "ھن" ضمیر مضاف الیہ جمع

مونث غائب۔

التَّابِعِينَ: ساتھ رہنے والے۔ طفیلی لوگ، جو

کھانے پینے کے لالچ میں ساتھ ہو لیتے

ہیں۔ مرد ہو کر بھی عورتوں سے کوئی

غرض نہیں رکھتے۔ اسم فاعل، تابع کی

جمع۔ بحالت نصب وجر۔

أُولَى الدَّارَةِ: حاجت مند، ضرورت والے۔

"اولیٰ" ذوق کی جمع بحالت جر۔ الإِدْرَاةُ ایسی

سخت حاجت جسکو دور کرنے کیلئے جلد

اور تدبیر سے کام لینا پڑے۔ یہاں نکاح

کی حاجت مراد ہے۔

الطِّفْلِ: بچہ، جمع اطفال، کبھی کبھی جمع کیلئے بھی

طفل استعمال ہوتا ہے۔ ہر نوزائیدہ بچہ

خواہ انسان کا ہو یا حیوان کا۔

عَوْرَاتٍ: مرد و عورت کی شرمگاہ ہیں۔ واحد

عَوْرَةٌ ہر وہ بات یا شئی جسکو چھپایا جائے۔

لَمْ يَظْهَرُوا: وہ نہ واقف ہوں۔ مضارع منفی بلم

بمعنی ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ باب فتح۔

يُخْفِينَ: وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ مضارع، جمع

مونث غائب۔ باب افعال، إخفاء

مصدر۔

تَوْبُوْا: تم رجوع کرو۔ تم توبہ کرو۔ امر، جمع مذکر

حاضر، باب لھر، توبۃ مصدر۔

الْيَا مِی: بیوہ عورتیں ائمہ کی جمع ہے۔

عِبَادُكُمْ: تمہارے غلام "عبادہ" عباد کی جمع

لَا تُكْرَهُوا: تم مجبور نہ کرو، فعل نہی جمع مذکر حاضر، باب افعال مصدر اِکْرَاهَ۔

فَتَيَّابَاتٍ: نوجوان عورتیں۔ پانندیاں (جوان، بوڑھی، اور بچی سب کیلئے) فَنَاءَ کی جمع

الْبَغَاءُ: بدکاری، زناکاری،

وَجَحْصًا: پرہیزگاری، بچنا، باب تفعیل کا مصدر، پاکدامنی اور عفت کے معنی میں ہے۔

عَوَاضَ: مال و متاع، سامان و اسباب، وہ چیز جسکو

يُكْرَهُنَّ: وہ ان کو مجبور کرے گا۔ زیر دست

کرے گا۔ مضارع، واحد مذکر غائب، باب افعال، ”هن“ ضمیر، جمع مونث غائب۔

مَشْكُوفَةً: وہ طاق جس میں چراغ رکھا جاتا ہے۔

مِصْبَاحٍ: چراغ، جمع مِصَابِيحُ۔

زُجَّاجَةً: شیشہ، اسکی جمع زُجَّاجٌ ہے۔

كُوكِبٍ: ستارہ، جمع كُوكَبٌ۔

دُرِّيٌّ: روشن، چمکتا ہوا، اصل میں ”دیس“ کی

نسبت کی ہے۔ بمعنی موتی یہاں مراد موتی کی طرح چمکدار۔

ہے، ”کم“ ضمیر مخاطب، جمع مذکر۔

إِهَانِكُمْ: تمہاری لوٹدیاں، ”إِهَانٌ“ اُتارنے کی جمع

ہے۔

فُقَرَاءَ: محتاج، فقیر، مفت مشہ کی جمع ہے۔

يُغْنِيهِمْ: ان کو بے نیاز کر دے گا۔ غنی کر دے گا۔

واحد مذکر غائب، فعل مضارع، افعال

وَأَسْعَى: وسیع فضل والا، کشادہ بخشش والا، اسم

فاعل، واحد مذکر باب مع مصدر سَعَى۔

يَسْتَعْفِفُ: وہ پاکدامن رہے۔ وہ بچتا رہے۔ امر،

واحد مذکر غائب۔

نِكَاحًا: ازدواج، عقد نکاح، سن بلوغ، مقدور

نکاح یعنی مہر وغیرہ یہاں آخری معنی

مراد ہے۔ باب ضرب و فتح کا مصدر ہے۔

يَتَغَوَّنَ: وہ طلب کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں، وہ

تلاش کرتے ہیں۔ مضارع، جمع مذکر

غائب، باب افعال، مصدر اِتَغَوَّنَ۔

كَاتِبُوا: تم (انکو) مکاتب بناؤ۔ امر، جمع مذکر حاضر،

باب مفاعلة، مصدر مَكْتَبَةٌ یعنی آقا کا

آزادی کو کسی متعینہ اور مقرر مال کی شرط

پر معلق کرتا۔

أَتُوا: تم دو، فعل امر، جمع مذکر حاضر، باب افعال

مصدر اِتَى۔

الْأَصَالُ: شام، شام کے وقت، ”اصیل“ کی جمع
بعض علماء کے بقول یہ اصل کی جمع ہے
اور اصل اصیل کی جمع ہے۔

لَا تَلْهَيْهِمْ: وہ ان کو نہیں غافل کرتی ہے۔
مضارع منفی۔ واحد مونث غائب باب
افعال ”هم“ ضمیر جمع مذکر غائب۔

تَتَقَلَّبُ: وہ پھر جاتی ہے، وہ پھر جاگتی، مضارع،
واحد مونث غائب تفاعل۔

كَسْرَ آبٍ: سراب، چمکتی ہوئی ریت، موسم گرما
میں حدت تپش کی وجہ سے جو ریت پانی
کی طرح نظر آتی ہے۔ کنایہ دھوکہ اور
فریب کیلئے ضرب المثل ہے۔

بِقِيعَةٍ: ہموار نرم اور وسیع میدان۔ ایسا وسیع
میدان جس پر سورج کی کرنیں پڑتی ہیں
تو ذرات چمکتے ہیں۔

الظَّمَانُ: پیاسا، باب سح سے، فحلان کے وزن پر
صفت کا صیغہ ہے۔

وَقَدْ: اسکو پورا دیا۔ ماضی، واحد مذکر غائب، باب
تفخیل ”و“ ضمیر۔ واحد مذکر غائب۔
منصوب۔

ظَلُمْتُ: تاریکیاں، اندھیرے ”ظلمة“ کی جمع
ہے کبھی فتنہ و فجور اور شرک و جہالت
کیلئے بولا جاتا ہے۔

يُوقَدُ: روشن کیا جاتا ہے۔ مضارع مجہول، باب
افعال، واحد مذکر غائب

زَيْتُونَةٍ: درخت زیتون۔ انہیں تاء وحدت کیلئے
ہے جیسے شجرۃ سے شجرۃ آتا ہے۔

شَرْقِيَّةٍ: مشرقی جانب والی، تاء ثانیہ کیلئے ہے اس
کا مذکر شَرْقِيٌّ آتا ہے۔

غَرْبِيَّةٍ: مغربی سمت والی، مذکر غَرْبِيٌّ اس میں
بھی تاء ثانیہ کیلئے ہے۔

زَيْتُهَا: اس کا تیل ”زيت“۔ ”ھا“ کی طرف
مضاف ہے۔ جو واحد مونث غائب کی
ضمیر ہے ”زيت“ روغن زيت۔

يُضَيُّ: وہ روشن ہو جائے۔ جل اٹھے، مضارع۔
واحد مذکر غائب، باب افعال، مصدر
إضَاءَةٌ۔

لَمْ تَمَسَّسْهُ: اسکو نہیں چھوا، مضارع متنی بلم
واحد مونث غائب، باب سمع ”و“ ضمیر
واحد مذکر غائب۔

تُرْفَعُ: وہ بلند کی جائے۔ مضارع مجہول، واحد
مونث غائب، باب فتح، یہ لفظ عمارت،
مقام و مرتبہ اور ذکر و شہرت وغیرہ کی
بلندی کیلئے مستعمل ہے۔

الْغَدُوّ: صبح۔ دن کا ابتدا، حصہ۔ یہ الغدوۃ کی جمع
ہے۔

لَجِيٍّ: بہت پانی والا۔ ”یا“ لیتی ہے۔ اصل میں لَجّ
یا لَجّ تھا جن کا معنی موجوں اور نمونوں، رات
کی سخت تاریکی۔

يَغْشَاهُ: وہ اسکو ڈھانپ رہا ہے (رہی ہے) چھاری
ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب باب سمع،
”وہ“ ضمیر واحد مذکر غائب۔

مَوْجٍ: پانی کی لہر۔

صَفَتْ: صف در صف، صف بستہ، اسم قائل، جمع
مؤنث، واحد صافۃ۔

صَلَاحَةٍ: اسکی نواز، اسکی دعاء اسکی رحمت،
صلوات جمع ”وہ“ ضمیر واحد مذکر غائب،
مضاف الیہ۔

يُؤْجِبِي: وہ ہنکاتا ہے۔ وہ چلاتا ہے، مضارع واحد
مذکر غائب، باب افعال مصدر راجز جہادۃ۔

مَسْحَابًا: بادل، بادش، یہاں بطور تشبیہ اند میرا
مراد ہے، یہ مذکر مؤنث دونوں کیلئے آتا
ہے۔ واحد مسحابة۔

يُؤْكِفُ: وہ اکٹھا کرتا ہے۔ وہ ملا دیتا ہے۔ مضارع
واحد مذکر غائب باب تفعیل مصدر
تألفید۔

رُكَّامًا: تہہ بستہ، اوپر نیچے، یہ رکن سے مشتق ہے
جسکا اصل معنی اکٹھا کر دینا جو باب امر کا
مصدر ہے۔

الْوَدَقِ: تیز بارش۔

مِنْ خِلَالِهِ: اسکے درمیان سے، اس کے سچ سے،
خلل کی جمع۔

جَبَانٍ: پہاڑ، واحد جبلّٰت۔

بُرْدٍ: دولے۔

يُصِيبُ بِهِ: وہ اسکو پہنچاتا ہے (یعنی برساتا ہے)
مضارع، واحد مذکر غائب۔ باب افعال،
”ب“ حرف جار ”وہ“ ضمیر واحد مذکر
غائب۔

يَصْرِفُهُ: وہ اسکو پھیرتا ہے۔ ہٹا دیتا ہے۔ مضارع،
واحد مذکر غائب۔ ضرب ”وہ“ ضمیر واحد
مذکر غائب، منصوب۔

مَنَا: تیز چمک، بجلی کی کوند، ہر تیز روشنی۔

بَوْرَقَةٍ: اسکی بجلی مضاف اور مضاف الیہ ہے ”وہ“
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

يُقَلِّبُ: وہ الٹا ہے پلٹا ہے۔ مضارع، واحد مذکر
غائب۔ باب تفعیل۔

ذَابَّةٍ: رینگنے والا، یا چلنے والا جانور، اسم قائل مذکر و
مؤنث دونوں کیلئے مستقل ہے ”تا“
وحدت کیلئے ہے۔ جمع (ذواب)۔

يَمْشِي: وہ پیروں پر چلتا ہے۔ مضارع واحد مذکر
غائب، باب ضرب۔

بَطْنٌ: پیٹ۔ جمع بَطُونٌ۔

أَطَعْنَا: ہم نے اطاعت کی، ماضی، جمع شکم، باب
افعال۔

يَتَوَلَّى: وہ پیٹھ پھیر لیتا ہے مضارع۔ واحد مذکر
غائب۔ تفعّل۔

فَرِيقٌ: آدمیوں کی جماعت۔ گردہ، فِرْقَةٌ بھی گردہ
کو کہتے ہیں۔ لیکن فریق فرقہ سے بڑا
ہوتا ہے۔

دُعُوا: وہ بلائے گئے۔ ماضی مجہول، جمع مذکر غائب،
باب نصر۔

مُعْرِضُونَ: اعراض کرنے والے، منہ موڑنے
والے۔ اسم فاعل، جمع مذکر باب افعال۔

إِنْ يَكُنْ: اگر (ان کا حق) ہو۔ "ان" شرطیہ ہے
"یکن" اصل میں یَكُونُ تھا۔ حالت
سکون میں ضمہ کے ساتھ عین کلمہ کا واؤ
بھی گر گیا۔

مُذْعِنِينَ: اطاعت کرنے والے، فرمانبردار، اسم
فاعل، جمع مذکر افعال، مصدر اذْعَانٌ۔

ارْتَابُوا: انہوں نے شک کیا۔ وہ شک میں مبتلا
ہوئے۔ ماضی جمع مذکر غائب باب
الفعال۔

يَحِيفُ: وہ ظم کرے، مضارع، واحد مذکر غائب۔

باب ضرب مصدر خفيف۔

يَخْشُ: وہ ڈرے گا۔ وہ ڈرتا ہے۔ مضارع۔ واحد
مذکر غائب باب مع۔ شرط کی وجہ سے
ساکن ہے اور علامت سکون کے طور پر
آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔

يَتَّقِيهِ: وہ اس سے ڈرے گا۔ وہ اس سے ڈرتا رہے گا۔
مضارع، واحد مذکر غائب باب افعال،
حالت سکون میں ہے اسلئے آخر سے
حرف علت گر گیا۔ "ہ" واحد مذکر غائب
کی ضمیر مفعول ہے۔

الْبَاقِيُونَ: کامیاب و کامراں۔ اسم فاعل، جمع
مذکر واحد فائز، باب نصر مصدر فَوَزَ۔
أَقْسَمُوا: انہوں نے قسم کھائی۔ ماضی، جمع مذکر
غائب، باب افعال۔

جَهْدًا أَيْمَانِهِمْ: (انہوں نے پوری تاکید اور
کوشش سے قسم کھائی) جہد بمعنی تاکید
کوشش، طاقت وغیرہ۔ یہ مضاف ہے
ایمان کی طرف، جو یَمِينِ کی جمع ہے۔
اور "ہم" آخری مضاف الیہ ہے جمع
مذکر غائب کی ضمیر۔

مَعْرُوفَةٌ: پسندیدہ۔ اچھا۔ اسم مفعول، واحد مؤنث
، یہ باب ضرب سے ہے۔

حُمِلَ: اٹھوایا گیا۔ بوجھ ڈالا گیا، ذمہ داری سونپی گئی
۔ ماضی مجہول، جمع مذکر حاضر باب

تعمیل۔

حُمِلْتُمْ: تم پر بوجہ ڈالا گیا۔ تم پر ذمہ اُرنی سوچی

سہمی۔ ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر باب

تفصیل۔

لَيْسَتْ خَلِيفَتُهُمْ: وہ ان کو ضرور جانشین بناوے

گا۔ قائم مقام بنائے گا۔ مضارع لام

تاکید بانون تاکید ثقیله، باب استعمال۔

”حم“ ضمیر جمع مذکر غائب، منصوب۔

استخلف: اس نے جانشین بنایا، قائم مقام بنایا

۔ ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ ہاب استعمال

لِيُمْكِّنَ: وہ ضرور قادر کر دے گا۔ ضرور جملہ

ۛ۔ مضارع لام تآكيد بانوں تآكيد ثقليلہ

باب تفصیل۔

ارتضیٰ: اس نے پسند کیا۔ وہ راضی ہوا۔ ماضی،

واحد مذکر غائب باب افعال مصدر

إِرِضَاءٌ-

لَبِيدُ النَّهْمِ: وہ ان کو ضرور بدلہ دے گا۔ مضارع

لام تاکید بانون تاکید ثقیله۔۔ بات

تفصیل ”ہم“ ضمیر جمع مذکر غائب۔

أَمَّا: امن وسلامتی محدز۔

مُعْجَزَاتُ: عاجز کر دینے والے۔ ہر ادینے والے

۔ اسم فاعل، جمع مذکر، واحد مُعْجَزٌ باب۔

افعال۔

مَآوَاهُمْ: ان کی جائے پناہ۔ مَآوٰی اسم ظرف واحد

... ذکر۔ مہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

المصنف: محمد بن قيس بن كاسر

طرف ہے۔

لَسْتَ أَفْكُهُ: انك ما اتركتم ساعة راحة لـ

فقط به دست خود که بنویسد

۱۰۔ ”کم“ منہم جمعہ جمعہ کر۔

أَفْهَامُ الْفَرْقِ

سہ ماہیہ : دو مہینے پہلے (بہار میں ہوئے)

2002

[illegible]

تضعون: تم رکھو ہو۔ تم اتارنے ہو (پڑے)

۱: نکالتے ہو) مضارع، جمع مذکر حاضر باب

100

الظہیر ۵: دوپہر، صلاۃ ظہر کا وقت، موسم گرمائی

دوپہر، یہاں مراد کیلونہ کا وقت ہے۔

عَوْرَاتِ: شرمگاہیں۔ چھپانے کی جگہیں۔ وہ

اعضاء جن کے نہ چھپانے میں عار

محسوس ہو۔ عورت کی جمع ہے۔

ظواٹوں: پھر کافے والے۔ ہار بار آئے جائے

والے۔ اسم مبالغہ طواف کی مع ہے۔

ہے۔

فَلَيْسَتْ اَذْنُوْا: وہ اجازت مانگ لیں۔ فعل امر
غائب، جمع مذکر باب استعمال۔ اذن
سے مشتق ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ: وہ سرسیدہ عورتیں جو نکاح وغیرہ کے
لائق نہ رہی ہوں۔ قاعدہ کی جمع ہے۔
جیسے خواہیل جمع ہے حایل کی یا
خواہیل جمع حایل کی۔ چونکہ یہ
مفات عورتوں کیلئے خاص ہیں اسلئے انکی
مونث کے بجائے مینہ مذکر کی عورتوں
کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

لَا يَرْجُوْنَ: وہ نہیں امید رکھتی ہیں۔ مضارع
متنی، جمع مونث غائب۔

مُتَّبِعَاتُ: بنائو سنگھار ظاہر کرنے والیاں۔
زیب و زینت دکھانے والیاں۔ اسم فاعل
جمع مونث واحد مُتَّبِعَةٌ جَلْبَاب تَعْمَلُ۔

يَسْتَعْفِفْنَ: وہ بچتی ہیں، ہانکوا مٹی اختیار کرتی ہیں
، ان مصدر یہ کی وجہ سے مصدر کا معنی
ہوگا۔ یعنی ان کا پیار حنا۔ (مراوے
پردگی سے بچنا) مضارع۔ جمع مونث
غائب باب استعمال۔

اَلْاَعْمٰى: اندھا، ناچنا، جو بصارت سے محروم ہو۔
اسم تفضیل بمعنی مفت باب سجع،
بعض اہل علم نے صرف مفت شبہ لکھا

ہے۔

حَرْجٌ: گناہنگی، مضائقہ اس کا اصل معنی کسی چیز
کے جمع ہونے کی جگہ اور چونکہ اس میں
نگی کا تصور ہوتا ہی ہے اس لئے نگی اور
گناہ کو بھی حرج کہتے ہیں۔

اُمِّهِكُمْ: تمہاری مائیں۔ اُم کی جمع مضاف "کم"
مضاف الیہ ضمیر، جمع مذکر حاضر۔

اِخْوَانِكُمْ: تمہارے بھائی۔ اَخ کی جمع۔ مضاف
"کم" ضمیر۔ جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

اِخْوَانِكُمْ: تمہاری بیٹیاں، اُخْت کی جمع مضاف
"کم" مضاف الیہ۔

اَعْمَامِكُمْ: تمہارے چچا، عَم کی جمع مضاف،
"کم" مضاف الیہ۔

اِخْوَالِكُمْ: تمہارے ماموں، خَال کی جمع مضاف
"کم" مضاف الیہ۔

مَقَاتِلَهُ: اسکی کشتیاں مِفْتَاح کی جمع، مضاف "و"
ضمیر واحد مذکر غائب، مضاف الیہ۔

صَدِيقِكُمْ: تمہارا دوست، جمع اَصْدِقَاءُ بعض
اہل علم نے اس کا اصل مصدر لکھا ہے
جیسے حنین اور صہیل مفرد جمع مذکر اور
مونث سب کیلئے آتا ہے۔ البتہ انسان کی
دوستی کیلئے خاص ہے۔

اَشْتَاتًا: جدا جدا، حَم حَم، خُت اور خُتات کی جمع

فَلْيَحْذَرِ: اسکو چاہیے کہ وہ ڈرتے، اسکو ڈرتا چاہیے

امر، واحد مذکر غائب باب

فَيُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو بتا دے گا۔ ان کو خبر کرنے کا۔

مضارع، واحد مذکر غائب باب

”حم“ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

سورة الفرقان

الْفُرْقَانُ: الگ الگ کرتا۔ حق کو باطل سے جدا

کرتا۔ یہ مصدر کا معنی ہوا۔ اور صیغہ

مفت بھی ہے یعنی حق کو باطل سے الگ

کرا دینے والی شے۔ یہاں پر الفرقان سے

”قرآن پاک“ مراد ہے۔

يُخْلِقُون: وہ پیدا کئے جاتے ہیں۔ جمع مذکر غائب

فعل مضارع، مرفوع، مجہول مثبت۔

باب (لهم) خلق مصدر۔

نُشُورًا: جی الٹنا: یعنی قیامت کے دن دوبارہ زندہ

ہو کر الٹنا۔ مصدر منصوب مکرر۔ باب

لصر۔

إِنَّا: جھوٹ، بہتان، کسی شے کا اس کی اصلی جانب

سے منہ پھرنے کا نام۔ ”إِنَّا“ ہے پس

جو بات اپنی اصلی صورت سے پھر گئی اسکو

”إِنَّا“ کہیں گے۔ جھوٹ اور بہتان

فَسَلِّمُوا: تم سلام کرو۔ امر، جمع مذکر حاضر، باب

تفعلیل۔

تَحِيَّاتٍ: سلام و دعا، زندگی کی دعا، اصل میں یہ لفظ

حَيَاتٌ سے ماخوذ ہے جس کا اصل معنی

زندگی ہے اسی لئے حَيَاتُ اللہ کہتے ہیں

یعنی اللہ تم کو زندہ رکھے۔ لیکن عرف

میں ہر دعا کیلئے مستعمل ہے۔

جَامِع: اکٹھا کرنے والا۔ اسم قائل، واحد مذکر، فتح

شَانِهِمْ: ان کا کام، ان کا معاملہ، (نگر، حال، یا کوئی

اہم معاملہ ہو اچھا یا برا اسکو شان کہتے ہیں

”حم“ ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ

فَاذِّنْ: تم اجازت دو۔ امر، واحد مذکر حاضر، باب

سبح۔

يَتَسَلَّلُونَ: وہ چپکے سے سرک جاتے ہیں (کھسک

جاتے ہیں) مضارع جمع مذکر غائب باب

تفعلل۔

لَوْ آذَأْ: ایک دوسرے کی آڑ لیکر۔ باب مفاعلة کا

مصدر ہے۔ لَوْ آذَأْ اور مَلَاوَذَةٌ جس کا

اصل معنی ایک دوسرے کی آڑ اور پناہ لینا

مطلب یہ کہ ایک دوسرے کی آڑ لیکر

کھسک جاتے ہیں کہ لوگوں کی نظر نہ

پڑے۔

میں چونکہ یہ مفت بدرجہ اتم موجود ہے
اسلئے اس کو ”اکف“ کہا گیا۔

اِفْتَرَاهُ: اس نے اسکو گمراہ کیا۔ اس نے اس کا انشاء
کیا۔ **اِفْتَرَى**، واحد مذکر غائب فعل ماضی
اِفْتَرَاءً مصدر باب افتعال۔ ”و“ ضمیر
واحدہ مذکر غائب۔

اَعَانَهُ: اس کی مدد کی۔ اس کا ساتھ دیا۔ **اَعَانَ** واحد
مذکر غائب فعل ماضی **اِعَانَةً** مصدر باب
افعال۔ ”و“ ضمیر، واحد مذکر غائب۔

زُورًا: جھوٹ، علامہ زحمری کہتے ہیں **زُورٌ**، **زُورٌ**
اور **بِزُورٍ** راز ہے جسکے معنی انحراف
کے ہیں۔ چونکہ جھوٹ حق سے منحرف
ہوتا ہے اسلئے اس کو ”زُورٌ“ کہا جاتا ہے

اِكْتَبَهَا: اس نے اسکو گمراہ کر لکھ رکھا ہے۔ اس
نے اسکو گمراہ لیا ہے۔ **اِكْتَبَ** واحد
مذکر غائب فعل ماضی، **اِكْتَابَ** مصدر
”حا“ ضمیر واحد مونث غائب۔

تُمْلَى: وہ لکھوائی جاتی ہے۔ وہ پڑھی جاتی ہے۔
واحد مونث غائب فعل مضارع مجہول،
اِمْلَاءُ مصدر باب افعال۔ (اِملاء کی
صورت یہ ہے کہ استاد بولتا اور پڑھتا
جائے اور شاگرد لکھتے جائیں)

بُكَرَةً: دن کا اول حصہ، صبح۔

اَصِيلاً: شام، عصر و مغرب کے درمیانی وقت کو
کہتے ہیں۔

مَسْحُورًا: وہ شخص جس پر جادو کیا گیا ہو، واحد
مذکر اسم مفعول **سَحَرٌ** مصدر باب سحر۔

تَغِيْطًا: غصہ کھانا، بھینچلانا، اظہار غیض و غضب،
بروزن قتل، مصدر ہے۔

زَفِيرًا: چلاؤ، زُفَرٌ زُفَرٌ کا مصدر ہے۔ **زَفِيرٌ**۔ سانس
کھینچ کر اسکو سینہ سے نکالنا ہے۔ **عبد اللہ**
بن عباس فرماتے ہیں زفیر خوب زور کی
آواز کو کہتے ہیں۔ شجاک و متاعل کا بیان
ہے کہ زفیر گدھے کی پہلی آواز ہے اور
شہیق اس کی آخری آواز جب کہ اس کو
سینہ کی طرف لوٹاتا ہے۔

ضَيْقًا: تنگ، ضیق سے مفت مشہد کا صیغہ،
مُقَرَّنِينَ: جکڑے ہوئے، کس کر باندھے گئے۔
جمع مذکر اسم مفعول **مُقَرَّنٌ** واحد **تَقْرِينٌ**
مصدر باب تفعیل۔

دَعْوًا: انہوں نے پکارا، جمع مذکر غائب فعل ماضی
دَعَاءٌ مصدر، **دَعَا** اصل میں **دَعَوًا** تھا
واو متحرک ماقبل اسکا مفتوح اسلئے واو کو
الف سے بدلا۔ اب الف اور واؤ دونوں
ساکن جمع ہوئے اسلئے الف حذف ہو گیا
۔ اور **دَعَوًا** رہ گیا۔

بُورًا: ہلاکت، موت، ہلاک ہونا، قہر، بھڑکا

مصدر ہے۔ باب لھر۔

مَسْتُولًا: سوال کیا گیا۔ پوچھا گیا، باز پرس کیا گیا۔

واحد مذکر اسم مفعول مَسْتُولٌ مفرد

باب ج۔

بُورًا: ہلاک ہونے والے۔ ہاتھوں مفرد بعض لغویین

کے نزدیک بُورٌ مصدر ہے اور واحد اور

جمع دونوں کی صفت میں بولا جاتا ہے جیسے

وَجَلَّ بُورٌ اور قوم بُورٌ بولتے ہیں۔

صِرَافًا: پھیرنا، ہٹانا۔ صرف یصرف کا مصدر

ہے، "فَمَا يَسْطِيعُونَ صِرَافًا وَلَا

نَصْرًا" آیت میں عذاب پھیر دینا مراد

ہے۔ (فتح القدیر)

تَذَقُّهُ: ہم اسکو پکھائیں گے۔ جمع شکم فعل مضارع

إِذَاقَهُ مصدر باب أفعال "وَالْمُزْمِرُ

مفعول۔

لَا يُرْجُونَ: وہ امید نہیں رکھتے ہیں۔ جمع مذکر

غائب فعل مضارع منفی، ورجاء مصدر

باب لھر۔

عَتَوْا: انہوں نے سرکشی کی۔ انہوں نے نافرمانی کی۔

وہ سر تابی میں حد سے گذر گئے۔ جمع مذکر

غائب فعل باضی، عَتَوْا مصدر۔

حِجْرًا: پتھروں سے بنے ہوئے غلطے اور

گھبرائے کو کہتے ہیں۔ حجر کے اصل معنی

ہیں منع کرنا، روک دینا جس طرح قاضی

کسی کو اس کی بے وقوفی یا کم سنی کی وجہ

سے اس کے اپنے مال میں تصرف کرنے

سے روک دئے تو کہتے ہیں

حَجَرَ الْقَاضِيَ عَلَى لَدَانٍ قَاضِي لَدَانٍ

لَدَانٍ کو تصرف کرنے سے روک دیا ہے

اسی مفہوم میں خانہ کعبہ کے اس حصہ (

عظیم) کو حجر کہا جاتا ہے جسے قریش مکہ

نے خانہ کعبہ میں شامل نہیں کرا تھا اس

لئے طواف کرنے والوں کے لئے اس

کے اندر سے طواف کرتا منع ہے اور

عقل کو بھی حجر کیا جاتا ہے کیونکہ عقل

بھی انسان کو ایسے کاموں سے روکتی ہے

جو انسان کے لائق نہیں ہیں۔ حِجْرًا

مَحْجُورًا معنی یہ ہیں کہ فرشتے کافروں

کو کہتے ہیں کہ تم ان چیزوں سے محروم ہو

جن کی خوشخبری متقین کو دی جاتی ہے

یعنی احْزَامًا مَحْرُومًا عَلَيْكُمْ کے معنی

میں ہے جنت الفردوس اور اس کی نعمتیں

تم پر حرام ہیں اس کے مستحق صرف

أَهْلُ الْإِيمَانِ وَتَقْوَىٰ ہونگے۔ (احسن

البیان ۴۷۳)

مَحْجُورًا: محفوظ، مضبوط، ممنوع، واحد مذکر اسم

مفعول، باب لھر۔

قَلَمَيْنَا: ہم آگے بڑھیں گے۔ ہم متوجہ ہو گئے۔

ماضی بمعنی مستقبل، جمع مکمل فعل ماضی،
باب سح۔

هَبَاءٌ: ہار یک ذرات، گرد و غبار، خاک، هَبَاءٌ جمع۔

مَنْشُورًا: بکھیرا ہوا۔ واحد مذکر اسم مفعول نفور
مصدر باب نصر سے۔

مُسْتَقَرًّا: قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ۔ مراد جنت،
غرف مکان منصوب۔ استقر اور مصدر،
باب استفعال۔

مَقِيلًا: خواب گاہ، مصدر باب ضرب سے قیلولة
بھی مصدر ہے۔ معنی دوپہر میں آرام
کرتا۔ لیٹنا۔

تَشَقَّقُ: دوپٹ چائے گی۔ واحد مؤنث غائب فعل
مضارع، تَشَقَّقُ مصدر۔ باب تفعیل سے
اصل میں تَشَقَّقُ تھا ایک تاء حذف ہو
گئی ہے۔

عَسِيرًا: سخت، مشکل، بھاری، بروزن
صفت مشدہ کا صیغہ۔

أَضْلَى: اس نے مجھ کو بہکایا، أَضْلَى واحد مذکر
غائب فعل ماضی اضلال مصدر باب
افعال "ن" و "ق" "ی" ضمیر واحد مکمل

خَذُولًا: معیبت میں چہا چھوڑ دینے والا۔ بروزن
فعلون مبالغہ کا صیغہ یہ خَذَلَان سے

مشتق ہے جسکے معنی ہیں ایسے شخص کی
مدد چھوڑ کر علحدہ ہو جانا کہ جس سے مدد
کی امید ہو۔

نُسِبَتْ: ہم قائم رکھیں، بجائے رکھیں، جمع مکمل
فعل مضارع نَفَيْت مصدر باب
تفصیل۔

أَذْهَبًا: تم دونوں جاؤ۔ شنیہ مذکر حاضر فعل امر،
أَذْهَبَ مصدر، باب فح۔

دَمَرْنَا هُمْ: ہم نے انکو اکھیر مارا، ہم نے انکو ہلاک
کر دیا۔ دَمَرْنَا جمع مکمل فعل ماضی تَدْمِيرُ
مصدر باب تفصیل ہم ضمیر جمع مذکر
غائب۔

تَدْمِيرًا: ہلاک کرنا، جہائی میں ڈالنا۔ بروزن
تفصیل مصدر۔

أَعْرَفْنَا هُمْ: ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ ہم نے ان
کو ڈبو دیا۔ أَعْرَفْنَا، جمع مکمل فعل ماضی
إِغْرَاق مصدر باب افعال۔ ہم ضمیر جمع
مذکر غائب۔

قُرُونًا: قوموں کو۔ جمع مکمل حالت نصب قرن
مفرد۔

تَبَرَّنَا: ہم نے ہلاک کیا۔ جمع مکمل فعل ماضی تَبَرُّر
مصدر۔ باب (تفصیل)

قَتِيرًا: ہلاک کرنا۔ ویران کرنا۔ برباد کرنا۔ بروزن

تفصیل مصدر ہے۔

بیان کیا، صرفہ، جمع حکم فعل
ماضی، تَصْرِيفُ مصدر باب تفصیل
ضمیر واحد مذکر غائب۔

أَمْطَرَتْ: اس پر بار بار سلا گیا، واحد موث غائب

فعل ماضی مجہول إمطار مصدر، باب
افعال۔

وَلَقَدْ صَوَّرَفْنَاهُ بَيْنَهُمْ: آیت میں بعض نے

أَمْطَرَتْ مَطَرًا سَوِيًّا: مراد پتھروں کی

بارش، یعنی قوم لوط پتھروں کی بارش کے

ذریعہ ہلاک کر دئے گئے۔ بڑی بارش

سے پتھروں کی بارش مراد ہے ان بستیوں

کو الٹ دیا گیا تھا اس کے بعد اس پر

پتھروں کی بارش کی گئی تھی۔

تو "ضمیر کا مرجع قرآن قرار دیا ہے۔

اور بعض نے ضمیر کا مرجع طہر قرار دیا

ہے، بعض نے قول قرار دیا ہے۔ اسلئے

مرجع کے اعتبار سے معنی میں اختلاف ہو

جائے گا۔ (فتح القدیر)۔

مَوْج: ہلایا (ایک دوسرے سے ملا ہوا) واحد مذکر

غائب فعل ماضی، مَوْج مصدر باب نصر۔

مَدَّ: پھیلا یا، واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف مذکر

مصدر باب نصر۔

عَذَابٌ: شیریں، جھٹا امام راعب نے لکھا ہے کہ

مَاءٌ عَذَابٌ کے معنی عمدہ اور عمدہ پانی

کے ہیں۔ مفت مشبہ کا مینہ عذاب و

عَذَابٌ جمع ہے۔

سَاكِئًا: ٹھہرا ہوا، واحد مذکر آرام قائل، مَسْكُونٌ

مصدر باب نصر۔

فُرَاتٌ: بہت شیریں پانی۔

دَلِيلًا: نشانی، رہنما، راہ بتانے والا، دَلَالَةٌ سے

بروزن تفصیل، مفت مشبہ کا مینہ بھی

قائل ہے۔ اذلۃ جمع۔

أَجَاجٌ: کڑو پانی، کھار پانی۔

سَبَاقًا: آرام، راحت، مکان کا دلچ کرنا۔

بَرْزُخًا: دو چیزوں کے درمیان کی حد، روک،

حائل، عالم برزخ یعنی موت سے حشر

تک کے عالم کا نام ہے۔

نُفْسِيَّةٌ: ہم (وہ پانی) پلائیں۔ پینے کیلئے فراہم کریں

جمع حکم فعل مضارع۔ اسقاء مصدر

صِهْرًا: سسرال، صہر۔ وہ قرابت ہے جو

باب افعال (ہ) ضمیر مفعول۔

عورتوں سے چلتی ہے اور اس سے سسر

اور دامادی رشتہ کے جوال قرابت ہیں وہ

رشتہ سب "صہر" میں داخل ہیں اور اسی

صَوَّرَفْنَاهُ: ہم نے اس کو تقسیم کیا، ہم نے اسکو طرح

طرح سے بانٹا، ہم نے اسکو پھر پھر کر

تھا۔

يُضْعَفُ: دو گنا کیا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول مجزوم مضاعفۃ مصدر

باب مفاعلة۔

يَخْلُدُ: وہ ہمیشہ رہیگا۔ واحد مذکر غائب فعل مجزوم

خُلد مصدر باب نصر۔

مُهَانًا: ذلیل کیا ہوا۔ واحد مذکر اسم مفعول اِهَانَة

مصدر باب افعال، هَوْنٌ مادہ۔

مَتَابًا: پکی توبہ، حقیقی توبہ، اس آیت میں متابا

تاکید توبہ کیلئے مستقل ہے۔ یعنی جو

فحش توبہ کے بعد نیک عمل بھی کرے

حقیقت میں اسکی توبہ پکی توبہ ہوتی ہے۔

مصدر منصوب، مفعول مطلق۔

صُمًّا: بہرے، اَصَمُّ می جمع۔

عُمِيَانًا: اندھے، مفرد اَعْمَى، "اعمی" کا

استعمال آنکھوں کے اندھے اور دل کے

اندھے دونوں کیلئے ہوتا ہے۔ اور قرآن

پاک میں دونوں کیلئے ہوا ہے۔

هَبْ: عطا کر، بخش کر۔ واحد مذکر امر حاضر

معروف وهب اور هبۃ مصدر باب فتح۔

يُجْزَوْنَ: ان کو جزا دی جائے گی۔ جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجہول جزاء مصدر باب۔

ضرب۔

لے "صہر" والاد، خسر بہوئی سب

کے لے آتا ہے، اَصْهَارٌ جمع ہے۔

نُفُورًا: ایمان سے دور ہونا، مصدر منصوب، باب

نصر۔

بُرُوجًا: برجیں، بُرُج مفرد، برج کے معنی بلند

عمارت اور محل کے ہیں۔

خِلَافَةً: آگے پیچھے آنے والے۔ اصل میں مصدر

ہے۔ بیت فعل کو بتاتا ہے۔

هَوْنًا: نرم چال، نرم چال سے چلنا، تکبر کیساتھ

اور اُکڑ کر نہ چلنا، اسم اور مصدر باب نصر۔

يَبْيِثُونَ: رات گزارتے ہیں۔ جمع مذکر فعل

مضارع بَيْثَوۃ مصدر باب ضرب، بات،

فعل ماضی۔

اَصْرَفَ: ہٹا دے، پھیر دے، واحد مذکر حاضر

فعل امر، صَرَف مصدر باب ضرب۔

لَمْ يَقْتَرُوا: وہ خرچ میں تنگی نہیں کرتے۔ جمع

مذکر غائب فعل مضارع منفی قتر مصدر

باب نصر۔

قَوَامًا: اسراف اور بخل کے درمیان حد وسط،

معتدل، جس میں نہ اپنی جاہی ہونہ

دوسروں کی،

يَلْقَى: وہ پاسے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجزوم لقی مصدر باب سجع، اصل میں یلقى

سورة الشعراء

بَاخِعُ: غم میں مگھوٹ ڈالنے والا، غم میں اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالنے والا، واحد مذکر اسم فاعل، بفتح مصدر۔

ظَلَّتْ: وہ ہو گئی، وہ رہ گئی، ظلّ اور ظلون سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی۔

أَعْنَقَهُمْ: ان کی گردنیں، أعناق مضاف "ہم" ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ عنق مفرد۔

مُخَاضِعِينَ: عاجزی کرنے والے، جھکنے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل، بحالت نصب وجر مضاف مصدر۔

مُحَدَّثٍ: جدید، تازہ، واحد مذکر اسم مفعول، إحدات مصدر باب افعال۔

مُعَرَّضِينَ: منہ منوانے والے، اجتناب کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل۔ إعراض مصدر باب افعال۔

أَنْبَتْنَا: ہم نے اگایا۔ جمع متکلم فعل ماضی، انبات مصدر باب افعال۔

يَضْرِبُ: تنگ ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع ضرب مصدر باب ضرب۔

الْغُرُفَةُ: مکان کی بلائی منزل، اونچا مکان، مراد جنت میں خاص منزل۔ جمع غُرُف۔

يُلَقَّوْنَ: ان کا استقبال کیا جائے گا۔ ان کو پیش کیا جائے گا۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع تلقى مصدر باب تفعیل۔

حَسُنَتْ: وہ اچھی ہوئی۔ وہ خوب ہوئی۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی حسن مصدر۔

مَا يَعْجُبُوا: پرواہ نہ کرے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع عجب مصدر باب فتح۔

لِزَامًا: ہمیشہ ساتھ رہنے والا، چپٹ جانے والا، سینہ صفت لزوم باب مضارع کا مصدر ہے۔

لَا يَنْطَلِقُ: نہیں چلتی ہے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع مثنیٰ انطلاق مصدر باب انفعال

أَرْسِلْ: تو بھیج دے، تو پیغام دے، واحد مذکر حاضر

فعل امر از مآل مصدر باب افعال۔

أَذْهَبَا: تم دونوں جاؤ، بیشیہ مذکر حاضر فعل امر

ذہاب مصدر باب فتح۔

مُسْتَمِعُونَ: سننے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل

مستمع واحد۔ استماع مصدر باب

انفعال۔

تَرَبَّكْتُ: (کیا) ہم نے تجھ کو پرورش (نہیں) کیا تھا

۔ جمع شکلم فعل مضارع تربية مصدر

باب تفصیل۔ اصل میں "تربئ" ہے

یہاں لم کی وجہ سے یاء کو ساقط کر دیا۔

وَلِيدًا: بچہ۔ نوزائیدہ بچہ۔ ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ

چھڑانے کے بعد ہوتا ہے۔ کیونکہ زمانہ

ولادت سے اس کو قرب ہوتا ہے اسلئے

ولید کہا جاتا ہے۔ مینہ صفت ولادة مصدر۔

وَهَبَ: اس نے عطا کیا۔ اس نے بخشش کی۔ واحد

مذکر غائب فعل ماضی معروف وهب

اور هبة مصدر باب فتح۔

تَمَنَّيْهَا: تو اس کا احسان رکھتا ہے۔ تمنّ منّ سے

واحد مذکر حاضر فعل مضارع باب نحر۔

"حا" ضمیر واحد مونث غائب۔

عَبَّدْتُ: تو نے غلام بنایا۔ تعبد سے۔ جس کے

معنی غلام بنانے اور اپنی بندگی میں رکھنے

کے ہیں۔ واحد مذکر حاضر فعل ماضی

باب تفصیل۔

الْمَسْجُورِينَ: قیدی۔ جمع مذکر اسم مفعول

المسجون مفرد مسجن مصدر باب نصر

الْقَى: اس نے ڈالا، واحد مذکر غائب فعل ماضی۔

القاء مصدر باب افعال۔

عَصَاهُ: اس کی لاشی، اس کا عصا، عصا مضاف "ہ"

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

ثُعْبَانٌ: اڑو حیا۔ اسم ہے مذکر اور مونث دونوں کیلئے

استعمال ہوتا ہے۔

فَرَعٌ: اس نے باہر نکالا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

معروف فرع مصدر باب فتح۔

بَيْضَاءُ: سفید، بیاض سے صفت مشبہ کا صیغہ،

واحد مونث، ابیض واحد مذکر۔

أَرْجِهْ: تو اس کو ڈھیل دے۔ ارج واحد مذکر حاضر

فعل امر از جاء مصدر "ہ" ضمیر واحد

مذکر غائب۔

ابْعَثْ: تو بھیج۔ واحد مذکر حاضر فعل امر بعث

مصدر باب جمع

الْمَدَائِنُ: شہر، واحد الْمَدِينَةُ، مضاف فرعون کے

ممالک محروسہ کے

حَشِيرٍ: اکٹھا کرنے والے۔ جمع کرنے والے۔

جمع ذکر اسم فاعل حَشَرَ مصدر باب

نصر

سَحَار: بہت بڑا جادوگر۔ بہانہ کا سینہ۔

مُجْتَمِعُونَ: جمع ہونے والے۔ جمع ذکر اسم

فاعل۔ مُجْتَمِع مفعول۔ اجتماع مصدر

باب افعال۔

نَتَبَعَ: ہم پیروی کریں۔ جمع حکم فعل مضارع

إِتِّبَاع مصدر باب افعال۔

السَّحَرَةُ: جادوگر، ساحر مفعول۔

الغالبین: غالب ہونے والے۔ جمع ذکر اسم فاعل،

غالب مفعول، حالت نصب وجر۔

المُتَقَرَّبِينَ: قریب کئے ہوئے، زیادہ عزت والے

جمع ذکر اسم مفعول الْمُتَقَرَّب مفعول مضارع

تفصیل

الْقَوَا: تم سب ڈالو۔ جمع ذکر حاضر فعل امر، إلقاء

مصدر باب افعال۔

مُلَقَّوْنَ: ڈالنے والے۔ پیش کرنے والے۔ جمع

ذکر اسم فاعل مرفوع إلقاء مصدر باب

افعال۔ اصل میں مُلَقَّوْنَ تھا۔

الْقَوَا: انہوں نے ڈالا۔ جمع ذکر غائب فعل ماضی

إلقاء مصدر باب افعال۔

حِبَالُهُمْ: ان کی رسیاں۔ حَبْل مفعول۔ حَبَل

مضاف "ہم" ضمیر جمع ذکر غائب۔

عَصِيَّتُهُمْ: ان کی لاشیاں، "عَصَى" عصا کی

جمع ہے "ہم" ضمیر جمع ذکر غائب۔

تَلَقَّفَ: وہ نکل جاتی ہے۔ وہ نکل جائے گی۔ واحد

مؤنث غائب فعل مضارع۔ تَلَقَّفَ

مصدر باب جمع۔

يَأْفِكُونَ: جس کو وہ پلٹ رہے تھے۔ جس کو وہ

جھوٹے طور پر بتا رہے تھے۔ جمع ذکر

غائب فعل مضارع "إِفْك" مصدر

باب ضرب۔

الْقَى: وہ ڈالا گیا۔ واحد ذکر غائب، فعل ماضی مجہول

إلقاء مصدر باب افعال۔

بَسَجِدِينَ: سجدہ کرنے والے۔ جمع ذکر اسم

فاعل۔ سَجَدَ مصدر ساجد مفعول۔

أَهْبَأَ: ہم ایمان لائے۔ جمع حکم فعل ماضی، إِيْثَان

مصدر باب افعال۔

أَذَنَ: میں اجازت دوں۔ واحد حکم فعل مضارع

إِذْنَان مصدر باب افعال۔

عَلَّمَكُمْ: اس نے تم کو سکھلایا۔ اس نے تم کو

تعلیم دی۔ ”علّم“ واحد مذکر غائب فعل

ماضی تعلیم مصدر اور: ”کم“ ضمیر جمع

مذکر حاضر۔

لَا تُقِطَعْنَ: البتہ میں ضرور کاٹوں گا۔ واحد شکم فعل

مضارع بانوں تاکید۔ تَقِطَعُ مصدر باب

تفعلیل۔

خِلَافٍ: خلاف، الٹا، مخالفت، پیچھا، باب مفاعلة کا

مصدر ہے۔

لَا وَصَلَيْتُمْ: البتہ میں تم کو سولی پر چڑھاؤں گا۔

أَوْصَلَيْتُمْ: واحد شکم فعل مضارع بانوں تاکید۔

تَصْلِيْبٌ۔ مصدر باب تفعلیل کم ضمیر

جمع مذکر حاضر۔

ضَمِيرٌ: ذر، مضرت، نقصان، ضار، یضیّر کا مصدر

جس کے معنی نقصان کرنے اور ضرر

پہنچانے کے ہیں۔

مُتَقَلِّبُونَ: لوٹنے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل

مُتَقَلِّبٌ مفرد اِنْقِلَابٌ مصدر ر قلب مادہ

نَطْمَعُ: ہم امید کرتے ہیں۔ جمع شکم فعل مضارع

طَمَعٌ مصدر باب سمع۔

أَسْرٍ: تورات کو لیکر چل۔ واحد مذکر حاضر فعل امر

”أَسْرَاءُ“ مصدر باب افعال۔

مُتَّبِعُونَ: پیچھا کیا جائیگا۔ مُتَّبِعٌ وہ شخص جس کا پیچھا

کیا جائے۔ جمع مذکر اسم مفعول، قبیح مفرد

۔ اِتِّبَاعٌ مصدر باب افعال۔

حَشِيرِینَ: اکٹھے کرنے والے۔ جمع مذکر اسم

فاعل۔ حَشَرٌ مصدر

شِرْذِمَةٌ: تھوڑے سے آدمی۔ قلیل جماعت۔

شَرَاذِمٌ اور شِرَاذِمٌ جمع۔

لَغَائِظُونَ: غصہ دلانے والا۔ غصب پیدا کرنے

والا۔ لام تاکید غَائِظُونَ اسم فاعل جمع

مذکر غَائِظٌ مفرد۔ اس لفظ کا مادہ غَيْظٌ

ہے غیظ انتہائی غصہ کو کہتے ہیں۔ باب

ضرب ہے۔

حَذِرُونَ: ڈرنے والے۔ خطرہ رکھنے والے۔

سَحٌّ ہتھیار لگانے والے۔ جمع مذکر اسم

فاعل۔ حَذَرٌ مصدر۔

كُنُوزٍ: خزانے، کمزرت جمع کیا ہوا مال۔ سونا چاندی

، کُنُزٌ مفرد۔

تَوَّاءَ: وہ دونوں مقابل ہوئے۔ وہ دونوں ایک

دوسرے کو دیکھنے لگے۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی تَوَّاءَ مصدر۔

لَمُدِّرْ كُونُ: ہم تعاقب کر کے پکڑ لے جائیں

گے۔ دشمن ہم تک پہنچ کر ہم کو پکڑ لیں

گے۔ جمع مذکر اسم مفعول۔ مُدِّرٌ مفرد

اِذْ اَنَالَ مَسْدَرُ بَابِ اَفْعَالٍ ذَرَاكَ مَادِر۔
اَنْفَلَقَ: وہ بھٹ گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی۔

اِنْفَلَاقُ مصدر۔ باب اَفْعَال۔

اَزَلَفْنَا: ہم نے قریب کر دیا۔ پاس پہنچا دیا۔ جمع شکم فعل ماضی ازلانق مصدر باب افعال۔

اَغْرَقْنَا: ہم نے ڈبو دیا۔ ہم نے غرق کر دیا۔ جمع شکم فعل ماضی اَغْرَاقُ مصدر باب افعال۔

عَاكِفِينَ: محکف، احکاف کرنے والے۔ مجاور کے گرد جمع ہونے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل "عَكُوف" مصدر عَكُوف کے

معنی تقسیم کے طور پر کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا۔ اور اس کو لازم پکڑ لینا۔

يُطْعَمُنِي: وہ کھلاتا ہے۔ مجھ کو۔ يُطْعِمُ واحد مذکر

غائب فعل مضارع معروف اِطْعَامُ مصدر باب افعال "ن" و قایہ "نی" شکم مفعول۔

يَسْقِيَن: وہ مجھے پلاتا ہے۔ اصل میں يَسْقِيْنِي تھا۔ نون و قایہ یاء شکم مفعول يَسْقِيْ واحد

مذکر غائب فعل مضارع۔ باب ضرب۔

يَسْقِيَن: وہ مجھے شفا دیتا ہے۔ اصل میں يَسْقِيْنِي تھا۔ "ن" و قایہ "نی" شکم مفعول۔ باب

ضرب۔

هَبْ: عطا کر۔ بخش کر۔ واحد مذکر امر حاضر معروف جیدہ اور وہب مصدر باب فتح۔

اَلْحَقْنِي: مجھ کو ملا دے، مجھ کو شامل کرادے، الحق: واحد مذکر حاضر فعل امر الحاق

مصدر باب افعال "ن" و قایہ "نی" ضمیر لانا واحد شکم۔

تُخْرِجُنِي: تو مجھے رسوا کر، اس میں ن و قایہ ہی ضمیر واحد شکم لائتخْرِجُنِي تو مجھے رسوا نہ کر

باب افعال۔

اَزَلَفْتُ: وہ قریب لائی گئی۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔ ازلانق مصدر۔

بِرُزَاتٍ: وہ ظاہر کر دی گئی۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔ بریز مصدر باب

تفعل۔

كَبِكُوا: منہ کے بل گرا دئے گئے۔ گرا دئے جائیں گے۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی

مجہول كَبِكَةُ مصدر منہ کے بل گرا دینا۔

نُسَوِّیْكُمْ: ہم تم کو (عبادت میں اللہ کے) برابر کرتے تھے۔ نُسَوِّی جمع شکم فعل

مضارع تنوِیۃ مصدر باب (تفعل) حکم ضمیر مفعول۔

حَمِيمٍ: نہایت گرم پانی، گہرا دوست، پہلے معنی

کے اعتبار سے حَمَائِمُ جمع ہے اور دوسرے معنی کے لحاظ سے اَحْمَاءُ جمع ہے۔

الْأَرْدَلُونُ: کہیں لوگ۔ اَرْدَلٌ مفرد۔

طَارِدٌ: ہانکنے والا، واحد مذکر اسم فاعل طَرَدَ

مصدر

تَنَبَّهَ: توباز آتا ہے، توباز آئے گا۔ واحد مذکر حاضر فعل مضارع، اِنْبَهَاءُ مصدر اصل میں تَنَبَّهَ "تھا"، "لم" کے آنے سے "ی" حرف علت حذف ہو گئی۔ باب اِنْتَعَالَ۔

الْمَرْجُومِينَ: وہ لوگ جن کو سنگسار کر دیا جائے۔ پتھروں سے مار کر ہلاک کر دیا جائے۔ جمع مذکر اسم مفعول۔ مَرَجُمٌ مفرد جَمْعٌ مصدر۔

الْمَشْحُونُ: بھرا ہوا۔ واحد مذکر اسم مفعول شَحَنَ مصدر باب فَعَّ۔

أَغْرَقْنَا: ہم نے ڈبو دیا۔ ہم نے غرق کر دیا۔ جمع تکلم فعل ماضی، اِغْرَاقٌ مصدر باب، "افعال"

تَبَنُّونَ: تم بناتے ہو، تم تعمیر کرتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع بَنَاءٌ مصدر۔ باب ضرب۔

رَبِيعٌ: ٹیلا، وہ مکان ہر قطع جو دور سے ظاہر ہو ربیع کہلاتا ہے۔ رَبِيعَةٌ واحد "رَبِيعٌ" اور "أَرْبَاعٌ" جمع۔

تَعَبَثُونُ: تم بے کار مشغول ہوتے ہو۔ تم کھیلتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع، عَبَثٌ مصدر باب سَجَّ۔

بَطَشْتُمْ: تم نے کڑا بھونے کی گرفت کی۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی۔ بَطَشٌ، مصدر باب۔ ضرب و لصر۔

طَلَعُهَا: اس کا گاہبا، اس کا خوش، اس کا شگوند۔ "طلع" مضاف "ہا" ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

تَفَحَّخُونُ: تم تراشے ہو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل مضارع۔ تَفَحَّخَ مصدر باب "ضرب" فَوَّهِيْنُ: اتراتے ہوئے۔ تہارت کے ساتھ یا غرور کے ساتھ اتراتے ہوئے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ حالت نصب میں ہے۔

الْمُسْرِفِينَ: حد اعتدال سے یا حد مقرر سے آگے بڑھنے والے۔ بے جا صرف کرنے والے۔ لواطت کرنے والے، حد حلال سے حرام کی طرف بڑھنے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل۔ اِسْرَافٌ مصدر۔

الْمُسْحَرِينَ: جادو زدہ۔ جمع مذکر اسم مفعول۔

تَنْجِيْزٌ مصدر باب تَفْعِيل۔

شَرْبٌ: پانی پینے کی ایک باری، پانی کا ایک حصہ
شَرْبٌ ہے اسم ہے۔ اَشْرَابٌ جمع۔مَعْلُوْمٌ: جانا ہوا۔ مَعِيْنٌ، مقرر، واحد مذکر اسم
مفعول علم مصدر۔لَا تَمْسُوْهُا: تم اسکو ہاتھ نہ لگاؤ۔ جمع مذکر حاضر
فعل مضارع نہی "تَمَسَّ" مصدر "تَمَسَّ"۔
ضمیر واحد مؤنث غائب۔عَقَرُوْهُا: انہوں نے اسکی کوٹھیں کاٹ ڈالیں۔
عَقَرُوا جمع مذکر غائب فعل ماضی "عَمَّ"۔
ضمیر واحد مؤنث غائب۔نَادِمِيْنَ: پشیمان۔ جمع مذکر اسم فاعل مکرر۔ نَادِمٌ
مفرد۔الْمُخْرَجِيْنَ: نکالے گئے۔ نکالے ہوئے۔ جمع
مذکر اسم فاعل۔ اخْرَاجَ مصدر باب
افعال۔نَجَّيْنِيْ: مجھکو نجات دے۔ نَجَّ واحد مذکر حاضر امر
معروف نون و قایہ "نَجَّ" ضمیر مفعول
باب تَفْعِيل۔الْغَابِرِيْنَ: باقی رہنے والے۔ پیچھے رہ جانے
والے۔ نجات سے رہ جانے والے۔
ہلاک ہونے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل
الْغَابِرُ مفرد۔ اصل لغت نے باوہ غَبَرٌ۔

کواخذوا میں شمار کیا ہے۔ شَخْخ فِرْدُز

آبادی نے لکھا ہے۔ غَبْرٌ غَبُوْرًا

مَكْتُ وَذَهَبٌ خَدَّ وَهُوَ غَابِرٌ مِنْ

غَبْرٍ۔ یعنی غَبْرٌ غَبُوْرًا کے معنی ہے رہ

گیا اور چلا گیا۔ یہ لفظ متضاد المعنی ہے۔

اسم فاعل "غَابِرٌ" ہے جس کی جمع غَبْرٌ

ہے۔ "الْقَامُوْسُ" بَابُ الْاِثْمِ فَعْلُ الْعَيْنِ

بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ اصل چیز

کے گزر جانے کے بعد جو چیز باقی رہ جاتی

ہے اسی کو لغت میں غَابِرٌ کہتے ہیں۔

اسکے "غَبْرًا" اس خاک کو کہتے ہیں جو

قافلہ کے گزر جانے کے بعد اڑ کر پیچھے

رہ جاتی ہے۔

دَمَرْنَا: ہم نے خراب کر دیا۔ ہم نے ہلاک کر دیا۔

جمع شکم فعل ماضی۔ تَدْمِيْرٌ مصدر۔

باب تَفْعِيل۔

اَمْطَرْنَا: ہم نے برسایا۔ جمع شکم فعل ماضی۔

اِمْطَارٌ مصدر باب افعال۔

اَصْحَابُ الْاَيْكَةِ: ایک، جگل کو کہتے ہیں

اس سے حضرت شعیب کی قوم اور ہستی

مدین کے اطراف کے باشندے مراد ہیں

اور کہا جاتا ہے کہ ایک کے معنی گھٹا

درخت اور ایسا ایک درخت مدین کے

لوائی آبادی میں تھا جس کی پوجا پات

ہوتی تھی حضر شعیب کی دائرہ نبوت اور

حدود دعوت و تبلیغ مدین سے لیکر اس

نوازی آبادی تک تھی جہاں ایک درخت

کی پوجا ہوتی تھی وہاں کے رہنے والوں کو

اصحاب الایکہ کہا گیا ہے اس لحاظ سے

اصحاب الایکہ اور اہل مدین کے پیغمبر

ایک ہی یعنی حضرت شعیب تھے اور یہ

ایک ہی پیغمبر کی امت تھی ایک چونکہ قوم

نہیں بلکہ درخت تھا اس لئے اخوت نسبی

کا یہاں ذکر نہیں کیا جس طرح کی

دوسرے انبیاء کے ذکر میں ہے، البتہ

جہاں مدین کے ضمن میں حضرت شعیب

کا نام لیا گیا ہے وہاں ان کے اخوت نسبی کا

ذکر بھی ملتا ہے کیونکہ مدین قوم کا نام ہے

”وَالَّذِي مَدِينٌ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا“ (اور

الاعراف ۸۵) بعض مفسرین نے

اصحاب الایکہ اور مدین کو الگ الگ بتیال

قرار دے کر کہا ہے کہ یہ مختلف دو امتیں

ہیں جن کی طرف باری باری حضرت

شعیب کو بھیجا گیا، ایک مرتبہ مدین کی

طرف اور دوسری مرتبہ اصحاب الایکہ

کی طرف لیکن امام ابن کثیر نے فرمایا کہ

صحیح بات یہی ہے کہ یہ ایک امت ہے (

افواہ لکسلی والہیر ان) کا جو وعظ اہل

مدین کو کیا گیا۔ یہی وعظ یہاں اصحاب

الایکہ کو کیا جا رہا ہے جس سے صاف

واضح ہے کہ یہ ایک ہی امت ہے دو

نہیں۔ (تفسیر احسن البیان: ۴۹)

أَوْفُوا: تم پورا کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔ ایفاء

مصدر۔ باب افعال۔

الْكَيْل: مراد غلہ۔ مصدر منصوب۔

الْمُخْسِرِينَ: قول میں کمی کرنے والے۔ وزن

میں کمی کرنے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل

إِخْسَارٌ مصدر باب افعال۔ مُخْسِرٌ

مفرد۔

وَزِنُوا: انہوں نے قول کر دیا۔ جمع مذکر غائب،

فعل ماضی معروف وزن اور وزنہ مصدر

باب ضرب۔

الْقِسْطَاسُ: انصاف کی ترازو یا ہر ترازو۔ مراد

انصاف۔ قاف کا ضمہ بھی صحیح ہے اول

سین کی جگہ صاد بھی صحیح ہے۔

لَا تَبْخَسُوا: تم کم نہ دے۔ لگو۔ تم نہ گھٹاتے رہو

۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی بخصم مصدر

باب فتح۔

لَا تَعْتُوا: تم فساد نہ کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل

مضارع فعل نمی۔ عشی اور عشی مصدر

باب مع۔

أَسْقَطُ: تو گرا دے۔ واحد مذکر حاضر فعل امر۔

إِسْقَاطٌ مصدر باب افعال۔

كِسْفًا: لگے۔ كِسْفَةٌ مفرد۔ كَسَفَ

و كُسُوفٌ جمع الجمع ہے۔

يَوْمِ الظُّلَّةِ: بعض روایات کے مطابق سات دن

پھرتے ہیں۔ اور ہر رفتار تخیل پر غور و
خوش کرتے ہیں۔

يَهيمُونَ: وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ جمع مذکر
غائب۔ فعل مضارع۔ ہییم، مصدر باب
ضرب۔

مُنْقَلَب: لوٹنے کی جگہ۔ انجام نتیجہ، اسم
طرف، مجرور انقلاب مصدر۔

يَنْقَلِبُونَ: وہ لوٹتے ہیں۔ لوٹیں گے۔ جمع
مذکر غائب جمل مضارع انقلاب
مصدر۔ باب افعال۔

سورة النمل

يَعْمَهُونَ: وہ سرگرداں پھرتے رہیں۔ وہ
سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں۔ جمع مذکر
غائب فعل مضارع عَمَّ مصدر باب
”فتح و سح“ ہے۔

الْأَخْسَرُونَ: سب سے زیادہ نقصان پانے
والے۔ زیادہ ٹوٹا اور گھٹا پانے
والے۔ أَخْسَرُ مَفْرُوعٌ الْأَخْسَرُونَ، جمع
بجائے فرح۔ خُسْرَانٌ مَوْزِعَةٌ مصدر۔
فعل التفضیل کا صیغہ۔

لَتَلْقَى: البتہ تو تلقین کیا جاتا ہے۔ تو سکھایا جاتا
ہے۔ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع
مجهول، تلقی، مصدر اصل میں تَلَقَّى تھا۔

ایک تاء حذف ہو گئی۔

أَنْسَتْ: میں نے دیکھا، میں نے محسوس کیا۔ واحد
مستکم فعل ماضی، أَنْسَا مصدر باب
افعال ہے۔

شِهَابٍ: انکار افضا میں جو تارہ ٹوٹا ہوا نظر آتا
ہے۔ شُهَبٌ، شُهَبَانٌ، أَشْهُبٌ جمع۔

قَبَسٍ: آگ کا شعلہ، جلتی ہوئی لکڑی کا شعلہ۔

تَصْطَلُونَ: تم تاپو، جمع مذکر حاضر، فعل
مضارع، اصْطَلَّ مصدر۔ باب افعال۔

نُودِي: اس کو پکارا گیا واحد مذکر غائب فعل ماضی
مجهول، نَذَا مصدر باب مفاعلة۔

بُورِكَ: اس کو برکت دی گئی۔ وہ برکت دیا گیا۔
واحد مذکر غائب فعل ماضی مجهول۔
مُبَارَكٌ مصدر باب مفاعلة۔

أَلْقَى: تو ڈال۔ واحد مذکر حاضر فعل امر۔ إلقاء
مصدر۔ باب افعال۔

تَهْتَرُ: وہ ہلکتی ہے۔ وہ ہل کھاتی ہے، واحد مؤنث
غائب، فعل مضارع۔ اِهْتَزَّ مصدر۔
باب افعال۔

مُدْبِرًا: پشت پھرنے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل،
إِدْبَارٌ مصدر باب افعال۔

وَلَمْ يُعَقِّبْ: وہ پیچھے نہیں پھرا: وہ پلٹ کر نہیں

دیکھا۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

منفی تَقِيبٌ مصدر باب تَفْعِيل۔

لَا تَخَفْ: تو نہ ڈر، واحد مذکر حاضر، نفی۔ خوف

مصدر باب تَفْعِيل۔

أَدْخِلْ: تو داخل کر۔ واحد مذکر حاضر، فعل امر۔

إِدْخَالٌ مصدر باب اِفْعَال۔

جَبِيكَ: تیرا گریبان۔ (جَبِيْتُ) مضاف "ک"۔

ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جمع۔

جَبُوبٌ۔

بَيْضَاءُ: (سفید) واحد مؤنث، مفت مشبہ، اَبْيَضٌ

واحد مذکر اسم تَفْعِيل۔

مُبْصِرَةٌ: واضح کرنے والی۔ کھلی ہوئی، روشن۔

کرنے والی۔ واحد مؤنث اسم قائل۔

إِبْصَارٌ مصدر باب اِفْعَال۔

جَحَدُوا: انہوں نے انکار کیا، وہ منکر ہوئے۔ جمع

مذکر غائب فعل ماضی۔ جَحَدُوا

جَحَدُوا مصدر باب فَعَّل۔

أَسْتَقْبَلْتَهَا: اس کا یقین کیا۔ اِسْتَقْبَلْتُ واحد

مؤنث غائب، فعل ماضی۔ اِسْتَقْبَلْتُ

مصدر (حَا) ضمیر، واحد مؤنث غائب۔

باب اِسْتَعْلَال۔

عَلَّمْنَا: ہم سکھائے گئے۔ ہمیں تعلیم دی گئی۔ جمع

مکمل فعل ماضی مجہول۔ تَعَلَّمَ مصدر

باب تَفْعِيل۔

مَنْطِقٌ: بات۔ بولی۔ آوازوں کی سمجھ۔ باب

مَنْطِقٌ مصدر باب تَفْعِيل۔

حَشِيرٌ: اکٹھا کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ واحد مذکر غائب۔

فعل ماضی حَشَرَ مصدر باب نَصَر۔

يُوزَعُونَ: ان کو جمع کیا جائیگا جمع مذکر غائب

فعل مضارع يَزَعُ مجہول وزَعٌ مصدر باب نَصَر

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ: تم کو چور نہ کر دے۔ تم کو روند

نہ ڈالے۔ واحد مذکر غائب نفی پانوں

تاکید۔ حَطَمَ ضمیر مفعول حَطَمَ مصدر

باب مَضَر۔

فَتَبَسَّمْ: وہ مسکرایا۔ واحد مذکر غائب، فعل ماضی،

فَتَبَسَّمْ مصدر باب تَفَعَّل۔

أَوْزَعْنِي: مجھے توفیق عطا فرما، اَوْزَعْ۔ واحد مذکر

حاضر۔ فعل امر۔ اَوْزَعُ مصدر۔ "ن"

وقایہ۔ "ی" ضمیر واحد مکمل باب افعال۔

أَدْخَلْنِي: تو مجھے داخل کر۔ اَدْخِلْ۔ واحد مذکر

حاضر فعل امر۔ اَدْخَالٌ مصدر باب

افعال۔ "ن" وقایہ۔ "ی" ضمیر واحد

مکمل۔

تَفَقَّدَ: اس نے تلاش کیا۔ اس نے خبر لی، اس نے

جستجو کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی۔

تَفَقَّدَ مصدر باب تَفَعَّل سے۔ "تَفَقَّدَ"

کے معنی گم شدہ چیز کی تلاش کرنے کے ہیں۔

الْهَدُّ هَدٌ: مشہور پرندہ، بعض مفسرین کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قاصد تھا، ہذا ہد جمع ہے۔

أَحْطَطُ: میں نے احاطہ کیا، واحد حکم فعل ماضی، إحاطۃ مصدر "احاط خبر" کے معنی خبر معلوم کرنے کے ہیں۔ جب کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے قصہ میں ہے: "أَحْطَطُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ" میں نے ایسی بات معلوم کی جو آپ کو معلوم نہیں۔

الْخَبْرُ: پوشیدہ، چھپی چیز، جو چیز پوشیدہ طور پر جمع کی گئی ہو جیسے کہلاتی ہے مصدر بمعنی اسم مفعول۔ مَخْبُوءٌ "چھپا ہوا" ہے۔ باب فتح۔

تُخَفُّونَ: تم چھپاتے ہو۔ تم چھپاؤ گے۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل مضارع۔ إخفاء مصدر باب افعال۔

تُعْلِنُونَ: تم ظاہر کرتے ہو، تم کھولتے ہو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل مضارع، إعلان مصدر باب افعال۔

الْقِهْ: تو اس کو ڈال دے۔ اُلْقِ۔ واحد مذکر حاضر۔

فعل امر، إلقاء مصدر باب افعال۔ "ہ" ضمیر واحد مذکر عائد ہے۔

أَفْتُونَنِي: مجھ کو جواب دو۔ جمع کو جواب دو۔ افتوا، جمع

مذکر حاضر فعل امر إفتاء مصدر باب افعال "ن" و "ان" "ی" ضمیر واحد مکمل۔

مُرْسِلَةٌ: بھیجنے والی، مُرَادُ الْبَقِيسِ، واحد مونث اسم فاعل، مُرْسِلٌ واحد۔ إرسلان مصدر باب افعال۔

نَظْرَةٌ: انتظار کرنے والی۔ واحد مونث اسم فاعل۔ نظرون مصدر۔ باب نصر اور نظارہ میں اس کا معنی ہے دیکھنے والی۔

صَغِيرُونَ: ذلیل، خوار، جمع مذکر اسم فاعل صاغرو مفرد۔

عَفْرِيتٌ: دیو، علامہ امام ابن جریر طبرانی نے اپنی تفسیر میں اس کے معنی سر غنہ سرکش اور قوی کے لکھے ہیں۔ امام راغب اصفہانی رقمطراز ہیں۔ عَفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ۔ جنوں میں سے۔ عَفْرِيتٌ اس کو کہتے ہیں جو موذی اور خبیث ہو۔ اور جسطرح انسان کو کبھی شیطان بھی کہہ دیتے ہیں اسی طرح مبالغہ کے طور پر اسے عفریت بھی کہہ دیتے ہیں۔

طَرَفًا: تیری نگاہ، تیری نظر، ظرف مضاف "میں" مضاف الیہ۔ واحد مذکر حاضر۔

مُسْتَقَرًّا: قرار پکڑنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل۔ استقرار مصدر باب

مکر مجھ اس کا استعمال پر بدقالی کیلئے ہونے لگا۔ اِطَّيْرَ: واحد مکر غائب فعل ماضی۔ "تا" ضمیر جمع شکلم۔ اِطَّيْرْنَا: اصل میں تَطَّيْرْنَا تھا، "تا" سے "ط" میں ادغام کیا۔ اور ہمزہ وصل شروع میں لائی گئی۔ باب۔ افعال۔

طَائِرَا مُنْكُمْ: تمہاری تمہاری قال بد۔ تمہارا ٹھکانہ بد۔ تمہاری بڑی قسمت، طائِر مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔

تُفْتَنُونَ: تم آزمائے جاتے ہو۔ تم آزمائے جاؤ گے۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مفتنة مصدر باب ضرب۔

رَهْطًا: فحش، قبیلہ، برادری، بھائی بند، علامہ زاغ بنے دس سے کم آدمیوں کی جماعت کو رھط بتلایا ہے۔

تَقَاسَمُوا: تم آپس میں قسم کھاؤ۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔ تقاسم مصدر۔ باب "تفاعل" سے۔

لَنَبِيَّتَهُ: ہم اس کو ضرور رات میں جا لیں گے۔ ہم اس پر ضرور رات میں حملہ کر دیں گے۔ نبیۃ جمع شکلم فعل مضارع، بانوں تاکید ثقیلہ۔ "ہ" ضمیر مفعول، نبیۃ مصدر۔ باب تفعیل۔

مَكْرُوءًا: انہوں نے خیال کی۔ خفیہ تدبیر کی۔ جمع

استفعال۔ مَكْرُوءًا: حالت کو ایسا بدل دو کہ (ملکہ سبا) پہچان نہ سکے۔ جمع مذکر حاضر معروف۔ باب تفعیل۔

ادْخُلِي: تو (عورت) داخل ہو۔ واحد مؤنث حاضر فعل امر دخول مصدر باب نصر۔ الصَّرح: محل، قصر، پرہ عالی شان عمارت کہ جس میں نقش و نگار ہو۔ صرَّوْج جمع۔

لِحِجَّةٍ: دریا میں پرانی، دریا کا درمیانی حصہ جہاں پانی بہت ہوتا ہے۔

كَشَفَتْ: اس نے کھولا۔ اس نے کپڑا اٹھایا۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔ باب ضرب۔

مُفَرَّدًا: چکنا، صاف ہموار۔ واحد مکر۔ اسم مفعول، تفرید مصدر باب تفعیل۔

قَوَارِيرَ: شے کا برتن، گلاس ہو یا صراحی۔ لیکن یہاں پر مراد ہے شے، فاروۃ مفرد۔

اَسْلَمْتُ: میں حکم بردار ہوا۔ میں تابعدار ہوا۔ واحد شکلم فعل ماضی۔ اسلام مصدر۔ باب افعال۔

اِطَّيْرْنَا: ہم نے بدقالی کی۔ ہم نے منحوس سمجھا۔ اِطَّيْرَ: تَطَّيْر ہے، جس کے معنی اصل میں پرندوں سے بدقالی لینے کے ہیں۔

مذکر غائب فعل ماضی منکر مصدر باب
نصر۔

مَكْرَنًا: ہم نے مکر کی مزا دی۔ مکر کی مزا دینے کی
تدبیر کی۔ جمع حکم فعل ماضی منکر مصدر
باب نصر۔

دَمَرْنَاہُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے ان
کو اکیر مارا۔ دَمَرْنَا۔ جمع حکم۔ ماضی
تدبیر مصدر باب تفحیل "حم" ضمیر
جمع مذکر غائب۔

خَاوِيَةً: مری ہوئی۔ کھو کھلی۔ واحد مونث اسم
فاعل، خَوَاءٌ مصدر۔

اٰخِرِ جُوعًا: تم نکالو، جمع مذکر حاضر فعل امر،
اِخْرَاجٌ مصدر۔ باب افعال۔

يَتَطَهَّرُونَ: پاک صاف بننے ہیں۔ جمع مذکر
غائب فعل مضارع، يَطْهَرُ مصدر باب
تفعل۔

قَدَرْنَاہَا: ہم نے اس کو مقدر کر دیا تھا۔ ازل میں
حکم دیا تھا۔ قَدَرْنَا جمع حکم فعل ماضی،
تَقْدِيرٌ مصدر، باب تفحیل، حاضیہ
واحد مونث غائب۔

الْغَابِرِينَ: باقی رہنے والے۔ پیچھے رہ جانے
والے۔ نجات سے رہ جانے والے۔
ہلاک ہونے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل
"الغابر" واحد۔

اَمْطَرْنَا: ہم نے برسایا۔ جمع حکم فعل ماضی۔
اِمْطَارٌ مصدر باب افعال۔

اصْطَفٰی: اس نے چن لیا۔ اس نے پسند کر لیا۔
واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ اِصْطِفَاءٌ
مصدر باب افعال۔

اَنْبَتْنَا: ہم نے اگایا۔ جمع حکم فعل ماضی۔ اِنْبَاتٌ
مصدر باب افعال۔

بَهَجَةٍ: رونق، تازگی۔ ظہور فرحت و مسرت۔

قَرَارًا: ٹھہراؤ، ٹھہرنا۔ اسم مصدر اور مصدر باب
ضرب۔

حَاجِزًا: حجاب، پردہ، روک، آڑ۔ واحد مذکر اسم
فاعل۔ حَجَزٌ مصدر۔

يُجِيبُ: دعاء قبول کرے۔ دعاء قبول کرے گا۔
واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع، اِجَابَةٌ
مصدر باب افعال۔

الْمُضْطَرُّ: بے قرار، بے کس، بے بس، واحد
مذکر اسم فاعل۔ اِضْطِرَّازٌ مصدر باب
تعال اصل میں مضطر تھا، تاہم افعال کو
طاع سے بدل دیا اور راء کو راء اداء کر دیا

يَكْشِفُ: دور کرتا ہے، دور کر دے۔ واحد مذکر
غائب فعل مضارع، كَشَفٌ مصدر باب
ضرب۔

لَا تَحْزُنْ: تو غم نہ کھا۔ واحد مذکر حاضر فعل

مضارع۔ ہی۔ حَزُنْ مصدر باب سجع۔

يَمْكُرُونَ: وہ چالیں چلتے ہیں۔ جمع مذکر غائب

فعل مضارع۔ مَكَرَ مصدر باب نصر۔

رَدِفَ: وہ پیچھے لگا۔ وہ پیچھے ہوا۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی رَدَفَ مصدر باب سجع۔

تَسْتَعْجِلُونَ: تم جلدی کرتے ہو۔ تم جلت

کرتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع

استعجَلَ مصدر باب نصر۔

تَكُنْ: وہ چھپائی ہے۔ وہ چھپائے کی۔ واحد مونث

غائب فعل مضارع۔ اِكْتَنَ مصدر باب

افعال۔

يُعْلَنُونَ: وہ ظاہر کرتے ہیں۔ علانیہ کرتے ہیں۔

جمع مذکر غائب فعل مضارع اِعْلَنَ

مصدر باب افعال۔

يَقْصُصُ: وہ بیان کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع۔ قَصَصَ مصدر باب نصر۔

مُذَبِّحِينَ: پشت موڑنے والے۔ پیچھے دیکھنے والے

جمع مذکر اسم فاعل مُذَبِّحٌ مفروق۔ اِذْبَاز

مصدر باب افعال۔

مُسْلِمُونَ: فرمان بردار مسلمان۔ جمع مذکر اسم

فاعل مُسْلِمٌ مفروق۔ اِسْلَام مصدر باب

افعال۔

يَبْدُوا: عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ ابتدائی چلتی

کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع

يَبْدُ مصدر باب سجع۔

يُعْتَوْنَ: وہ اٹھائے جائیں گے۔ جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجہول۔ اُعْتَوَ مصدر باب

اِذْرَكَ: تھک کر رہ گیا۔ فنا ہو گیا۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی۔ اِذْرَكَ مصدر باب اصل تدارک

تھا جو کو وال میں ادغام کر کے شروع

میں ہمزہ وصل لائے۔ تدارک اصل

میں پے در پے کسی کام کے ہونے اور

یکے بعد دیگرے ایک چیز کے کسی چیز

سے ملنے کی ہیں۔ مگر یہاں تھک کر رہ

جائے اور فنا ہونے کے معنی مراد ہیں۔

عَمُونَ: دل کے اندھے۔ "عم" کی جمع بحال

رفع عَمًی سے بروزن فعل صفت مشبہ کا

صیغہ، اصل میں عَمًی تھا چونکہ ناقص

یابی میں صفت مشبہ کا "ی" حذف ہو جاتا

ہے اسلئے یاء حذف ہو گئی۔ اور عم رہ گیا۔

مُخْرَجُونَ: نکالے گئے۔ نکالے ہوئے۔ جمع

مذکر اسم فاعل۔ اِخْرَجَ مصدر باب

افعال۔

سَيِّرُوا: تم پھرو۔ تم چلو۔ تم سر کرو۔ جمع مذکر

حاضر فعل امر۔ سَيَّرَ مصدر باب

ضرب۔

اٰخِرَ حَيٰتِنَا: ہم نے نکالا۔ جمع شکلم فعل ماضی۔

ایخراَج: مصدر۔ باب افعال۔

فَزِعَ: ڈر گیا۔ گھبرا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی، فزع مصدر۔ باب۔ کح۔

دَابَّةً: اس آیت میں دابہ سے مراد ایک خاص جانور

ہے، قیامت سے پہلے کوہ صفا جو مکہ میں

واقع ہے دفعہ شق ہو گا اور اس سے ایک

جانور نکلے گا جو لوگوں سے باتیں کرے گا

کہ اب قیامت نزدیک ہے اور نشان لگا کر

بچے ایمانداروں اور چھے منکروں کو ایک

دوسرے سے الگ کرے گا۔ یہ معنوں

احادیث صحیحہ میں وارد ہے۔ علامہ ابو بکر

الجزائری نے اس آیت کے ضمن میں

لکھا ہے ”قرب قیامت کے وقت جہاں

عجیب و غریب حالات رونما ہوں گے اسی

وقت زمین سے ایک عجیب الخلق جانور

نکلے گا۔ اور لوگوں سے گفتگو کرنے کا۔

جسکی وجہ سے لوگ آزمائش میں پڑ جائیں

گے۔ (۱) عقیدۃ المؤمن مترجم۔ ۱۷۱

(

فَحْشَرُ: ہم جمع کریں گے۔ اکٹھا کریں گے۔ جمع

شکلم مضارع حشر مصدر۔ باب نصر۔

يُؤْزَعُونَ: ان کو جمع کیا جائے گا۔ جمع مذکر غائب،

فعل مضارع مجہول، وُزِعَ مصدر۔

يُنْفَخُ: پھونکا جائے گا۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول، نَفَخَ مصدر باب فح۔

دٰخِرِيْنَ: ذلیل و خوار، جمع مذکر اسم فاعل، حالت

نصب و جر، دٰخِرَ مصدر۔

جَامِدَةً: جمی ہوئی۔ ٹھہری ہوئی۔ واحد مونث اسم

فاعل جَمَدٌ مصدر۔

اَتَقَنَ: اس نے درست کیا۔ مضبوط کیا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی۔ اَتَقَّنَ مصدر۔ باب

افعال۔

فَزِعَ: گھبراہٹ۔ اسم فعل۔

اٰمِنُوْنَ: امن والے۔ بے خوف، مطمئن، امین کی

جمع۔ جمع مذکر اسم فاعل۔

كُتِبَتْ: اوندھے منہ ڈالے جائیں گے۔ واحد

مونث غائب فعل ماضی مجہول۔ كَتَبَ

مصدر باب نصر۔

اٰمُرَتْ: مجھے حکم دیا گیا۔ واحد شکلم فعل ماضی مجہول

، اَمَرَ مصدر۔ باب نصر۔

اَتْلَوْا: میں پڑھتا ہوں۔ واحد شکلم فعل مضارع

تَلَا مصدر۔ باب نصر۔

سورة القصص

عَلَّا: وہ چڑھ گیا۔ اس نے چڑھائی کی۔ وہ غالب آیا۔

فعل مضارع، حَذَرُ مصدر۔

واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ غَلَوُ مصدر

باب نصر۔

شَيْعًا: فرق۔ گروہ، شیعۃ مفرد۔

يَسْتَضْعِفُ: اس نے کمزور کر رکھا ہے، اس نے

زور گھٹا رکھا تھا، وہ کمزور تھا۔ واحد مذکر

غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔

يَسْتَضْعَفُ مصدر۔ باب استفعال۔

يَذْبَحُ: وہ ذبح کیا کرتا تھا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل

مضارع تَذْبِيح مصدر۔ باب تفعیل۔

(حکایت حال ماضی)

يَسْتَحْيِي: وہ زندہ رہنے دیتا تھا، واحد مذکر غائب

فعل مضارع يَسْتَحْيَا مصدر باب

استفعال۔

اِسْتَضْعَفُوا: وہ ضعیف سمجھے گئے۔ کمزور خیال

کئے گئے۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی

مجهول۔ اِسْتَضْعَفُ مصدر باب استفعال

نُمَكِّنَ: ہم جہاد عطا کریں گے۔ ہم قدرت دیں۔

جمع شکم فعل مضارع منصوب نُمَكِّنُ

مصدر باب تفعیل۔

نُفِرَی: ہم دکھادیں۔ جمع شکم فعل مضارع اِذَاءَ

مصدر باب افعال۔

يَحْذَرُونَ: وہ ڈریں، ڈر جائیں۔ جمع مذکر غائب

أَرْضِيْعِيہ: تو اس کو دودھ پلا۔ اَرْضِیْ۔ واحد

مونث حاضر فعل امر۔ اَرْضَاعِ مصدر۔

باب افعال۔ "ہ" ضمیر واحد مذکر غائب۔

خِفَتِ: تو ڈری، واحد مونث حاضر فعل ماضی،

خَوْفُ مصدر۔

الْقِيَّةِ: تو اس کو ڈال دے۔ اَلْقِیْ۔ واحد مونث

حاضر فعل امر اَلْقَاءَ مصدر باب افعال۔

"ہ" ضمیر واحد مذکر غائب۔

الْيَمِّ: دریا۔ اسم جنس۔

لَا تَحْزَنِي: تو غمگین نہ ہو۔ واحد مونث حاضر

فعل مضارع حَزَنَ مصدر۔ باب

مع۔

رَأَدُّوْهُ: اس کو پھرنے والے۔ اس کو لوٹا دینے

والے، جمع مذکر اسم فاعل "ہ" ضمیر واحد

مذکر غائب "رَأَدُوْهُ" اصل میں رَأَدُوْهُ تھا۔

نون جمع اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

حَزَنًا: رنج، غم، بیتقراری، اَحْزَانُ جمع۔

اَمْرَاتُ فِرْعَوْنَ: آسیابت مزاحم، موسیٰ

علیہ السلام پر ایمان لائی تھیں۔ جب

فرعون کو اپنی بیوی کے ایمان لانے کے

بارے میں معلوم ہوا تو اس کو قتل کا ارادہ

کیا جب آسیابت مزاحم کو معلوم ہوا کہ

غائب فعل ماضی، بصر مصدر۔

جُنِبَ : دور۔

الْمَرَاضِعَ : الْمَرْضِعُ مفرد، مَرَّاضِعُ ظرف

مکان ہے تو دودھ پینے کی جگہ چھتیاں اور
صدر می بھی ہے تو چھاتی سے دودھ
پینا۔

رَدَدْنَاهُ : ہم نے اس کو پھیر دیا۔ ہم نے اس کو

واپس کر دیا۔ ہم نے اس کو لوٹا دیا۔ ردونا:
جمع شکلم فعل ماضی ردّ مصدر "و" ضمیر
واحد مذکر غائب۔ باب نصر۔

يَقْتَتِلُنَ : دو دونوں لڑ رہے تھے 'مثنیہ مذکر غائب

اِثْنَالِ مصدر باب افتعال

اسْتِغَاثَهُ : اس نے فریاد کی۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی۔ "و" ضمیر واحد مذکر غائب۔
اِسْتِغَاثَةُ مصدر۔ لے ایسر التفاسیر ص

۵۱۶ ج ۴

وَكَزَّ : گھونہ مارا، مکارا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی معروف۔ وکّز مصدر باب ضرب

قَضَى عَلَيْهِ : مار ڈالا۔ (اس جگہ قضی کے بعد

علی آیا ہے) حالات کے اختلاف اور
سیاق کی مناسبت سے مختلف معنی مراد
ہوتے ہیں۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

فرعون اسے قتل کرنا چاہتا ہے تو انہوں

نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی "رب ابن لی
عندک بیتانی البیتہ ونبی من فرعون
وعلمہ ونبی من القوم الظالمین" فرعون
نے ان کے ہاتھ اور پیر بندھوا دیا تاکہ ان
پر ایک بھاری پتھر پھینک کر انہیں ختم کر
دے۔ اگر وہ اپنے ایمان پر باقی رہتی ہیں
۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور
انہیں جنت میں ان کا مکان دکھا دینے۔
اور ان کی روح بھی قفس عنسری سے
پرداز کر گئی۔ موت آجانے کے بعد ان
کے اوپر پتھر پھینکا گیا۔ اور اللہ نے انہیں
فرعون ظالم کے عذاب سے محفوظ رکھا۔

قُرَّةُ : آنکھ کی خشکی، مراد سرور قلب، یہ لفظ قُر
سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں شہدک۔

فَوَازٌ : دل، اَفِئْدَةُ جمع۔

فَرِغَا : بے صبر، صبر سے خالی۔ یا خوف سے خالی
۔ واحد مذکر اسم فاعل، فَرَغَ مصدر۔

رَبَطْنَا : ہم نے باندھ دیا۔ ہم نے گرہ دی، جمع شکلم
فعل ماضی، رَطَبَ مصدر، باب ضرب

قُصِيْهِ : حضرت موسیٰ کی بہن کو خطاب ہے۔ اس
کے پیچھے پیچھے جا۔ واحد مونث حاضر امر
معروف باب نصر۔

بُصِّرَتْ : اس (عورت) نے دیکھا، واحد مونث

معروف۔ قَضَا اور قَضَاءُ مصدر۔ باب

ضرب۔

ظَلَمْتُ : میں نے ظلم کیا۔ میں نے زیادتی کی۔

واحد شکم فعل ماضی ظَلَمَ مصدر باب

ضرب۔

يَتَرَقَّبُ : خفیہ ٹوہ گاٹا ہوا۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع، تَرَقَّبَ مصدر باب تفعّل۔

اسْتَنْصَرَهُ : اس نے اس سے مدد مانگی، اسْتَنْصَرَ

واحد مذکر غائب فعل ماضی اسْتَنْصَرَ

مصدر "ه" ضمیر واحد مذکر غائب۔

يَسْتَنْصِرُ حُجَّهُ : وہ اس کو چیخ کر بلا رہا تھا۔ وہ اسکو

زور سے آواز دے رہا تھا۔ اس سے پکار کر

فریاد کر رہا تھا۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع، اسْتَنْصَرَ ماضی مصدر باب استفعال

"ه" ضمیر مفعول۔

يَبْطِشُ : کہ پکڑے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع بَطَشَ مصدر باب ضرب۔

أَقْصَا : بہت بعید۔ زیادہ دور، الفعل التفضیل کا

صیغہ قصاء سے جس کے معنی دور ہونے

کے ہیں۔

يَأْتِمُرُونَ : وہ باہم مشورہ کر رہے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل، يَأْتَمَرُ مصدر باب

اتّعال۔

تَوَجَّهَ : وہ متوجہ ہوا۔ اس نے رخ کیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی۔ تَوَجَّهَ مصدر۔ باب

تفعّل۔

تِلْقَاءَ : طرف، لقاء سے، ملاقات کرنے اور

آننے سامنے ہونے کی جگہ کو تلقاء کہتے

ہیں۔ اور اسی اعتبار سے طرف اور جہت

کے معنی میں مستعمل ہے۔ اسم معرفہ

علم، حضرت شیبہ کا قبیلہ اور اسکی بہتی

جس کا محل وقوع عقیقہ سے مشرقی جانب

تھا۔

مَدِينٍ : اسم مکان کہتے ہیں۔ اہل تاریخ جزیرہ سینا

سے حدود فرات تک پورے علاقہ کو

مدین کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ

لوگ تجارت پیشہ تھے۔

يَسْقُونَ : وہ پانی پارہے تھے۔ (جانوروں کو) جمع

مذکر غائب فعل مضارع معروف سَقَى

مصدر باب ضرب۔

تَذُودَانِ : وہ دونوں ہانکتی ہیں۔ وہ دونوں روکتی

ہیں۔ وہ دونوں ہٹاتی ہیں۔ شنیہ مونث

غائب فعل مضارع تَذَوَّدَ مصدر باب نصر۔

لَا نَسْقِي : ہم نہیں پلاتے ہیں۔ جمع شکم فعل

مضارع حق سَقَى اور سَقِيَ مصدر باب

ضرب۔ لغات القرآن ج ۵ ص

”ن“ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

تَجَرُّنِي: تو میری نوکری کرے گا۔ تو میری مزدوری کرے گا۔ واحد مذکر حاضر فعل مضارع ”ن“ وقایہ ”ی“ ضمیر واحد متکلم۔

حَجَجَ: برس۔ سال۔ حجۃ مفرو۔

أَتَمَمْتُ: تو نے پورا کر دیا۔ واحد مذکر حاضر فعل ماضی إتمام مصدر۔ باب افعال۔

الْأَجَلَيْنِ: دو مقررہ مدتیں اجل کاثنیہ۔

الْأَجَلِ: مدت مقررہ۔ اسی وجہ سے موت کو بھی اجل کہتے ہیں۔ جمع اَجَلات۔

سَارَ: وہ چلا، واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ سیر مصدر باب ضرب۔

أَنَسَ: اس نے دیکھا، اس نے محسوس کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی إنباس مصدر باب افعال۔

اَهْكُثُوا: تم ٹھہرے رہو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔ مكث مصدر۔ باب نصر۔

أَنَسْتُ: میں نے دیکھا۔ میں نے محسوس کیا۔ واحد متکلم فعل ماضی۔ إنباس مصدر باب افعال۔

جَذْوَةٍ: چگاری۔ انگار۔ شعلہ، جذی اور جذی

يُصْدِرُ: پانی پلا کر واپس نکال لائیں۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع إصدار مصدر باب افعال۔

الرِّعَاءُ: چرواہے۔ راعی کی جمع۔

السَّحِيَاءُ: شرمنا، خیا کرنا، پروزن استفعال۔ مصدر ہے۔

قَصَّ: قصہ بیان کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف فَصَّ مصدر اگر اس کا صلہ ”علی“ آئے تو قصہ بیان کرنے کے معنی ہوں گے۔ جس طرح اس آیت میں ہے اگر (علی) نہیں ہے تو دوسرے معنی میں آئے گا۔

الْقَصَصَ: قصہ، اسم مصدر۔

اسْتَأْجَرَهُ: تو اس کو اجرت پر نوکر رکھ لے۔ استأجر واحد مذکر حاضر فعل امر۔ استيجار مصدر ”ه“ ضمیر واحد مذکر غائب۔

اسْتَأْجَرْتُ: تو نے اجرت پر نوکر رکھا۔ واحد مذکر حاضر فعل ماضی استيجار مصدر باب استفعال۔

أُنْكِحَكَ: میں تجھ کو بیاہ دوں۔ میں تیرے نکاح

میں دیدوں۔ أنکح: واحد متکلم

فعل مضارع، إنکاح مصدر باب افعال،

جمع۔

حاضر فعل امر۔ اِئْتَانِ مصدر۔ باب

افعال۔

اَسْبَلَّكَ : تو ڈال لے۔ تو داخل کر۔ واحد مذکر

حاضر فعل امر۔ سَلُّوكْ مصدر باب نصر۔

اَضْمَمُ : تو ملائے۔ واحد مذکر حاضر فعل امر، ضم

مصدر۔ باب نصر۔

جَنَاحَكَ : تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو، جناح

مضاف "ک" ضمیر واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ۔

رَدَا : مددگار، مدد دینے والا۔ جو دوسروں کی مدد

کیلئے ساتھ چلے رہا کہلاتا ہے، مفت

جسہ کا صفہ اُرداء جمع۔

يُصَدِّقُنِي : وہ میری تصدیق کرے۔ واحد مذکر

غائب فعل مضارع تصدیق مصدر باب

تفصیل نون و قایہ "ی" شکلم مفعول۔

عَصُدُكَ : تیرا بازو۔ عَصَدُ مضاف "ک" ضمیر

واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ۔

مُفْتَرِي : از خود ساختہ، واحد مذکر اسم مفعول۔

اِغْتَرَا مصدر باب افعال۔

اَوْقَدَ : تو آگ جلا، جو پکا۔ واحد مذکر حاضر فعل

امر۔ اِغْتَادَ مصدر باب افعال۔

اَطْلَعُ : میں جھانکوں، میں مطلع ہوں، واحد شکلم

فعل مضارع۔ اِطْلَاعَ مصدر باب افعال

تَصْطَلُونُ : تم تاپو۔ جمع مذکر حاضر فعل

مضارع۔ اِصْطَلَاءَ مصدر جس کے

معنی تاپنے کے ہیں۔ باب افعال۔

نُوْدِي : اس کو پکارا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی مجہول۔ نِدَاءَ مصدر باب مفاعلة۔

الْبُقْعَةِ : زمین، قطعہ زمین، بقاع اور بقع جمع۔

اَلْقَى : تو ڈال۔ واحد مذکر حاضر فعل امر۔ اِلْقَاءَ

مصدر باب افعال۔

تَهْتَزُّ : وہ ہلتی ہے، وہ جھپٹناتی ہے، وہ بل کھاتی

ہے۔ واحد مؤنث غائب فعل مضارع

اِهْتَزَّ مصدر۔ باب افعال۔

وَلَّى : منہ موڑ کر پیٹھ دے کر بھاگا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی معروف تَوَلَّى مصدر

باب تفصیل۔

مُدْبِرًا : پشت پھیرنے والا۔ پیٹھ پھیرنے والا۔

واحد مذکر۔ اسم فاعل۔ اِذْبَارَ مصدر باب

افعال۔

لَمْ يُعَقِّبْ : وہ پیچھے نہیں پھرا۔ پلٹ کر نہیں

دیکھا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجزوم منفی۔ تَعَقَّبَ مصدر باب

تفصیل۔

اَقْبَلَ : تو آگے آئے۔ تو متوجہ ہو۔ واحد مذکر

يَذْرَءُ وَيَنْ : دور کرتے ہیں، دفع کرتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع ذرء مصدر باب فتح۔

نَتَخَطَّفُ : ہم کو اچک لیا جائے گا۔ جمع شکلم

فعل مضارع مجہول۔ نَتَخَطَّفُ مصدر باب تفعیل، یعنی قتل کر دیا جائے گا لوٹ لیا جائے گا۔ خَطَفَ اور اخْطَافَ اچک لینا کسی چیز کو جھینٹا مار کر لے لینا، خَطَفَةُ جھینٹا۔

نَمَكْنُ : (کیا) ہم نے جہاد عطا نہیں کیا۔ کیا ہم

نے جگہ نہیں دی۔ جمع شکلم فعل مضارع مجزوم نَمَكْنُ مصدر باب تفعیل۔

يُجَبِّي : کھینچ کر لائے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول، جَبَّيَ جَبَانِيَّةً جَبَانِيَّةً جَبَوَ مصدر ہیں۔ باب ضرب وفتح سے

بَطَرَتْ : اترائی۔ اُترنے لگی۔ واحد مؤنث غائب

فعل ماضی، بَطَرَتْ مصدر۔ باب سح۔

مَعِيشَتَهَا : اس کا سامان زندگی۔ اسم مصدر

مضاف "ہا" ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ

أَغْوَيْنَا : ہم نے بہکایا۔ جمع شکلم فعل ماضی، اغْوَاءَ

مصدر۔ باب انفعال۔

اسْتَكْبَرُ : اس نے گھمنڈ کیا، اس نے غرور کیا،

واحد مذکر غائب فعل ماضی اسْتَكْبَرُ

مصدر باب استفعال

الْمَقْبُوحِينَ : بد حال لوگ، جمع مذکر، اسم

مفعول۔ الْمَقْبُوحُ مفرد۔ قَبِحَ مادہ۔ فتح ایسی حالت اور شکل کو کہتے ہیں جس کو دیکھنے سے آنکھوں کو نفرت اور طبیعت کو گراہٹ ہو۔ قبیح عمل ہوتا ہے اور شکل بھی یہاں مراد و زخمی ہیں۔

تَطَاوَلُ : وہ دراز ہوا۔ وہ لمبا گزرا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی، تَطَاوَلُ مصدر، اس کا استعمال جب عمر کیلئے ہوگا تو درازی عمر کے معنی ہوں گے۔

ثَاوِيًا : مقیم، باشندہ، رہنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل، ثَوَاءَ مصدر باب ضرب۔

تَظَاهَرَا : وہ دونوں آپس میں موافق ہوئے، وہ

دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔

ثَنِيْنَةٌ مذکر غائب فعل ماضی تَظَاهَرُ مصدر باب "فَاعِل"

وَصَلَّنا : ہم نے پے در پے بھیجا۔ جمع شکلم فعل

ماضی معروف ثَوَّ صَيَّلَ مصدر۔ باب تفعیل۔

تَبَرَّأْنَا : ہم بے زار ہو گئے۔ ہم نے بیزاری کا اظہار کیا۔ جمع شکلم فعل ماضی تَبَرَّأَ مصدر باب تَفَعَّل۔

عَمِيَّتْ : وہ بھائی نہ دی، وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ واحد مونث غائب فعل ماضی غنی مصدر باب سَمِع۔

الْمُفْلِحِينَ : کامیاب، مراد پانے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل، الْمُفْلِحُ، واحد إِفْلَاح مصدر باب افْعَال۔

تَكُنْ : وہ چمپاتی ہے۔ وہ چمپائی گئی، وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ وہ پوشیدہ رکھیں گے۔ واحد مونث غائب فعل مضارع إِكْتَانَ مصدر باب افْعَال۔

يُعْلِنُونَ : وہ ظاہر کرتے ہیں۔ علانیہ کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع إِعْلَان مصدر باب افْعَال۔

سَرْمَدًا : ہمیشہ، دائم۔

تَسْكُونُونَ : تم چین پاتے ہو۔ تم چین پاؤ گے۔ جمع مذکر حاضر، فعل مضارع تَسْكُونُ مصدر باب نصر۔

الْكُنُوزِ : خزانے، بکثرت جمع کیا ہوا مال۔ ستار۔ چاندی، کتّو مفرد۔

مَقَاتِلَہٗ : اس کی کئیالی، مَقَاتِلُ مضاف "ہ"

ضَمِيرٌ مضاف الیہ، مَقَاتِلُ مضافہ، مَقَاتِلُہٗ الجور۔

تَنُوءُ : وہ بھاری ہوتی ہے، وہ تھکتی ہے، واحد مونث غائب فعل مضارع تَوَّءَ مصدر باب نصر۔

ابْتَغِ : تو تلاش کر۔ واحد مذکر حاضر فعل امر۔ ابْتِغَاء مصدر، باب افْعَال۔

خَسَفْنَا : ہم نے دھنپایا۔ جمع شکلم فعل ماضی خَسَفَ مصدر، باب ضرب۔

الْمُنْتَصِرِينَ : بدلہ لینے والے۔ بدلہ پانے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل۔ الْمُنتَصِرُ، مفرد انتصار مصدر۔ باب افْعَال۔

يَبْسُطُ : کشادہ کرتا ہے۔ وسیع کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع يَبْسُطُ مصدر باب نصر۔

مَعَادٍ : لوٹ کر آنے کی جگہ، اسم ظرف مکان۔ عَوْدَ مصدر۔ باب نصر۔

لَا يَصُدُّكَ : تجھے نہ روک لے۔ واحد مذکر غائب فعل نہی ہائون تاکید صَدَّ مصدر۔ ک ضمیر مفعول۔ باب نصر۔

هَالِكٌ : ہلاک ہونے والا۔ فنا ہونے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل هَلَكَ هَلَاكٌ مضاف۔ باب ضرب۔

وَجْهَهُ: یہاں وجہ سے مراد ذات باری تعالیٰ ہے۔

سورة العنكبوت

يُنَزِّلُ كُوْنًا: (کہ) وہ چھوڑ دیئے جائیں گے، جمع

مذکر غائب، فعل مضارع مجہول، نزول

مصدر باب (نصر)

لَا يُفْتَنُونَ: ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجہول منفی فتن

مصدر باب (ضرب)

فَتَنًا: ہم نے آزمایا، جمع شکلم، فعل ماضی معروف،

باب (ضرب)

يَسْبِقُونَا: وہ ہم کو عاجز کر دیں گے ہم سے بڑے

تھیں گے، اصل معنی (آگے بڑھ جائیں

گے) جمع مذکر غائب، فعل مضارع،

سبق مصدر باب (نصر، ضرب) (تا) ضمیر جمع

شکلم

لَاتِ: البتہ آنے والا ہے، واحد مذکر، اسم فاعل،

إِنِّيَا مصدر باب (ضرب)

يُجَاهِدُ: وہ سخت کوشش کرتا ہے، فعل مضارع،

واحد مذکر غائب، مُحَاوِدَةٌ وَجْهًا مصدر

باب (مفاعلة)

لَنُكَفِّرَنَّ: البتہ ہم ضرور ہی دور کر دیں گے، جمع

شکلم، فعل مضارع بانون تاکید ثقلية نَكْفِرُ

مصدر باب (تفحیل)

لَنَجْزِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ضرور بدلہ دیں گے ان کو،

جمع شکلم فعل مضارع بانون تاکید ثقلية

خَزَاءُ مصدر باب (ضرب) هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب۔

وَصَيَّنَّا: ہم نے وصیت کی ہم نے حکم دیا، جمع

شکلم، فعل ماضی معروف، تَوْصِيَةٌ مصدر

باب (تفحیل)

جَاهِدْكَ: وہ دونوں (ماں باپ) تجھ پر زور دالیں،

وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں، شنیہ مذکر

غائب فعل ماضی، مُحَاوِدَةٌ وَجْهًا مصدر

باب (مفاعلة) (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر

لَا تُطِعُهُمَا: تم ان دونوں کی اطاعت نہ کرو، تو ان

کی بات نہ مان، لا تطع واحد مذکر حاضر فعل

نہی اطاعة مصدر باب (افعال) (حما) ضمیر

ثنیہ مذکر غائب۔

مَوْجِعُكُمْ: (دوبارہ تمہارا الوٹنا ہے یا تم سب کا لوٹنا

یا جانا ہے) مَوْجِعُ مصدر مضاف (کم) ضمیر

مخاطب باب (ضرب) (یہ لفظ لازم اور

متعدی دونوں استعمال ہوتا ہے)۔

أَنبِئُكُمْ: میں تم کو بتاؤں گا، میں تم کو خبر دوں گا،

واحد شکلم، فعل مضارع ثبينة مصدر باب

تفحیل، (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر۔

أَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا، جمع شکلم، فعل ماضی معروف،
أَرْسَلْ مصدر باب (افعال)

ظَالِمُونَ: وہ ظلم کرنے والے تھے، جمع مذکر، اسم
فَاعِل، ظَالِمٌ واحد، ظَلَمَ مصدر باب
(ضرب)

أَنْجَيْنَا: ہم نے اس کو بچالیا، ہم نے اس کو نجات
دی، جمع شکلم، فعل ماضی، أَنْجَاء مصدر
باب (افعال) (ہم) ضمیر واحد مذکر غائب

أَوْثَقْنَا: بت، ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا پرستش کی
جائے۔ وثنٌ واحد

إِفْكَأ: جموت، بہتان، کسی شے کا اس کی اصلی جانب
سے منہ پھرنے کا نام افکاء ہے۔

فَابْتَغُوا: پس تم لوگ تلاش کرو، پس تم لوگ چاہو
، جمع مذکر حاضر، فعل امر ابتغاء مصدر باب
افتعال۔

تُرْجَعُونَ: تم کو لوٹایا جائے گا، تم لوٹائے جاؤ گے،
جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول رُجِعَ
مصدر باب (ضرب)

إِنْ تَكْذِبُوا: اگر تم جھٹلاؤ یا اگر تم جھٹلاؤ گے، جمع
مذکر حاضر، فعل مضارع تَكْذِيبُ مصدر
باب (التفصیل) لان شرطیہ کے آنے سے
نون امرالی حذف ہو گیا۔

الْبَلْغُ: پہنچانا، تھلا دینا، مصدر ہے باب التفصیل

لَنْدُخِلْنَهُمْ: البتہ ہم ضرور ضرور ان کو داخل

کریں گے، جمع شکلم، فعل مضارع لام تاکید
بانوں تاکید ثقیلہ اِذْخَالْ مصدر باب (افعال)
(ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

أَوْذَى: وہ ستایا گیا، واحد مذکر غائب، فعل ماضی
مجهول، اِذَّاء مصدر باب (افعال)

وَلَنْحْمِلَ: اور البتہ ہم اٹھالیں گے، جمع شکلم، امر
معروف، حَمَلَ مصدر باب (ضرب)

حَامِلِينَ: اٹھانے والے، جمع مذکر، اسم فاعل،
حَامِلٌ واحد حَمَلَ مصدر باب (ضرب)

وَلَيَحْمِلُنَّ: البتہ وہ لوگ ضرور ضرور اٹھائیں
گے، جمع مذکر غائب، فعل مضارع، لام
تاکید بانوں تاکید ثقیلہ، حَمَلَ مصدر باب
(ضرب)

أَتَقَالَهُمْ: ان کے بوجھ کو مراد ان کے گناہوں کو،
ثَقُلَ واحد (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

لَيَسْتَلْنَ: البتہ ضرور ضرور ان سے باز پرس کی
جائے گی، جمع مذکر غائب فعل مضارع
مجہول لام تاکید بانوں تاکید ثقیلہ، باب (فتح)

يَفْتَرُونَ: وہ لوگ بہتان باندھتے ہیں، جمع مذکر
غائب، فعل مضارع اِفْتَرَاءُ مصدر باب
(افتعال)

جیسے کلمہ کا مصدر تکلیما و کلاماً ہے۔

اسی طرح طبع کا مصدر تَبَيَّنًا و تَبَيَّنًا آتا ہے۔

يُبْدِي: ابتدا کرتا ہے، وہ ایجاد کرتا ہے،

واحد مذکر غائب، فعل مضارع ابتدَاء مصدر

باب (افعال)

ثُمَّ يَعْبُدُہ: پھر اس کو لوٹاتا ہے یُعْبُدُ واحد مذکر

غائب، فعل مضارع إِعَادَة مصدر باب

(افعال) (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔

سَيِّرُوا: تم پھرو، تم چکر لگاؤ، تم سیر کرو، جمع مذکر

حاضر، فعل امر سَيَّر مصدر باب (ضرب)

يُنشِئُ: وہ پیدا کرے گا، واحد مذکر غائب، فعل

مضارع، انشاء مصدر باب (افعال)

تُقَلَّبُونَ: تم پھیرے جاؤ گے، جمع مذکر حاضر، فعل

مضارع مجہول قلب مصدر باب (ضرب)

مُعْجِزِينَ: (نہیں ہو) عاجز کرنے والے، جمع مذکر،

اسم فاعل مُعْجِز مفرد إغْضَاژ مصدر باب

(افعال)

يَتَسَوَّأُ: وہ لوگ ناامید ہو گئے، جمع مذکر غائب، فعل

ماضی یاس مصدر باب (سج)

أَقْتُلُوہ: اس کو مار ڈالو، اس کو قتل کرو، جمع مذکر

حاضر، فعل امر باب (نصر) (ہ) ضمیر واحد

نَصْرٌ مذکر غائب۔

حَرِّقُوا: تم جلا دو، جمع مذکر حاضر فعل امر، تَحْرِيقٌ

مصدر باب (تفعلیل)

اتَّخَذْتُمْ: تم لوگوں نے بنالیا۔ جمع مذکر حاضر،

فعل ماضی اتَّخَذَ مصدر باب (افعال)

يَلْعَنُ: لعنت کرتا ہے یا کرے گا واحد مذکر غائب،

فعل مضارع، لَعْنٌ مصدر باب (فج)

فَاصِرِينَ: مدد کرنے والے، جمع مذکر، اسم فاعل،

فَاصِرٌ مفرد نَصَرَ مصدر باب (نصر)

مُهَاجِرٌ: (میں) ہجرت کرنے والا ہوں، واحد

مذکر، اسم فاعل، مُهَاجَرَة مصدر باب (مفاعلة)

وَهَبْنَا: ہم نے عطا کیا، جمع شکلم فعل ماضی، وَهَبٌ

مصدر باب (فج)

تَقْطَعُونَ: تم رہزنی کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع، قَطَعَ مصدر باب (فج)

نَادَيْكُمْ: اپنی مجلس مشاورت میں آؤ، جمع

(نادی) اسم مضاف (کم) ضمیر مضاف الیہ

باب (مفاعلة)

اِئْتِنَا: ہم پر آ، واحد مذکر حاضر فعل امر،

إِيتَانٌ مصدر باب (ضرب) (تا) ضمیر شکلم

أَنْصُرُنِي: تو میری مدد کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

، نَصَرَ مصدر باب (نصر) اس میں (ن)

وقایہ (ی) ضمیر واحد شکلم۔

مُهْلِكُونَ: ہلاک کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل
، اِنْفَعَلَ: مصدر باب (افعال) اصل میں
مُهْلِكُونَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے فاعل کو
ساقط کر دیا گیا۔

لَنْجَيْنَهُ: البتہ ہم اس کو ضرور بچالیں گے، جمع
مستکلم فعل مضارع لام تاکید بانوں تاکید
ثقلید تنجیۃ مصدر باب (تفصیل) (ہ)
ضمیر واحد مذکر غائب مفعول،
سعیۃ: غمگین کئے گئے، ناخوش کئے گئے، واحد مذکر

غائب فعل باضی مجهول باب (نصر)
ضائق: تنگ ہوا، واحد مذکر غائب فعل باضی، ضیق
مصدر باب (ضرب)

ذُرْعًا: ذرع کے معنی طاقت اور گنجائش کے آتے
ہیں لیکن محاورے میں "ضائق بہم ذرعًا"
اسی وقت بولا جاتا ہے جب کہ معاملہ کی
خرابی سے رہائی کی کوئی صورت نہ ہو، مصدر
باب (فتح)

لَا تَخَفْ: تو نہ ڈر، آپ نہ ڈریئے واحد مذکر حاضر
فعل نہی، خوف مصدر باب (مع)
لَا تَحْزَنْ: تو غمگین نہ ہو، واحد مذکر حاضر فعل نہی
حزن مصدر باب (مع)

مَنْجُوكَ: (بے شک ہم) آپ کو نجات دیں
والے ہیں، جمع مذکر اسم فاعل اصل میں

مُنَجِّوْنَ تَحَا (ن) کو اضافت کی وجہ سے اور
(ی) کو ثقل کی وجہ سے ساقط کر دیا گیا۔
تنجیۃ مصدر باب (تفصیل)
رجزاً: عذاب، بلا، معیت،

شعیباً: حضرت شعیب انبیاء میں شمار ہوتے ہیں۔
آپ شہر مدین کے لوگوں کی طرف بھیجے
گئے تھے۔ آپ کی قوم تاپ ٹول میں کی
بیشی کرتی تھی اور اس طرح قوم میں فساد
پھیلاتی تھی، توحید پرستوں کا مذاق اڑاتی
تھی۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان کو
ان غلط کاموں سے ڈر لیا مگر قوم نے آپ
کی بات نہ مانی بلکہ اپنی بستی سے نکال دینے
کی دھمکی دی بالآخر ان پر بھی زلزلہ کی
صورت میں عذاب کا نزول ہوا۔ وہ اپنے
گھروں میں ہلاک ہوئے اور اللہ نے اپنے
بنی اور مومنین کو بچالیا۔

وَأَرْجُوا: تم امید رکھو، جمع مذکر حاضر فعل امر،
رجاء مصدر باب (نصر)

تَعْتَمِدُوا: تم مت فساد پھاؤ، تم مت پھر دامن میں فساد
پچاتے ہوئے۔ جمع مذکر حاضر فعل نہی، عیثی
غنی مصدر باب (مع)

مُفْسِدِينَ: فساد پھیلاتے ہوئے، فساد پھیلاتے
والے، مُفْسِدٌ مفرد جمع مذکر اسم فاعل،
اِنْسَادُ مصدر باب (افعال)

الرَّجْفَةُ: بھونچال، زلزلہ

جَثْمِین: اوندھے پڑنے والے، زالو کے بل
گرنے والے جمع مذکر اسم فاعل مفرد جَثْمِین
، جَثْوُ مصدر باب (نصر)

تَبِین: ظاہر ہو گیا، واضح ہو گیا، واحد مذکر غائب
فعل ماضی تَبَّینَ مصدر باب (تعلیل)

مَسْكِينِهِمْ: ان کے گھروں سے، مَسْكِنٌ مفرد
اسم ظرف (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب،

زَيْن: مزین کر دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی،
تَزَّيَّنَ مصدر باب (تعلیل)

مُسْتَبْصِرِينَ: وہ بصارت رکھنے والے تھے، جمع
مذکر اسم فاعل، اِسْتَبْصَرَ مصدر باب
(استفعل) مُسْتَبْصِرٌ مفرد،

قَارُون: قارون خدا کے تافران و سرکش بندوں
میں سے ایک بندہ قوم بنی اسرائیل میں سے
تھا، مگر فرعون کے دوستوں میں سے تھا اللہ
نے اسے اتنی فراوانی سے مال عطا فرمایا تھا کہ
اس کی بچیاں اٹھانے کے لئے ایک جماعت
درکار تھی، جب اسے خیر و خیرات کی
ترغیب دلائی گئی اور غرور و تکبر سے باز
رہنے کو کہا گیا تو اس نے پیغمبر کی بات
حقارت سے سنی اور غرور سے کہا "یہ
دولت مجھے میری محنت اور لیاقت سے ملی

ہے۔" اللہ تعالیٰ نے قارون کے غرور کا سر
نچا کر دیا اور وہ اپنی دولت سمیت زمین میں
دھنسا دیا گیا کوئی اس کا پار و دغا گار نہ ہوا۔

فِرْعَوْن: مصر کا بادشاہ فرعون دنیا کا سب سے زیادہ
طاقتور بادشاہ تھا وہ عوام کا خدا بنا ہوا تھا۔ وہ
قبیلے خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ اس نے بنی
اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا تھا۔ جب
حضرت موسیٰ کو اللہ نے نبوت سے سر
فراز فرمایا تو حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ
اور دو باتوں کی تبلیغ کرو، (۱) ایک یہ کہ
سوائے اللہ کے کوئی اللہ نہیں (۲) یہ کہ بنی
اسرائیل کو آزادی دے، تبلیغ میں نرمی بر تو
تاکہ وہ صیحت قبول کرے۔

حضرت موسیٰ فرعون ہی کے گھر میں پلے
پڑھے تھے اس لئے فرعون کو صیحت کی اور
دلیل دے کر اللہ تعالیٰ کے بارے میں بتلایا،
فرعون بجائے علمی دلیل پیش کرنے کے
دھمکیوں سے کام لینا شروع کر دیا، پھر کچھ
معجزات کا مطالبہ کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ
السلام نے معجزات دکھائے، معجزات کو دیکھ
کر حضرت موسیٰ کو جادو گر کہنے لگا اور جادو
گروں سے مقابلہ کی ٹھہرائی، حضرت
موسیٰ جادو گروں پر غالب آگئے تو جادو گر
ایمان لے آئے۔

حضرت موسیٰ نے حکم خدا بنی اسرائیل کو
رات کے وقت مصر سے نکل جانے کا حکم دیا
۔ بنی اسرائیل حضرت موسیٰ کے ساتھ

ہوئے۔ فرعون ان کے تعاقب میں آ پہنچا،
 سامنے دیا ہے۔ بنی اسرائیل گھبرائے۔
 حضرت موسیٰ نے اپنی لاشی دریا میں ماری،
 دریا میں بارہ راستے ہو گئے۔ بنی اسرائیل
 آرام سے گذر گئے اور فرعون اور اس کا لشکر
 جب اس راستہ پر چلا دریا پھر مل گیا اور
 فرعون مع لشکر کے غرق ہو گیا، غرق
 ہوتے ہوئے فرعون نے خدا کی وحدانیت
 اور حضرت موسیٰ کی رسالت کا اقرار کیا مگر
 اللہ تعالیٰ کا قانون اسل ہے کہ مرتے وقت
 ایمان لانا مقبول نہیں، بلکہ خدا فرعون کی
 لاش دریا سے باہر آپڑی۔ اللہ نے کہا تیرے
 بعد آنے والے تیری لاش سے عبرت
 حاصل کریں گے، اس طرح اللہ تعالیٰ نے
 فرعون کو دنیا و آخرت کے عذاب میں پکڑا

هَامَانَ: ہامان فرعون کا مقرب اور مشیر اور وزیر تھا
 ۔ فرعون نے اس سے کہا کہ میں موسیٰ کے
 اللہ تک پہنچنا چاہتا ہوں، میرے لئے ایک
 بلند عمارت کی تعمیر کی جائے اور میں موسیٰ
 کی تعلیم کو (معاذ اللہ) جھوٹ سمجھتا ہوں۔
 فرعون اور ہامان اپنے آپ کو زمین کا وارث
 سمجھتے تھے، اللہ نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ
 زمین کے وارث وہ لوگ ہوں جو مومن ہیں۔

الْبَيِّنَات: کھلی دلیلیں، معجزات، پتہ مفرد

فَاسْتَكْبَرُوا: پس ان لوگوں نے غرور و سرکشی
 کی، جمع مذکر غائب فعل ماضی اسْتَكْبَرُوا
 مصدر باب (استفعل)

سَبَقِينَ: آگے ہونے والے، سبقت کرنے والے
 سابق مفرد جمع مذکر اسم فاعل سَبَقَ مصدر
 باب (نصر، ضرب)

أَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا، جمع شکم فعل ماضی، اَرْسَلْنَا
 مصدر باب (افعل)

حَاصِبًا: پتھروں کی بارش، ہواؤں کا پتھر اڑاؤ واحد
 مذکر اسم فاعل حَصَبَ مصدر باب
 (نصر، ضرب)

أَخَذَتْهُ: اس کو پکڑ لیا، واحد مؤنث غائب فعل
 ماضی، أَخَذَتْ مصدر باب (نصر) (ہ) ضمیر واحد
 مذکر غائب

الصَّيْحَةَ: چنگھاڑ، چیخ، ہولناک آواز، مصدر باب
 ضرب سے۔

خَسَفْنَا: ہم نے دھنسا دیا، جمع شکم فعل ماضی،
 خَسَفَ مصدر باب (ضرب)

أَغْرَقْنَا: ہم نے ڈبو دیا، ہم نے غرق کر دیا، جمع شکم
 فعل ماضی، اَغْرَقْنَا مصدر باب (افعل)

الْعَنَكُبُوتُ: مکڑی، اس کا اطلاق جمع مذکر اور
 مؤنث سب پر کیاں ہوتا ہے۔ لیکن بیشتر
 مؤنث مستعمل ہے۔ عَنَّا كِبُ اور

عنکونات جمع۔

اتَّخَذَتْ: اس نے بنایا، واحد مونث غائب فعل

ماضی اِتَّخَذَ مصدر باب (افعال)

أَوْهَنَ: سب سے زیادہ کمزور، فعل التفصیل کا

میض، وَهْنٌ مصدر ہے باب (ضرب)

نَضْرِبُهَا: ہم ان کو (مثالوں) بیان کرتے ہیں،

جمع شکلم فعل مضارع ضَرَبَ مصدر باب

ضرب (ہا) ضمیر واحد مونث غائب۔

تَنَهَى: روکتی ہے، منع کرتی ہے، واحد مونث غائب

فعل مضارع نَهَى مصدر باب (فح)

الْفَحْشَاءُ: برا کام، بری بات، بے حیائی، بے

شری، زنا، قبیح گناہ۔

الْمُنْكَرُ: ناپسندیدہ کام، ناخوشی اور نفرت کے آثار،

وہ قول و فعل جس کو عقل سلیم برا جانتی ہو

اور اگر حسن اور قبح عقل سلیم نہ سمجھ سکے اور

شریعت نے اس کو برا قرار دیا ہو تو وہ منکر

کہلاتا ہے۔ واحد مذکر اسم مفعول اِنْكَارُ

مصدر باب افعال۔ مُجَادِلَةٌ وَجَدَالٌ

أَكْبَرُ: زیادہ بڑا، سب سے بڑا، فعل التفصیل کا میض

قَصَصْنُونُ: (جو) تم کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع صَنَعَ مصدر باب (فح)

لَا تُجَادِلُونَا: تم مت جھگڑو جمع مذکر حاضر فعل

ثُمَّ مُجَادِلَةٌ وَجَدَالٌ مصدر باب مشاغلہ

أَحْسَنُ: بہت اچھے طریقے سے فعل التفصیل،

مُسْلِمُونَ: فریادہ دار مسلمان، جمع مذکر اسم

فاعل، مُسْلِمٌ مفرد إسلام مصدر باب

(افعال)

تَتْلُوا: تو پڑھتا تھا، واحد مذکر حاضر فعل مضارع

تلاوة مصدر باب (فصر)

لَا تَخْطُئْ: تو اس کو نہیں لکھتا تھا واحد مذکر حاضر

فعل نہی، خَطَّ مصدر باب (فصر) (ہ) ضمیر

واحد مذکر غائب۔

لَا رِيبَ: البتہ شک کرتے، اِرباب، واحد مذکر

غائب فعل ماضی اِرباب مصدر باب

(افعال)

الْمُبْطِلُونَ: اہل باطل، حق کو ناحق قرار دینے

والے، جمع مذکر اسم فاعل، اِبْطَالٌ مصدر

باب (افعال)

الْخَاسِرُونَ: نقصان اٹھانے والے جمع مذکر اسم فاعل

خَسِرَ اور خُسْرَانٌ مصدر باب (ضرب)

يَسْتَعْجِلُونَكَ: وہ جلدی طلب کر رہے ہیں

آپ سے جمع مذکر حاضر فعل مضارع،

اِسْتَعْجَلَ مصدر باب (استفعال) (ک)

ضمیر واحد مذکر حاضر

مُسَمًّى: مقرر کردہ، واحد مذکر اسم مفعول تَسْمِيَةٌ

مصدر باب (تفصیل)

تاکید ثقیلہ: تَبَيَّنَ مصدر باب (تفصیل)

(حم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

عُرِفَا: جنت کے اندر شاندار منزلیں، اونچے مکان
(ن) معرفۃ واحد،

يَتَوَكَّلُونَ: وہ (اللہ) پر بھروسہ کرتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع توَكَّلَ مصدر باب (تفصیل)

دَابَّةٌ: جانور، چوپائے، ریٹنے والے، یہ مذکر
وسوٹ دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ اس
اس میں تا حدیث کی ہے ذواب جمع،نَسَخَرَهُ: مسخر کر دیا، تابع کر دیا اصل معنی بس میں
کرنے اور زبردستی کسی خاص کام میں لگا
دینے کے ہیں، واحد مذکر غائب فعل ماضی،
نَسَخَرَ مصدر باب (تفصیل)لَيَقُولُنَّ: البتہ وہ لوگ ضرور یہ ضرور کہیں گے،
جمع مذکر غائب فعل مضارع لام تاکیدیہ بانوں
تاکید ثقیلہ قول مصدر باب (نصر)يُوفِّكُونُ: (کہاں) وہ پھیرے جارہے ہیں، جمع
مذکر غائب فعل مضارع يُوَفِّكُ مصدر
باب (نصر)يَسْطُرُ: (اللہ) کشادہ کرتا ہے، دیتا ہے واحد مذکر
غائب فعل مضارع يَسْطُرُ مصدر باب (نصر)
يَقْلُدُونَ: (اللہ) نچک کرتا ہے، کم کرتا ہے واحد مذکر

لَيَأْتِيَنَّهُمْ: البتہ ضرور یہ ضرور ان پر آئے گی،

واحد مذکر غائب فعل مضارع لام تاکیدیہ
بانوں تاکیدیہ ثقیلہ باب (نصر) (حم)
ضمیر جمع مذکر غائب

بَعْتَهُ: ایک دم، اچانک، یکایک

لَا يَشْعُرُونَ: وہ سمجھ نہیں سکیں گے، جمع مذکر
غائب فعل مضارع ماضی شَعُرَ مصدر باب (نصر)يَغْشَهُمْ: (جس دن) ان کو ڈھانپ لے گا، واحد
مذکر غائب فعل مضارع غَشَى مصدر باب (نصر)ذُو قُوَا: تم لوگ چکمو، جمع مذکر فعل امر ذُو قُوَا
مصدر باب (نصر)فَاعْبُدُونُ: پس تم لوگ میری عبادت کرو، جمع
مذکر حاضر فعل امر باب (نصر) (ن) و قایہ
(ی) ضمیر واحد مکمل محذوف،ذَآئِقَةٌ: چکنے والی ہے، واحد مونث اسم فاعل ذُو قُوَا
مصدر باب (نصر)تَرَبَّعُونَ: تم لوٹائے جاؤ گے، جمع مذکر حاضر فعل
مضارع مجہول رُبِعَ مصدر باب (نصر)لَنَنْبُوَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور بغیر وجہ دیں
گے، جمع مکمل فعل مضارع لام تاکیدیہ بانوں

غائب فعل مضارع غاب مصدر باب (ضرب)

رَكِبُوا: وہ لوگ سوار ہوتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع، رَكَبْتُ مصدر باب (ضرب)

الْفُلْكَ: کشتی، جہاز

دَعَوْا: وہ پکارے، وہ دعا کرتے، جمع مذکر غائب

فعل ماضی، دَعَا مصدر باب (نصر)

مُخْلِصِينَ: خالص کرتے ہوئے (اللہ کیلئے دین کی)

جمع مذکر اسم فاعل، مُخْلِصٌ مفرد إخلاص مصدر

باب (افعال)

نَجَّيْنَاهُمْ: (جب اللہ نے) ان کو نجات دی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی، نَجَّيْتُ مصدر باب

(تفعلیل) (حم) ضمیر جمع مذکر غائب،

يَتَخَطَّفُ: اچک لئے جاتے ہیں، جھپٹ لئے

جاتے ہیں، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجهول يتخطف مصدر باب (تفعل)

أَظْلَمُ: زیادہ ظالم، ظلم مصدر أظلم فعل

التفصيل كاصيد-

مَثَوًى: ٹھکانا، رہائش گاہ رہنے کی جگہ، ظرف مکان

مفرد مثاوی جمع-

لَنَهْدِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ضرور یہ ضروران کی ہدایت

کریں گے، راستہ دکھائیں گے، جمع متکلم

فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ

هَذَانِ مصدر باب (ضرب) (حم) ضمیر جمع

مذکر غائب-

الْمُحْسِنِينَ: نیکو کار لوگ، احسان کرنے والے

جمع مذکر اسم فاعل مُحْسِنٌ مفرد، إحسان

مصدر باب (افعال)

سورة الروم

غُلِبْتُ: مغلوب ہو گئی، واحد مونث غائب فعل

ماضی مجهول غُلِبْتُ مصدر باب (ضرب)

الرُّومُ: بحر متوسط کے شمال کے رہنے والے لوگ

رُومٌ واحد-

أَذْنَى: زیادہ نزدیک، پلیدہ ذالہ اور ذنٰی کا اسم

تفصیل ہے- باب (نصر) سے

يَغْلِبُونَ: وہ غنقریب غالب آجائیں گے، جمع

مذکر غائب فعل مضارع معروف غَلَبَ

مصدر باب (ضرب)

بِضْعٍ: چند کئی، دس سے جو کم کر دیا جائے (بضع)

کہلاتا ہے- بعض کے نزدیک تین سے لے

کر تو تک- بعض کے نزدیک پانچ سے لیکر نو

تک یہاں پر دس سال سے کم کی مدت مراد

ہے-

سِنِينَ: سال، برس، سنہ مفرد

لَا يُخْلِفُ: وہ خلاف نہیں کرے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع منفی با اختلاف مصدر،

باب افعال۔

غَفِلُونَ: غفلت کرنے والے، بے خبر ہونے

والے، جمع مذکر اسم فاعل حالت رفع غافل

واحد غفلة غفولاً مصدر باب (نصر)

لَمْ يَتَفَكَّرُوا: (کیا) انہوں نے غور نہیں کیا،

جمع مذکر غائب فعل مضارع منفی تَفَكَّرُوا

مصدر باب (تفعل)

مُسَمًّى: مقرر کردہ واحد مذکر اسم مفعول تَسْمِيَةً

مصدر باب تفعیل

أَشَدُّ: نہایت سخت، فعل التفصیل کا سینہ۔

أَثَارُوا: انہوں نے جو تا، جمع مذکر غائب فعل ماضی،

اثارة مصدر باب (افعال)

عَمَرُوا هَا: انہوں نے اس کو آباد کیا، انہوں نے

اس کو بسایا، جمع مذکر غائب فعل ماضی (ھا)

ضمیر واحد مؤنث غائب عمارۃ مصدر باب

(نصر)

أَسَاءُوا: انہوں نے برا کیا۔ جمع مذکر غائب فعل

ماضی إساءۃ مصدر باب (افعال)

السُّوَاءُ: برائی، گناہ، برا کام عیب

يَسْتَهْزِءُونَ: وہ مذاق بناتے تھے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع يَسْتَهْزِءُ مصدر، باب

استهزاء

يَبْدُونَ: ابتدائی تخلیق کرنا ہے۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع يَبْدُو مصدر باب فتح

تُرْجَعُونَ: تم لوٹائے جاؤ گے۔ تم پھیرے جاؤ

جمع مذکر حاضر فعل مضارع رَجَعَ

مصدر، باب ضرب۔

الْمُجْرِمُونَ: صاحب جرم، کافر، مجرم جمع مذکر

اسم فاعل، مُجْرِمٌ مفرد مجرم مصدر باب

افعال جُرِمَ يَجْرِمُ

شَفَعُوا: سفارش کرنے والے شفیع

مفرد

يَتَفَرَّقُونَ: وہ الگ الگ ہو جائیں گے جمع مذکر

غائب فعل مضارع تَفَرَّقَ مصدر، باب

تفعل

رَوْضَةً: باغ، بہرہ زار، روضات، ریاض جمع

يُحْبَرُونَ: ان کو خوش کیا جائے گا، ان کی عزت کی

جائے گی۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع

يُحْبِرُ مفرد مصدر باب نصر

مُحَضَّرُونَ: وہ لوگ جن کو حاضر کیا جائے گا

جمع مذکر اسم مفعول مُحَضَّرٌ مفرد۔

إِحْضَارٌ مصدر باب افعال

تُمْسُونَ: تم شام کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع، إمساء مصدر باب افعال۔

سب

فعل مضارع، تَفَكَّرَ مصدر باب تفعّل۔

اِخْتِلَافٌ: الگ الگ ہونا، جدا جدا ہونا، مصدر ہے

باب (تفعّل) کا

اَلْسِنَتُكُمْ: تمہاری زبانیں، تمہاری بولیاں، الہی

مضاف مضاف الیہ (کم) ضمیر جمع مذکر

حاضر لسان مفرد

اَلْوَانِكُمْ: تمہاری رنگتیں، تمہارے رنگ، لون

مفرد مضاف اَلْوَانِ جمع (کم) ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ

يُورِيْكُمْ: وہ تم کو دکھاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع اِزَاة مصدر (کم) ضمیر جمع مذکر

حاضر باب (افعال)

اَلْبَرَقِ: بجلی، بجلی کی چمک، ہِزْوٰی جمع

يُنْزِلُ: وہ نازل کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع تَنْزِيل مصدر باب تفعّل۔

فَيَتَوَنَّنُ: اطاعت کرنے والے جمع مذکر اسم فاعل،

فَائِت مفرد فَيَتَوَنَّنُ مصدر باب نصر

يَبْدُوْا: ابتدائی حقیقت کرتا ہے یعنی عدم سے وجود

میں لاتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع

بَدَّء مصدر باب فح

يُعِيدُ: وہ دوبارہ پیدا کرنے کا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع ثَبِت اِعَادَة مصدر باب افعال۔

تُصْبِحُوْنَ: تم صبح کرتے ہو، تم صبح کرو گے، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع اِصْبَاح مصدر باب

افعال۔

عَشِيًّا: ایک شام زوال سے غروب تک کا وقت۔

عَشَايَا عَشِيَّات جمع

تُظْهِرُوْنَ: تم ظہر کا وقت پاؤ۔ جمع مذکر حاضر فعل

مضارع اِظْهَار مصدر باب افعال۔

يُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے، پیدا کرتا ہے۔ واحد مذکر

غائب فعل مضارع اِخْرَاج مصدر باب

افعال۔

يُحْيِي: زندہ کرتا ہے، زندگی دیتا ہے۔ واحد مذکر

غائب فعل مضارع اِحْيَاء مصدر باب

افعال۔

تُخْرِجُوْنَ: تم نکالے جاؤ گے، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع مَجْهُول، اِخْرَاج مصدر باب

افعال۔

تَنْتَشِرُوْنَ: تم چلتے پھرتے ہو، تم پھیلتے اور

مترق ہوتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل

مضارع اِنْتِشَار مصدر باب افعال۔

تَسْكُنُوْا: تم چین پاؤ، تم سکون حاصل کرو۔ جمع

مذکر حاضر فعل مضارع سَكُون مصدر

باب نصر۔

يَتَفَكَّرُوْنَ: وہ غور کرتے ہیں جمع مذکر غائب

أَهْوَنُ: ہوا آسان، بہت ہی سہل، افعال تفصیل

کامیہ ہونے مصدر باب نصر

تَخَافُوا نَهُمُ: تم ان سے ڈرتے ہو، تَخَافُونَ جمع

مذکر حاضر فعل مضارع خوف مصدر

(حم) ضمیر جمع مذکر غائب

نُفِصِلُ: ہم تفصیل دلا بیان کریں گے یا کرتے ہیں

ہم کھول کر بیان کرتے ہیں جمع حکم فعل

مضارع تفصیل مصدر باب (تفصیل)

اتَّبِعْ: اس نے پیروی کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی

اتَّبَعَ مصدر باب اتعاع

أَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی اضلال مصدر باب افعال

حَنِيفًا: ایک طرف ہونے والا، بدون تفسیل

صفت مشبہ کامیہ

فِطْرَتٍ: تخلیق، بناوٹ فطر جمع

فَطَرَ: اس نے پیدا کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

فَطَرَ مصدر باب (لصر ضرب)

الْقِيمُ: مضبوط اور درست

مُتَّبِعِينَ: اللہ کی طرف رجوع کرنے والے جمع مذکر

اسم فاعل مُتَّبِعٌ مفرد انشاء مصدر باب

اتبع

فَرَّقُوا: انہوں نے ٹکڑے کر دیے جمع مذکر غائب

فعل ماضی معروف تفریق مصدر باب

تفصیل

شَيْعًا: فرستے، گروہ، شیعتہ واحد

حِزْبٍ: گروہ، جماعت احزاب جمع

فَرَّحُونُ: خوش، اترانے والا جمع حالت رفع فوج

فَرَّحَ واحد صفت فحہ

مَضَى: چھوڑا، اٹکھ چھوڑا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مَضَى مصدر باب (مع)

دَعَا: انہوں نے پکارا جمع مذکر غائب فعل ماضی

دَعَا مصدر باب نصر

أَذَقَهُمُ: ان کو چکھایا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب افعال إذاذ مصدر (حم) ضمیر جمع

مذکر غائب

تَمَتَّعُوا: تم فائدہ اٹھاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر

تَمَتَّعَ مصدر باب تفعّل

أَذَقْنَا: ہم نے چکھایا جمع حکم فعل ماضی إذاذ مصدر

باب افعال

يَقْنَطُونَ: وہ ناامید ہو جاتے ہیں اس توڑ بیٹھے ہیں

جمع مذکر غائب فعل مضارع قنوط مصدر

باب مع

يَسْطُ: کشادہ کرتا ہے، وسیع کرتا ہے واحد مذکر

غائب فعل مضارع سٹ مفت مرفوع يسط

مصدر باب (نصر)

يَقْدِرُ: وہ نکل کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مثبت مرفوع، قَدَرُ مصدر باب ضرب۔

الْقُرْبَى: رشتہ داری، قرابت اسم مصدر

ابن السَّيْلِ: مسافر، ابن السَّيْلِ کے لفظی

معنی راستے کے بچے ہیں۔ چونکہ مسافر وہ نور دی کرتا ہے اس لئے اسے ابن السَّيْلِ کہتے ہیں۔

المُفْلِحُونَ: فلاح پانے والے، مراد پانے والے

کامیاب، جمع مذکر اسم فاعل مرفوع المُفْلِحُ واحد افلاخ مصدر باب افعال

رَبًّا: سود، بیاج

لِيرَبُّوْا: تاکہ بڑھ جائے واحد مذکر غائب فعل

مضارع مثبت منصوب رَّبُّوْا رَبُّوْا رَبِّاءُ مصادر باب نصر

لَا يَرْبُّوْا: نہیں بڑھتا ہے واحد مذکر غائب فعل

مضارع منفی مصدر باب نصر

الْمُضْعِفُونَ: چند در چند کرنے والے، کئی گنا

بڑھانے والے، جمع مذکر اسم فاعل الْمُضْعِفُ مفرد اضْعَافُ مصدر باب افعال

يُمِيتُكُمْ: وہ موت دیتا ہے تم کو، وہ زندگی سلب کر

لَيْتَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ: اچھا کہ تم جانتے

مضارع اِنَاءُ مصدر باب افعال (کم) ضمیر مفعول

يُحْيِيكُمْ: وہ تم کو زندگی دیتا ہے یاد ہے گا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع اِحْيَاءُ مصدر باب افعال (کم) ضمیر مفعول۔

كَسَبَتْ: (جو) برے کام کئے، واحد مونث غائب

فعل ماضی معروف كَسَبُ مصدر باب ضرب۔

سَيَرُّوْا: تم چلو، تم سیر کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر

سَيَرُّ مصدر باب (ضرب)

أَقِمْ: سیدھا کر، قائم رکھ، واحد مذکر حاضر فعل امر

اِقَامَةُ مصدر باب افعال

وَجْهًا: اپنا منہ، اپنا رخ، اسم منصوب مضاف

(ک) ضمیر خطاب مضاف الیه وَجْهًا جمع

لَا مَرَدٍّ: نہیں واپسی ہوگی، (اللہ کی جانب سے)

مصدر باب نصر

يَسْتَدْعُونَ: وہ منتشر ہو جائیں گے وہ منقسم ہو

جائیں گے، جمع مذکر غائب، فعل مضارع،

اصل میں تَصَدَّعُونَ تَتَصَدَّعُ مصدر باب تفعّل،

يَمْهَدُونَ: وہ رستہ کرتے ہیں، ہموار کرتے ہیں

، بچاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

مصدر باب فتح

يُرْسِلُ: بھیجتا ہے معنی مصدر واحد مذکر غائب فعل

مضارع معروف ارسال مصدر باب افعال

مُبَشِّرَاتٍ: خوشخبری دینے والیاں بارش کی

خوشخبری دینے والی ٹھنڈی ہوائیں جو بارش

ہونے سے کچھ پہلے چلتی اور پیامِ رحمت لاتی

ہیں، جمع مونث اسم فاعل مُبَشِّرَاتٍ مصدر۔

باب تفعلیل

الْفَلَکِ: کشتی، جہاز حالت نصب میں ہے۔

اِنْتَقَمْنَا: ہم نے سزا دی جمع حکم فعل ماضی۔

اِنْتِقَامٌ مصدر باب افعال

اَجْرُمُوا: انھوں نے جرم کیا جمع مذکر غائب فعل

ماضی اجرام مصدر باب افعال

تُشِيرُ: وہ بھارتی ہیں، وہ اٹھاتی ہیں، واحد مونث

غائب فعل مضارع اشارة مصدر باب افعال

يَبْسُطُهُ: اس کو پھیلاتا ہے واحد مذکر غائب فعل

مضارع بسط مصدر باب نصر (و) ضمیر

مفعول

كَسِفًا: کمرے، کسفاً مفرد

الْوَدْقِ: بارش، سخت بارش، مصدر باب ضرب

خِلِلِهِ: اس کے درمیان، خلال مضاف (و) ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیه

اَصْنَابُ: ذرہ بچھا، وہ آچرا، اس نے پالیا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی اصناب مصدر باب افعال

يَسْتَبْشِرُونَ: وہ خوش ہوتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع استبشار (استفعال)

بشارة سے مشتق ہے۔

يُنْزِلُ: نازل کی جائے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول تنزل مصدر باب تفعلیل

لَمُبْلِسِينَ: تانہ لپٹا، ٹنگیں جمع مذکر اسم فاعل

لباس نصب ملبس، مفرد اِنْبَاس مصدر

باب افعال

اَنَارَ: نشانیاں، علامتیں، انوار مفرد

مُنْحَى: زردہ کرنے والا واحد مذکر اسم فاعل اَحْيَاءُ

مصدر باب افعال

صُفُوفًا: زردہ پتلا پڑا ہوا۔ واحد مذکر اسم مفعول

اصفرار مصدر باب افعال صفر نادرہ

اَظْلُوا: وہ ہو گئے ہوں گے جمع مذکر غائب فعل

ماضی ظل اظلول مصدر

تُسْمِعُ: تو سناتا ہے تو سنائے گا، واحد مذکر حاضر

فعل مضارع استماع مصدر باب افعال

الضُّمِّ: بھرے اضمم فی جمع

وَلَوْ: اگرچہ ماضی جمع مذکر غائب فعل

ماضی معروف تولى مصدر باب تفعلیل

مُذَبِّحِينَ: پشت موڑنے والے، پیٹھ دینے والے،

جمع مذکر اسم فاعل مُذَبِّحٍ مفرد اِذْبَاهُ مصدر

باب افعال

هَلَدَ: راستہ تباہ والا، ہدایت کرنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل هَلَدٍ مصدر باب ضرب

ضَلَلْتَهُمْ: ان کی گمراہی ضلالتہ مضارع (م)

ضمیر جمع مذکر غائب مضارع الیہ

مُسْلِمُونَ: فرمانبردار مسلمان جمع مذکر اسم فاعل

مُسْلِمٍ مفرد اِسْلَامَ مصدر باب افعال

ضَعُفَ: کمزوری، ناتوانی ست ہونا، ضعیف

بضعیف کا مصدر ہے

شَيْبَةً: بدھلپا، بالوں کا سفید ہونا، یہ شایب بَشِيب کا

مصدر ہے

لَبِثُوا: وہ غمیرے، وہ رہے جمع مذکر غائب فعل

ماضی معروف باب سب

يُوقَفُونَ: پھیرے جاتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجهول اِفْلَكَ مصدر باب ضرب

الْبَعْثُ: جی اٹھنا، زندہ کرنا، اٹھا کر اکرنا مصدر

باب فتح

لَا يَسْتَعْتَبُونَ: ان سے رخصامندی کرنے کی

خواہش نہیں کی جائے گی۔ بعض منفرین

کے نزدیک، ان کے ہاتھ پر قول کئے جائیں

گے۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع مثنیٰ

مجهول اِسْتَعَابَ مصدر باب استععال

مُبْطِلُونَ: حق کو ناحق قرار دینے والے، جمع مذکر

اسم فاعل اِبْطَالُ مصدر باب افعال

يَطْعُ: وہ مہر لگا دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع طَعِ مصدر باب فتح

لَا يَسْتَخْفِنَكَ: وہ تم کو اوجھانہ بنا دے، سربلج

الغضب نہ کر دیں واحد مذکر غائب نمی

معروف بالوزن تاکید ثَقِيلٌ اِسْتِخْفَا

مصدر باب استععال۔ (ک) ضمیر خطاب

مفعول۔

سورة لقمن

يَقِيمُونَ: وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع اِقَامَ مصدر باب افعال

يُوقُونَ: وہ دیتے ہیں جمع مذکر غائب فعل مضارع

اِنشَاء مصدر باب افعال

يُوقِنُونَ: وہ یقین کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع اِيقَانَ مصدر باب افعال

الْمُفْلِحُونَ: کامیاب ہونے والے، فلاح پانے

والے، جمع مذکر اسم فاعل مَفْلُوحٌ اَلْمُفْلِحُ

مفرد اِفْلَاحَ مصدر باب افعال

يَشْتَرِي: وہ خریدتا ہے واحد مذکر غائب فعل

مضارع اشتراك مصدر باب افعال

الْحَدِيثُ: بات احادیث جمع

هَزُواً: وہ جس کا مذاق اڑایا جائے مصدر بمعنی اسم
مفعولمُهِنٌ: ذلیل کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل اِعَانَةُ
مصدر باب افعالتَلَّى: وہ پڑھی جاتی ہے اس کی تلاوت کی جاتی ہے
واحد مؤنث غائب فعل مضارع تِلَاوَةٌ
مصدر باب لمرمُسْتَكْبِرًا: اپنے کو بڑا سمجھنے والا، سرکشی کرنے
والا، واحد مذکر اسم فاعل اِسْتِكْبَارٌ مصدر
باب استفعال کبر ماذہوَقَرَأَ: پڑھا، اسم مصدر
بَشِيرَةٌ: اس کو بشارت دے، اس کو خوشخبری دے۔بَشِيرٌ: واحد مذکر حاضر فعل امر بَشِّرْ مصدر باب
تفعیل (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

عَمِلَ: ستون غنودہ و عمادہ مفرد

أَلْفَى: اس نے ڈالا، واحد مذکر غائب فعل ماضی
الْفَاءُ مصدر باب افعال

رَوَّاسِيً: بوجہ، مضبوط پہاڑ مفرد واسیۃ

تَمَيَّذَ: وہ بے، وہ بچے، وہ بچی ہے، وہ چمکتی ہے وہ

ہے گی، وہ بچکے گی۔ واحد مؤنث غائب فعل
مضارع تَمَيَّذَ مصدر باب ضربأَفْبَتْنَا: ہم نے اگایا جمع حککم فعل ماضی اِنْبَاتٌ مصدر
باب افعالأَرُونِي: تم مجھ کو دکھاؤ جمع مذکر حاضر فعل امر (د)
ن) و قافہ (ی) ضمیر واحد حککم، باب افعال
يَعْظُمُ: وہ اس کو ہیبت کر رہا تھا۔ يَعْظُمُ: واحد مذکر
غائب فعل مضارع وَعْظٌ مصدر (ہ) ضمیر
مفعول باب ضرب۔لَا تُشْرِكْ: تو شریک نہ کرے، تو شریک نہ کرے
واحد مذکر حاضر فعل مضارع فِعْلٌ اِشْرَاقٌ
مصدر باب افعالوَصَيَّنَّا: ہم نے وصیت کی، ہم نے حکم دیا، جمع
حککم فعل ماضی معروف تَوْصِيَةٌ مصدر باب
تفعیلحَمَلَتْهُ: اس نے اس کو اٹھایا، اس کو پیٹ میں رکھا۔
حَمَلَتْ: واحد مؤنث غائب فعل ماضی (ہ)
ضمیر واحد مذکر غائب حَمْلٌ مصدر باب
ضرب۔وَهَنَّا: کمزوری، کمزور ہونا اسم اور مصدر باب
ضربفَصَّلَهُ: بچ کا دودھ چھڑانا فصلْ مضاف (ہ) ضمیر
مضاف الیہ اس کا دودھ چھڑانا

عَامِينَ: دو سال، دو برس عام کا مشیہ بحالت جر

جَاهِدَكَ: وہ دونوں تجھ سے لڑے انھوں نے تجھ پر زور ڈالا جَاہِدَا مشیہ مذکر غائب فعل ماضی مُجَاهِدَةُ مصدر (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر باب مفاعلة

لَا تُطْعِمُهُمَا: تو ان دونوں کی اطاعت نہ کر، تو ان دونوں کا کہنا نہ مان، لَا تُطْعِمُ واحد مذکر نہی حاضر فعل مضارع إطاعة مصدر باب افعال (حا) ضمیر مشیہ مذکر غائب

صَاحِبُهُمَا: ان دونوں کا ساتھ دے ان دونوں کی رفاقت کر، واحد مذکر حاضر فعل امر (حا) ضمیر مشیہ غائب باب مفاعلة

آفَابَ: وہ رجوع ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی اِنَابَةُ مصدر باب افعال

اَنْبَشَكُمْ: میں تم کو بتاؤں گا، میں تم کو خبر دوں گا، واحد تکلم فعل مضارع، تَنْبِشُ مصدر باب تفعّل (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

تَلَكَ: وہ ہو دے، وہ ہوتی ہے، وہ ہوگی، واحد مونث غائب فعل مضارع تَوَلَّى مصدر فعل ناقص ہے اس لئے لام اکتہ حذف کر دیا۔

مِثْقَالٍ: ہم وزن، اسم مفرود متقابل، جمع ایک پاندیا مطلق وزن

خَرَدَلٍ: رائی، خردلہ مفرد

صَخْرَةٍ: بڑا اور سخت پتھر، صَخْرًا اور صُخْرًا جمع

أَقِمْ: تو قائم رکھ، سیدھا کر، واحد مذکر حاضر، فعل امر اِقَامَةُ مصدر باب افعال

وَأْمُرْ: تو حکم دے، واحد مذکر حاضر فعل أمر مصدر باب امر

أَنَّهُ: تو منع کر، تو روک دے، واحد مذکر حاضر فعل امر نہی مصدر باب فتح

أَصْبِرْ: تو صبر کر، تو استقلال سے رہ، واحد مذکر حاضر فعل امر صَبْرٌ مصدر باب ضرب

أَصَابَكَ: تجھ کو پہنچا، أصَابَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی اِصَابَةُ مصدر باب افعال (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر

لَا تُصَغِّرْ: تو نہ موڑ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع نَصْغٌ مصدر باب تفعّل

لَا تُصَغِّرْ: تو نہ موڑے فعل نہی ہے، (ترش روی کے معنی میں)

خَدَلَكَ: حیراں حیراں، حیراں کال، خَدَوْدُ جمع خد مضاف (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ

مَرَحًا: اتر کر، اتر کر، مصدر باب مع

مُخْتَالٍ: باز سے چلنے والا، اترانے والا، مغرور، تکبر، واحد مذکر اسم فاعل اِخْتِيَالٌ مصدر

خَلَقَكُمْ تم کو پیدا کرنا، جنمیں بنانا، (خلق)

مضارع اور (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

مضارع الیہ

بَعَثَكُمْ تمہارا زید کو کرنا، تمہارا اٹھانا، بعث مضارع

(کم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضارع الیہ

يُولَجْ وہ داخل کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع اِنلاج مصدر باب افعال

صَبَّارٌ بڑا مزہ کرنے والا، بڑا قہر کرنے والا، بڑا

قائم رہنے والا، بروزن فعال مبالغہ کا صیغہ

صبر زادہ

شَكُورٌ بڑا شکر گزار، بڑا احسان ماننے والا، بڑا

قدردان شکر سے بروزن فاعل مفت کا

صیغہ

عَشِيَهُمْ دشمنانک لیا، چھا گیا، اوپر آچرا،

عَشِي واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف

عشيان اور عشياۃ مصدر باب سح (هم)

ضمیر مفعول

الظَّلِيلُ سائبان، بدلیاں ملائے مفرد

مُخْلِصِينَ خالص اللہ کی اطاعت کرنے والے،

بخیر کسی شریک کے اللہ کو ایک جاننے والے

جمع مذکر اسم فاعل مخلص واحد اخلاص

مصدر باب افعال

مُقْتَصِدٌ سیدھے راستے پر قائم، واحد مذکر اسم

فاعل اقتصاد مصدر مقتصد باب افعال

اخْتَارَ عہد شکن، عہد کا توڑنے والا، قول کا جھوٹا،

بروزن فعال مبالغہ کا صیغہ

كَفُورٌ ناشکر، مفت مشیر

اخْشَوْا تم ڈرو، جمع مذکر حاضر فعل امر، خشية

مصدر باب سح

جَزَّازٌ بدلہ دینے والا، کفایت کرنے والا واحد مذکر

اسم فاعل جزأ مصدر باب ضرب

تَفَرُّتَكُمْ وہ تم کو بہکا دے، وہ تم کو فریب دے

واحد موصوف غائب فعل مضارع بانون

تاکید غُرُود مصدر باب نصر (کم) ضمیر جمع

مذکر حاضر

الْفُرُورُ دھوکہ دینے والا جھوٹی امیدیں دلانے

والا، صیغہ مبالغہ بعض مفرین نے اس سے

مراو شیطان لیا ہے۔

يُنْزِلُ وہ نازل کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع معروف تنزیل مصدر باب

تحصیل

الْفَيْثُ بارش

الْأَرْحَامُ قرابت، رحم مفرد

رَحْمٌ عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جو بچے کا مستقر

ہوتا ہے۔ مجازاً قرابت کے معنی میں

مستعمل ہوتا ہے۔

تکسب: وہ کاتا ہے، وہ کمائے گا، واحد ماضی

غائب فعل مضارع تکسب مصدر باب

غریب

سورة السجدة

الْفَتْرَةُ: اس نے اس کو کھڑا کیا۔

إِفْتَرَى: واحد مذکر غائب فعل ماضی بفتح مصدر

باب افتعال (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

استوى: مستوی ہوا قائم ہوا استواء کی کیفیت نہ

معلوم ہے واحد مذکر غائب فعل ماضی

استواء مصدر باب (افتعال)

الْعَرْشُ: عرش، عرش کی حقیقت اللہ کے سوا کسی

کو نہیں معلوم

وکی: درکار، مفت مشہور امر

شقیق: سفارش کرنے والا، سفارش بروزن

فعلیل بمعنی فاعل

تَقْدُّرُونَ: تم نصیب پکڑو، تم نصیب

پکڑو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع تقدرو

مصدر باب تفعیل

یُذْهِبُ: وہ انعام کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع یذہب مصدر باب تفعیل

بَعْرَجُ: وہ چڑھے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع بعرج مصدر باب نصر

تَعْدُونَ: تم شمار کرتے ہو، تم گنے ہو، جمع مذکر

ماضی فعل مضارع تعد مصدر باب نصر

سَلَّلَ: چھڑی بولی، چھڑ، طائر

مہین: خیر و اعلیٰ مفت مشہور باب

ضَلَّلْنَا: ہم گمراہ ہو گئے ہم ضائع ہو گئے جمع حکم

فعل ماضی ضلل اور ضلّل مصدر باب

ضرب

يَتَوَفَّكُم: تمہاری جانوں کو لے لیتا ہے، لے لیا

واحد مذکر غائب فعل مضارع يَتَوَفَّى

مصدر باب تفعیل (کم) ضمیر مفعول

وَسَّيْلٌ: مقرر کر دیا گیا، ذمہ دار بنادیا گیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی وسَّيْلٌ مصدر باب

تفعیل

فَاكِسُوا: سروں کو جھکانے والے، سر ٹھون، جمع

ماضی فعل مضارع فاكس مصدر باب نصر

أَبْصُرْنَا: ہم نے دیکھ لیا، ہم نے بصیرت حاصل کی

جمع حکم فعل ماضی اَبْصَرَ مصدر باب

أَرْجَعْنَا: تو ہم کو لو، ہم کو واپس بھیجے، واحد مذکر

ماضی فعل مضارع ارجع مصدر باب نصر

حاضر فعل امر اِجْعَ مصدر باب افعال (ع)

(ضمیر جمع شکلم)

مَوْفُونَ: یقین کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

مَوْقُونَ واحد اِيقَان مصدر باب افعال

أَمَلْنَا: میں ضرور بھردوں گا، واحد شکلم فعل

مضارع بانوں تاکید ملاء مصدر باب فتح

فَسَيِّئُكُمْ: تم بھول گئے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی،

نِسْبَان مصدر باب جمع

فَسَيِّئُكُمْ: ہم نے تم کو بھلادیا، یعنی تمہاری طرف

نظر رخت نہیں کی،

نَسِينَا: جمع شکلم فعل ماضی، نِسْبَان مصدر باب جمع

(کم) ضمیر جمع شکلم

ذُكِّرُوا: ان کو نصیحت کی گئی، ان کو یاد دلانی گئی، جمع

مذکر غائب فعل ماضی مجہول، تَذَكُّير مصدر

باب تفحیل

خَوُّوا: وہ گھبرائے، جمع مذکر غائب فعل ماضی خبر

مصدر باب ضرب

سَبَّحُوا: انھوں نے تسبیح کی، انھوں نے پاکی بیان

کی۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی، تَسْبِيح

مصدر باب تفحیل

لَا يَسْتَكْبِرُونَ: وہ تکبر نہیں کرتے ہیں، بندگی

سے سر تابی نہیں کرتے ہیں۔ جمع مذکر

غائب فعل مضارع مرفوع منفي استكبار

مصدر باب استفعال

تَتَجَافَى: وہ دور ہوتی ہیں، وہ الگ رہتی ہیں، واحد

مؤنث غائب فعل مضارع، تَجَافَى مصدر

باب تفاعل

جُنُوبُهُمْ: ان کے پہلو، ان کی گردنیں جنُوب

جمع جُنُب مفرغ مضاف (ہم) ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ

الْمَضَاجِعُ: بستر، خواب گاہیں، اسم ظرف جمع

الْمَضْجَع مفرغ

أُخْفِيَ: وہ چھپایا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجہول اِخْفَاء مصدر باب افعال

قُرْءَا عَيْنٍ: آنکھوں کی ٹھنڈک، قرء۔ مصدر باب

ضرب عَيْن جمع عَيْن مفرغ

الْمَاوِی: قیام کرنا، رہنا، سکونت پذیر ہونا، مقام

سکونت ٹھکانا مصدر اور اسم ظرف

نَزَلَا: مہمانی کا کھانا، طعام شیان

مَا وَهُمْ: ان کا ٹھکانا، مادی مضاف (ہم) ضمیر

مضاف الیہ

أَعِيدُوا: وہ لوٹا دیے گئے، جمع مذکر غائب فعل

ماضی مجہول اِعَادَة مصدر باب افعال

لَنُذَيِّقَنَّهُمْ: ہم ضرور ضرور ان کو چکھائیں گے،

بدلہ دیں گے جمع شکلم فعل مضارع بانوں

تاکید ثقیلہ إذاً مصدر باب افعال

الْبَدْنُ: زیادہ کم، وزن اور ذہنی، کا اسم تفعیل

أَظْلَمُ: زیادہ ظلم، افعیل التفعیل کا صیغہ

ذُكِّرَ: اس کو نصیحت کی گئی اس کو یاد دلایا گیا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی مجہول تذكیر مصدر

باب تفعیل

أَعْرَضَ: اس نے اعراض کیا، اس نے منہ پھیر لیا،

واحد مذکر غائب فعل ماضی اعراض مصدر

باب افعال

مُتَّقِمُونَ: بدلہ میں سزا دیئے والے، جمع مذکر

اسم فاعل انتقام مصدر باب افعال

الْقُرُونُ: وہ قویں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ

دوسری سے جدا ہو مفرد القرن

مَسْكِنُهُمْ: ان کے مکان مسکن ظرف مجرور

مضاف (ہم) ضمیر مضاف الیہ مسکن

مفرد

نَسُوقُ: ہم چلاتے ہیں، جمع شکم فعل مضارع

سوق مصدر باب نصر

الْجُرُزُ: بخر، چیل، مفت مشہد کا صیغہ

فُخْرِجَ: نکال کر دکھائیں گے، جمع شکم فعل

مضارع اخراج مصدر باب افعال

لَا يُنْظَرُونَ: ان کو مہلت نہیں دی جائے گی، جمع

مذکر غائب فعل مضارع متنی مجہول نظر

مصدر باب نصر

أَعْرَضَ: تو منہ پھیرنے، تو کنارہ کرنے، واحد

مذکر حاضر فعل امر اعراض مصدر باب

افعال

اَنْتَظِرْ: تو راہ دیکھ تو منتظر رہ واحد مذکر فعل امر

انتظار مصدر باب افعال

مُنْتَظَرُونَ: انتظار کرنے والے جمع مذکر اسم

فاعل انتظار مصدر باب افعال

سورة الاحزاب

اتَّقِ: تو ڈر واحد مذکر حاضر فعل امر اتقاء مصدر

باب افعال "اللہ سے ڈرنے کے لئے اتق"

کالفاظ استعمال ہوتا ہے

اتَّبِعْ: تو پیروی کر واحد مذکر حاضر فعل امر اتباع

مصدر باب افعال

وَكَيْلًا: کا رساز مفت مشہد نکرہ منصوب

وکیل مصدر باب ضرب

قُلُوبٍ: دودن، شیعہ قلب واحد قلوب جمع

جَوْفِهِ: اس کے اندر، اس کا پیٹ اندرونی حصہ جو

خالی ہو جوف کہلاتا ہے۔ مضاف ہے (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اجواف

جمع جوف مفرد

أَزْوَاجُكُمْ: تمہاری بیویاں، تمہاری عورتیں،

ازواج مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ زوج مفرد

الَّتِي: وہ سب عورتیں۔ جو، جنہوں اسم موصول
جمع مونث الٹی کی جمع ہے۔

تُظَاهَرُونَ: تم اظہار کرتے ہو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع فظاھرۃ اور ظہار مصدر باب
مفاعلة

أَذْعِيَاءُكُمْ: تمہارے منہ بولے بیٹے، لے پالک

أذعیاء مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ أذعیاء یعنی کی جمع جو بر وزن
تفصیل بمعنی مفعول ہے۔

أَدْعُوهُمْ: ان کو پکارو، ادعو جمع مذکر حاضر فعل

امر دعوۃ مصدر باب نصر (هم) ضمیر جمع
مذکر غائب

أَقْسَطُ: زیادہ انصاف والا، فعل التفصیل کا مینہ

وَسَطُ مصدر باب ضرب

مَوَالِيكُمْ: تمہارے دوست (یعنی دینی دوست)

آزاد کئے ہوئے غلام موالی جمع الموالی
مفرد مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ

أَخْطَاكُمْ: تم نے خطا کی، جمع مذکر حاضر فعل ماضی

إخطاء مصدر باب افعال

تَعَمَّدَتْ: اس نے قصد کیا، اس نے ارادہ کیا،

واحد مونث غائب فعل ماضی تَعَمَّدَتْ مصدر
باب تفعّل سے ان کے دلوں نے بالقصد
فعل انجام دیا

مَسْطُورًا: لکھا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول مبطور

مصدر باب نصر

أَخَذْنَا: ہم نے پکڑا، ہم نے لیا، جمع شکم فعل ماضی

أَخَذَ مصدر باب نصر

مِيثَاقَهُمْ: ان کے عہد کو یعنی ان کی طرف سے

کئے ہوئے وعدہ کو میثاق مضاف (هم)
ضمیر مضاف الیہ میثاق مفرد مؤنث جمع
مِيثَاقًا: عہد، اسم مکرم منصوب

عَلَيْهَا: سخت، صفت مشبہ حالت نصب غلط جمع

أَعَدَّ: اس نے تیار کیا واحد مذکر غائب فعل ماضی

إَعْدَادُ مصدر باب افعال

جُنُودًا: لشکر، فوجیں جُنُود مفرد

أَسْفَلَ: سب سے نیچا، اعلیٰ کی ضد فعل التفصیل

کا مینہ

زَاغَتْ: وہ بہک گئی، وہ چوک گئی واحد مونث

غائب فعل ماضی زَاغ مصدر باب ضرب

بَلَغَتْ: وہ پہنچی، واحد مونث غائب فعل ماضی

بلوغ مصدر باب نصر

تَلَبَّثُوا: انہوں نے توقف کیا، وہ ٹھہرے، جمع مذکر

غائب فعل ماضی ثلث مصدر باب مھمل

لَا يُؤْلَوْنَ: وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مثنی ثلث مصدر باب

تفعلیل

الْأَدْبَارُ: پیٹھیں، ذہر مفرد

مَسْتُوْلًا: پوچھا گیا، باز پرس کیا گیا، واحد مذکر اسم

مفعول سواک مصدر باب فتح

تُمْتَعُونَ: تم کو فائدہ دیا جائے گا جمع مذکر حاضر

فعل مضارع مجهول تفعیل مصدر باب

(تفعیل)

الْمُعَوَّقِينَ: روکے والے، منع کرنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل المعوقی مفرد تفعوی مصدر

باب تفعیل

الْقَائِلِينَ: کہنے والے، جمع مذکر اسم فاعل قول

مصدر باب نصر

هَلُمُّ: آؤ اسم فعل یعنی امر واحد حثیہ جمع سب

کے لئے آنا ہے۔

أَشِجَّةٌ: حریں لوگ، کسی چیز پر ٹوٹ پڑنے

والے تفعیل مفرد

تَدُورُ: وہ گھومتی ہے۔ وہ گردش کرتی ہے، واحد

مؤنث غائب فعل مضارع ذوو مصدر باب

الْحَنَاجِرُ: ملحقے، ہزخرے حنجرۃ مفرد

تَطْتُونُ: تم گمان کر رہے تھے، تم گمان کرو گے، تم

گمان کرتے ہو جمع مذکر حاضر فعل مضارع

طن مصدر باب نصر

الظُّنُونُ: طرح طرح کے گمان ظن مفرد

ابتلی: وہ آزمایا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجهول لا ینال مصدر باب افعال

زُلْزِلُوا: وہ زلزلے میں آگئے، وہ ہلا ڈالے گئے، جمع

مذکر غائب فعل ماضی مجهول زلزلۃ اور زلزلان

مصدر باب فعل

يَا هَلْ يَشْرَبُ: شراب والے یعنی مدینہ والے

مقام: مکہ، طرف مکان

عَوْرَةً: غیر محفوظ، خالی کھلے، عورت جمع

فِرَارًا: ڈر کر بھاگنا، مصدر حالت نصب باب

فرب

دُخِلَتْ: وہ داخل کی گئی، وہ آگئی واحد مؤنث

غائب فعل ماضی مجهول دُخِلَ مصدر باب

نصر

أَقْطَارِهَا: اس کے کنارے،

أَقْطَارٍ: مضاف (ح) ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ أقطار جمع قطر مفرد

عَاٰهَدُوْا: انھوں نے عہد کیا، انھوں نے قول و

قرار کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی مُعَاہَدَةُ

مصدر باب مفاعلة

نَحْبَةٍ: اپنی نذر، اپنی منت، کنایہ موت مراد ہے۔

(نحب) مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ

يَنْتَظِرُوْ: وہ منتظر ہے، وہ راہ دیکھ رہا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع يَنْتَظَرُ مصدر باب

انفعال

ظَاهَرُوْهُمْ: انھوں نے ان کی مدد کی، ظاہر و

جمع مذکر غائب فعل ماضی مُظَاهَرَةٌ مصدر

(هم) ضمیر جمع مذکر غائب باب (مفاعلة)

صَيَّاصِيْهِمْ: ان کے قلعے، صیاصی مضاف

(هم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

صِيْصَةٌ مفرد

قَذَفَ: ڈال دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی،

قَذَفَ مصدر باب ضرب

الرَّعْبَ: ڈر، دہشت، رعب رَعِبَ کا مصدر ہے۔

تَأْسِرُوْنَ: تم قید کرتے ہو جمع مذکر حاضر فعل

مضارع تَأْسِرُ مصدر باب ضرب

اَوْرَثَكُمْ: اس نے تم کو وارث بنایا، اَوْرَثَ واحد

مذکر غائب فعل ماضی اَوْرَثَ مصدر باب

انفعال (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

نصر

يُغْشَى: غشی چھا جاتی ہو، غشی چھا جاتی ہو، بے ہوشی

طاری ہو جاتی ہو، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول يَغْشَى مصدر باب

سج

سَلَقُوْكُمْ: وہ تم سے چڑھ بولے، وہ تم سے بڑھ

بڑھ کر بولے، سَلَقُوا جمع مذکر غائب

فعل ماضی سَلَقَ مصدر (کم) ضمیر جمع مذکر

حاضر (انھوں نے تم سے زبان درازی کی)

السِّنَةِ: زبانیں، لسان مفرد

حِذَادٍ: حیرت خیز مفرد

أَحْبَطَ: اس نے برباد کر دیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی أَحْبَطَ مصدر باب انفعال

الْأَحْزَابِ: گروہ، ٹولیاں، جماعتیں حزب مفرد

بَادُوْنَ: باہر رہنے والے، صحرائین جمع مذکر اسم

فاعل بَادُوْ مفرد بدلہ مصدر (دیہات میں

آباد ہونے والے لوگ)

تَسْلِيْمًا: سراطاعت خم کرتا، بروزن تکمیل

مصدر ہے

صَدَقُوا: انھوں نے سچ کہا، انہوں نے سچ کر دکھایا،

جمع مذکر غائب فعل ماضی صَدَقَ مصدر باب

نصر

يُضَعَفُ: دو گنی سزا دی جائے گی واحد مذکر غائب

فعل مضارع مجہول مجزوم مضاعفہ مصدر

باب مفاعلة

كُسْتُنَّ: تم نہیں ہو، جمع مونث حاضر فعل ماضی

اَتَّقَيْتُنَّ: تم سب عورتیں ڈریں، تم نے پرہیز

کاری اختیار کی جمع مونث حاضر فعل ماضی

اتقاء مصدر باب اتعال

تَخَضَّعْنَ: تم نرمی کرو، تم ملامت کرو، تم پست

آواز میں بات کرو، جمع مونث حاضر فعل

مضارع خضوع مصدر باب فتح

قُلْنَ: تم بات کیا کرو، جمع مونث حاضر فعل امر

معروف قول مصدر باب لھر

قَرْنَ: غھبرائی رہو، جمع مونث حاضر امر معروف

قور مصدر باب لھر

قَبَّرَ جَنَّ: تم بناؤ سنگھار کرنے لگی تم دکھائی پھرو، جمع

مونث حاضر فعل مضارع تبرج مصدر اصل

میں تبرج ایک تاحذف کردی گئی باب

تقل

قَبَّرَ جَنَّ: بناؤ سنگھار کرنا، نمائش کرنا، خوشنمائی کرنا،

بروزن تقل مصدر ہے

اَقِمْنَ: تم قائم کرو، تم درست کرو، جمع مونث

حاضر فعل امر معروف اقامت مصدر باب

افعال

تَطْلُوْهَا: تم نے اس پر پاؤ رکھا، تم نے اس کو پاتال

کیا، تطلوا: جمع مذکر حاضر فعل مضارع و طاء

مصدر باب سح (حا) ضمیر واحد مونث

غائب (لم) کے آنے سے مضارع ماضی

منفی کے معنی میں ہو گیا ہے۔

كُنْتُمْ: اگر تم ہو (چاہتی) اگر تم (چاہتی) ہو، جمع

مونث حاضر فعل ماضی معروف كَوْنُ

مصدر باب لھر

تُرِدْنَ: تم چاہتی ہو، تم ارادہ کرتی ہو، جمع مونث

حاضر فعل مضارع ارادة مصدر باب افعال

تَعَالَيْنَ: تم آؤ جمع مونث حاضر فعل امر تعالیٰ

مصدر باب تفاعل

اُمْتِعْكُنَّ: میں تم کو کچھ فائدہ پہنچا دوں

واحد مکلم من مضارع تضييع مصدر

باب تفعیل (کن) ضمیر جمع مونث

حاضر

اُسْرِحْكُنَّ: میں تم کو رخصت کروں اُسْرِحُ

مکلم فعل مضارع تسريح باب تفعیل

(کن) ضمیر جمع مونث حاضر

سَوَّاحًا: رخصت کرنا، چھوڑنا، طلاق دینے کے

معنی میں مستعمل ہے۔ مصدر باب

تفعیل

الْقَتِینَ: اطاعت گزار عورتیں، فرمانبردار، جمع،
مونث اسم فاعل الْقَتِینَ مفرد

الْصَّادِقِینَ: سچے مرد، سچ بولنے والے، جمع مذکر
اسم فاعل صَادِقٌ مفرد صِدْقٌ مصدر باب
نصر

الْصُّدُقَاتِ: سچی عورتیں سچ کہنے والیاں، جمع
مونث اسم فاعل صِدْقٌ مصدر

الْخُشِيعِینَ: عاجزی کرنے والے ڈرنے والے،
جمع مذکر اسم فاعل خُشُوْعٌ مصدر باب فتح

الْخُشِيعَاتِ: عاجزی کرنے والی عورتیں دی رہنے
والی عورتیں جمع مونث اسم فاعل خُشُوْعٌ
مصدر

الْمُتَّصِدِّقِینَ: خیرات یا زکوٰۃ دینے والے مرد
جمع مذکر اسم فاعل الْمُتَّصِدِّقُ واحد تَصَدَّقُ
مصدر باب تفعّل

الْمُتَّصِدِّقَاتِ: مدتہ دینے والی خیرات
کرنے والی عورتیں جمع مونث اسم فاعل
الْمُتَّصِدِّقَةُ مفرد

الصَّائِمِینَ: روزہ دار مرد، جمع مذکر اسم فاعل
صَوْمٌ اور صِیَامٌ مصدر

الصَّائِمَاتِ: روزہ دار عورتیں، جمع مونث اسم
فاعل صَوْمٌ و صِیَامٌ مصدر صَائِمَةٌ مفرد

اَتِیْنِ: تم دو جمع مونث حاضر فعل امر اِیْتِیْءُ مصدر
باب افعال

اَطِيعْنِ: تم حکم مانو، تم اطاعت میں رہو، جمع مونث
حاضر فعل امر اِطِاعَةُ مصدر باب افعال

الرَّجْسِ: ناپاک، گندہ، اَرْجَسُ جمع
یُطَهِّرُكُمْ: کرو پاک کرو گے یُطَهِّرُ واحد مذکر

غائب فعل مضارع تَطْهِیرٌ مصدر باب
تفصیل کم جمع مذکر حاضر تم کو تَطْهِیرًا
پاک کرنا، بروزن تفصیل مصدر ہے۔

اِذْکُرْنِ: تم یاد کرو، جمع مونث حاضر فعل امر ذِکْرٌ
مصدر باب نصر

الْمُسْلِمِینَ: فرمانبردار مسلمان، جمع مذکر اسم
فاعل الْمُسْلِمُ مفرد اِسْلَامٌ مصدر باب
افعال۔

الْمُسْلِمَاتِ: فرمانبردار مسلمان عورتیں جمع
مونث اسم فاعل الْمُسْلِمَةُ مفرد

الْمُؤْمِنِینَ: ایمان دار مرد، جمع مذکر اسم فاعل
اِیْمَانٌ مصدر باب افعال

الْمُؤْمِنَاتِ: ایماندار عورتیں جمع مونث اسم
فاعل الْمُؤْمِنَةُ مفرد

الْقَتِینَ: اطاعت گزار، جمع مذکر اسم فاعل قَاتِیَةٌ
مفرد

وَطَرًا: حاجت، ضرورت، اوطار، جمع	الْحَفِظِينَ: حفاظت کرنے والے، حافظہ مفرد
زَوْجَنَکَہَا: ہم نے آپ کا نکاح اس سے کر دیا، جمع شکم فعل ماضی تَزَوَّجَ مصدر	جمع مذکر اسم فاعل خِیَظ مصدر باب سجع
(ک) ضمیر واحد مذکر حاضر (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔	الْحَفِظْتَ: تمہیں کرنے والیاں، حافظہ مفرد
أَدْعِيَانِهِمْ: ان کے منہ بولے بیٹے، ان کے لے پالک ادْعِيَاءُ مضاف (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ دَعَى مفرد ادْعِيَاءُ جمع	جمع مؤنث اسم فاعل خِیَظ مصدر
خَلَوْا: وہ گزرے، وہ پہلے ہو چکے جمع مذکر غائب فعل ماضی خَوَلَ مصدر باب نصر	الدَّاکِرِينَ: یاد رکھنے والے، یاد کرنے والے
مَقْدُورًا: مقرر کردہ، واحد مذکر اسم مفعول، فَعْلٌ مصدر باب نصر ضرب	دَاکِرٌ مفرد جمع مذکر اسم فاعل ذَکَرَ مصدر باب نصر
يُبْلِغُونَ: وہ پہنچاتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع يَبْلِغُ مصدر باب تفعیل	الدَّاکِرَاتِ: یاد کرنے والی عورتیں ذاکِرٌ مفرد
حَسِيًّا: حساب لینے والا، حساب کرنے والا، ہر وزن فعیل بمعنی فاعل، حَسِبَانِ اور حَسِبَانِ مصدر باب سجع	جمع مؤنث اسم فاعل ذَکَرَ مصدر
اَذْكُرُوا: تم یاد کرو جمع مذکر حاضر فعل امر ذَکَرَ مصدر باب نصر	أَنْعَمْتُ: تو نے فضل کیا، تو نے احسان کیا، واحد مذکر حاضر فعل ماضی أَنْعَمَ مصدر باب افعال
سَبَّحُوهُ: اس کی پاکی بولتے رہو، اس کی تسبیح کرتے رہو، سَبَّحُوا جمع مذکر حاضر فعل امر تَسْبِيح مصدر باب تفعیل اس میں (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔	أَمْسَيْكَ: تو روک رکھ، واحد مذکر حاضر فعل امر، اِمْسَاكَ مصدر باب افعال
	أَتَقَى: تو ڈر، واحد مذکر حاضر فعل امر اتَقَا مصدر باب اتعالم
	تَخَفَّى: تو چھپاتا ہے، تو چھپائے گا واحد مذکر حاضر فعل مضارع اتَخَفَّى مصدر باب افعال
	مُبْدِيهِ: اس کو ظاہر کرنے والا واحد مذکر اسم فاعل، مَبْدِيهِ مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ قَامَ مقام مفعول (افعال)
	أَحَقُّ: براحقدار، اسم تفعیل

بُكَرَةً: دن کا اول حصہ صبح بکروز جمع

أَصِيلًا: شام، عصر و مغرب کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں، اَصَال جمع

تَحِيَّتُهُمْ: ان کی دعائے ملاقات۔ ان کی دعائے خیر نئیہ مضاف ان کی دعائے خیر نئیہ مضاف (حم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

شَاهِدًا: گواہ، حاضر ہونے والا، واحد مذکر اسم فاعل شہادۃ اور شہوؤد مصدر باب سح

مُبَشِّرًا: خوشخبری دینے والا واحد مذکر اسم فاعل مَبَشِّر مصدر باب تفہیل یعنی ابل ایمان

کو جنت کی بشارت دینے والا

نَذِيرًا: ڈرانے والا مقت مشبہ منصوب نکرہ

دَاعِيًا: بلانے والا، پکارنے والا، واحد مذکر اسم فاعل دَعَاء مصدر باب لھر

سِرَاجًا: چراغ، دیا، سُرُج جمع (مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم)

مُنِيرًا: خود روشن دوسروں کو روشن کرنے والا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی، واحد مذکر اسم فاعل اِنَارَہ مصدر باب افعال

بَشِيرًا: خوشخبری دے، تو خبر دے واحد مذکر حاضر فعل امر تبشیر مصدر باب تفہیل

دَعَا: تو چھوڑ دے، واحد مذکر حاضر فعل امر دَعَا

مصدر باب فح

تَكَحُّمٌ: تم نے نکاح کر لیا واحد مذکر حاضر فعل ماضی يَكَاَح مصدر باب فح

طَلَّقْتُمُوهُنَّ: تم نے ان کو طلاق دی۔ طَلَّقْتُمْ جمع مذکر حاضر فعل ماضی تَطْلِيْق مصدر باب تفہیل (حن) ضمیر جمع مونث غائب۔

تَمَسَّوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو ہاتھ لگاؤ، تَمَسَّوْا جمع مذکر حاضر فعل مضارع مَسَّ مصدر (حن) ضمیر جمع مونث غائب

تَعْتَدُوْنَهَا: تم اس کو شمار کرو تم اس کی گنتی پوری کرو اَوْ تَعْتَدُوْنَ جمع مذکر حاضر فعل مضارع اِعْتَدَاْ مصدر باب افعال (حا)

ضمیر واحد مونث غائب

مَتَّعُوْهُنَّ: تم انھیں کچھ دو جمع مذکر حاضر فعل امر، تَمَتَّع مصدر باب (تفہیل) (حن) ضمیر جمع مونث غائب

سَرَّحُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو رخصت کر دو، تم ان عورتوں کو چھوڑ دو

سَرَّحُوا: جمع مذکر حاضر فعل امر تَسْرِیْح مصدر باب تفہیل (حن) ضمیر جمع مونث غائب

أَحْلَلْنَا: ہم نے حلال کر دیا جمع مکمل فعل ماضی

إِخْلَالٌ مصدر باب افعال

هَاجِرُونَ: ان عورتوں نے ہجرت کی جمع مونث

غائب فعل ماضی معروف مہاجرۃ مصدر

باب مفاعلة

وَهَبَتْ: اس عورت نے ہبہ کیا، اس عورت نے

بخشا واحد مونث غائب فعل ماضی وَّهَبَ اور

هَبَّ مصدر باب فتح

تَوَجَّحِي: توڑھیل دیوے، تو پیچھے رکھے، واحد مذکر

فعل مضارع إِنْجَاءٌ مصدر باب افعال

تَشَوَّى: تو پناہ دے، تو جگہ دے، تو جگہ دیتا ہے،

تو جگہ دے گا واحد مذکر حاضر فعل مضارع

إِيْوَاءٌ مصدر باب (افعال)

اِنتَغَيْتِ: تو نے چاہا، واحد مذکر حاضر فعل ماضی

إِنْجَاءٌ مصدر باب افعال

عَزَلْتُ: تو نے جدا کر دیا، تو نے علیحدہ کر دیا واحد

مذکر حاضر فعل ماضی عَزَلٌ مصدر باب

ضرب

تَقَرَّرَ: وہ ٹھنڈی رہے، واحد مونث غائب فعل مضارع

قرَّهَ اور قرَّهَ مصدر باب (سب ضرب)

لَا يَحْزَنُ: وہ عورتیں ہلکیں نہ ہوں جمع مونث

غائب جمی بانوں تاکید حَزَنٌ مصدر باب سب

يَوْضَعَيْنِ: راضی رہیں گی، جمع مونث غائب فعل

مضارع وَضَعٌ مصدر باب سب

رَقِيْبًا: نگہبان، محافظ، برادران فحشیل مفت مشہ کا

میتھ

نَظَرَيْنِ: انتظار کرنے والے، راہ نکلنے والے، جمع

نَظَرَ كَرِهْتُمْ فاعل نَظَرٌ واحد

إِنَّهُ: اس کا پہنا، اس کا وقت اِنَاءٌ مصدر باب ضرب

دُعِيتُمْ: تم بلائے گئے تم نکارتے گئے جمع مذکر حاضر

فعل ماضی مجہول دَعَاءٌ مصدر باب نصر

طَعِمْتُمْ: تم کھا چکو، جمع مذکر حاضر فعل ماضی طَعَمٌ

مصدر باب سب

اِنْتَشِرُوا: تم الگ الگ ہو جاؤ، تم پھیل پڑو، جمع

مذکر حاضر فعل امر اِنْتِشَارٌ مصدر باب

اِنْتِعَال

مُسْتَأْنِسِينَ: بی لگانے والے، نوچھنی کے ساتھ

بیٹھ رہنے والے جمع مذکر اسم فاعل

مُسْتَأْنِسٌ مفرد اِسْتِئْنَسَ مصدر باب

استعمال

سَأَلْتُمُوهُنَّ: تم نے ان (عورتوں) سے مانگا، تم

نے ان سے سوال کیا، سَأَلْتُمُو: جمع مذکر

حاضر فعل ماضی، سَوَّالٌ مصدر باب فتح (و)

اِسْتَبَاعَ (کا) ضمیر جمع مونث غائب

اِسْتَلَوْهُنَّ: ان عورتوں سے مانگو ان سے طلب

کرو اِسْتَلَوْ: جمع مذکر حاضر فعل امر سَوَّالٌ

مصدر (حن) ضمیر جمع مونث غائب

أَطْهَرُ: بہت زیادہ پاک، زیادہ پاک، افضل
التفصیل کا صیغہ۔

يُصَلُّونَ: وہ رست بھیجتے ہیں، جمع ذکر غائب فعل
مضارع تَصَلُّوا مصدر باب تفعلیل

يُؤْذُونَ: ایذا دیتے ہیں، دکھ دیتے ہیں، جمع ذکر
غائب فعل مضارع يَذَّاء مصدر باب افعال

مُهَيِّئًا: دلیل کرنے والا، واحد ذکر اسم فاعل اِعْمَانًا
مصدر باب افعال

بُهِتَانًا: بہتان ایسا صریح جھوٹ کہ جس کو سکر
سننے والا حیران و ششدر رہ جائے۔

يُذْنِبِينَ: وہ نیچے کر لیا کریں، جمع مونث غائب فعل
مضارع اِذْنَاء مصدر باب افعال

جَلَّابِيَهِنَّ: ان کی بڑی چادریں جلّاب مفرد
جَلَّاب جمع مضاف

هِنَّ: ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ

يُعْرِفْنَ: کہ ان کی شناخت ہو جائے، کہ پہچان لی
جائیں۔ جمع مونث غائب فعل مضارع

مَجْمُول عِرْقَانِ مصدر باب ضرب

لَا يُؤْذِينَ: ان عورتوں کو ایذا نہیں دی جائے گی،

جمع مونث غائب فعل مضارع مجہول منفی

اِذْنَاء مصدر باب افعال

الْمُرْجَفُونَ: لرزہ انگیز جھوٹی خبریں کہ لوگوں

کے دلوں کو لرزادیں جمع ذکر اسم فاعل

مرفوع اِزْجَاف مصدر باب افعال

نُغْرِيَنَّكَ: ہم ضروری تم کو مسلط کر دیں گے، جمع

شکلم فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِغْرَاء

مصدر باب افعال (ک) ضمیر خطاب
مفعول

لَا يُجَاوِرُونَكَ: وہ تمہارے پڑوس میں

(یعنی) مدینہ میں نہ رہ سکیں گے جمع ذکر

مضارع منفی مُجَاوَرَة مصدر باب مفاعلة

(ک) مفعول

تُقْفَوْا: وہ پائے گئے، جمع ذکر غائب فعل ماضی

مَجْمُول تَقْف مصدر باب سجع

أُخِذُوا: وہ پکڑے گئے جمع ذکر غائب فعل ماضی

مَجْمُول أُخِذ مصدر باب نصر

قُتِلُوا: وہ مکرے کھڑے کئے گئے، وہ قتل کئے گئے،

جمع ذکر غائب فعل ماضی مجہول تَقْتِيل

مصدر باب (تفعلیل)

تَقْتِيلًا: خوب قتل کرنا، اچھی طرح سے قاتل کرنا،

بروزن تفعلیل مصدر ہے

تُقَلَّبُ: اوپر کا اُلا جائے گا پھیرا جائے گا، واحد

مونث غائب فعل مضارع تَقْلِب مصدر

باب تفعلیل

أَبَيْنَ: انھوں نے انکار کیا، جمع مونث غائب فعل
ماضی ابتداء مصدر باب (فتح ضرب)

أَشْفَقْنَ: دو ڈر گئیں، جمع مونث غائب فعل ماضی
إشفاق مصدر باب افعال

ظَلُّوْا: بہت ظلم کرنے والا، بڑا بے انصاف،
بروزن فاعل مبالغہ کا صیغہ

جَهَّوْا: بڑا نادان، بڑا جاہل بروزن مفعول مبالغہ کا
صیغہ جہل اور جہالة مصدر باب سب

سورة سبا

يَلِيحُ: داخل ہوتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع و لو ج مصدر باب ضرب

لَا يَعْزُبُ: غائب نہیں ہے، واحد مذکر غائب،
فعل مضارع منفی عزوب مصدر باب نصر

مِثْقَالُ: ہم وزن، برابر، متقابل جمع

أَصْغَرُ: زیادہ چھوٹا، فعل التفضیل کا صیغہ

سَبَّعُوا: انھوں نے کوشش کی، جمع مذکر غائب فعل
ماضی، سبغ مصدر باب فتح

مُعْجَزَيْنِ: عاجز کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل
مُعْجَز واحد معْجَز مصدر باب مفاعلة

رَجَزَ: عذاب، بلا، عذوبت

أَطَعْنَا: ہم نے حکم مانا، ہم نے اطاعت کی جمع متکلم
فعل ماضی ابتداء مصدر باب افعال

سَادَقْنَا: ہمارے سردار، سادۃ جمع سید مفرد سادۃ
مضاف (تا) ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ

كَبُرَآءُ نَا: ہمارے سردار، بڑے لوگ کبراء جمع
مضاف (تا) مضاف الیہ کبیر مفرد

أَصْلَوْا: انھوں نے ہم کو گمراہ کیا أَصْلَوْا، جمع
مذکر غائب فعل ماضی أَصْلَانُ مصدر باب
افعال (تا) ضمیر جمع متکلم

ضِعْفَيْنِ: دو گنا، دو گنا دو چہرہ ضِعْفٌ مفرد
أَذْوَا: انھوں نے ستلایا، انھوں نے تکلیف دی، جمع
مذکر غائب فعل ماضی ابتداء مصدر باب
افعال

بَرَّآهُ: اس کو بری کر دیا، واحد مذکر غائب فعل
ماضی تہنئة مصدر باب تفضیل (ہ) ضمیر
واحد مذکر غائب

وَجِیْهًا: قدر و منزلت والا، وجاہت والا، صیغہ
مفت منصوب وجاہۃ مصدر باب (کرم)

سَلَدِيْدًا: سیدھا، درست، بروزن فاعل مفت
شہد کا صیغہ

مَحْرَضًا: ہم نے پیش کیا، جمع متکلم فعل ماضی
مَحْرَضٌ مصدر باب ضرب

أَلِيمٌ: دردناک، دکھ دینے والا بروزن تفعل بمعنی

فاعل

نَدُّ لَكُمْ: ہم تم کو بتلائیں، جمع شکلم فعل مضارع

ذَلَّالَةٌ مصدر باب نصر (کم) ضمیر مخاطب

مفعول

مُنَزَّعْتُمْ: تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاؤ گے، جمع

مذکر حاضر فعل ماضی مجہول تَمَزَّقَ مصدر

باب تفعلیل

مُمَزَّقٌ: ٹکڑے ٹکڑے کرتا، مصدر میمی بروزن

اسم مفعول باب تفعلیل

إِفْتَرَى: اس نے جھوٹ باندھا اس نے بہتان تراشا

، واحد مذکر قائب فعل ماضی إِفْتَرَأَ مصدر

باب افعال

نَحْصِيفٌ: ہم و حصادیں، جمع شکلم فعل مضارع

مجرد مَحْصَفٌ مصدر باب ضرب

كِسْفًا: ٹکڑے، کِسْفًا مفرد

أَوَّيى: تم رجوع ہو، قولوت، توسیع کر، واحد مونث

حاضر فعل امر تَأَوَّيْتُ مصدر یہاں آیت

میں تسبیح کرتا مراد ہے، باب تفعیل

أَلْنَا: ہم نے نرم کر دیا، جمع شکلم فعل ماضی إِذَلَّ

مصدر باب افعال

إِعْمَلْ: تو بنا، تو کام کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

عَمَلٌ مصدر باب ضرب

سَبَّغَتْ: کشادہ (زر ہیں) جمع مونث اسم فاعل

سَبَّغٌ مفرد باب فتح

قَلْدَرٌ: مناسب انداز کے ساتھ بتاؤ، کڑیوں کو حساب

کے ساتھ بتاؤ اور جوڑو، واحد مذکر حاضر

فعل امر معروف تَقْدِيرٌ مصدر باب

تفعیل

السُّرُودُ: کڑیاں جوڑنا، زر ہیں بتانا، مصدر ہے باب

نصر سے سَرَدَسْرَدُ کڑیوں کے لئے بطور اسم

بھی مشتمل ہے۔

عُدُّوْهَا: اس کے صبح کا لکھنا عَدَّ يَعْدُوْ كَا مصدر ہے

جس کے معنی صبح کرنا اور صبح کے وقت آنا یا

جانا

رَوَّاحُهَا: اس کی شام کی سیر، اس کی شام کی منزل

، رَوَّاحٌ مَرَّوُجٌ کا مصدر ہے۔ جس کے معنی

شام کرنے اور شام کے وقت چلنے کے ہیں

أَسْلَنَّا: ہم نے بہادیا، جمع شکلم فعل ماضی، بِسَلَانًا

مصدر باب افعال

الْقَطْرِ: بگلا ہوا تاج۔ حضرت ابن عباس نے اس کا

ترجمہ (العصر) یعنی پھیل کیا ہے۔

يَنْزِعُ: عدول کرے گا، پھر جائے گا، تفرائی کرے گا،

واحد مذکر قائب فعل مضارع مجرد مَزَّعٌ

مصدر باب ضرب

نَذِقَهُ: ہم اس کو چکھائیں گے جمع شکلم فعل مضارع

إِذَا قَدْ: مصدر باب افعال (ہ) ضمیر مفعول،

مَحَارِبُ: مراد کوٹھیاں مضبوط محل محراب

مفرد

تَمَائِيلُ: موردیں، بچتے، تصویریں، بشتان مفرد

جَفَانٌ: لگن، جھٹکا مفرد

الْجَوَابُ: تالاب، بڑے خوش، حائیا مفرد

قُدُورٌ: ہاڈیاں، دوکھیں، قُدْرُ مفرد استعمال میں اکثر

موت ہے، بہت کم ذکر

رَمِيتٌ: ایک جگہ دھری رہنے والی، چوہوں پر

قام رہنے والی جمع موت اسم قائل راسیہ

مفرد

اعْمَلُوا: تم کام کرو، تم عمل کرو، جمع مذکر حاضر

فعل امر، عمل مصدر باب سح

قَضَيْنَا: ہم نے موت کا حکم دیا، جمع شکلم فعل ماضی

مقتضی مصدر باب ضرب

مِنْسَأَةٌ: اس کی لاشی کو،

مِنْسَأَةٌ: اسم آلہ مضاف (ہ) ضمیر مضاف الیہ

خَوٌّ: وہ گرہ، واحد مذکر عائب فعل ماضی، غیر مصدر

باب ضرب

تَسَيَّنَتْ: اس نے معلوم کیا، وہ ظاہر ہو گئی، واحد

موت عائب فعل ماضی، تَسَيَّنَ مصدر باب

تفعل

لَسْبًا: ایک قوم کا نام ہے، ان کا وطن عرب میں تھا۔

یعن کی طرف

مَسْكِهِمْ: ان کے رہنے کی جگہ مسکن جمع

مَسْكَنٌ مفرد مسکن مضاف (هم) ضمیر

مضاف الیہ

سَبَلُ الْعَرَمِ: سبیل بہاد، سیلاب، سبیل مصدر

سَالٌ سَبَلٌ مصدر بطور اسم سیلاب کے معنی

میں مستعمل ہونے لگا۔ اس کی جمع سَبَلٌ

آتی ہے۔ العرم: زور دار، سخت، صفت مشبہ

کاضیہ معنی سخت سیلاب

بَدَلْنَاهُمْ: ہم نے ان کو بدل دیا۔ بدلنا۔ جمع شکلم

فعل ماضی، تَبَدَّلَ مصدر (هم) ضمیر جمع

مذکر عائب

ذَوَاتِي: والیاں، صاحب، ذات کا حشر بحالت

نصب وجر

أَكْلٌ: میوہ، پھل، جو کھلایا جائے بروزن فاعل

خَمَطٌ: کیلا، بد مزہ

أَفْلٌ: مہما کا درخت، اس کی جمع أَفْلَاتٌ أَفَالٌ و

أَفْلٌ آتی ہے۔

سیدر: بیری کا درخت

نَجْرِي: ہم سزا دیتے ہیں، جمع شکلم فعل مضارع

مُجَاوِزٌ مصدر باب مفاعلة

بِرُسْكَا: ہم نے برکت دی جمع شکلم فعل ماضی

مُبَارَكَةٌ مصدر باب مفاعلة

قَدَرْنَا: ہم نے منزلیں مقرر کر دی تھیں، (۱) جمع

شکلم فعل ماضی، تَقْدِيرٌ مصدر باب

تفعلیل

بَعْدُ: تو دوری کرنے، بعد پیدا کرنے، واحد مذکر

حاضر فعل امر مُبَاعِدَةٌ مصدر باب مفاعلة

مَوْقِنُهُمْ: ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا،

مَوْقِنٌ جمع شکلم فعل ماضی تَمَزَّقَ مصدر باب

تفعلیل (حم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

مُتَمَزِّقٌ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا مصدر میمی بروزن اسم

مفعول باب تفعلیل

صَبَّارٌ: بڑا صبر کرنے والا، بھرا تحمل کرنے والا، صَبْرٌ

سے بروزن فعال مبالغہ کا صیغہ

مِثْقَالٌ: ہم وزن اسم مفرد مثاقیل جمع

فُرِعَ: خوف دور کیا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

بجہول تَفْرِيعٌ مصدر باب تفعلیل

أَجْرَمْنَا: ہم نے جرم کیا، ہم نے گناہ کیا، جمع شکلم

فعل ماضی اجترام مصدر باب افعال

الْفَتْحُ: بہت بڑا فیصلہ کرنے والا، صیغہ مبالغہ

أَرْوُنِي: تم مجھ کو دکھاؤ، جمع حاضر فعل امر (ن)

وقایہ (ی) ضمیر واحد اِزَاءٌ مصدر باب

افعال

مِيعَادُ: وقت وعدہ، ظرف زمان

تَسْتَأْخِرُونِ: تم دیر کرتے ہو تم دیر کرو گے، تم

پیچھے رہتے ہو، تم پیچھے رہو گے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع اِسْتِخَارَ مصدر باب

استفعال

تَسْتَقْدِمُونَ: تم آگے بڑھو گے جمع مذکر حاضر

فعل مضارع اِسْتَقْدَمَ مصدر باب استفعال

مَوْقُوفُونَ: ٹکڑے ٹکڑے کر کے جمع مذکر اسم مفعول،

وَقُوفٌ مصدر باب ضرب

اِسْتَضْعَفُوا: وہ ضعیف سمجھے گئے کمزور خیال کئے

گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی بجہول

اِسْتِضْعَافٌ مصدر باب استفعال

اِسْتَكْبَرُوا: انہوں نے گھمنڈ کیا۔ انہوں نے

غرور کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی اِسْتَكْبَارٌ

مصدر باب استفعال

صَدَدْنَاكُمْ: ہم نے تم کو روک رکھا۔ صَدَدْنَا

جمع شکلم فعل ماضی صَدَدٌ اور صَدَدٌ مصدر

(کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

مَكْرُ: چال، تدبیر کرنا مصدر باب نصر

اَسْتَرَوْا: انہوں نے منہ چھپایا، انہوں نے پوشیدہ

کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی استرا مصدر

باب افعال

الْاَغْلَل: تیدیں طوق، جھکڑیاں غل مفرد

مُتَرَفُّوا: بیش پرست لوگ، امیر خوشحال، فارغ

الہاں جمع مذکر اسم مفعول، اصل میں

مُتَرَفُّون تھا اضافت کی وجہ سے لون اعرابی

کو گر ادیا گیا، بتراف مصدر باب افعال

مُعَذِّبِينَ: عذاب دینے گئے، عذاب یافتہ جمع مذکر

اسم مفعول تعذیب مصدر باب فعیل

يَبْسُطُ: کشادہ کرتا ہے، فراخ کرتا ہے، وسیع کرتا

ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع بسط

مصدر باب نصر

يَقْدِرُ: وہ تنگ کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع قدر مصدر باب ضرب

تُقَرِّبُكُمْ: وہ تم کو نزدیک کرے، وہ تم کو نزدیک

کرتی ہے، وہ تم کو نزدیک کر دے گی، واحد مودث

غائب فعل مضارع تقریب مصدر باب

تفعیل (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر، یہاں

قرب سے منزلت مراد ہے

زُلْفَى: درجہ، مرتبہ مصدر ہے۔

الْفُرُفُت: منازل عالیہ اونچے مکان الْفُرُفُت مفرد

اٰمِنُوْنَ: امن والے، بے خوف، مطمئن امین کی جمع

جمع مذکر اسم فاعل آمن مصدر باب سجع

بحال رفع

مُعْجِزِينَ: ہر آنے والے، عاجز بنادینے والے، جمع

مذکر اسم فاعل معجز مفرد معجزۃ مصدر

باب مفاعلة

مُحْضَرُونَ: وہ لوگ جسکو حاضر کیا جائیگا، جمع

مذکر اسم مفعول محضر مفرد إحضار

مصدر باب افعال

اِفْلَک: جموت، بہتان

مُفْتَرًى: از خود ساختہ ماسم مفعول افتراء مصدر

باب افعال

يَذَرُ سَوَاقِبًا: ان کو پڑھتے پڑھاتے ہوں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع ذر و ذرۃ مصدر

باب نصر (ہا) ضمیر مفعول

مِعْشَار: دسواں حصہ اسم

اَعْظَمُكُمْ: میں تم کو بھیبت کرتا ہوں، اَعْظَمُ واحد

مفرد، فعل مضارع وعظ مصدر (کم) ضمیر

جمع مذکر حاضر باب ضرب

مُشْنٰی: دو دو مثالی جمع

فُرَادٰی: اکیلے اکیلے، ایک ایک، جمع غیر قیاسی، فرد

واحد

تَفَكَّرُوا: تم غور کرو، تم سوچو، تم فکر کرو، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع، تَفَكَّرُوا مصدر باب

تَفَعَّل

يَقْذِفُ: وہ القاء کرتا ہے وہ ڈالتا ہے واحد مذکر

غائب فعل مضارع، يَقْذِفُ مصدر باب

ضرب

عَلَّامٌ: خوب جاننے والا برون فاعل مبالغہ کا صیغہ

مَبْأُودِي: نہیں ایجاد کرتا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع متنی ابتداء مصدر باب افعال

مَأْيُودٌ: وہ دوبارہ پیدا نہیں کرے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع متنی ابتداء مصدر باب

افعال

ضَلَلْتُ: میں گمراہ ہوا، میں بہکا واحد شکلم فعل

ماضی ضلّال و ضلّالہ مصدر باب ضرب

اهْتَدَيْتُ: میں نے سیدھا راستہ پایا، میں نے

ہدایت اختیار کی واحد شکلم فعل ماضی

اِهْتَدَاءُ مصدر باب افعال

فَوِّعُوا: وہ ڈر گئے، گھبرا گئے جمع مذکر غائب فعل

ماضی فَوَّعَ مصدر باب سب

اُخِذُوا: وہ پکڑے گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

اُخِذَ مصدر باب (لهر)

التَّائُوْشُ: لیمّا برون فاعل مصدر ہے۔

حِيلَ: حائل کر دیا گیا، جدائی ڈال دی گئی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی مجہول باب لهر، حَوَّلَ

مصدر

أَشْيَاءُهُمْ: ان کے طریقے والے، ان کے ساتھی

، أَشْيَاعٌ مضاف (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ

مُرِيْبٌ: متردب بنا دینے والا تردد کرنے والا، بے

چین کر دینے والا، واحد مذکر اسم فاعل یزائئہ

مصدر باب (افعال) رَبَّاهُ

سورة فاطر

فَاطِرٌ: بغیر نظیر و مثل کے عدم محض سے عالم

وجود میں لانے والا، واحد مذکر اسم فاعل،

فَطَّرَ مصدر باب (لهر)

جَاعِلٌ: بنانے والا، کرنے والا واحد مذکر اسم فاعل

جَعَلَ مصدر باب (فتح)

أَجْنَحَةٌ: پر، بازو، جناح مفرد

مَشْنِيٌّ: دود و مفرد متکلفی جمع

ثُلْثٌ: تین، تین

رُبْعٌ: چار چار یہ آٹھ سے محدود ہے۔

لَا مُمْسِكٍ: کوئی روکنے اور بند کرنے والا نہیں،

واحد مذکر اسم فاعل، اِمْسَاكَ مصدر باب
(افعال)

لَا مُزْسِلٍ: کوئی چھڑانے والا، رکاوٹ اور بندش کو

کھول دینے والا نہیں، واحد مذکر اسم فاعل
مُزْسِلُونَ جمع، افعال اِزْسَالُ مصدر باب
افعال

تَوَفَّكُونَ: تم پلائے جاتے ہو، تم پھیرے جاتے

ہو، جمع مذکر حاضر، فعل مضارع مجہول اِفْكَ
مصدر باب سح

كَلْبَتٍ: جھوٹا قرار دیا گیا، جھٹلایا گیا، واحد مونث

غائب، فعل ماضی مجہول، تَكَلَّبْتُ مصدر
باب تَفْعِيل

تَوَجَّعُ: وہ پھیری جاتی ہے وہ لوٹائی جاتی ہے۔

واحد مونث غائب فعل مضارع تَوَجَّعَ مصدر
یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا

ہے

لَا تَغْرَتَكُمْ: وہ تم کو نہ بہکا دے، وہ تم کو فریب نہ

دے، تَغْرَتٌ: واحد مونث غائب معروف
بالون ثقیلہ (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

حِزْبٌ لَهُ: اس کا گروہ، اس کی جماعت، آخر کتاب جمع

حِزْبٌ مفرد، حِزْبٌ مضاف (ہ) ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ

حَسْرَتٍ: افسوس، پشیمانی، حسرت مفرد

الرَّيْحُ: ہوائیں، ریح مفرد

تُشِيرُ: وہ ابھارتی ہے وہ اٹھاتی ہے۔ واحد مونث

غائب فعل مضارع، اِثَارَةُ مصدر باب
افعال

سَبَقْنَاهُ: ہم نے اس کو ہانک دیا، ہم اس کو ہانک لے

گئے سَبَقْنَا جمع شکم فعل ماضی، سَوَّقُ
مصدر (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب باب نصر

أَحْيَيْنَا: ہم نے جلایا، جمع شکم فعل ماضی، اِخْتِئَاءُ

مصدر باب افعال

النُّشُورُ: جی اٹھنا، یعنی حساب و کتاب کے لے

دوسری مرتبہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہوتا،
مصدر مرفوع معرفہ باب نصر

يَصْعَدُ: چڑھتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع،

صَعُودٌ مصدر باب سح

يَمْكُرُونَ: چالیں چلتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع مکرر مصدر باب نصر

يَبُورُ: ہلاک ہو جائے گا، تباہ ہو جائے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع بُورٌ اور بُورٌ مصدر باب
نصر

مَا يَعْمُرُ: نہیں عمر بڑھاتی جاتی ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع عَمُرٌ مجہول تَعْمِيرُ

مصدر باب تفحیل

مُعَمَّرٌ: عمر رسیدہ، بڑی عمر والا، واحد مذکر اسم

مفعول تَمْعِيرُ مصدر باب تفحیل

لَا يَنْقُصُ: نہیں کم کی جاتی ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع متنی مجہول نقص مصدر باب

نصر

عَذَابٌ: شیریں، میٹھا، صفت مشبہ عذاب اور

عَذُوبٌ جمع

قُرَاتٌ: بہت شیریں پانی

سَاتِعٌ: خوشگوار، موافق، اس آنے والا، واحد مذکر

اسم قائل سَوَّعَ مصدر باب نصر

مِلْحٌ: نمکین، اسم مفرد

أَجَاجٌ: کڑو پانی، کھار پانی

طَوِيًّا: ترو تازہ، بروزن، فعل صفت مشبہ کامینہ

تَمَسَّخَوْا جَوْنَ: تم نکالتے ہو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع اسْتِخْرَاجُ مصدر باب

استعمال

تَلَبَّسُوا قَهْمًا: تم اس کو پہنتے ہو۔ تلبسوں: جمع مذکر

حاضر فعل مضارع تَلَبَّسَ مصدر باب سجع

(حا) ضمیر واحد موصوف غائب

هَوَا أَخْرَجَ: پانی کو چھڑنے والی کشتیاں، ماضی مفرد

مبذہ صفت متخوڑ اور متخوڑ مصدر باب سجع

يُولِجُ: وہ داخل کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع يُلَاجُ مصدر باب افعال

مَسَخَرٌ: اس نے تابع کیا، اس نے بس میں کر دیا،

واحد مذکر غائب فعل ماضی تَسَخَّرَ مصدر

باب تفحیل

قِطْمِيرٌ: وہ باریک چھلکا جو پھٹلی پر ہوتا ہے، مراد

حقیر مقدار چیز

لَا يُبْنِكُ: نہیں بناتا ہے، نہیں بنانے کا تجھ کو،

واحد مذکر غائب فعل مضارع متنی تنبیہ

مصدر باب تفحیل (ک) ضمیر مفعول

لَا تَزُرُ: وہ بوجھ نہیں اٹھائے گی، واحد مؤنث غائب

فعل مضارع متنی وَزَرَ مصدر باب ضرب

وَأَزْرَقَ: پشت پر بوجھ اٹھانے والا بلیس یعنی نقص،

واحد مؤنث اسم فاعل وَزَرٌ مصدر یعنی

کوئی شخص دوسرے کا گناہ اپنے اوپر نہ اٹھا

سکے گا۔

وَزَرَ: گناہ کا بوجھ، اسم مفرد، آؤڑ، جمع

مُفَقَّلَةٌ: وہ جس پر (گناہوں کا) بار ہوگا، واحد

مؤنث اسم مفعول اِفْقَالُ مصدر باب افعال

لَا يَحْمِلُ: نہ اٹھایا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول متنی حَمَلَ مصدر باب ضرب

تَزَكَّى: وہ پاک ہوا، وہ ستور کیا واحد مذکر غائب

فعل ماضی تَرْسَجَى مصدر باب تفعیل

الْجُرُورُ: لو، دُحُوب، گرم ہوا

مُسْمِعٌ: سنانے والا، واحد مذکر اسم فاعل اِسْمَاعُ

مصدر باب افعال

الزُّبُرُ: کتابیں، اور اِنق، زُبُور مفرد

جُدُّ: راستے، گھاٹیاں، جُذُء مفرد

بَيْضٌ: سفید صفت مشبہ کا صیغہ جمع ہے۔ مذکر و

مؤنث دونوں کے لئے جمع میں ایک ہیں

صیغہ آتا ہے۔ اَبْيَضُ واحد مذکر بَيْضَاءُ

واحد مؤنث

حُمْرٌ: سرخ، احمر کی جمع

غَوَائِبٌ: گہرے سیاہ، مراد کالے پہاڑ، غَوَائِبُ

مفرد

سَبُودٌ: کالے، اَسْوَدُ مفرد

الدَّوَابُّ: جانور، چوپائے، دَوَابُّ مفرد

الْأَنْعَامُ: مویشی، بھیڑ، بکری، گائے اور اونٹ،

انعام میں اونٹ کا داخل ہونا ضروری ہے،

بغیر اونٹ کے انعام نہیں کہا جاسکتا ہے، نَعَمٌ

مفرد

سِرًّا: چھپی ہوئی بات، مجید، راز، دل میں جو بات

چھپی ہو اسے سِرِّ کہتے ہیں

عَلَانِيَةً: کھلم کھلا، ظاہر، آشکارا علانیہ

يَرْجُونَ: وہ امید رکھتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع اَرْجَاءُ مصدر باب نصر

تَبُورٌ: وہ ہلاک ہوگی، وہ مجڑے گی، واحد مؤنث

غائب فعل مضارع تَوَارَ مصدر باب نصر

اصْطَفَيْنَا: ہم نے چن لیا، جمع حکم فعل ماضی

اصْطَفَاءُ مصدر باب افعال

مُقْتَصِدٌ: سیدھے راستے پر قائم ہو، واحد مذکر اسم

فاعل اِقتَصَادُ مصدر باب افعال

سَبَاقٌ: آگے بڑھنے والا، واحد مذکر اسم فاعل،

سَبَقَ مصدر باب ضرب

يُحْلُونَ: وہ زیور پہنائے جائیں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع يَجُولُ تَحْلِيَةٌ مصدر

باب تفحیل

أَسَاوِرٌ: بنگن، میوڑا مفرد

لَوْلَوْ: موتی، لالہ جمع

خَوَّيْرٌ: برہم، اسم ہے۔

أَذْهَبَ: اس نے دور کیا، اس نے ہٹا دیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی اِذْهَابُ مصدر باب افعال

الْحَزَنُ: غم، رنج، احزان جمع

أَحْلَنَّا: اس نے ہم کو لاتا رہا، اَحْلَى:

مکمل فعل مضارع، مجزوم لئی، تفعیل مصدر
باب تفصیل (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر
مفعول

خَلِيفَ: جانشین، نائب، قائم مقام خلیفۃ مفرد
مَقْتًا: بغض شدید، مصدر منصوب باب لھر

خَسَارًا: نقصان، لوٹا، خسرین و خسرین کا مصدر ہے

أَرْوَنِي: تم مجھ کو دکھاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر،
إِرَاءَ: مصدر باب افعال (ن) و قایہ (ی)
ضمیر واحد مکمل

يُمْسِكُ: وہ تھامے ہوئے ہے، یعنی سنبالے
ہوئے ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع
مرفوع مثبت، اِسْتَاكَ مصدر باب افعال

زَالَتْ: وہ دونوں مل گئیں، وہ دونوں اپنے مقام سے
ہٹ گئیں مثنی موش غائب فعل ماضی
زَوَالَ مصدر باب لھر

أَهْدَى: زیادہ رو اپانے والا، زیادہ ہدایت یافتہ، ہدایت
سے الفعل التفصیل کا صیغہ ہے۔

نُفِّرًا: دور ہوتا بھاگتا، مراد ہدایت سے دور ہوتا،
مصدر باب لھر، ضرب

اسْتَكْبَارًا: غرور کرنا، سمجھنا کرنا، بد وزن
استعمال مصدر ہے۔

لَا يَحِيقُ: نہیں گیرتا ہے، نہیں پڑتا ہے، واحد

واحد مذکر غائب فعل ماضی اِخْلَالَ مصدر
باب افعال (ع) ضمیر جمع مکمل

لَا يَمَسُّنَا: نہیں پہنچے گا، تمہیں چھوئے گا ہم کو،
يَمَسُّ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مثنی
مَسَّ مصدر (ع) ضمیر جمع مکمل مفعول۔

نَصَبٌ: تھکان، مشقت، اسم ہے۔

لُغُوبٌ: تھکنا، تھکان، مصدر اور اسم مصدر ہے۔

لَا يَقْضِي: (ان کا کام تمام نہیں کیا جائے گا، واحد
مذکر غائب فعل، مضارع مجہول مثنی قَضَاءُ
مصدر باب ضرب

لَا يُخَفِّفُ: ہلکا نہیں کیا جائے گا، عذاب میں کمی
نہیں کی جائے گی، واحد مذکر غائب فعل
مضارع منفی تَخَفَّفَ مصدر باب
تفصیل

كَفُورٌ: ناشکر، مفت مشبہ مجرور مکرمہ

يَصْطَرِخُونَ: وہ چیخیں گے وہ چلائیں گے، وہ
فریاد کریں گے، جمع مذکر غائب فعل
مضارع، اِصْطَرَاخٌ مصدر باب افعال،
افعال کی تاء کو طاء سے بدلا گیا۔

أَخْرَجْنَا: تو ہم کو نکال، اَخْرَجَ واحد مذکر حاضر
فعل امر (ع) ضمیر جمع مکمل اِخْرَاجٌ مصدر
باب افعال

أَلَمْ نُنْعِمْكُمْ: ہم نے تمہیں دی تم کو، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مثنیٰ حیوق
جنتان مصادرباب ضرب

تَحْوِيلًا: تبدیلی، تغیر، تفاوت بروزن تفصیل
مصدر ہے۔

يُوْاْخِذُ: (اگر) وہ پکڑنے، گرفت کرے تو واحد مذکر
غائب فعل مضارع مؤنجدہ مصدر باب
مفاعلة

يُوْخِرُهُمْ: مہلت دے رہا ہے ان کو، یُوخِرُ
واحد مذکر غائب فعل مضارع مرفوع ناخبر
مصدر باب تفصیل (هم) ضمیر جمع مذکر
غائب مفعول

سورة یس

مُسْتَقِيمٌ: سیدھا، صحیح، واحد مذکر اسم فاعل
استقامۃ مصدر باب استعجال

غَفْلُوْنَ: غفلت کرنے والے، بے خبر ہونے
والے، جمع مذکر اسم فاعل غافل مفرد

حَقٌّ: ثابت ہوا، حق ہوا، مطابق ہوا، واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب ضرب

الْقَوْلُ: حکم، مصدر باب نصر

أَعْلَالًا: قیدیں، طوق، پھکڑیاں غل مفرد

الْأَذْقَانِ: ٹھوڑیاں، ذوق مفرد

مُقَمِّحُونَ: گردن پھٹنے کی وجہ سے سر اوپر کو
اٹھائے ہوئے، جمع مذکر اسم مفعول مُقَمِّحٌ
مفرد افتاح مصدر باب افعال

نَسَدًا: آڑ، حائل، دیوار، دو چیزوں کے درمیان آڑ
اور حائل کو سد کہا جاتا ہے۔ اصل میں سد
نَسَدٌ کا مصدر ہے۔

أَغْشَيْنَهُمْ: ہم نے ان کو اوپر سے ڈھانک دیا،
أَغْشَيْنَا: جمع شکلم فعل ماضی بغشَاء مصدر
باب افعال (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

بَشِيرًا: اس کو بشارت دے، اس کو خوشخبری دے،
بَشِّرَ: واحد مذکر فعل امر (ہ) ضمیر واحد مذکر
غائب

أَنَارَهُمُ: ان نشانات ان کے پیچھے انار: مضاف
(هم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

أَحْصَيْنَهُ: ہم نے اس کو گن رکھا، ہم نے اس کو
شمار کر لیا، أَحْصَيْنَا: جمع شکلم فعل ماضی (ہ)
ضمیر واحد مذکر غائب

الْمُرْسَلُونَ: بھیجے گئے فرستادہ پیامبر جمع مذکر
اسم مفعول مُرْسَلٌ واحد إرسال مصدر باب
افعال

عَزَّوْنَا: ہم نے قوت دی، جمع شکلم فعل ماضی تعزیر
مصدر باب تفصیل

تَطْيِرْنَا: ہم نے ٹھون بد لیا، ہم نے منحوس چانا، جمع

شکلم فعل ماضی تَطَيَّرَ مصدر باب تفعّل

تَتَيَّهَوْا: تم باز آتے ہو، تم باز آؤ گے۔ جمع ذکر

حاضر فعل مضارع اِنتَهَاءُ مصدر باب افعال

لَوْ جُمْنَكُمْ: ہم ضرور ضرور تم کو سنگسار کر دیں

گے، جمع شکلم فعل مضارع بانون تاکید

ثقلید رَجُمَ اور رَجُمُوا مصدر باب نصر (کم)

ضمیر جمع ذکر حاضر

يَمَسُّكُمْ: ضرور ہی پہنچ جائے گا تم کو يَمَسُّ:

واحد ذکر غائب فعل مضارع بانون تاکید

ثقلید، مَسَّ مصدر باب سَع (کم) ضمیر جمع

ذکر حاضر

طَائِرُكُمْ: تمہاری قال بد، تمہارا لشکون بد، تمہاری

بری قسمت تمہاری نامبارکی، طَائِرُ مضاف

(کم) ضمیر جمع ذکر حاضر مضاف الیہ

ذُكِّرْتُمْ: تم کو سبھایا گیا، حکومت کی مٹی، جمع

ذکر حاضر فعل ماضی مجهول تَذَكَّرَ مصدر

باب تفعّل

مُسْرِفُونَ: حد سے بڑھنے والے، جمع ذکر اسم

فاعل مُسْرِفٌ مفرد اِسْرَافَ مصدر باب

افعال

اَقْصَا: بہت بعید، زیادہ دور، افعّل التفصیل کا

صیغہ

مُهْتَدُونَ: ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، جمع

ذکر اسم فاعل اِعْتَدَ مصدر باب افعال

لَا يُنْقِدُونَ: وہ مجھے نہیں چھڑا سکیں گے، جمع ذکر

غائب فعل مضارع متنی اِنْقَادَ مصدر باب

افعال، نون وقایہ (ی) شکلم محذوف

الْمُكْرَمِينَ: معزز، عزت والے، جمع ذکر اسم

مفعول اِكْرَمَ مصدر باب افعال

مُنْزِلِينَ: اتارنے والے، اوپر سے بھیجنے والے،

ذکر اسم فاعل اَنْزَلَ مصدر باب افعال

خَمِدُونَ: بجھنے والے، جمع ذکر اسم فاعل خَمَدَ

مصدر باب نصر

يَسْتَهْزِءُونَ: وہ مذاق بناتے تھے، ہلکا سمجھ کر

ہنسی اڑاتے تھے، جمع ذکر غائب فعل

مضارع اِسْتَهْزَأَ مصدر باب استفعال

مُحْضَرُونَ: وہ لوگ جن کو حاضر کیا جائے گا،

جمع ذکر اسم مفعول مُحَضَّرٌ مفرد اِخْتَضَرُ

مصدر باب افعال

اَحْيَيْنَهَا: ہم نے اس کو زندہ کر دیا اَحْيَيْنَا: جمع

شکلم فعل ماضی اِخْيَاءَ مصدر باب افعال

(ھا) ضمیر واحد موصوف غائب

فَجَرَّوْا: ہم نے بھاڑا، ہم نے بہایا، جمع شکلم فعل

ماضی معروف تَفَجَّرَ مصدر باب تفعّل

نَسْلَخُ: کھال کی طرح ہم اتار لیتے ہیں، ہم الگ کر

دیتے ہیں، جمع شکلم فعل مضارع نَسَخَ

مصدر باب لہروج

مُظْلِمُونَ: تاریکی میں پڑے ہوئے۔ تاریک،

جمع مذکر اسم فاعل مظلم مفرد اظلام مصدر

باب افعال

مُسْتَقَرٌّ: قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ ظرف مکان

بروزن اسم مفعول استقرار مصدر باب

استفعال

قَدَرْتَهُ: ہم نے حساب سے چاند کی غزلیں مقرر کر

دی، قدرت: جمع شکم فعل ماضی تقدیر

مصدر باب تفعلیل

الْعُرْجُونَ: کھجور کی ٹہنی، شاخ خربا عراجین جمع

تَدْرِكَ: وہ پکڑ لے، وہ پالے واحد مونث غائب فعل

مضارع اذراك مصدر باب افعال

سَابِقُ: آگے بڑھنے والے، واحد مذکر اسم فاعل،

سبق مصدر باب ضرب

يَسْبَحُونَ: تیرتے ہیں، تیز رفتاری سے چلتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع سبَح مصدر

باب فتح

الْمُبَشَّحُونَ: بھرا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول،

شحن مصدر باب فتح

نُغْرِقْهُمْ: ان کو ہم غرق کر دیں، جمع شکم فعل

مضارع غرقم وغرق مصدر باب افعال

(ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

لَا صَرِيحٌ: فریاد کو پہنچنے والا نہ ہوگا، بروزن

تفعلیل بمعنی فاعل ہے۔ اور صرّحاء جمع

ہے اور صرّح یصرّح کا مصدر مانا جائے۔ تو

اس کا معنی فریاد کرنے اور چلانے کے ہیں۔

لَا يَنْقُذُونَ: ان کو چھڑایا نہ جاسکے گا، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مجهول انقاذ مصدر

باب افعال

يَخْصِمُونَ: وہ (اپنے معاملات میں) جھگڑ

رہے ہوں گے، جمع مذکر غائب فعل

مضارع اصل میں (يخصمون) تھا

اختصاص مصدر باب افتعال

يَنْسِلُونَ: وہ نکل پڑیں گے، وہ دوڑتے ہیں، وہ

دوڑیں گے، جمع مذکر غائب فعل مضارع

نسل مصدر باب ضرب

مَرَقَدْنَا: ہماری خواب گاہ، مرقّد ظرف مکان

مضاف (نا) ضمیر جمع شکم مضاف الیہ

مرقّد جمع باب لہر

مُحَضَّرُونَ: وہ لوگ جن کو حاضر کیا جائے گا،

جمع مذکر اسم مفعول محضّر مفرد اخصر

مصدر باب افعال

تُجْزَوْنَ: تم بدلہ دیے جاؤ گے تم جزا دیئے جاؤ

گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجهول

جزاء مصدر باب ضرب

فَكِهُونُ: آرام پانے والے، راحت پانے والے

جمع مذکر اسم فاعل فاكهية مفرد

ظِلِّل: سایے، ظل مفرد

الْأَرَائِكُ: بہت سے تخت، أرائك مفرد

مُتَكُونُ: تکیہ لگائے ہوئے، جمع مذکر اسم فاعل

تکی واحد اُنکاء مصدر باب اتعال

يَدْعُونُ: وہ طلب کریں گے، خواہش کریں گے،

جمع مذکر غائب فعل مضارع يدعاء مصدر

باب اتعال

امْتَاوْا: تم الگ ہو جاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر

إمْتِئاز مصدر باب اتعال

لَمْ اَعْهَدْ: میں نے عہد نہ لیا،

اَعْهَدْ: واحد شکلم فعل مضارع مجزوم حتی اَعْهَدْ

مصدر

اَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا، اس نے بہکایا، اس نے

کھو دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی اِضْلَالٌ

مصدر باب افعال

جَبَلًا: بڑی جماعت الجبلۃ مفرد

اِصْلَوْهَا: اس کے اندر چلے جاؤ، اس میں جا پڑو،

اِصْلَوْ جمع مذکر حاضر فعل امر، صلی مصدر

إب سح (ہا) ضمیر واحد مونث غائب

نَحْتِمُ: ہم مہر لگا دیں گے، جمع شکلم فعل مضارع،

نَحْتِم مصدر باب ضرب

تُكَلِّمُنَا: ہم سے باتیں کریں گے، ہم سے بولیں

گے، واحد مونث غائب فعل مضارع،

تُكَلِّم مصدر باب تفعیل (تا) ضمیر جمع

شکلم

طَمَسْنَا: ہم نے مٹا دیا، ہم نے بے نور کر دیا، جمع

شکلم فعل ماضی طمس مصدر باب ضرب

يُصِرُّونَ: وہ دیکھتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع اِصْرَار مصدر باب افعال

مَسَخْنَهُمْ: ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی

، مَسَخْنَا: جمع شکلم فعل ماضی مَسَخ مصدر

باب فح (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

مُضِيًّا: گزر جانا، چلا جانا، مضی مضی کا مصدر ہے

نُعَمِّرُهُ: ہم اس کی عمر زیادہ کرتے ہیں، نُعَمِّرُ: جمع

شکلم فعل مضارع مجزوم تعیر مصدر باب

تفعیل (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب مفعول

نَتَّيْسُهُ: ہم اس کو الٹا کر دیتے ہیں، نَتَّيْسُ: جمع

شکلم فعل مضارع تَتَّيْس مصدر باب

تفعیل (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب مفعول

يَحِقُّ: واجب ہو جائے واحد مذکر غائب فعل

مضارع حق مصدر باب ضرب

ذَلَّلْنَاهَا: ہم نے ان کو فرمانبردار کر دیا، ہم نے ان کو

تابع کر دیا۔ ذَلَّلْنَا: جمع مطلق فعل ماضی

تذلیل مصدر باب تمحیل (ھا) ضمیر واحد

مونث غائب

مَشَارِبُ: (چینا) سرو پینے کی چیزیں مصدر بھی

اور ظرف مکان (پینے کی جگہ) اور ظرف

زمان (پینے کا وقت)

يُنْصَرُونَ: ان کی مدد کی جائے جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجہول نصير مصدر باب نصر

مُحْضَرُونَ: وہ لوگ جن کو حاضر کیا جائے گا،

جمع مذکر اسم مفعول، مُحْضَرٌ واحد إحضار

مصدر باب افعال

يُسِيرُونَ: (جو کچھ) وہ چھپاتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع إستمرار مصدر باب افعال

يُعْلِنُونَ: وہ ظاہر کرتے ہیں، اعلان یہ کرتے ہیں،

جمع مذکر غائب، فعل مضارع، إعلنان مصدر

باب افعال

خَصِيمٌ: سخت جھگڑنے والا بزرگ فعیل مبالغہ

کا صیغہ اخصام، خصمناغ اور خصمناغ

جمع

رَمِيمٌ: بچی ہوئی ہڈی، بوسیدہ صفت کا صیغہ

أرماء اور رمائم جمع

يُجَيِّهَهَا: وہ اس کو زندہ کرے گا، زندہ کر دے گا،

واحد مذکر غائب فعل مضارع إحياء مصدر

باب افعال (ھا) ضمیر مفعول

أَنْشَأَهَا: اس کو پیدا کیا، اس کی پرورش کی، أُنْشَأَ

واحد مذکر غائب فعل ماضی إنشأ مصدر

(ھا) ضمیر واحد مونث غائب

تَوَقَّدُونَ: تم آگ سلگاتے ہو، تم آگ روشن

کرتے ہو جمع مذکر حاضر فعل مضارع إتقأ

مصدر باب افعال

الْخَلْقُ: پیدا کرنے والا، مبالغہ کا صیغہ اللہ تعالیٰ

کے اسمائے جسی میں سے ہے

كُنْ: ہو جا، واحد مذکر حاضر فعل امر کنون مصدر

باب نصر

يَكُونُ: ہوتا ہے، ہو جاتا ہے، ہو جائے گا، واحد

مذکر غائب، فعل مضارع، کنون مصدر

باب نصر

مَلَكُوتٌ: اقتدار کامل، غلبہ نامہ

اللہ کی ملک کے لئے خاص ہے مبالغہ کا صیغہ

ہے۔

تُرْجَعُونَ: تم لوٹائے جاؤ گے تم پھیرے جاؤ گے،

جمع مذکر حاضر، فعل مضارع مجہول رجعت

مصدر باب فتح

سورة الصافات

الْصَّفَاتِ: پر باندھے، صف بستہ، صف باندھنے

والیاں، پر کھولے ہوئے جمع مونث اسم

فاعل صنف مصدر صائف مفروقہ، مراد ملائکہ

ہیں۔

صَفًّا: قطار، صف، یہ صنف نصف کا مصدر ہے

جس کے معنی قطار باندھنے کے آتے ہیں

اور بطور اسم بھی مستعمل ہے، قطار کے معنی

میں اس سورت میں صُفُوف جمع ہے۔

النَّوْجَاتِ: ڈانٹنے والیاں، جمع مونث اسم فاعل،

زاجرۃ واحد اکثر مفسرین کے نزدیک یہ

فرشتوں کی صفت ہے جو بادل کو ڈانٹ کر

ہٹاتے اور شیطانوں کو جھڑکتے رہتے ہیں۔

زَجْوًا: جھڑکنا، ڈانٹنا، زَجَرٌ يَزْجُرُ باب (نصر) کا

مصدر ہے

التَّالِيَاتِ: تلاوت کرنے والیاں، پڑھنے والیاں،

جمع مونث اسم فاعل (تلاوۃ) مصدر باب

(نصر)

زَيْنًا: ہم نے زینت دی، ہم نے رونق دی، جمع

شکلم فعل ماضی، (زَيْنٌ) مصدر باب

(تفصیل)

حِفْظًا: بچاؤ، حفاظت، مصدر ہے باب مع سے

مَارِدٍ: سرکش، آدمی یا شیطان جو ہر خیر سے خالی ہو

، واحد مذکر اسم فاعل باب (نصر و کرم)

لَا يَسْمَعُونَ: وہ کان نہیں لگا سکتے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مثنی اصل میں

يَسْمَعُونَ تھا۔ تَسْمَعُ مصدر باب تفعّل

سے

الْمَلَأَ: جماعت، اسم جمع معرف باللام

الْأَعْلَى: سب سے اوپر، غالب، سب سے برتر،

افعل التفخيل کا مینہ

يُقَذِّفُونَ: ان پر (انگڑے) پھینک کر مارے جاتے

ہیں، ہر جانب سے ہٹا کر (جہنم میں) پھینکے

جائیں گے قَذَفَ مصدر باب ضرب

دُحُورًا: بھگانا، ہانکنا، دھککارنا دور کرنا، دَحَرَ يَدْحُرُ

کا مصدر ہے

وَأَصِيبُ: جم جانے والا، قائم رہنے والا، لازوال،

واحد مذکر اسم فاعل وَصُوبُ مصدر باب

ضرب سے

خَطِيفٌ: اس نے اچک لیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی خطف مصدر باب مع

الْخَطِيفَةُ: جھٹ سے اچک لینا مصدر ہے خطف

يَخْطِفُ کا

آتَبَعَهُ: وہ اس کے پیچھے لگا، واحد مذکر غائب فعل

استسخرّوا مصدر باب استفعال
 ھیتنا: (جب) ہم نر جائیں گے شرط میں واقع ہونے
 کی وجہ سے ماضی کے معنی استقبال کا ہو گیا
 ہے جمع منکلم فعل ماضی معروف، باب
 ضرب اگر لھرے آئے تو ھیتنا، بضم ھیم
 آتا ہے۔

عظّاماً: ہڈیاں، عظم مفرد
 لمبعوثون: قبروں سے اٹھائے جانے والے ہو،
 اٹھا کر کھڑے کئے جانے والے ہو، دوبارہ
 زندہ کئے جانے والے ہو، جمع مذکر اسم
 مفعول بعث مصدر باب فتح سے

ذخروُن: ذیل ہونے والے، عاجزی کرنے
 والے، جمع مذکر اسم فاعل بحالت رفع ذخیر
 واحد ذخیر اور ذخور مصدر باب فتح مع
 زجرۃ: جھڑکی، ڈانٹ،

أحشروا: تم اکٹھا کرو، تم جمع کر لو، جمع مذکر حاضر
 فعل امر باب لھر سے حشر مصدر
 اھدوھم: ان کو راستہ دکھاؤ، ان کو ہدایت کرو،
 جمع مذکر حاضر فعل امر (ھم) ضمیر جمع مذکر
 غائب

مستولون: باز پرس کئے گئے، وہ لوگ جو باز
 پرس کئے قابل ہیں، جمع مذکر اسم مفعول
 مستول واحد باب فتح، سوال مصدر

ماضی اشباع مصدر باب افعال (ھ) ضمیر واحد
 مذکر غائب

شہاب: انگارہ، فضا میں جو تارہ ٹوٹا ہوا نظر آتا
 ہے، شہب شہبان اشہب جمع

ثاقب: چمکنے والا، درخشندہ، جلادینے والا، ثاقوب
 مصدر واحد مذکر اسم فاعل، باب لھر

استفتیہم: تو ان سے پوچھ، واحد مذکر حاضر فعل
 امر (ھم) ضمیر جمع مذکر غائب استفتاء

مصدر باب استفعال
 أشد: نہایت سخت، افضل التفصیل کا صیغہ

شد سے جس کے معنی سخت اور قوی
 ہونے کے ہیں

لأرب: چمکنے والا، چمکنے والا، واحد مذکر اسم فاعل
 لرب اور لروب مصدر

عجبت: تو نے تعجب کیا، تو اچنبھا ہوا، واحد مذکر
 حاضر فعل ماضی عجب مصدر باب مع

یسخروُن: وہ مذاق بناتے ہیں ٹٹھہ کرتے ہیں،
 جمع مذکر غائب فعل مضارع باب مع سے

ذکروا: ان کو صیحت کی گئی، ان کو یاد دلانی گئی،
 جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول تذکیر

مصدر باب تفحیل
 یستسخروُن: مذاق بٹاتے ہیں، مذاق اڑاتے

ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

لَاتَنَاصِرُونَ: تم ایک دوسرے کی مدد نہیں

کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع متنی

تَنَاصَرُ مصدر باب تفاعل

مُشْتَرِكُونَ: شریک ہونے والے، ساتھ

ساتھ عذاب میں رہنے والے جمع مذکر اسم

فَاعِلُ الْمُشْتَرَاكِ مصدر باب افتعال

مُسْتَسْلِمُونَ: فرمانبردار، جمع مذکر اسم فاعل

مَرْفُوعُ اسْتِسْلَامٍ مصدر باب استفعال سبلم

مازہ

يَسْتَكْبِرُونَ: تکبر کرتے ہیں، سرتابی کرتے

ہیں۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع مرفوع

اسْتَكْبَرُ مصدر

أَقْبَلَ: وہ متوجہ ہوا، اس نے چہرہ کیا، واحد مذکر

فعل ماضی باب افعال اقْبَالَ مصدر

تَارِكُوا: چھوڑنے والے تارک کی جمع نون بسبب

اضافت حذف ہو گیا بحالت رفع جمع مذکر

اسم فاعل،

يَتَسَاءَلُونَ: باہم ایک دوسرے سے پوچھیں

جمع جمع مذکر غائب فعل مضارع تتَسَاءَلُوا

مصدر باب تفاعل

ذَاءُ قُورًا: پچھنے والے، ذائقہ کی جمع ذوق مصدر

جمع مذکر اسم فاعل اصل میں ذَائِقُونَ تھا،

نون اضافت کے سبب گر گیا ہے

طُغَيْنَ: سرکش، شریہ، حد سے گذر جانے والے،

طاعی کی جمع بحالت نصب وجر، جمع مذکر

اسم فاعل طَغَيْنَا و طَغِيْنَا مصدر باب مع

تُجْزَوْنَ: تم بدلہ دیئے جاؤ گے تم جزا دیئے جاؤ

گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول

جَزَاءُ مصدر باب ضرب

حَقٌّ: حق ہوا، ثابت ہوا، مطابق ہوا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب ضرب

الْمُخْلِصِينَ: چھانٹے ہوئے برگزیدہ بنائے

ہوئے منتخب، جمع مذکر اسم مفعول مُخْلِصُونَ

واحد اِخْلَاصُ مصدر باب افعال

ذَائِقُونَ: پچھنے والے، جمع مذکر اسم فاعل، ذوق

مصدر باب نصر

مَعْلُومٌ: جانا ہوا، معین، مقرر واحد مذکر اسم مفعول

باب مع

أَغْوَيْنَاكُمْ: ہم نے تم کو گمراہ کیا، اغْوَيْنَا جمع

منكلم فعل ماضی (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

اغْوَاءُ مصدر باب افعال

مُكْرَمُونَ: بزرگ، معزز، جمع مذکر اسم مفعول،

اِكْرَامُ مصدر باب افعال

غَوِيْنٌ: گمراہ جمع مذکر اسم فاعل غَاوَى واحد

سُورٌ: تخت سریر واحد

مُتَقَبِّلِينَ: آنے جانے، جمع مذکر اسم فاعل

مُتَقَبِّلٌ واحد متقابل مصدر باب (فاعل)

يُطَافُ: دور چلایا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجهول اطفأ مصدر باب افعال

مُعِينٍ: جاری، سینہ مفت بروزن تحصیل

بَيَضَاءُ: سفید، بیاض سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد

مؤنث بیض جمع

لَذَّةٍ: اسم مفرد خوش مزہ لذات جمع

شَارِبِينَ: پینے والے جمع مذکر اسم فاعل شارب کی

جمع بحالت نصب وجر شرب مصدر سبغ

غُولٌ: نشہ، دوسر، مصدر

يُنْزَفُونَ: ان کی عقل میں غور (ند) آئے گا، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجهول نَفَّه مصدر

باب ضرب سے

قَصِيرَاتُ: نظر کو روکنے والیاں، پاک و امن،

غور تیں۔ وہ غور تیں جس کی نظر اپنے

شوہروں سے ہٹ کر دوسروں پر نہ پڑے۔

جمع مؤنث اسم فاعل قاصرۃ واحد

الطَّرَفُ: نظر، نگاہ، اطراف جمع

عَيْنٌ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں عیناء

مفرد

مَكْنُونٌ: چھپایا ہوا، صاف محفوظ واحد مذکر اسم

مفعول مكنیٰ اور مكنون مصدر باب لہر سے

قَرَنِينَ: ساتھی دوست قرناء جمع

الْمُصَدِّقِينَ: سچا ماننے سچا جاننے اور سچا کہنے

والے واحد مذکر اسم فاعل تصدیق مصدر

ب تفہیل

مَدِينُونَ: وہ لوگ جن کو بدلہ دیا جائے، بدلہ دیے

جائے جمع مذکر اسم مفعول

مُطْلِعُونَ: جھانک کر دیکھنے والے جمع مذکر اسم

فاعل مطلع مفرد اطلاع مصدر باب افعال

طلع لادہ اصل من مطلقون تھا تاء افعال کو

طاع میں اوعام کر دیا۔

اطَّلَعَ: اس نے جھانکا، وہ مطلع ہوا واحد مذکر غائب

فعل ماضی اطلاع مصدر باب افعال

كِدَتْ: کجکاد نکاد نکو کذا ومنکادا: (اجوف

واو) سے واحد مذکر حاضر فعل ماضی

مغروف، فعل کے کرنے کے قریب ہونا

اور نہ کرنا جیسے کجا، نہ ضرب مارنے کے

قریب ہوا مگر مارا نہیں یہ افعال مقاربہ میں

سے ہے معنی یہ ہوا کہ تو قریب تھا کہ مجھ کو

ہلاک کر دے، کبھی ارادہ کرنے کے معنی

میں آتا ہے مثلاً اکاداً خفیفها اور کبھی

زائد ہوتا ہے لم یکذب راها ای لم یزاحا

اَكْلُونُ: کھانے والے اسم کی جمع اکثّل سے جمع

مذکر اسم فاعل کا صیغہ بحالت رفع اکثّلون ہوگا۔

مَالِتُونُ: بہرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل مالتی

واحد باب (تج)

الْبُطُونُ: پیٹ بطن واحد

شَوَبًا: ملاوٹ، آمیزش شَبَابُ شَوَبٌ کا مصدر

ہے۔

مَرَجَعُهُمْ: ان کا لوٹا جانا، مَرَجَعَ مصدر مضاف

(ہم) مضاف الیہ

الْفَوَا: انھوں نے پایا، جمع مذکر فعل ماضی إِفَاءٌ

مصدر باب افعال

عَمَّالِينَ: کمرہ، دیکھے ہوئے، راہ بھولنے ہوئے، جمع

مذکر اسم فاعل (ضَلَّانُ) مصدر ضلّان کی

جمع بحالت نصب وجر

يُهْرَعُونَ: دوڑے چلے جا رہے ہیں۔ جمع مذکر

غائب، فعل مضارع مجہول إِهْرَاعٌ مصدر

باب (افعال)

مُنْذِرِينَ: ڈرانے والے یعنی پیغمبر جمع مذکر اسم

فاعل منصوب مُنْذِرٌ واحد إِنْذَارٌ مصدر باب

(افعال)

الْمُنْذِرِينَ: ڈرائے گئے، وہ لوگ جن کو سرکش

تَوَدِّينَ: تو مجھے ہلاک کرے گا، تو مجھے گڑھے میں

ڈالے گا، واحد مذکر حاضر فعل مضارع

(ن) و تَابِیَہ (ی) ضمیر واحد شکم محذوف

ہے۔

الْمُحَضَّرِينَ: وہ لوگ جن کو حاضر کیا جائے گا،

جمع مذکر اسم مفعول منصوب مُحَضَّرٌ واحد

إِسْتَفَارَ مصدر باب افعال

مَيِّتِينَ: سرنے والے مَیِّتٌ مفرد

مُعَذِّبِينَ: عذاب دیئے گئے، عذاب یافتہ، جمع مذکر

اسم مفعول تَعَذَّبَ مصدر باب تفعلیل

لِيَعْمَلَ: چاہئے کہ وہ عمل کرے، واحد مذکر امر

غائب: م عمل مصدر باب سجع

الْعَمَلُونَ: عمل کرنے والے، کام کرنے والے

مجت کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

(عمل) مصدر (عَامِلٌ) واحد کی جمع بحالت

رفع عَلِمُونَ ہے۔

تَزُولًا: مہمانی کا کھانا طعام زیادتِ آتزان جمع

الزَّكُومُ: تمبوڑ، جنم کے ایک درخت کا نام ہے جو

دوڑخیوں کی عذاب بنے گا۔ جب اس کو

کھائیں گے گلے میں پھنسے گا۔

طَاعُهَا: اس کا گھونڈ، اس کا گایا (طَلْعٌ) مضاف

(ھا) ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ

اور تاثر مانی کی سزا ہے ڈرایا گیا، جمع ذکر اسم

مفعول مجرور، اِنْفَازُ مصدر باب افعال

الْمُخْلِصِينَ: چھانٹے ہوئے برگزیدہ بنائے

ہوئے منتخب، جمع ذکر اسم مفعول مُخْلِصِينَ

اور اِخْلَاصُ مصدر باب افعال

فَادَانَا: اس نے ہم کو پکارا، واحد ذکر عاقب فعل

ماضی (نا) ضمیر جمع شکلم مفعول (فادانا)

مصدر باب مفاعلة

الْمُجِيبُونَ: دعا قبول کرنے والے جمع ذکر اسم

فاعل الْمُجِيبُ مفرد اِجَابَةُ مصدر باب

افعال

نَجَّيْنَا: ہم نے نجات دی، ہم نے بچلایا، جمع شکلم

فعل ماضی معروف تَجَيَّأَ مصدر باب تفعیل

الْكُوبِ: (بڑی) مصیبت اسم مصدر

أَغْرَقْنَا: ہم نے ڈبو دیا، ہم نے غرق کر دیا، جمع شکلم

فعل ماضی انفرادی مصدر باب افعال

شَيْعَتِهِ: اس کا گروہ شیعۃ مضاف (ہ) ضمیر واحد

ذکر غائب مضاف الیہ

سَلِّمَ: صحیح سالم، بے روگ، سلامت سے مفت

مشبہ کا صیغہ

نَظَرَةً: ایک نگاہ بھر کر دیکھنا

النُّجُومَ: ستارے اسم جمع مجرور اَنْتَحَمَ مفرد

سَقِيمَ: بیمار، بروزن تفسیل مفت مشبہ کا صیغہ

تَوَلَّوْا: انھوں نے منہ موڑا، جمع ذکر عاقب فعل

ماضی تَوَلَّى مصدر باب تفعیل

مُذَبِّحِينَ: پشت موڑنے والے، پیٹھ دینے والے،

جمع ذکر اسم قائل مُذَبِّحٌ مفرد اِذْبَاهُ مصدر

باب افعال

رَاَعَ: وہ جانٹھا، وہ پوشیدہ طور سے گیا، واحد ذکر

فعل ماضی ماضی باب نصر

ضَرَبًا: مارنا، چلانا، مصدر باب ضرب

يَزْلِقُونَ: دوڑتے ہوئے جمع ذکر عاقب فعل

مضارع باب ضرب

تَمَحَّجُونَ: تم تراشے ہو، جمع ذکر حاضر فعل

مضارع باب ضرب تحت مصدر

اِئْتُوا: تم بتاؤ، جمع ذکر حاضر فعل امر بتاء مصدر

باب ضرب

بُنِيَانًا: عمارت واحد ہے جمع نہیں مزید تفسیل

بنیان مرصوص میں دیکھیں۔

الْقُوَّةُ: اس کو ڈال دو، الْقُوَّةُ جمع ذکر فعل امر اس

میں (ہ) ضمیر واحد ذکر عاقب ہے اِنْقَاءُ

مصدر باب افعال

الْأَسْفَلِينَ: سب سے نیچے اسفل کی جمع، اَسْفَلَ

افضل التفضیل کا صیغہ

ذَاهِبٌ: جانے والا، واحد مذکر اسم قاعِل ذَهَابٌ

صدر باب فتح

يَهْدِينِ: وہ مجھے ہدایت کے گا واحد مذکر غائب فعل

مضارع خذبت مصدر (توں کو قیہ) (یاء) شکم

مخروف

هَبْ: عطا کر، بخش کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

وَقَبْ اور هَبْ مصدر باب (فتح)

بَشْرُفُهُ: ہم نے اس کو بشارت دی بشرتا۔ جمع شکم

فعل ماضی بَشَرْتُ مصدر (و) ضمیر واحد مذکر

غائب

حَلِيمٌ: بردبار، ہادقار، قتل والا بر وزن فعیل

مفت مشہد کا صیغہ، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی

میں ہے۔

لَسَعَى: دوڑنا، چلنا، کام کرتا مصدر ہے سعى

بسنعى کا

أَرَى: میں دیکھتا ہوں، واحد شکم فعل مضارع رَوْنَا

صدر باب فتح

الْمَنَامُ: خواب، اسم ہے

أَذْبَحُكَ: میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں واحد شکم

فعل مضارع، باب فح ضمیر واحد مذکر

حاضر

أَسْلَمًا: دونوں نے حکم مانا، متنبہ مذکر غائب فعل

ماضی اسلام مصدر باب افعال

تَلَّه: اس کو بچھاڑا، تل واحد مذکر غائب فعل ماضی تل

صدر باب نصر، (و) ضمیر واحد مذکر غائب

جَبِين: پیشانی، مانتا،

نَدِينُهُ: بسنے پکار اس کو، نادیا جمع شکم فعل ماضی

(و) ضمیر واحد مذکر غائب باب مفاعلة

صَدَقْتُ: تو نے سچ کر دکھایا، واحد مذکر حاضر فعل

ماضی، تصدیق مصدر باب تفعیل

نَجَزَى: ہم بدلہ دیتے ہیں، ہم بدلہ دیں گے، جمع

شکم فعل مضارع جزاء مصدر، باب ضرب

الْمُحْسِنِينَ: احسان کرنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل مجرور مُحْسِنٌ (واحد) إِحْسَانٌ

مصدر باب افعال

الْبَلَوُ: آزمائش مصدر ہے

فَلَدِينُهُ: ہم نے اس کو بچالیا، اور اس کے عوض

دوسری چیز دے دی،

فَلَدِينَا: جمع شکم فعل ماضی (و) ضمیر واحد مذکر

غائب

ذَبَحَ: قربانی، جس چیز کو ذبح کیا جائے۔ اس کا نام

ذَبْحٌ ہے۔

الْآخِرِينَ: پچھلے۔ آخر کی جمع بحالت نصب وجر

بَشُرْنَاهُ: ہم نے اس کو بشارت دی، بیشتر تاجع حکم

فعل ماضی (بَشُرَ) مصدر (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب باب تفصیل

بُرِكَتًا: ہم نے برکت دی واحد مذکر غائب فعل

ماضی مینار کا مصدر باب متاعلة

مُحْسِنٌ: فریضہ سے زیادہ داد کرنے والا، ہر قسم کی

خوبی پیدا کرنے والا واحد مذکر اسم فاعل

إحسان مصدر باب افعال

ظَالِمٌ: ظلم کرنے والا، نا انصاف، واحد مذکر اسم

فاعل (ظَلَمَ) مصدر باب ضرب

مُبِينٌ: سکھول کر بیان کرنے والا، ظاہر کرنے والا،

واحد مذکر اسم فاعل

مَنَّانٌ: ہم نے بڑا احسان کیا، ہم نے بڑی نعمت دی۔

جمع حکم فعل ماضی مرفوع، من مصدر

باب نصر

نَجَّيْنَاهُمَا: ہم نے نجات دی ان دونوں کو، ہم

نے بچایا ان دونوں کو نَجَّيْنَا، جمع حکم فعل

ماضی باب تفصیل

نَصْرَنَاهُمْ: ہم نے ان کی مدد کی، نصرت، جمع

حکم فعل ماضی نصر مصدر باب نصر، ہم۔

ضمیر جمع مذکر غائب

الْغَالِبِينَ: غلبہ پانے والے، جمع مذکر اسم فاعل

غالب واحد باب ضرب

الْمُضْتَمِينَ: واضح کمل ہوئی ہدایت والی، واحد

مذکر اسم فاعل إضتانة مصدر باب استعمال

هَدَيْنَاهُمَا: ہم نے ان دونوں کو چلایا، جمع حکم

فعل ماضی هَدَا مصدر حامضیر شنیہ مذکر

غائب

الصِّرَاطُ: راہ راستہ، صراط جمع

الْمُسْتَقِيمُ: سیدھا، صبح، واحد مذکر اسم فاعل

إستقامة مصدر

بَعَلَاءُ: ایک بت کا نام

تَذَرُونَ: تم چھوڑتے ہو، تم چھوڑ دو گے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع و تَذَرُ مصدر باب ضرب

مَحْضُرُونَ: وہ لوگ جن کو حاضر کیا جائیگا، جمع

مذکر اسم مفعول مُحَضَّرٌ واحد إحضار

مصدر باب افعال

الْمُخْلِصِينَ: چھاننے ہوئے، بزرگزیہ بنائے

ہوئے منتخب، جمع مذکر اسم مفعول مُخْلِصٌ

واحد إخلاص مصدر

إِلَ يَا سَمِيعُ: بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے ہیں

اور ہارون علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ ان

کو اللہ تعالیٰ نے شہر حبکہ میں تبلیغ کے

لئے بھیجا تھا۔

نَجَّيْنَاهُ: ہم نے نجات دی اس کو جمع حکم

فعل ماضی نَجَّى مصدر

باب نصر

غائب واحد باب ضرب

فعل ماضی معروف تَنْجِيَةً مصدر (ہ) ضمیر واحد مذکر
(غائب)

عَجُوزًا: بڑھیا، عجائز جمع ہے

الْغَابِرِينَ: باقی رہنے والے، نجات سے رہ جانے
والے، جمع مذکر اسم فاعل الْغَابِرُ واحد غَابِرٌ
مصدر باب (لصر)

دَمَرْنَا: ہم نے ہلاک کر دیا، جمع شکم فعل ماضی
تَنْجِيَةً مصدر باب تفعلیل

تَمَرُون: تم گزرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل
مضارع تَمَرُوز مصدر باب لصر

مُصْبِحِينَ: صبح کرنے والے، صبح کرتے کرتے،
صبح کے وقت میں داخل ہوتے ہوئے، جمع
مذکر اسم فاعل مُصْبِحٌ مصدر باب
(افعال)

أَبَقَ: وہ بھاگا، واحد مذکر غائب فعل ماضی بقاء مصدر
باب (لصر ضرب)

الْفُلُك: کشتی، جہاز

الْمَسْجُوتُونَ: بھرا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول
باب فتنحن مصدر

مَسَاهَم: اس نے قرعہ ڈال دیا واحد مذکر غائب فعل
ماضی مسَاهَمَةٌ مصدر باب مفاعلة

الْمُدْحَضِينَ: قرعہ اندازی میں ہار جانے

والے، جمع مذکر اسم مفعول الْمُدْحَضُ
واحد يُدْحَضُ مصدر باب افعال

الْتَقَمَهُ: اس کو گل لیا واحد مذکر غائب فعل ماضی
الْتِقَامٌ مصدر باب افعال (ہ) ضمیر واحد مذکر
غائب

الْحَوْتَ: چل، حَيْثَان جمع

مُلِيمٌ: ملامت زدہ، ایسا کام کرنے والا جس پر
لامت کی جائے، واحد مذکر اسم فاعل الْأَمَةُ
مصدر

الْمُسَبِّحِينَ: اللہ کی پاکی ظاہر کرنے والے، جمع
مذکر اسم فاعل الْمُسَبِّحُ ومفرد تَسْبِيحٌ مصدر
باب تفعلیل

لَبِثَ: وہ ٹھہرا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب
سج

يُعْتُونَ: وہ اٹھائے جائیں گے جمع مذکر غائب فعل
مضارع مجہول يَفْتُ مصدر باب فتح

نَبَذْنَاهُ: ہم نے پھینک دیا اسکو، ہم نے ڈال دیا اس کو
نَبَذْنَا جمع شکم فعل ماضی بَذَّ مصدر باب
ضرب

الْعَرَاءُ: چنیل میدان کہ جس میں گھاس نہ ہو۔
أَعْرَاءٌ جمع

لَهَقِيمٌ: پیار بر وزن فحیل مفت مشبہ کاسینہ

اَنْبَتْنَا: ہم نے اگایا، جمع شکلم فعل ماضی اِنْبَاتٌ

مصدر باب افعال

يَقْطُبِينَ: کدو کا درخت، بغیر تنہ کی ہر تیل، يَقْطُبِيْنَةُ

واحد

بائے الف: مانع معنی سوائف ہزار معنی ایک لاکھ

مَتَعْنَاهُمْ: ہم نے دنیاوی سامان دے کر بہرہ مند

کیا، جمع شکلم فعل ماضی تَمَتَّعُ مَصْدَرُ بَابِ

تَفَعُّلٍ

حِينَ: وقت، زمانہ، مدت اَحْيَانًا جمع

اِسْتَفْتَيْهِمْ: تو ان سے پوچھ، واحد مذکر حاضر فعل

امر (هم) ضمیر جمع مذکر غائب اِسْتِفْتَاءُ

مصدر

شَاهِدُونَ: گواہ، حاضر ہونے والے، جمع مذکر

اسم فاعل شَهَادَةُ اور شَهَوْدُ مصدر شَاهِدٌ

واحد

اَفْكِهِمْ: ان کا جھوٹ، اِفْكٌ مضاف (هم) ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ

اَصْطَفٰی: اس نے چن لیا، اس نے پسند کر لیا،

واحد مذکر غائب فعل ماضی اِصْطَفَاءُ مصدر

باب افعال

تَحْكُمُونَ: تم حکم کرتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع حُكْمٌ مصدر باب (اِمر)

نَسَبًا: قرابت داری، مصدر ہے

مُحَضَّرُونَ: وہ لوگ جن کو حاضر کیا جائے گا،

جمع مذکر اسم مفعول مُحَضَّرٌ واحد اِخْتِضَارٌ

مصدر باب افعال

سَبْحَانَ: پاک ہے، یہ فعل محذوف کا مفعول

مطلق ہوتا ہے، اصل یہ ہے اَسْبَحْ سَبْحَانَ

يَصِفُونَ: وہ بیان کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع وَصَفٌ مصدر باب ضرب

فَاتِنِينَ: تم بکا نہیں سکتے، جمع مذکر اسم فاعل فَتْنَةٌ

مصدر

صَالٍ: بچے والا، داخل ہونے والا واحد مذکر اسم

فاعل صَلَّى مصدر یہ اصل میں صَلَّی تھا

(ی) آخر سے حذف ہو گئی۔

مَعْلُومٌ: معین، مقرر، واحد مذکر اسم مفعول

علم مصدر باب سجع

الصَّافِقُونَ: صف باندھنے والے جمع مذکر اسم

فاعل صَفَّ مصدر صَافٌ واحد

اَلْمُسَبِّحُونَ: اللہ کی پاکی بیان کرنے والے، اللہ

کا ذکر کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

مُسَبِّحٌ مَفْرُودٌ تَسْبِيحٌ مصدر

سَبَقَتْ: پہلے سے ہو چکی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی سَبَقَ مصدر باب (اِمر ضرب)

الْمُنْذِرِينَ: مَنَّا عَلَيْنَ اَنَا وَرَسُولِي

کَلِمَتُنَا: مَنَّا عَلَيْنَ اَنَا وَرَسُولِي

الْمُرْسَلِينَ: بھیجے ہوئے، جمع مذکر اسم مفعول

الْمَنْصُورُونَ: مدد کئے گئے یعنی غالب، جمع

مُرْسِلٌ واحد اِز سال مصدر باب (افعال)

مذکر اسم مفعول نصر مصدر باب (فہر)

الْعَالَمِينَ: (سارے) جہان (تمام) عالم، عالم کی

جُنْدَنَا: ہمارا لشکر، ہماری فوج (جند) مضاف (۲)

جمع بحالت نصب وجر،

ضمیر جمع مکمل مضاف الیہ

سورة ص

الْعَالِبُونَ: غالب آنے والے، قابو پانے

والے، جمع مذکر اسم فاعل غایب مقرر باب

(ضرب)

عِزَّة: عزت، غلبہ بزرگی، یہ عزت کا مصدر ہے اور

بطور اسم بھی استعمال ہوتا ہے۔

تَوَلَّ: تو ہٹ جا، تو منہ پھیر لے، واحد مذکر حاضر

فعل امر تَوَلَّى، مصدر

شِقَاق: ضد، مخالفت (مقابلہ) باب مفاعلة کا

مصدر ہے۔

ابْصِرْهُمْ: ان کو دیکھنا، واحد مذکر حاضر فعل امر

ابْصَرَ مصدر (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب

أَهْلَكْنَا: ہم نے ہلاک کیا، ہم نے عذاب دیا، جمع

مکمل فعل ماضی بغلاً کا مصدر باب افعال

يُبْصِرُونَ: وہ دیکھیں گے، جمع مذکر غائب فعل

مضارع مثبت ابْصَرَ مصدر، باب (افعال)

قُرْنٍ: زمانہ آیت میں وہ قوم مراد ہے جو ایک

زمانہ میں ہو۔ قُرُون جمع

يَسْتَعْجِلُونَ: وہ جلدی مانگتے ہیں، وہ جلدی

طلب کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع استعْجَلَ مصدر باب (استفعال)

فَادُوا: انھوں نے پکارا، جمع مذکر غائب فعل ماضی

فَادَى مصدر باب مفاعلة

سَاحَتِهِمْ: ان کا میدان، ان کا صحن، سَاحَةٌ

مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

مَنَاصِ: بھاگنا، پناہ لینا مصدر میس باب فہر

كَذَّابٌ: دور گو، جھوٹا، کذاب سے مبالغہ کا

صیغہ

سَاءَ: برا ہے، فعل ذم ہے واحد مذکر غائب فعل

ماضی سَوَّءَ (مصدر)

عُجَابٌ: تعجب میں ڈالنے والی چیز، عجب، عجیب،

بروزن افعال مبالغہ کا صیغہ

الْمُنْذِرِينَ: ڈرائے گئے، جمع مذکر اسم مفعول

انطلق: وہ چل کھڑا ہوا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی انطلاق مصدر

المملا: اسم جمع معرف باللام مرفوع الأيلاء جمع

سرداروں کی اور بڑے لوگوں کی جماعت

امشوا: تم چلو، جمع مذکر حاضر فعل امر مشی

مصدر باب ضرب

يراد: ارادہ کی جاتی ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول إرادة مصدر باب افعال

اختلاق: افترا، بہتان طرہی بروزن، انفعال

مصدر ہے

العزیز: غائب، زبردست تعیل، کے وزن پر

مبالغہ کا صیغہ

الوهاب: بہت عطا کرنے والا صیغہ مبالغہ و عیب

اور حیۃ مصدر باب (ج)

ليرتقوا: تو ان کو چڑھ جانا چاہئے، جمع مذکر غائب

امر انقیاء مصدر باب انفعال

الأسباب: زریاں، ذرائع سبب کی جمع

مهزوم: شکست خوردہ یعنی ہلاک، مقہور، واحد

مذکر اسم مفعول هزم مصدر باب ضرب

الاحزاب: گروہ، ٹولیاں، جماعتیں، حزب مفرد

ذوالاوتاد: ذو معنی والا، صاحب یہ اسماء ستہ مکرمہ

میں سے ہے۔ (ذوالاوتاد) یحییٰ و تد واحد

حق: حقیق ہوا، ثابت ہوا، مطابق ہوا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب ضرب

فواق: درمیانی وقف، دو وقفہ جو دو مرتبہ دودھ

دوہنے کے درمیان ہوتا ہے۔ افوقہ جمع

عجل: تو جلدی کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

تعجیل مصدر باب تعجیل

قطنا: قط مفاد (نا) ضمیر مضاف الیہ، قط

اصل لغت میں اس چیز کو کہتے ہیں جس کو

عرض میں کاٹا جائے عام اصل تفسیر کے

نزدیک آیت میں اعمال نامہ مراد ہے۔

ذالایذ: ای القوۃ، والشدة فی طاعة الله

تعانی

اواب: بہت رجوع ہونے والا بروزن فَعَالٌ مبالغہ

کا صیغہ آیت میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع

ہونا اور اس کا مطیع ہونا مراد ہے۔

سخرنا: ہم نے تابع کر دیا، جمع شکلم فعل ماضی

تسخیر مصدر باب تسخیر

یسبحن: اللہ کی پاکی بیان کرتے تھے، جمع مونث

غائب فعل مضارع تسبیح مصدر باب

تسبیح

العشی: شام، سورج ڈھلنے دن کا پچھلا وقت

(باب ضرب)

أَحْكَمُ: تو حکم کر، تو فیصلہ کر، واحد مذکر حاضر فعل

اسر حکم مصدر باب لھر

لَا تُشْطِطُ: تو زیادتی نہ کر، واحد مذکر حاضر فعل

مضارع تاحیہ اشتطاط مصدر باب (افعال)

(

أَهْدِنَا: تو ہم کو راہ بتلا، واحد مذکر فعل امر (ع) ضمیر

جمع شکم ہدایہ مصدر باب (ضرب)

سَوَّاءٌ: برابر، اسم مصدر بمعنی استواء یعنی دونوں

طرف سے بالکل برابر ہونے کے نہ اس کا

تثنیہ بتایا جاتا ہے نہ جمع

تَسْعُ وَتَسْعُونَ: ننانوے، مونت کے لئے

استعمال ہوتا ہے

نَعِجَةٌ: ایک دہی، بنعاج و نعنجات جمع**أَكْفَلْنِيهَا:** اس کو میرا حصہ قرار دے، مجھے اس کا

کفیل کر دے، واحد مذکر حاضر فعل امر

(ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد شکم اور (ھا)

ضمیر واحد مونت غائب اِکْفَالُ مصدر باب

(افعال)

عَزَّنِي: اس نے مجھ پر غلبہ کیا، اس نے مجھ سے

زبردستی کی، اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی (ن) و قایہ (ی) ضمیر

واحد شکم

الْأَشْرَاقُ: صبح اشراق کے اصل معنی توروں

ہونے کے ہیں، یہاں صبح کا وقت مراد ہے

مَحْشُورَةٌ: قرار گاہ سے نکال کر کہیں جمع کی

ہوئی جماعت، واحد مونث اسم مفعول حَشَرَ

مصدر باب لھر

شَدَّدْنَا: ہم نے قوت دی، ہم نے مضبوط کیا، جمع

شکلم فعل باضی شد مصدر باب لھر، ضرب

الْخِطَابُ: کلام، سخن، گفتگو، باب مفاعلة کا

مصدر ہے۔

الْخَصِيمُ: جھگڑنے والا تثنیہ جمع اور مونت سب

کے لئے آتا ہے، خَصِمٌ خَصَمٌ جمع

تَسَوَّرُوا: انھوں نے دیوار کو پھاندا، جمع مذکر

غائب، فعل ماضی تَسَوَّرَ مصدر باب (تفعل)

(

الْمَحْرَبُ: کمرہ بالا خانہ، کوٹھی، محراب جمع**فَرَّعَ:** ڈر گیا، گھبرا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

معروف فرع مصدر باب سح

لَا تَخَفْ: تو نہ ڈر، واحد مذکر حاضر، فعل مضارع

لاناہیہ خوف و مخافہ مصدر باب سح

خَصَمَانِ: دو جھگڑنے والے، خصم کا تثنیہ**بَقِيَ:** اس نے سر کٹی کی، اس نے زیادتی کی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی بَقِيَ و بقاء مصدر

نَعَجْتِكَ : تیری بھیڑ، اسم مجرور مضاف (ک)

ضمیر خطاب مضاف الیه

الْخُلَطَاءُ : شرکت والے واحد خلیطۃ لہ

ظَنَّ : اس نے گمان کیا، اس نے انکل کی واحد مذکر

غائب فعل ماضی ظن مصدر باب لھر

فَتَنَاهُ : ہم نے آزمائش میں ڈالا اس کو فتنا جمع شکم

فعل ماضی فتن و فتون مصدر باب ضرب

(ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

اسْتَغْفَرُوا : اس نے بخشش چاہی، واحد مذکر غائب

فعل ماضی استغفار مصدر باب (استعمال)

خَرُّوا : وہ گر پڑا، واحد مذکر غائب فعل ماضی خر و خرو

خرور مصدر باب لھر (ضرب)

رَأَوْا كَيْدًا : دیکھ گئے والا، رکوع کرنے والا، واحد مذکر

اسم فاعل راء مصدر باب فتح

أَنَابَ : وہ رجوع ہوا، واحد مذکر غائب، فعل ماضی

انابہ مصدر باب (افعال)

عَفَرْنَا : ہم نے معاف کر دیا، ہم نے بخش دیا، جمع

شکم فعل ماضی عفر مصدر باب ضرب

وُلِّفَى : درجہ، مرتبہ، مزدکی

هَابَ : لوٹنے کی جگہ، مصدر بھی اور اسم زمان

و مکان بھی

خَلِيفَةً : قائم مقام، نائب، جانشین، خلفاء اور

خلافہ جمع

الْهُوَى : ناجائز نفسانی خواہش، ناجائز رغبت، اسلم و

است مصدر باب سح

نَسُوا : وہ بھول گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

منسوا مصدر باب سح

بِاطِلًا غِلًا : ناحق، جھوٹ

بطل مصدر باب ط

الْفُجَّارُ : بدکار، نافرمان، فاجر واحد

مُبَارَكٌ : خیر و برکت والا، واحد مذکر اسم مفعول

مبارکون جمع باب (مفاعلة) مبارک

مصدر

لِيَدَّبُرُوا : ان کو غور کرنا چاہیے جمع مذکر امر غائب

لیدبر مصدر باب تفعیل اصل میں تَدَبَّرُوا

تحدبر

لِيَتَذَكَّرُوا : چاہئے کہ نصیحت پکڑے، واحد مذکر امر

غائب تذکر مصدر باب (تفعیل)

وَهَبْنَا : ہم نے بخشا جمع شکم فعل ماضی وھب اور

ھبہ مصدر باب فتح

أَوَّابٌ : بہت رجوع ہونے والا، مبالغہ کا صیغہ

بروزن فعال

عَرَضٌ : وہ پیش کیا گیا، وہ زور لایا گیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی عرَض مصدر باب

ضرب

دیکھیں۔

الْعَشِيَّ: شام سورج ڈھلے، دن کا پچھلا وقت

السُّوق: پڑلیاں ساقی، کی جمع

الصَّافِيَاتُ: وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے

الْأَعْقَابُ: گردنیں عقب مفرد

ہوں اور چوتھے پاؤں کو دوڑنے کے لئے اس

فَتَنًا: ہم نے آزمائش میں ڈالا، ہم نے آزمائش کی

پر ٹیک لگائے ہوں، جمع مونث اسم فاعل

جمع شکم فعل ماضی فتنہ مصدر باب

صافنۃ واحد

(ضرب)

الْجِيَادُ: حیرت، مفرد جواد اس تیز رفتار گھوڑے

الْقِيَا: ہم نے ڈالا، جمع شکم فعل ماضی فتنہ مصدر

کو کہتے ہیں جو اپنی پوری دوڑ ختم کر ڈالے

باب ضرب

أَحْبَبْتُ: میں نے دوست رکھا واحد شکم فعل

جَسَدًا: بے روح کا جسم، ای شق ولد میت لا روح

ماضی احببت مصدر باب (افعال)

فیہ

تَوَارَتْ: وہ چھپ گئی، وہ پوشیدہ ہو گئی، واحد

أَنَابَ: وہ رجوع ہوا، واحد مذکر غائب، فعل ماضی

مونث غائب فعل ماضی تَوَارَى مصدر باب

إِنَابَةُ مصدر باب (افعال)

تفاعل

رُدُّوْهَا: اس کو واپس لاؤ، اس کو پھیر دو، رُدُّوْ جمع

أَغْفِرُ: تو بخش دے، تو معاف کر دے، واحد مذکر

مذکر حاضر فعل امر (ھا) ضمیر واحد مونث

حاضر فعل امر غفر مصدر باب ضرب

غائب۔ لصر

هَبْ: عطا کر، بخش کر، واحد مذکر امر حاضر

طَفِقَ: وہ کرنے لگا، اس نے شروع کیا، واحد مذکر

معروف و هَبْ هَبْ مصدر باب فتح

غائب فعل ماضی باب مع

الْهَابُ: بہت عطا کرنے والا، صیغہ مبالغہ و هَبْ

اور هَبْ مصدر باب فتح

مَسَحًا: ہاتھ پھیرنا، مصدر ہے باب (فتح) سے

مَسَحَرْنَا: ہم نے تالیاں کر دیا، جمع شکم فعل ماضی

یہی معنی آیت کریمہ میں مراد ہے، بعض

تَسْحِيرُ مصدر باب (تفہیل)

ضعیف روایت کی بنا پر اکثر مفسرین نے

رُخَاءَ: نرم نرم، دھیمی دھیمی

یہاں (مسح) کو قطع (کاٹنا) کے معنی میں لیا

ہے۔ مزید تفصیل تفسیر کی کتابوں میں

أَصَابَ: وہ پہنچا، اس نے پایا واحد مذکر غائب فعل

ماضی اِصَابَ مصدر باب افعال

بَنَاءٌ: عمارت بنانے والا معمار، بزوزن فَعَالٍ مبالغہ

کے وزن پر مگر معنی باسم فاعل

غَوَّاصٍ: غوطہ خور، مبالغہ کا صیغہ حالت جر

غَوَّضَ مصدر باب (لھر)

مُقَرَّرَيْنِ: جکڑے ہوئے کس کر باندھے گئے، جمع

مذکر اسم مفعول، مَقْرُونٌ واحد تقرین مصدر

باب تفعیل

الْأَصْفَادُ: زنجیریں، پیریاں، صَفَدٌ اور صَفَادٌ مفرد

عَطَاوُنَا: ہماری بخشش، ہمارا انعام، ہمارا علیہ،

عَطَاءٌ مضاف (نا) ضمیر جمع شکلم مضاف الیہ

أُْمِنُّ: تو احسان کر، واحد مذکر حاضر فعل امر من

مصدر باب لھر

أَمْسِكَ: تو روک رکھ، واحد مذکر حاضر فعل امر

اِمْسَكَ مصدر باب افعال

مَابٍ: لوٹنے کی جگہ، مقام رجوع

مَسْتًى: مجھ کو پہنچ گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

باب لھر (نی) مفعول

نَصَبٍ: مضمر، تکلیف، دکھ

أَرْكُضَ: تولات رگڑ، پاؤں زمین پر مار، واحد مذکر

حاضر فعل امر ركن مصدر باب لھر

مُعْتَسِلٌ: چشمہ، نہانے کی جگہ، وہ چیز جس سے

عسل کیا جائے یعنی پانی طرف مکان

وَهَبْنَا: ہم نے بخشا، جمع شکلم فعل ماضی معروف،

وَهَبَ اور هَبَ مصدر باب فح

خُذْ: تو پکڑ، تو لے واحد مذکر حاضر فعل امر اخذ

مصدر باب لھر

ضِعْفًا: چھاروں، مراد رخت کی پتلی پتلی ٹہنیوں کا جو

تھنیوں کے طور پر استعمال ہوتی ہے گھٹا مراد

ہے اَضْفَاتٌ جمع

اضْرِبْ: تو مار، واحد حاضر فعل امر ضرب مصدر

باب ضرب

لَا تَحْنُتْ: نہ تو قسم توڑ، نہ تو جھوٹا ہو، واحد مذکر

حاضر فعل مضارع ناحیہ حنث مصدر باب

سج

نِعْمَ الْعَبْدُ: بہترین بندہ، مراد الانبیا علیہ السلام،

أُولَى الْأَيْدِي: بہت زیادہ عبادت کرنے والے

عبادت میں حد سے زیادہ بڑھ جانے والے

الْأَبْصَارِ: دین کے اسرار و رموز میں بصیرت

رکھنے والا۔

أَخْلَصْنَاهُمْ: ہم نے ان کو امتیاز دیا، ہم نے ان کو

خالص کر لیا، جمع شکلم فعل ماضی اِخْلَصَ

مصدر (جم) ضمیر جمع مذکر غائب باب
(افعال)

المُصْطَفَيْنِ: برگزیدہ اور منتخب، جمع مذکر اسم

مفعول المطفی واحد اصطفاء مصدر باب
ابتعال فعلی مادہ

الْأَخْيَارِ: نیک لوگ، مفرد و خبریہ صفت مشبہ کا
مبذ

ذوالکفل: ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام قرآن

کریم میں ذوالکفل کا ذکر سورۃ (انبیاء) اور
سورۃ (ص) میں انبیاء کے تذکرہ کے ضمن

میں دو جگہ آیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ یہ بھی
صالحین اور اخیار میں سے تھے اور انھوں نے

بھی رحمت الہی کے آغوش میں جگہ پائی۔
اس سے زائد ان کا ذکر قرآن کریم اور

احادیث صحیحہ میں نہیں ملتا۔

مَفْتَحَةٌ: کھولے گئے، کھلے ہوئے واحد مؤنث اسم

مفعول باب تفعیل

مُتَكَيِّنٌ: تکیہ لگائے ہوئے پیچھے کو گواہ تکیہ سے

سہارا لگائے ہوئے جمع مذکر اسم فاعل،
متکئی مفرد ایکاء مصدر باب (افعال)

قاصِرَاتُ: نظر کو روکنے والیاں پاکدامن عورتیں

جمع مؤنث اسم فاعل قاصرت مفرد

الطَّرَفِ: نظر، گوشہ، اطراف جمع

اتَّوَابٌ: ہم سن عورتیں، توبہ مفرد

نَفَادٍ: انقطاع، ختم ہونے والا، مصدر باب مع

يَصْلَوْنَهَا: وہ داخل ہوں گے اس میں يصلون جمع

مذکر غائب فعل مضارع صلتی مصدر باب مع
مع

المِهَادُ: بچہ نامہ لوٹکان، قرار گاہ

حَمِيمٌ: نہایت گرمیابی، خفاہ، جمع

غَسَّاقٌ: دوزخیوں سے بچنے والا ہو،

أَزْوَاجٌ: جوڑے، ہم مثل چیزیں، اقران زوج

مفرد

مُفْتَحِمٌ: خطرناک مقام میں گھس پڑنے والا، واحد

مذکر اسم فاعل افتحام مصدر باب (افعال)

صَالُوا: گھسنے والے، داخل ہونے والے جمع مذکر

اسم فاعل صلتی مصدر اضافت کی وجہ سے

نون جمع حذف ہو گیا اصل میں صالون تھا۔

قَدَمْتُمُوهُ: تم اس کو سامنے لائے قدمتم: جمع

مذکر حاضر فعل ماضی (د) ضمیر واحد مذکر
غائب مفعول

الْقَرَارُ: قرار گاہ، ٹھکانہ اسم مصدر اور مصدر

قَدَّمَ: آگے لایا، سامنے لایا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی معروف تَقْدِيمٌ مصدر باب

(تفہیل)

ضعفًا: دو گنا دو چند بڑا

نَعْدَهُمْ: ہم شمار کرتے تھے ان کو (فعل جمع حکم)

فعل مضارع غَد مصدر باب نصر (هم)

اور ضمیر جمع ذکر غائب (انہ)

الاشْرَار: برے لوگ مفرد شر

اتَّخَذْنَا هُم: ہم نے ان کو ٹھہرایا، اتخذا میں

ماضی اتخذا مصدر باب اتعال (هم) ضمیر

جمع ذکر غائب

سَخَّرَ يًا: بے مذاق، دل بگی

زَاغَتْ: وہ بہک گئی، واحد مونث، غائب، فعل ماضی

(3) وَفَع مصدر باب ضرب، دل

تَخَاصُمُ: جھگڑنا، بروزن، قائل مصدر ہے تھا

مُنْذَرٌ: ڈرانے والا، واحد ذکر اسم قائل، مصدر

باب افعال

الْقَهَّارُ: ایسا زبردست غالب جس کے مقابلے

میں سب ذلیل ہیں، صیغہ مبالغہ مرفوع

الْفَقَارُ: بڑا معاف کرنے والا، صیغہ مبالغہ حالت

رفع

مَعْرُضُونَ: رخ گردانی کرنے والے، معر

موڑنے والے، جمع ذکر مرفوع اسم قائل

اعراض مصدر باب (افعال)

يَخْتَصِمُونَ: وہ جھگڑاتے ہیں، جمع ذکر غائب

فعل مضارع اختصم مصدر باب (افعال)

يُوحَى: وحی کی جاتی ہے، واحد ذکر غائب فعل

ماضی، مصدر وحى مجہول، مصدر باب (افعال)

خَالِقٌ: پیدا کرنے والا، واحد ذکر اسم قائل، خلق

مصدر باب (الف)

طِينٌ: گار، مٹی، مٹی اور گار کا آمیزش طین کہلاتا

ہے (ن) طین (ن) طین (ن) طین

سَوَّيْتُهُ: میں نے اس کو پوار پورا کیا، میں نے اس

کو برابر کیا، سویت، واحد، حکم فعل ماضی

(و) ضمیر واحد ذکر غائب، مصدر

رفع، باب تفہیل

نَفَخْتُ: میں نے پھونک دیا، واحد، حکم فعل ماضی

معروف مصدر باب نصر

قَعُوا: گز پڑے، جمع، ذکر حاضر فعل امر معروف

وفوع مصدر اصل میں اوقعو، قابل

أَجْمَعُونَ: وہ سب کے سب تاکید کے لئے آتا

ہے، رفع کی حالت میں اجمعون اور نصب وجر

کی حالت میں اجمعین (ن)

اِسْتَكْبَرُ: اس نے سمجھ کر کیا، اس نے غرور کیا،

(3) باب واحد ذکر غائب، فعل ماضی استکبار مصدر

باب استعجال

جمع مذکر اسم مفعول الْمُنْظَرُ مفرد بِنْظَارٍ
مصدر باب افعال

المَعْلُومُ: مقرر و متعین، جانا ہوا، واحد مذکر اسم
مفعول عَلِمَ مصدر باب (مخ)

أَغْوَيْنَهُمْ: میں ان کو ضرور گمراہ کر دوں گا، اصل
میں اغوین تھا۔ واحد شکلم فعل مضارع
بانون تاکید (هم) ضمیر جمع مذکر غائب
اغواء مصدر باب (افعال)

المُخْلِصِينَ: چھاننے ہوئے، برگزیدہ بنائے
ہوئے، منتخب، جمع مذکر اسم مفعول مُخْلِصٌ
مفرد باخلاص مصدر باب افعال

أَمَلَيْنَ: میں ضرور بھروں گا، واحد شکلم فعل
مضارع بانون تاکید ملاء مصدر باب (فتح)

الْمُتَكَلِّفِينَ: بیادٹ کرنے والے تکلف کرنے
والے لوگوں کو دکھانے کے لئے اطاعت
خداوندی کا اظہار کرنے والے جمع مذکر اسم
مفعول تَكَلَّفَ مصدر باب تفعیل

تَعَلَّمْنَ: تم ضرور جان لو گے، تم ضرور معلوم کر
لو گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع بانون
تاکید عَلِمَ مصدر باب س (مخ)

نَبَأَهُ: اس کی خبر، اس کی اطلاع اسم منصوب بتا
مضاف (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ

أَسْتَكْبَرْتَ: (کیا) تو نے غرور کیا، اصل میں

أَسْتَكْبَرْتُ تھا دوسرا حمزہ جو وصلی تا حدف
ہو گیا پہلی حمزہ استفہام انکار کے لئے ہے،

الْعَالِينَ: سرکشی کرنے والے، تکبر کرنے والے
جمع مذکر اسم فاعل افعال واحد غلو مصدر

خَلَقْتَنِي: تو نے مجھے پیدا کیا۔

خَلَقْتَ: واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف باب
(نصر) (ن) (ن) قایہ (ی) ضمیر واحد شکلم

خَلَقْتَهُ: تو نے اس کو پیدا کیا، خلقت واحد مذکر
حاضر فعل ماضی (و) ضمیر واحد مذکر غائب
خلق مصدر باب (نصر)

أَخْرَجَ: اس نے نکالا واحد مذکر غائب فعل ماضی
باب افعال إخراج مصدر

رَجِیمٌ: ملعون، مردود، لعنت کیا ہوا، بروزن فعل
بمعنی مفعول رَجِمَ مصدر

أَنْظِرْنِي: مجھ کو مہلت دے مجھ کو ڈھیل دے،

أَنْظِرَ واحد مذکر حاضر فعل امر (ن) (ن) قایہ
(ی) ضمیر واحد شکلم بِنْظَارٍ مصدر باب
(افعال)

يُعْثُونَ: وہ اٹھائے جائیں گے، جمع مذکر غائب
فعل مضارع مجهول بعث مصدر باب (فتح)

الْمُنْظَرِينَ: مہلت دیئے ہوئے، مہلت یافتہ،

حِينَ: وقت، زمانہ، مدت، احوال، جمع

سورة الزمر

مُخْلِصًا: خالص کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل

إخلاص مصدر باب افعال

يَقْرَبُونَ: (کر) قریب پہنچادیں ہم کو، مقرب

یادیں ہم کو قریب ہوا جمع مذکر غائب فعل

مضارع تقریب مصدر باب تفعلیل (ت)

ضمیر جمع حکم

زُلْفَى: درجہ، مرتبہ مصدر ہے مثل قریبی کے

كُذِبَ: جھوٹا، واحد مذکر اسم فاعل، کذب مصدر

باب ضرب

كَفَّارًا: کافر، بدنام، شکر، صیغہ مبالغہ

اصْطَفَى: اس نے چن لیا، اس نے پسند کر لیا،

واحد مذکر غائب فعل باضی اصطفا مصدر

باب افعال

الْقَهَّارُ: ایسا بڑا دست غالب، جس کے مقابلے

میں سب ذلیل ہیں، صیغہ مبالغہ قہر مصدر

باب فتح

يُكَوِّرُ: وہ لپیٹا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

تکویر مصدر باب تفعلیل

مُسَمًّى: مقرر کردہ، واحد مذکر اسم مفعول تسمیہ

مصدر باب تفعلیل

الْأَنْعَامِ: مویشی، بھیڑ بکری اور گائے کو انعام کہتے

ہیں۔ اگر اوفت داخل نہ ہو تو انعام نہیں کہا

جائے گا، نعم مفرد

ثَمَانِيَةَ: آٹھ، اسم عدد مذکر کے لئے آتا ہے۔

أَزْوَاجٍ: جوڑے، ہم مثل بھریں زوج مفرد

تُصْرَفُونَ: تم پھیرے جاتے ہو، جنہیں پھیر دیا

جائے گا، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول

صرف مصدر باب ضرب

يَوْمَئِذٍ: وہ اس کو پسند کرتا ہے واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجزوم اصل میں رضی تھا۔ رضی

مصدر (د) ضمیر مفعول باب سجع

تَوْرًا: وہ بوجھ اٹھاتی ہے، وہ بوجھ اٹھانے کی واحد

مؤنث غائب فعل مضارع، وزن مصدر باب

ضرب

وَأَزْرًا: پٹ پر بوجھ اٹھانے والا نفس، واحد

مؤنث اسم فاعل وزن مصدر باب ضرب

وَزْرًا: گناہ کا بوجھ اور زجاج

مَوْجِعُكُمْ: دوبارہ، تہمارا لوٹنا، تہمارا لوٹنا جانا،

مصدر مضارع (کم) ضمیر مخاطب مضارع

الیہ لازم اور متعدی دونوں آتا ہے، لازم کی

صورت میں مصدر جمع ہوگا اور متعدی

کی صورت میں مصدر جمع آتا ہے

يَنْبِشُكُمْ: بتا دے گا تم کو، خبر دے گا تم کو، بستی، واحد

مذکر غائب فعل مضارع تنبیہ مصدر باب
(تفعیل) (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

هَسَّ: دکھ پہنچایا، لگ گیا، چھو دیا، واحد مذکر غائب
فعل ماضی باب (هصر)

صُرُّ: بلا، برائی، سختی، ضرر، اذیاء، نقصان

مُنِيْبًا: اللہ کی طرف غلوں سے رجوع کرنے والا،

واحد مذکر اسم فاعل اِنَابَہ مصدر باب
(افعال)

خَوَّلَهُ: اس کو عطا کیا، اس کو دیا، بخول، واحد مذکر

غائب فعل ماضی (ه) ضمیر واحد مذکر غائب،
تبخول مصدر باب تفعیل

اَنْذَادًا: مقابل، برابر، بند، مفرد

تَمَتَّعَ: تو فائدہ اٹھا، واحد مذکر حاضر فعل امر تمنازع

مصدر باب تفعیل

قَانِتٌ: خضوع اور عاجزی کرنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل قَنَوْتُ مصدر باب نصر

اَفَاءَ: اوقات، گھنٹیاں، آبی مفرد، اس کا استعمال

رات اور دن دونوں کے لئے ہوتا ہے۔

يَحْذَرُ: ڈرتا ہے، ڈرتے ہیں، واحد مذکر غائب

فعل مضارع حَذَرَ مصدر باب (حج)

يَرْجُو: امید کرتا ہے، امید رکھتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع رَجَاءَ مصدر باب نصر

يَتَذَكَّرُ: نصیحت پہنچاتا ہے، واحد مذکر غائب، فعل

مضارع تَذَكَّرَ مصدر باب تفعیل

اَحْسَنُوا: انہوں نے احسان کیا، انہوں نے بھلائی

کی، جمع مذکر غائب فعل ماضی اِحْسَنُوا

مصدر باب افعال

يُوقَى: پورا دیا جائے گا، واحد مذکر غائب، فعل

مضارع يَوقِيْہ مصدر باب تفعیل

الصَّابِرُونَ: صبر کرنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل صَابَرَ مفرد صَبَرَ مصدر باب (ضرب)

اَجْرَهُمْ: ان کا ثواب، ان کا بدلہ، اجر مضاف

(حم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

اُصِرْتُ: مجھے حکم دیا گیا، واحد شکلم فعل ماضی مجہول

امر مصدر باب (نصر)

اَعْبَدُ: میں بندگی کروں میں عبادت کرتا ہوں،

واحد شکلم فعل مضارع عبادَ مصدر باب نصر

مُخْلِصًا: خالص کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل

اِخْلَصَ مصدر باب افعال

الْخَاصِرِينَ: تو تپانے والے، نقصان اٹھانے والے

، جمع مذکر اسم فاعل خَسَرَ اور خُسِرُوا

مصدر باب (حج)

خَسِرُوا: انہوں نے نقصان اٹھایا، جمع مذکر غائب

فعل ماضی خَسِرَ اور خَسِرُوا مصدر باب

(مخ)

الْخُسْرَانِ: گھٹا، ٹوٹا، نقصان مصدر ہے باب

(مخ)

ظَلَّلَ: سائبان، بدلیاں، ظِلّ المَفْرُوعِ

يُخَوِّفُ: وہ ڈراتا ہے، خوف دلاتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع يُخَوِّفُ مصدر باب

(تفعلیل)

إِتَّقُونِ: مجھ سے ڈرو، اتقوا صیغہ امر (ن) وقایہ

(ی) ضمیر شکلم کی محذوف انتقاء مصدر

باب (تفعّل)

اجْتَنِبُوا: وہ بچے، انہوں نے پرہیز کیا، جمع مذکر

غائب فعل ماضی اجْتَنَبَ مصدر باب

(تفعّل)

الْبَطَاغُوتِ: شیطان، حق سے روکنے والے، بت

معبود باطل، سخت طامغی مفسد، امام بخاری

نے مفسرین سے اس بارے میں پانچ قول

نقل کئے ہیں، (۱) حضرت عمرؓ مجاہد۔ قتادہ

نے شیطان کے معنی بیان کئے ہیں (۲) سعید

بن جبیر نے کہا ہے (۳) ابو الحالیہ نے

سار بتایا ہے (۴) بعض مفسرین امتام بیان

کرتے ہیں اور پانچواں قول یہ ہے کہ اس

کے سرکش جن اور انسان نیز ہر وہ شخص جو

حد سے گذر جائے مراد ہے۔

أَنَابُوا: وہ رجوع ہوئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

إِنَابَةُ مصدر باب افعال

البُشْرَى: خوش خبری، ایسی خبر جس کو بن کر

سننے والے پر مسرت اور خوشی کے آثار

ظاہر ہو جائیں

يُسَيِّرُ: تو خوشخبری دے، تو خبر دے، واحد مذکر حاضر

فعل امر يَسَيِّرُ مصدر باب (تفعّل)

يَسْتَمِعُونَ: وہ سننے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع يستمع مصدر باب (تفعّل)

يَتَّبِعُونَ: پیروی کرتے ہیں، اتباع کرتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع يتابع مصدر باب

(تفعّل)

أَحْسَنَهُ: اس کا بہتر احسن مضاف (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ

أَحْسَنَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی احسن

مصدر باب افعال

حَقٌّ: حق ہوا، ثابت ہوا، مطابق ہوا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب ضرب

تُنْقِذُ: تو نجات دلاتا ہے، تو نجات دلائے گا، واحد

مذکر حاضر فعل مضارع يُنْقِذُ مصدر باب

افعال

عُرِفَ: جنت کے منازل عرفہ مفرد

مَبْنِيَّةٌ: غیر کردہ عبارت، واحد مَوْث اسم مفعول،

بَنِيَا مصدر باب ضرب۔

الْمِيعَادُ: وعدہ اسم مصدر

سَلَكَ: اس نے اس کو چلایا، اس نے اس کو داخل

کیا، (سَلَكَ واحد مذکر غائب فعل ماضی (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب، سَلَكَ مَصْدَرُ باب

(لہر)

يَتَّبِعُ: جتنے اسم جمع یَتَّبِعُونَ مفرد

مُخْتَلِفًا: جدا جدا، الگ الگ واحد مذکر اسم فاعل،

اِخْتَلَفَ مصدر باب افتعال

يَهِيحُ: خشک ہو جاتی ہے، سوکھ جاتی ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع جمع مصدر باب ضرب

مُصْفَوًّا: زرد پیلا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول

اصْفَرَّ مصدر باب افعلال صفر مادہ

حُطَّأَ: ریزہ ریزہ، چور چور، احطط سے مشتق ہے

شَرَحَ: اس نے دل کھولا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی شَرَحَ مصدر باب فتح، کشاودہ کیا

قَاسِيَةً: سخت، واحد مَوْث اسم فاعل، قَاسِيَات جمع

قَسْوَةٌ اور قَسَاوَةٌ، مصدر باب (لہر)

نَزَلَ: اس نے اتارا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

معروف تشرین مصدر باب (تفعیل)

مُتَشَابِهًا: رنگ و شکل میں یکساں، ہم شکل، واحد

مذکر اسم فاعل مُتَشَابِهٌ مصدر باب تفاعل

مَثَانِي: بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین و آیات، اکثر

مفسرین کے نزدیک اس سے مراد سورہ

فاتحہ ہے جو بار بار نماز میں پڑھی جاتی ہے

نَقَشَ شِعْرًا: وہ لرزے لگتی ہے، اس کا رواں کھڑا

ہو جاتا ہے۔ واحد مَوْث غائب، فعل

مضارع اقشعروا روگئے کا کھڑا ہونا مصدر

باب افعال

جُلُودُ: کھالیں، چمڑے، جلد مفرد

تَلَيْنَ: وہ نرم ہو جاتی ہے، وہ نرم ہو جائے گی، واحد

مَوْث، غائب فعل مضارع لین مصدر باب

ضرب

يَتَّقِي: وہ بچتا ہے، واحد مذکر، غائب فعل مضارع

اتقاء مصدر باب افتعال

تَكْسِيُونُ: تم کہاتے ہو، تم کہاتے ہو، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع، تَكْسَبُ مصدر، باب

ضرب

أَذَاقَهُمُ: انکو چھلایا، اَذَاقَ واحد مذکر غائب فعل

ماضی اَذَاقَ مصدر باب افعال ہم ضمیر جمع

مذکر غائب

الْحَزِي: ذلت، رسوائی، حزی، یحزى کا مصدر ہے۔

أَكْبَرُ: زیادہ بڑا، افضل التفصیل کا مینہ کثیر مصدر

ضَرَبْنَا: ہم نے بیان کیا، جمع شکم فعل ماضی ضرب مصدر باب ضرب

عَوَجَ: کجی، ٹیڑھا بن گیا

شُرَكَاءُ: شریک، سماجی شریک مفرد

مُتَشَاكِسُونَ: جھگڑالو، جمع ذکر اسم فاعل تشاکس مصدر باب (تفاعل)

يَسْتَوِيَانِ: (کیا) وہ دونوں برابر ہیں، تشبیہ ذکر غائب، فعل مضارع، استواء مصدر باب التعلال

مَيِّتٌ: مرنے والا، اسم مفت مرفوع کثرہ جمع مؤنثی مَيِّتُونَ: مرنے والے، جمع ذکر اسم مفت مفرد

تَخْتَصِمُونَ: تم جھگڑا کرو گے۔ جمع ذکر حاضر

فعل مضارع اخصام مصدر باب التعلال أَظْلَمُ: زیادہ ظالم، افضل التفصیل کا مینہ ظلم مصدر باب (ضرب)

مَثْوًى: ٹھکانہ، ظرف مکان، مثاوی جمع

الْمُتَّقُونَ: پرہیزگار تقوی رکھنے والے، جمع ذکر

اسم فاعل التقى واحد انتقاء مصدر باب التعلال

أَسْوَأُ: سب سے برا، افضل التفصیل کا مینہ، سوء مصدر

كَافٍ: پورا حاجت روا، ایسا کام پورا کرنے والا کہ اس کے بعد کسی دوسرے کی ضرورت نہ رہے، واحد ذکر اسم فاعل كفاية مصدر باب ضرب

يُخَوِّفُونَكَ: وہ تجھے ڈراتے ہیں، جمع ذکر غائب فعل مضارع تخويف مصدر باب (تفصیل) (ک) ضمیر خطاب مفعول

يُضِلُّ: (جس کو) وہ گمراہ کر دے (جس کو) وہ گمراہ کر دیتا ہے، واحد ذکر غائب فعل مضارع مجزوم بالشرط اضلال مصدر باب (افعال)

هَادٍ: ہدایت یاب کرنے والا، واحد ذکر اسم فاعل هداية مصدر باب ضرب اصل میں (هادی) تھاتا۔

مُضِلٌّ: گمراہ کرنے والا، واحد ذکر اسم فاعل اضلال مصدر باب افعال

إِنْتِقَامٌ: غلب پانا، سزا دینا برون وزن افعال مصدر ہے

يَقُولُنَّ: وہ ضرور ضرور کہیں گے جمع ذکر غائب فعل مضارع بانون تاکید قول مصدر باب نصر

، واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف
توقی مصدر باب (تفعل)

قَمْتُ: وہ مرتی ہے، وہ مرے گی، واحد مونث
غائب فعل مضارع مَوْتُ مصدر باب نصر،
اصل میں موت تھا مگر لم کے آنے سے
(و) جو حرف علت ہے عاقل ہو گیا،

يُمْسِكُ: وہ روک لیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع مرفوع مثبت لامساك مصدر باب
(افعل)

يُوسِلُ: بھیجتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع
معروف باب اِزْسَال مصدر باب افعل

شَفَعَاءُ: سفارشی، سفارش کرنے والے، شفیع
مفرد

إِشْمَازَتْ: دور رکھی، اس نے نفرت کی، واحد
مونث غائب فعل ماضی اِشْمَازَ مصدر

واحد مونث غائب فعل ماضی باب اِفْعَال
يَسْتَبْشِرُونَ: خوش ہو جاتے ہیں، جمع مذکر
غائب فعل مضارع اِسْتَبْشَرُ مصدر باب

(استفعل)
فَاطِرٌ: عدم سے وجود میں لانے والا بخیر مثال

سابق، واحد مذکر اسم فاعل فَطَرَ مصدر باب
(لصر- ضرب)

إِفْتَدَوْا: انہوں نے اپنے چمڑے کا قادیہ دیا، جمع

كَاشِفَاتٌ: (نقصان کو) دفع کرنے والیاں۔ جمع
مونث اسم فاعل كَشَفَ مفرد

مُمْسِكَاتٌ: روکنے والیاں جمع مونث اسم فاعل
مُمْسِكٌ مفرد اِمْسَاك مصدر باب افعل

يَتَوَكَّلُ: بھروسہ کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع مرفوع توَكَّلَ مصدر باب تفعل

الْمَتَوَكِّلُونَ: بھروسہ کرنے والے، اعتماد
رکھنے والے، جمع مذکر اسم فاعل المتوكلين

مفرد توَكَّلَ مصدر باب (تفعل)
يُخْزِيهِ: اس کو رسوا کرے گا۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع اِخْزَاءُ مصدر (ه) ضمیر واحد
مذکر غائب مفعول

يَجِلُّ: تازل ہوگا، اترے گا، واحد مذکر غائب فعل
مضارع حَوَّلَ مصدر باب ضرب

مُقِيمٌ: قائم رہنے والا، دواوی واحد مذکر اسم فاعل
إِقَامَةٌ مصدر باب افعل

إِهْتَدَى: دور راہ پر آیا، اس نے ہدایت اختیار کی،
واحد مذکر غائب فعل ماضی اِهْتَدَاءُ مصدر

باب اِتْعَال
وَكِيلٌ: ذمہ دار، محنت مشہ کمرہ مجرور و سَکَلُ

مصدر باب (ضرب)
يَتَوَقَّى: لے لیتا ہے، بچہ کر لیتا ہے،وقات دیتا ہے

لَا تَقْنَطُوا: تم نا امید نہ ہو، جمع مذکر حاضر فعل

(مضارع تاقیہ قنوط مصدر باب (نصر) لہر)

أَنِيبُوا: تم رجوع ہو جاؤ، جمع مذکر حاضر فعل امر

(انابہ مصدر باب افعال لہر)

اسْلَمُوا: حکم ترا ہو جمع مذکر حاضر فعل امر

(اسلام مصدر باب (افعال) لہر)

تَنْصَرُّوْنَ: تمہاری مذکور کی جاتی ہے، تمہاری مدد

کی جائے گی، تم مدد دیے جاتے ہو، تم مدد

دیئے جاؤ گے جمع مذکر حاضر فعل مضارع

(بجول نصر مصدر باب (نصر) لہر)

بَغْتَةً: اچانک، پچانک

فَرَّطْتُ: میں نے کی کی، میں نے کوتاہی کی، واحد

حکلم فعل ماضی معروف تفریط مصدر باب

(تفعلیل)

السَّاحِرِينَ: مذاق کرنے والے، ماضی کرنے

والے، جمع مذکر اسم فاعل سحریت

مصدر سحر مفعول

كَرَّةً: جگ جانا، لوٹ جانا، آیت میں مراد ہے، عالم

آخرت سے لوٹ کر ایک بار پھر دنیا میں آنا

إِسْتَكْبَرْنَ: تو نے غرور کیا، واحد مذکر حاضر

فعل ماضی استکبار مصدر باب استفعال

مُسَوَّدَةٌ: سیاہ، واحد مؤنث اسم فاعل اسوداد

مذکر غائب فعل ماضی افتداء مصدر باب

(افتعال) لہر

بَدَأَ: ظاہر ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی بدؤ

اور بداء مصدر باب (نصر) لہر

يَحْتَسِبُونَ: انھوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا۔

جمع مذکر غائب فعل مضارع حقیقی ماضی

احتمالی مصدر باب (افتعال) لہر

سَيِّئَاتٍ: برے کام، گناہ، سیتہ مفرد

حَقَّاقٍ: اس نے گھیر لیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

حقیقی مصدر باب ضرب

يَسْتَهْزِؤْنَ: وہ مذاق بناتے تھے، جمع مذکر غائب

فعل مضارع استهزاء مصدر باب استفعال

خَوَّلْنَاهُ: ہم نے اس کو بخشا، ہم نے اس کو عطا کیا۔

خولنا جمع حکلم فعل ماضی تخويل مصدر (و)

ضمیر واحد مذکر غائب

يَبْسُطُ: وہ کشادہ کرتا ہے، وسیع کرتا ہے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع بسط مصدر باب

لہر

يَقْدِرُ: وہ ٹک کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع شیت مرفوع قدر مصدر باب

ضرب

أَسْرَقُوا: انھوں نے زیادتی کی، جمع مذکر غائب

فعل ماضی اسراف مصدر باب (افعال) لہر

مصدر باب افعال

مَثْوًى: مکان، ظرف مکان مفرد مثنوی جمع

مُتَكَبِّرِينَ: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے سے رک

جانے والے اور اللہ کو نہ ماننے والے جمع

مذکر اسم قائل متکبر مصدر باب (تکبر)،

مَقَارِئِهِمْ: ان کے کامیاب ہونے کے سبب سے

مقارنہ مصدر مضاف (حم) ضمیر مضاف

الیہ

لَا يَمَسُّهُمْ: نہیں پہنچے گا نہیں چھوئے گا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع مثنیٰ باب مع

(حم) ضمیر جمع مذکر غائب

مَقَالِيدُ: کنجیاں، خزانے یا وہ قدرت جو ساری

کائنات کو محیط ہے جمع مثنیٰ المجموع۔ مفقید

اور مفقود واحد

الْخَاسِرُونَ: نقصان اٹھانے والے، جمع مذکر

اسم قائل خسِرُ اور خسِرَانُ مصدر باب

(مع)

تَامَرُونِي: تم مجھ کو حکم دیتے ہو، اس میں (ی)

ضمیر واحد متکلم ہے اور اداء کی وجہ سے

(ن) پر تشدید ہے تامرون

الْجَاهِلُونَ: نادان، جاہل، نادبھ، جاہل مفرد

جمع مذکر اسم قائل جاهل مصدر باب (مع)

الْحَبْطُنَّ: البتہ ضرور بہ ضرور برباد ہو جائے گا،

ضائع ہو جائے گا واحد مذکر غائب فعل

مضارع بانون تاکید ثقیلہ حیط مصدر باب

مع

تَكُونَنَّ: تو ضرور ہو جاتا ہے، تو ضرور ہو جائے

گا واحد مذکر حاضر فعل مضارع بانون تاکید

ثقیلہ کنون مصدر

الْخَاسِرُونَ: نقصان اٹھانے والے، ثوابانے

والے، جمع مذکر اسم قائل، خسِرُ

اور خسِرَانُ مصدر باب (مع)

مَطْوِيَّاتٍ: پیٹے گئے، جمع مونث اسم مفعول

مطویہ مفرد مثنیٰ مصدر باب ضرب

نَفِخَ: پھونکا گیا، یعنی یقینی طور پر پھونکا جائے گا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی مجہول نفخ مصدر

باب (نصر)

صَعِقَ: وہ بے ہوش ہو کر گر پڑا واحد مذکر غائب

فعل ماضی صغیر مصدر باب (مع)

أَشْرَقَتْ: وہ چمک اٹھی، واحد مونث غائب فعل

ماضی بشرافی مصدر باب (افعال)

وَقَّيْتُ: پورا پورا دیا جائے گا واحد مونث غائب

فعل ماضی مجہول وقیہ مصدر باب

(تفعلیل)

لَسِيقَ: وہ ہانکا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول

لسوق مصدر باب (نصر)

زُمَرًا: گروہ در گروہ، جوق در جوق، جماعت در جماعت

جماعت زُمَرٌ مفرد

فُتِحَتْ: کھول دیا گیا واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول فُتِحَ مصدر باب (فتح)

خَزَنَتْهَا: اس کے داروغہ، اس کے چوکیدار، اس کے گنجان (خزنہ) مضاف (ھا) ضمیر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ

طَبِئْتُ: تم مزے میں رہے، تم خوشحال ہوئے، جمع

مذکر حاضر فعل ماضی طَبِئَ مصدر باب

(ضرب)

خَالِدِينَ: ہمیشہ رہنے والے، سزا رہنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل خَلَدَ اور خَلَدُوا مصدر باب

(لھر)

أَوْرَثْنَا: اس نے ہم کو وارث بنایا، (أَوْرَثَ) واحد

مذکر غائب فعل ماضی باب افعال (ثا) ضمیر

جمع شکم

نَبِئُوا: ہم مقیم ہوں، ہم سکونت پذیر ہوں، جمع

شکم فعل مضارع نَبِئُوا مصدر باب (تفعل)

حَاقِينَ: گھیرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل حَقَّ

مصدر باب لھر

يُسَبِّحُونَ: وہ پاکی بیان کرتے ہی، جمع مذکر غائب

فعل مضارع يَسَبِّحُ مصدر باب (تفعلیل)

سورہ غافر

غَافِرٍ: بخشنے والا، مغفیر کرنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل باب (ضرب)

قَابِلُ التَّوْبِ: توبہ قبول کرنے والا، قابل، واحد

مذکر اسم فاعل باب (سج)

الطَّوْلِ: مال دولت، انعام مصدر ہے۔ طَالَ بطول کا

المصير: ٹھکانہ، قرار گاہ، ٹوٹنے کی جگہ، اسم

طرف مکان و مصدر صیر ماوہ باب (ضرب)

يُجَادِلُ: وہ جھگڑا کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجادل مصدر باب (مفاعلة)

لَا يَغْرُرُكَ: تجھے فریب نہ دے تجھے دھوکے میں نہ

ڈالے، واحد مذکر غائب فعل مضارع متنی

غرور مصدر باب لھر (ک) ضمیر مفعول

تَقْلِبُهُمْ: ان کا چلنا پھرتا، تَقْلَبَ مضاف (هم)

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

الْآخِرَ أَبٌ: گروہ، جماعت، خِزَابٌ مفرد

هَمَّتْ: اس نے ارادہ کیا، اس نے ارادہ کر لیا، واحد

مؤنث غائب فعل ماضی هَمَّتْ مصدر باب

(لھر)

جَادَلُوا: انہوں نے جھگڑا کیا جمع مذکر غائب فعل

ماضی متخالف مصدر باب (مفاعلة)

يُدْحِضُوا: باطل کرنے کیلئے زائل کرنے کے

لئے، جمع مذکر غائب فعل مضارع اِدْحِضْ

مصدر باب (افعال) (فعلل کرنے کے لئے)

يُسَبِّحُونَ: وہاں کی بیان کرتے ہیں جمع مذکر غائب

فعل مضارع سَبَّحَ مصدر باب (تفہیل

(

يَسْتَغْفِرُونَ: وہ بخشش طلب کرتے ہیں، معافی

مانگتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

اسْتَغْفَرَ مصدر باب استفعال

وَسَّعَتْ: گھیر لیا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

سَعَى مصدر باب سح

أَدْخِلَهُمْ: تو داخل کر ان کو ادخِلْ واحد کر حاضر

فعل أمر ادخال مصدر باب (افعال) (مهم)

ضمیر جمع مذکر غائب

تَقَى: تو بچاؤ، تو بچاؤ، تو بچاؤ، تو بچاؤ

مذکر حاضر فعل مضارع وَقَى مصدر باب

ضرب تق اصل میں تقى تھا۔ (ی) حرف

علت عامل کی وجہ سے حذف ہو گئی۔

يُنَادُونَ: ان کو پکارا جائے گا جمع مذکر غائب فعل

مضارع يَدْعُو مصدر باب (مفاعلة)

هَقَّتْ: بغض شدید، مصدر مرفوع باب (لعر)

تَدْعُونَ: تم پکارے جاتے ہو، تم بلائے جاتے ہو،

تم بلائے جاؤ گے، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع دَعَا مصدر باب (لعر)

أَمْتَنَّا: تو نے ہم کو موت دی۔ واحد مذکر حاضر فعل

ماضی اِمْتَنَ مصدر باب افعال (تا) ضمیر جمع

منكلم

أَحْيَيْنَا: تو نے ہم کو جلایا، تو نے ہم کو زندگی عطا

کی، واحد مذکر حاضر فعل ماضی اَحْيَا مصدر

(تا) ضمیر جمع منكلم (باب افعال)

إِعْتَرَأْنَا: ہم قائل ہو گئے، ہم نے اقرار کر لیا، جمع

منكلم فعل ماضی اعترف مصدر باب (افعال)

خَرُوجُ: نکلنا، مصدر ہے۔ خرج یخرج باب (لعر)

س

دُعِيَ: وہ پکارا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجهول

(دعاء) مصدر باب (لعر)

يُنِيبُ: دور چور کرتا ہے، یعنی شرک سے توحید کی

طرف، واحد مذکر غائب فعل مضارع اِنَابًا

مصدر باب (افعال)

مُخْلِصِينَ: خالص اللہ کی اطاعت کرنے والے،

جمع مذکر اسم فاعل اِخْلَصَ مصدر مُخْلِصِينَ

مفرد باب (افعال)

رَفِيعُ: بلند کرنے والا، بلند ہونے والا بڑوں فعلی

شَفَّعَ: سفارش کرنے والا، سفارش بردوزن

فعل مضارع یعنی فاعل شَفَّعًا جمع

يُطَاعُ: کہ اس کا قول مانا جائے یعنی ان کے لئے کوئی

سفارشی ہی نہیں ہوگا۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع مرفوع بإطاعة مصدر باب

(افعال)

آثَارًا: نشانیاں، علامتیں، اثر مفرد

وَأَقَى: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، واحد مذکر

اسم فاعل اصل میں واقی تھا۔ وقفی اور

وقایہ مصدر باب (ضرب)

اسْتَحْيَا: جیتی رکھو، جمع مذکر حاضر فعل امر

استحياء مصدر باب (استفعال)

ذُرُونِي: تم مجھے چھوڑو، ڈرو: جمع مذکر حاضر فعل

امر و ذر مصدر (ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد

منکلم

يُبْدِلُ: (کہ) بدل ڈالے گا یعنی بگاڑ دے گا، واحد

مذکر غائب فعل مضارع منصوب معروف

ببدل مصدر باب (تفعلیل)

يُظْهِرُ: (کہ) وہ پھیلائے کہ وہ ظاہر کرے، واحد

مذکر غائب فعل مضارع مثبت منصوب

إظهار مصدر باب افعال

عَذَّتْ: میں نے پناہ لی، میں نے پناہ پکڑی، واحد

منکلم فعل ماضی عوذ مصدر عذت اصل

یعنی فاعل رفع مصدر

يُنْفَخِي: اہام کرتا ہے، ڈالتا ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع إلقاء مصدر باب (افعال)

التَّلَاقِ: ایک دوسرے سے ملاقات کرنا، باہم جمع

ہوتا، اصل میں تلاقی تھا جو باب تفاعل کا

مصدر ہے۔ (ی) حرف علت آخر سے

حذف ہوئی

بَارِزُونَ: نکلنے والے، ظاہر ہونے والے، جمع مذکر

اسم فاعل باب (لصر)

تُجْزَى: وہ بدلہ دی جائے گی، واحد مونث غائب

فعل مضارع مجہول جزاء مصدر باب

(ضرب)

أَنْذِرْهُمْ: تو ان کو ڈر سنا دے اَنْذِرْ واحد مذکر فعل

امر (هم) ضمیر جمع مذکر غائب اَنْذَر مصدر

باب افعال

الْأَرْزَاقِ: نزدیک آنے والی، قریب آنے والی، مراد

قیامت واحد مونث اسم فاعل أَرْزَأْ مصدر

باب (سج)

الْحَنَاجِرَ: حلق، گلے، حنجرۃ مفرد

كَاطِمِينَ: غصہ پی جانے والے غصہ کو ضبط

کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل کاظم مفرد

کَظَمَ اور كَظَمَ مصدر (باب ضرب)

حَمِيمٍ: نہایت گرم پانی حَمِيمٌ جمع

مصدر ہے۔

التَّائِدُ: فریاد کرنا، پکارتا، اصل میں تَنَادَى تھا،

بر وزن قاتل قرآن مجید میں یوم تئاد ہے

یوم کا مضاف الیہ ہونے کے سبب آخر سے

(ی) جو حرف علت ہے حذف ہو گئی، اس

سے مراد یوم قیامت ہے۔

قُولُونِ: تم منہ موڑو گے، تم پھر جاؤ گے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع، تَوَلَّیْتُ مصدر باب

(تفعلیل)

مُذَبِّرِينَ: پشت موڑنے والے، پیٹھ دینے والے،

جمع مذکر اسم فاعل منصوب مُذَبِّرٌ مفرد بذاتہ

مصدر باب (افعال)

عَاصِمٍ: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، واحد مذکر

اسم فاعل عَصِمَ مصدر باب (ضرب)

مَا زِلْتُمْ: تم برابر رہے، تم مسلسل رہے، افعال

ناقصہ میں سے ہے اس کا استعمال کسی شے

کے مسلسل اور دائمی حالت میں رہنے کے

لئے ہوتا ہے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی زَلَّیْتُ

مصدر

مُسْرِفٌ: حد سے آگے بڑھنے والا واحد مذکر اسم

فاعلِ اسْرَافَ مصدر باب افعال

مُرْتَابٌ: تنگ میں پڑن والا، واحد مذکر اسم فاعل

ارْتَبَا مصدر باب (تفعّل) رَتَبَ مادہ

میں عودت تھا واو متحرک ماقبل مفتوح اس لئے الف

سے بدل گیا اور الف اجتماع سائنین کی وجہ

سے حذف ہو گیا۔ پھر واو کی رعایت سے

عین کو ضمہ دیدیا۔

مُتَكَبِّرٌ: غرور بجا کرنے والا، اللہ کی اطاعت سے

انکار کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل مجرور

تَكَبَّرَ مصدر باب (تفعلّل)

يَكْتُمُ: وہ پوشیدہ رکھتا تھا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مرفوع كَتَمَ مصدر باب (نصر) وہ

چھپاتا ہے۔

مُسْرِفٌ: حد سے بڑھنے والے (مراد مشرک)

واحد مذکر اسم فاعل اسْرَافَ باب افعال

كَذَّابٌ: دروغ گو، جھوٹا، كَذَبَ سے مبالغہ کا

صیغہ

ظَاهِرِينَ: غائب، غلبہ پانے والے، جمع مذکر اسم

فاعل ظَاهِرٌ مفرد ظَهَرُوا مصدر

يَنْصُرُنَا: وہ مدد کرتے گا ہماری يَنْصُرُ۔ واحد مذکر

غائب فعل مضارع معروف يَنْصُرُ مصدر

(ن) ضمیر جمع شکلم

بَاسٍ: لڑائی، سختی، آفت، جبک کی شدت

الرَّشَادُ: نیکی، بھلائی، رَشَدٌ بَرَشَدٌ کا مصدر ہے۔

نصر

ذَابٌ: حال عادت زبم، وِسْطُور ذَابَ يَذَابُ کا

يُجَادِلُونُ: وہ جھگڑا کرتے ہیں، جمع مذکر غائب،

فعل مضارع، مرفوع، مجازئۃً مصدر باب (مفاعلة)

كَبِيرٌ: سخت مبغوض ہوا واحد مذکر، غائب فعل ماضی
معروف باب (کرم)

مَقَاتًا: تھرا انگلی، مصدر منصوب باب (الھر)

يَطْلُعُ: وہ مہر لگاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع، طالع مصدر باب (فتح)

مُتَكَبِّرٌ: غرور کرنے والا، اللہ کی نافرمانی کرنے والا

، واحد مذکر اسم قائل، تکبر مصدر باب (تفعل)

جَبَّارٌ: زبردست؟ خود اختیار، جبر سے مبالغہ کا صیغہ

إِبْنٌ: تویتا، واحد مذکر حاضر فعل امر بناءً مصدر باب
(ضرب)

صَوْرَحًا: محل، قصر، ہر وہ عالیشان عمارت کہ جس

میں نقش و نگار ہوں صَوْرُوحٌ جمع

أَبْلَغُ: میں پہنچ جاؤں، واحد شکم فعل مضارع بلوغ

مصدر باب (الھر)

أَلَا سَبَابٌ: رسایاں، ذرائع، سبب مفرد، سبب

اصل میں اس رسی کو کہتے ہیں جس کے

ذریعہ چڑھا جائے۔ اسی مناسبت سے ہر اس

شئی کا نام سبب ہوا جو کسی دوسری شئی کے

توصل کا ذریعہ ہو،

أَطْلَعَ: میں جھانکوں، میں مطلع ہوں، واحد شکم

فعل مضارع، اطلع مصدر باب (افتعال)

زَيْنٌ: مزین کیا گیا، وہ سنوارا گیا، اچھا دکھایا گیا،

واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول، قرین

مصدر باب (تفہیل)

صَدَّ: روکا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول

صَدَّوْا مصدر باب (الھر)

تَبَابٌ: ہلاک کرنا، سداٹولے میں رہنا، مصدر باب

(الھر)

اتَّبَعُونَ: تم میری اتباع کرو اتَّبِعُوا، جمع مذکر حاضر

فعل امر (ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد شکم

أَهْدِكُمْ: میں تم کو راہ بتاؤں اهدوا، واحد شکم فعل

مضارع باب (ضرب) (کم) ضمیر جمع مذکر

مضارع باب (ضرب) (کم) ضمیر جمع مذکر

مَتَاعٌ: قاندہ، نفع، وہ سامان جو کام میں آتا ہے،

مَتَاعٌ جمع

الْقَرَارُ: ٹھہرنا، رہنا، امر او ہمیشہ رہنا، اسم مصدر اور

مصدر

يَرْزُقُونَ: وہ رزق دیتے جائیں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مجہول رزق مصدر باب

(الھر)

عُدُّوْا: تَرَکاً، صَحَابَت، ظُلُوعِ اَقْتَاب

عَشِيًّا: شام، سورج ڈلے، دن، ڈھلے، دن کا پچھلا وقت

أَدْخِلُوا: تم داخل کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر

إِذْخَالٌ مصدر باب افعال

أَشَدُّ: نہایت سخت، افضل التفضیل کا صیغہ شیدہ

مصدر

يَتَحَاجُّوْنَ: باہم وہ جھگڑا کریں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع متحاجج، مصدر (باب

فاعل)

الضُّعْفَاءُ: ضعیف، کمزور، ناتواں، ضعیف مفرد

إِسْتَكْبَرُوا: انہوں نے گھمنڈ کیا، انہوں نے

غرور کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی

إِسْتِكْبَارٌ مصدر باب (استعلا)

تَبَعًا: تابع، پیروی کرنے والے، تابع مفرد

مُغْنَوْنَ: دفع کرنے والے، دور کرنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل اصل میں مغنون تھا، لغناء

مصدر باب (افعال)

نَصِيْبًا: حصہ، مراد یہاں دوزخ کے عذاب اور دکھ

کا ایک حصہ

يُخَفِّفُ: وہ ہلکا کر دے، وہ شدت میں کمی کر دے،

واحد مذکر غائب فعل مصدر مجزوم

لَا جَرَمَ: یقیناً، حقا، جرم مصدر ہے، اصل معنی گناہ

جمع اجرام مجزوم جب (لا جرم) استعمال

ہو تو یقیناً اور کبھی کبھی قسم کے معنی میں

مستعمل ہے، مثلاً لا جرم لافطن کذا بخدا

میں ایسا کروں گا۔

مَرَدَّنَا: ہمارا لوٹایا جانا مضاف (ت) ضمیر مضاف الیہ

مصدر می

الْمُسْرِفِينَ: حد اعتدال سے آگے بڑھنے والے

جمع مذکر اسم فاعل إسراف مصدر باب

(افعال)

أَفْوِضْ: میں سونپتا ہوں، واحد کلم فعل مضارع

تفویض مصدر باب (تفعلیل)

وَقَاهُ: اسے اس کو محفوظ رکھا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی وقایہ مصدر (ه) ضمیر واحد مذکر غائب

مفعول باب ضرب

مَكْرُوا: انہوں نے چال کی، خفیہ تدبیر کی، جمع

مذکر غائب فعل ماضی مکر مصدر (باب نصر

)

حَاقَّ: اس نے گھیر لیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

حقیق مصدر باب (ضرب)

يُعْرِضُونَ: ان کو پیش کیا جائے گا، جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجہول عرض مصدر باب (ضرب)

تَخْفِيفُ مَصْدَرِ بَابِ تَفْخِيفٍ

تَخْفِيفُ: غرور، باوجود بڑا نہ ہونے کے اپنے کو بڑا

سمجھنا اسم مصدر

الْأَشْهَادُ: گواہی دینے والے گواہ، شاہد مفرد

مَعْدُوْرَتُهُمْ: ان کا عذر، معذرتہ اسم مصدر مضاف

(حم) ضمیر مضاف الیہ

الْأَلْعَنَةُ: پرتکار، دھکار، رخصت سے دور کیا ہوا اسم

مصدر معرف باللام

سَوْءُ الدَّارِ: المراد آخرت اور اس میں سخت

عذاب

الْهُدَى: المراد السجرات والتوراة

أَوْرَثْنَا: ہم نے وارث بنایا، جمع شکلم فعل ماضی

ثلاث مصدر باب (افعال)

اسْتَغْفِرُ: تو بخشش طلب، تو مغفرت چاہ، واحد

مذکر حاضر فعل امر اسْتَغْفِرْ مصدر باب

(استفعال)

صَبَّحَ: تو صبح بیان کر، تو پاکی بیان کر، تو عبادت کر

بواحد مذکر حاضر فعل امر تَصَبَّحْ مصدر

باب (تفخیل)

الْعَشِي: شام، سورج ڈھلے ہون ڈھلے

الْإِبْكَارُ: صبح، بروزن (افعال) مصدر ہے

يُجَادِلُونُ: وہ جھگڑا کرتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع شعاذلة مصدر باب (مفاعلة)

اسْتَعِذْ: تو تباہ مانگ، واحد مذکر حاضر فعل امر

استعاذه مصدر

يَسْتَوِي: وہ برابر (مجلس) ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع استواء مصدر باب (افتعال)

الْمُتَّعِي: بدی کرنے والے، واحد مذکر اسم فاعل

إساءة مصدر باب (افتعال) ستوء مادہ

أَدْعُوْنِي: مجھ کو پکارو، او عوام جمع مذکر حاضر فعل

امر (ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد شکلم دُعَاءُ

مصدر باب امر

اسْتَجِبْ: میں قبول کروں گا، میں قبول کرتا

ہوں، واحد شکلم فعل مضارع اسْتَجِبْ

مصدر باب (استفعال)

يَسْتَكْبِرُونَ: وہ تکبر کرتے ہیں، وہ ہر تالی

کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

اسْتَكْبَارُ مصدر باب (استفعال)

ذَاخِرِينَ: ذلیل، خوار، ذاکیر مفرد

تَسْكُنُوا: تم چلن پاؤ، تم سکون حاصل کرو، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع يسكن مصدر

(باب امر)

مُبْصِرُونَ: دیکھنے والا اور دکھانے والا متعدی بیک

مضاف الیہ جمع صُورٌ

رَزَقَكُمْ: اس نے تم کو روزی دی اس نے تم کو

روزی دیا، رَزَقٌ، واحد مذکر غائب فعل ماضی

رَزَقٌ مصدر (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر باب

(لھر)

الطِّيبَاتِ: پاک چیزیں، نفیس اشیاء، پاکیزہ چیزیں

طِبٌّ مفرد

تَبَارَكَ: وہ بہت برکت والا ہے، واحد مذکر غائب

فعل ماضی تَبَارَكَ مصدر باب (تفاعل)

الْحَيِّ: زندہ، صاحب حیات مفت مشہ باب (سج)

(

أَدْعُوهُ: اس کو پکارو، ادعو، جمع مذکر (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب مفعول دعاء مصدر باب لھر

مُخْلِصِينَ: خالص اللہ کی اطاعت کرنے والے،

جمع مذکر اسم فاعل إخلاص مصدر

مُخْلِصٌ مفرد (باب افعال)

نَهَيْتُ: مجھے روکا گیا ہے، مجھے ممانعت کر دی گئی

ہے، واحد شکلم فعل ماضی مجہول نہی مصدر

(باب فتح)

أَعْبَدَ: میں بندگی کروں، میں عبادت کرتا ہوں،

واحد شکلم فعل مضارع عبادہ مصدر (باب

(لھر)

أَمَرْتُ: میں حکم دیا گیا، واحد شکلم فعل ماضی مجہول

مفعول بھی ہے اور متعدی بدو مفعول، اسی

لئے معنی میں فرق ہوا ہے، واحد مذکر اسم

فاعل بإصدار مصدر باب (افعال)

تَوَفَّكُونُ: تم چلناے جاتے ہو، تم پھیرے جاتے

ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول تَوَفَّكُونُ

مصدر باب (ضرب)

يُؤَفِّكُ: بھٹکایا جاتا ہے، پھیرا جاتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجہول يَفِّكُ مصدر باب

(ضرب)

يُحْجِدُونُ: وہ انکار کرتے ہیں جمع مذکر غائب

فعل مضارع حَجَّدَ اور حَجَّوْذ مصدر (باب

فتح)

قَرَأَ: شہراؤ، شہرنا اسم مصدر اور مصدر

بَنَاءٌ: چھت، عمارت، جو چیز بنائی جائے بَنَاءٌ کہلاتی

ہے

صَوَّرَكُمُ: اس نے تمہاری صورت کھینچی، اس

نے تمہاری شکل بنائی صور واحد مذکر غائب

فعل ماضی تصوّر مصدر (کم) ضمیر جمع

مذکر حاضر

أَحْسَنَ: اس نے احسان کیا واحد مذکر غائب فعل

ماضی إحياء مصدر (باب افعال)

صَوَّرَكُمُ: تمہاری صورتیں، صُورَةٌ مفرد

(صور) مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

ابن مصدر باب نصر

أَسْلِمَ: میں تابعدار ہوں، واحد ماضی فعل مضارع

اسلام مصدر باب (افعال)

خَلَقَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا،

خَلَقَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی خلق مصدر

باب نصر (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

تُرَابٍ: خاک، مٹی، اثر جمع

نُطْفَةٍ: صاف پانی مراد نطفہ نطف جمع قطر پانی

عَلَقَةٍ: جے ہوئے خون کی ایک ٹھپکی علق جمع

يُخْرِجُكُمْ: تم کو نکال کھڑا کرے گا تم کو پیدا

کرے گا، یرج واحد مذکر غائب فعل

مضارع یرج مصدر باب (افعال) (کم)

ضمیر جمع مذکر حاضر

أَشَدُّكُمْ: تمہارا زور جوانی، تمہارا پورا زور،

(أشد) مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ

شَيْئًا: بوڑھے، شیخ مفرد

يَتَوَفَّى: وہ مر جاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع یتوفی مصدر باب (تفعّل)

كُنْ: تو ہو جا، واحد مذکر حاضر فعل امر معروف باب

نصر

يَكُونُ: ہو جاتا ہے، ہو گا، ہو جائے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع يكون مصدر باب

(نصر)

يُجَادِلُونَ: وہ ٹھکرا کرتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع يجادل مصدر باب (مفاعلة)

يَصْرِفُونَ: وہ پھیرے جاتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع يصرف مصدر باب

(صرف)

الْأَغْلَالُ: قیدیں، طوق، غل مفرد

أَعْنَاهُمْ: ان کی گردنیں أعناق مضاف (هم)

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، علق مفرد

السَّلاسلُ: زنجیریں سلسلہ مفرد

يُسَجِّبُونَ: کہیں جابیں گے، جمع مذکر غائب

فعل مضارع يجيب مصدر باب

(ج)

يُنْجَرُونَ: تپائے جائیں گے، جہنم کے جائیں

گے، جمع مذکر غائب فعل مضارع يجبر مصدر

مصدر (باب نصر)

تَقَرَّ حُونَ: تم اتراؤ، تم بہت خوش ہوتے ہو

جمع مذکر حاضر فعل مضارع تقرع مصدر

باب (نصر)

أَدْخُلُوا: تم داخل ہو، جمع مذکر حاضر فعل امر

ذُخِّلَ صَدْرُ بَابٍ (لعر)

قُضِيَ: ان کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا ہے، واحد مذکر غائب

خَالِدِينَ: ہمیشہ رہنے والے، سدا رہنے والے، جمع

فعل ماضی مجہول قَضَاءُ مصدر باب (ضرب)

مذکر اسم قائل بحالت نصب وجر خلُوذُ
مصدر باب (لعر)

الْمُبْطِلُونَ: غلط گو، جھوٹے، اہل باطل جمع مذکر

مَشْهُوٍ: ٹھکانا، دراز مدت تک ٹھہرنے کا مقام

اسم قائل اِبْطَالٌ مصدر باب افعال

غرف مکان مفرد متناوئ جمع

الْأَنْعَامَ: مویشی، بھیڑ، بکری گائے بھینس اور اونٹ

الْمُتَكَبِّرِينَ: اللہ کی نافرمانی کرنے والے اور اس

نعم مفرد

کی اطاعت نہ کرنے والے جمع مذکر اسم

مَنْافِعُ: فائدے، اسم جمع تنہی الجوع مرفوع متعقدا

قائل تَكَبَّرَ مصدر باب (تفعل)

مفرد

اَصْبَرُ: تو صبر کر، استقلال سے رہ، واحد مذکر حاضر

الْفُلْکَ: کشتی، جہاز

فعل امر صَبَرَ مصدر باب (ضرب)

تُحْمَلُونَ: تم سوار کئے جاتے ہو، جمع مذکر حاضر

نُورِيكَ: (اگر) ہم تجھے دکھا دیں، جمع شکم مضارع

مضارع مجہول حَمَلَ مصدر باب ضرب

بالون تاکید ثقیلہ (ک) ضمیر خطاب مفعول

يُؤْيِكُمْ: وہ تم کو دکھاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

إِراءَءُ مصدر باب (افعال)

مضارع إراءَءُ مصدر باب (افعال)

نَوَقِيْنِكَ: ہم تیری زندگی پوری کر دیں، ہم

تُنْكِرُونَ: تم انکار کرتے ہو، تم انکار کرو گے، جمع

تیری روح قبض کر لیں، جمع شکم فعل

مذکر حاضر فعل مضارع اِنْكَارُ مصدر (باب

مضارع بالون تاکید ثقیلہ (ک) ضمیر

افعال)

خطاب مفعول نَوَقِيْ مصدر باب (تفعل)

عَاقِبَةُ: انجام، آخر، عقب، عَقَبَ کا مصدر ہے،

يُوجَعُونَ: لوٹائے جائیں گے، جمع مذکر غائب

أَشَدُّ: نہایت سخت، فعل التفضیل کا صیغہ

فعل مضارع مجہول، رَجَعَ مصدر یا

الْأَرْأَا: نشانیاں، علامتیں، اُزْمَرُ مفرد

إِرْجَاعُ (باب ضرب سے یا افعال) سے

يَسْتَهْزِءُونَ: وہ مذاق بٹاتے تھے، جمع مذکر

قَصَصْنَا: ہم نے بیان کیا، جمع شکم فعل ماضی

معروف (باب لعر)

لَا تَقَابِ ظِلَّ مَقَارِعِ الشَّيْطَانِ بِمَقْدَرِ (باب)
(استعجال) کیلئے باب

بِأَمْسَانَا: ہمارا اعتدال (بائیں) مضاف (کا) ضمیر جمع
نکلم مضاف الیہ

كُفِّرْنَا: ہم نے کفر کیا، کفر کیا، جمع نکلم فعل ماضی
معروف کُفِّرَ مصدر باب (نهر)

مُشْرِكِينَ: شرک کرنے والے، جمع مذکر اسم
فاعل منصوب و مجرور بإشراك مصدر

لَمْ يَكْ: نہیں تھا، واحد مذکر قاضی فعل مضارع
مجرد مکنون مصدر فعل ناقص متنی بمعنی

وَأَوَّا: انہوں نے دیکھا، جمع مذکر قاضی فعل ماضی
زوتہ مصدر (باب فتح)

خَلَّتْ: وہ گذر گئی، واحد مؤنث قاضی فعل ماضی
مخلو مصدر باب (نهر)

خَسِيرًا: اس نے ٹوٹا پٹا، وہ گھاتے میں رہا، واحد مذکر
قاضی فعل ماضی

عَسَاوُ: عسار، عسار، عسار، اور
عسار مصدر (باب جمع)

سورة فصلت

فَصَّلَتْ: مَحْمُول کریمان کر دی گئی، مضافات کر دی
گئی۔ تفصیل دار بیان کر دی گئی، واحد مؤنث

قَابِ ظِلَّ مَقَارِعِ الشَّيْطَانِ بِمَقْدَرِ (باب)
(تفصیل) کیلئے باب

بَشِيرًا: خوشخبری دینے والا، بشارت سنانے والا،
مردن تفصیل، بمعنی قاضی ہے،

فَلْيُؤْ: اور اے والا، مفتوحہ، منصوب عمرہ
بجاء

أَعْرَضَ: اس نے منہ پھیر لیا، اس نے اعراض کیا،
واحد مذکر قاضی فعل ماضی

أَكْبَدَ: پر دے، غلاف کھان مفرد
وقو: بہرہ من، کم نہا، کم مصدر مرفوع

حِجَابًا: پردہ، پردہ، مزدوج مزدوج دان کے دو تہا
عاجل ہو خائب جمع

عَامِلُونَ: عمل کرنے والے، کام کرنے والے،
ممت کرنے والے

مصدر باب ضرب عاملین کی جمع بحالت رفع
استقيموا: تم سیدھے رہو، تم سیدھے رہنا اختیار

لن يار جکے رہو، جمع مذکر حاضر فعل امر استفانہ
مصدر باب (استعجال)

استغفروا: اس سے گناہ بخشو، اس سے
مغفرت طلب کرو استغفروا جمع مذکر حاضر

فعل امر (ہ) ضمیر واحد مذکر قاضی استفانہ
مصدر باب (استعجال)

مَمْنُونٌ: کم کیا ہوا، قطع کیا ہوا، واحد مذکر اسم
مفعول، مین مصدر باب (نصر)

أَنذَادًا: مقابل، برابر، ضد مفرد

رَوَّاسِي: بوجھ، پہاڑ، راسیۃ مفرد، رو کسی کا
استعمال ثابت پہاڑوں کے لئے ہوتا ہے۔

بَارَكٌ: اس نے برکت دی، واحد مذکر غائب فعل
ماضی متعارف مصدر باب (مفاعلة)

أَقْوَاتَهَا: اس کو خوراکیں، قوت مفرد اقوات
مضاف (حما) ضمیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ

دُجَانٌ: دھواں، اذخنة جمع

اِثْنَيْتَا: تم دونوں کو، تم دونوں پہنچو، تثنیہ مذکر حاضر
فعل امر ایگان مصدر باب ضرب
(ایگان ضرب کا مصدر)

طَوَّعًا: فرمانبرداری، تابعداری، انقیاد، یہ مصدر
باب نصر اور سح دونوں سے آتا ہے، طاع
یطوع طوعًا اور طاع طوعًا

كُرْهًا: ناخوشی، مجبوری، مصدر اور اسم مصدر باب
سح

قَالَتَا: ان دونوں (عورتوں) نے کہا، تثنیہ مؤنث
غائب فعل ماضی قول مصدر باب نصر

اَتَيْنَا: ہم آئے، ہم لے آئے، جمع شکلم فعل

ماضی ایگان مصدر باب ضرب (اس کا تقدیر
جب باء کے ذریعے ہو تو معنی لے آئے اور
پہنچا دینے کے ہوں گے)۔

طَائِعِينَ: فرمانبردار، اپنی خوشی سے کہانے والے

جمع مذکر اسم فاعل طوع مصدر طائع مفرد

قَضَاهُنَّ: اس نے پورا کیا واحد مذکر غائب فعل

ماضی قضاء مصدر باب ضرب (هم) ضمیر
جمع مفعول

أَوْحَى: اس نے وحی بھیجی، اس نے اشارہ کیا، اس
نے حکم دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی
ایحاء مصدر باب (افعال)

زَيْنًا: ہم نے زینت دی، ہم نے رونق دی، جمع شکلم
فعل ماضی تزیین مصدر باب (تفعیل)

مَصَابِيحَ: چراغ، قندیل، اسم آلہ جمع مصباح
مفرد صبیح مادہ

حِفْظًا: بچاؤ، حفاظت، حفظ بحفظ کا مصدر ہے

أَعْرَضُوا: انھوں نے کنارہ کر لیا، انھوں نے
منہ پھیر لیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی
إِعْرَاضَ مصدر باب (افعال)

أَنذَرْتُكُمْ: میں نے ڈر سنا دیا تم کو، اُنذرت واحد
شکلم فعل ماضی اِنذار مصدر باب (افعال)

(کم) ضمیر جمع مذکر حاضر،

صَاعِقَةً: بجلی کی کڑک، عذاب کی چیخ، ہر مہلک

نَجَّيْنَا: ہم نے نجات دی، ہم نے بچایا، جمع شکم

فعل ماضی تفعیل مصدر باب (تفعیل)

يَتَّقُونَ: وہ بچتے ہیں، پرہیز کرتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع افتاء مصدر باب (افتعال)

يَحْشُرُ: جمع کر کے لے جائیں گے واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجہول حشر مصدر باب (حشر)

يُؤَيِّنُونَ: ان کو ترتیب وار جمع کیا جائے گا، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجہول وئع مصدر باب (وئع، غرب)

سَمِعَهُم: ان کے کان، سمع مضاف (هم) ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ

أَبْصَارَهُم: ان کی نگاہیں، ان کی آنکھیں، ابصار

مضاف (هم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ بصیر مفرد

جَلَّوْهُم: ان کے چرے، ان کی کھالیں، جلد

مفرد جَلَّوْهُم مضاف (هم) ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

شَهِدْتُمْ: تم نے گواہی دی، جمع مذکر حاضر فعل

ماضی شہادۃ مصدر باب (شہد)

أَنْطَقْنَا: ہم کو گویائی عطا فرمائی انطق واحد مذکر

غائب فعل ماضی انطاق مصدر باب

عذاب صواعق جمع

أَرْسَلْتُمْ: تم بھیجے گئے، جمع مذکر حاضر فعل ماضی

مجہول ارسال مصدر باب افعال

صَرَ صَرَ: تیز ہوا، سنائی کی ٹھنڈی ہوا، صر صر جمع

نَحْسَاتٍ: منحوس یا سخت سردی والے جمع مونث

نَحْسَةٍ مفرد مونث نحس مفرد مذکر

لَذِيْقَهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے، جمع شکم فعل

مضارع اذاعة مصدر باب (افعال) (هم) ضمیر جمع مذکر مفعول

يُنْصَرُونَ: ان کی مدد نہیں کی جائے گی، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مجہول نصح باب (نصر)

هَدَيْنَاهُمْ: ہم نے ان کو حق کا راستہ بتا دیا، هدینا

جمع شکم فعل ماضی معروف هدینۃ مصدر (هم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

اسْتَجَبُوا: انھوں نے عزیز رکھا، انھوں نے پسند

کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی استجاب مصدر باب (استفعال)

أَخَذْتَهُمْ: ان کو آپکڑا، اخذت، واحد مونث

غائب فعل ماضی اخذ مصدر باب (نصر) (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

أَلْهَوْنَ: ذلت، رسوائی مصدر ہے

(افعال) ضمیر جمع شکلم

تَوَجَّعُونَ: تم لوٹائے جاؤ گے، تم پھیرے جاؤ گے

جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول، رَجَعُ
مصدر باب (فج)

تَسْتَبْرُونَ: تم چیتے ہو، تم پردہ کرتے ہو، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع استأمر مصدر باب
(افعال)

ظَنَنْتُمْ: تم نے گمان کیا، تم نے خیال کیا، تم نے

یقین کیا، جمع مذکر حاضر فعل ماضی، ظَنُّ
مصدر باب نصر، یہاں بھی ظَنُّ بمعنی یقین
ہی ہے۔

ظَنَكُمْ: تمہارا گمان، تمہارا خیال ظَنُّ مضاف (کم)

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ

أَرَادَاكُمْ: اس نے تم کو مارت کیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی، إِذَاءَ مصدر باب افعال
(کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

أَصْبَحْتُمْ: تم نے صبح کیا، تم ہو گئے افعال ناقصہ

میں سے ہے۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی
إِصْبَاحُ مصدر باب (افعال)

الْخَاسِرِينَ: ٹوٹا پانے والے، نقصان اٹھانے

والے، جمع مذکر اسم فاعل خَسِرَ اور
خَسِرَانُ مصدر باب (ضرب)

يَسْتَعْتَبُونَ: اگر وہ (اللہ کو) رضا مند بنانے کی

استدعا کریں گے، جمع مذکر غائب فعل

مضارع مجزوم، اِسْتَعْتَابُ مصدر باب
(استفعال)

الْمُعْتَبِينَ: منائے ہوئے، خوش کئے ہوئے، جمع

مذکر اسم مفعول الْمُعْتَبِ واحد اِعْتَابُ
مصدر

قَيِّضْنَا: ہم نے ان کے ساتھ لگا دیا، چمٹا دیا، مسلط

کر دیا، جمع شکلم فعل ماضی تَقْيِضُ مصدر
باب (تفعلیل)

قُرْنَا: ساتھ رہنے والے، ہم لشکر قرین واحد

زَيْنُوا: انھوں نے مزین کر دیا، انہوں نے سنوارا،

انھوں نے اچھا کر کے دکھلایا، جمع مذکر
غائب فعل ماضی قَرَيْنُ مصدر باب
(تفعیل)

الْغَوَا: بک بک کرو، لغو کرو، بیہودہ باتیں کرو، جمع

مذکر حاضر فعل امر، لَغَوُ مصدر باب (فج) و
(مع)

تَغْلِبُونَ: تم غالب ہو جاؤ، تم چما چاؤ جمع مذکر حاضر

فعل مضارع غَلَبَ مصدر باب (ضرب)

نَذِيقَنَّ: ہم ضرور پھر چکائیں گے، بدلہ دیں

گے، جمع شکلم فعل مضارع نَذِيقُ تاکید
ثقلید اِذَاءَ مصدر باب (افعال)

نَجْزِيَنَّهُمْ: ہم ضرور بدلہ دیں گے ان کو نَجْزِيَنَّهُمْ

جمع شکم فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ

جزاء مصدر باب (ضرب) (نکاح)

أَسْوَأُ: سب سے برا، فعل التفضیل کا صیغہ

أَرْنَا: تو ہم کو دکھا، واحد مذکر حاضر فعل امر لڑاء

مصدر باب افعال (نا) ضمیر جمع شکم

أَضَلَّانَا: ان دونوں نے ہم کو بہکا یا، مکرہ کہنا، تنبیہ

مذکر غائب فعل ماضی اضلال مصدر (نا)

ضمیر جمع شکم باب (افعال)

نَجَعْلُهُمَا: ہم ان دونوں کو کریں جمع شکم فعل

مضارع (حا) ضمیر

الْأَسْفَلِينَ: سب سے نیچے، أسفل مفرد، افعال

التفضیل کا صیغہ

اسْتَقَامُوا: وہ سیدھے رہے، وہ قائم رہے، ثابت

قدم رہے، جمع مذکر غائب فعل ماضی

استقامۃ مصدر باب (استفعال)

تَتَنَزَّلُ: وہ (فرشتوں کی جماعت) اترتی ہے،

واحد مؤنث غائب فعل مضارع تنزل

مصدر باب (تفعّل)

أَبَشِرُوا: تم کو خوشخبری ہو، جمع مذکر حاضر فعل

امر، ابتشار مصدر باب (افعال)

تَوَعَّدُونِ: تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع إيتاء مصدر باب

(افعال)

تَشْتَهِي: وہ چاہتی ہے، وہ چاہے گی، واحد مؤنث

غائب فعل مضارع اشتیاء مصدر باب

(انفعال)

تَدْعُونِ: تم آرزو کرتے ہو، آرزو کرو گے، تم

چاہتے ہو، تم چاہو گے، جمع مذکر حاضر فعل

مضارع إيتاء مصدر باب انفعال

نَزُلَا: مہمانی کا کھانا، طعام ضیافت

ادْفَع: تو دے، تو دوز کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

دفع مصدر باب دفع ثبوت دفع کا تعدیہ جب

الی سے ہو گا تو اس کا معنی دینے کے آتے

ہیں اور جب (عن) سے ہو گا تو اس کے

معنی حفاظت اور حمایت کے ہوتے ہیں

وَلِيٌّ: مددگار، کارساز صیغہ مفت مشہر مدوزن

(فعلیل)

حَمِيمٌ: مکرادوست، اجماع جمع

مَا يُلْقَاهَا: وہ نہیں دی جاتی ہے، واحد مذکر غائب

فعل مضارع مجہول متنی تلقیۃ مصدر باب

تفعیل (حا) ضمیر واحد مؤنث غائب

حَظٌّ: حصہ، نصیب، حظوظ جمع

يَنْزَغْنِيكَ: تم کو وسوسہ آئے واحد مذکر غائب فعل

مضارع بانون تاکید نزغ مصدر (ك) ضمیر

مفعول

نَزَعَ: وسوسہ، مصدر باب (نزع)

(افعال)

الاستِعْذَةُ: توبہ نامک، واحد مذکر حاضر، فعل امر

يُلْقَى: وہ ڈالا جائے گا، واحد مذکر غائب، فعل

الِاسْتِعَاذَةُ مصدر باب (استفعال)

مضارع مجہول الِافْعَاءُ مصدر باب (افعال)

يُسَبِّحُونَ: وہ پاکی بیان کرتے ہیں، جمع مذکر

اٰمِنًا: امن والا، پر امن، واحد مذکر اسم قائل، اٰمِنٌ

غائب فعل مضارع تَسْبِيحٌ مصدر باب

مصدر باب (مفع)

(تفصیل)

لَا يَسْتَمُونَ: وہ نہیں آتاتے ہیں، جمع مذکر

اَعْمَلُوا: تم عمل کرو، تم کام کرو، جمع مذکر حاضر

غائب فعل مضارع مَقِيٌّ باب (مفع)

فعل امر عَمَلٌ مصدر باب (ضرب)

تَنْزِيلٌ: اتارنا بروزن تفصیل مصدر ہے

خَاشِعَةً: ذلیل ہونے والی، دبی جانے والی، واحد

مَا يُقَالُ: نہیں کہا جاتا ہے، واحد مذکر غائب، فعل

مونث اسم قائل خَشَوْعٌ مصدر باب (نزع)

مضارع مجہول مَقِيٌّ مصدر باب (ضرب)

اهْتَرَّتْ: اس نے ترو تازہ ہو کر حرکت کی، واحد

عِقَابٌ: مار، عذاب، عقوقیت سزا دینا، عاقب

مونث غائب فعل ماضی اهْتَرَأَ مصدر باب

يُعَاقِبُ کا مصدر ہے

(افعال)

رَبَّتْ: وہ بڑھی، وہ بھولی، وہ ابھری، واحد مونث

اَلِيْمٌ: دردناک، دکھ دینے والا، بروزن قَبِيْلٌ بمعنی

غائب فعل ماضی رُبُوْ مصدر باب (ضرب)

قائل

عَمَى: نابینا ہونا، اندھا ہونا، عَمَى يَعْمَى کا مصدر

أَحْيَاهَا: اس کو جلایا، واحد مذکر غائب، فعل ماضی،

ہے۔

اِحْيَاءُ مصدر باب (افعال) (ھا) ضمیر واحد

يُنَادُونَ: ان کو پکارا جائے گا، جمع مذکر غائب، فعل

مونث غائب

مضارع مجہول مَنَادَاةٌ مصدر باب

(مفاعلة)

مُحْيٍ: زندہ کرنے والا، حیات بخشنے والا، واحد مذکر

اِخْتَلَفَ: اختلاف کیا گیا، واحد مذکر غائب، فعل

اسم قائل اِحْيَاءُ مصدر باب (افعال)

ماضی مجہول اِخْتِلَافٌ مصدر باب (افعال)

يُلْجِدُونَ: وہ میز حارستہ اختیار کرتے ہیں، جمع

سَبَقَتْ: پہلے سے ہو چکی، پہلے سے ٹھہر چکی، واحد

مذکر غائب فعل مضارع اِلْجَادُ مصدر باب

(مفاعلة) ضمیر مفعول	مونث غائب فعل ماضی متبقی مصدر باب
أَذْنَاكَ: ہم نے تجھ کو کہہ دیا، اذنا: جمع حکم فعل	(ضرب)
ماضی اذنا: مصدر باب افعال (ك) ضمیر	قَضَى: ان کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، واحد مذکر غائب
واحد مذکر حاضر	فعل ماضی مجہول قضا مصدر باب (ضرب)
شہید: گواہ، شاہد، گمراہ، اللہ تعالیٰ کے اسماء میں	مُزِيْب: متروک بنا دینے والا، واحد مذکر اسم فاعل
سے ہے، شہید وہ ذات ہے جس کے علم	لِإَزَاءِ مصدر باب (افعال)
سے کوئی چیز غائب نہ ہو	أَسَاءَ: اس نے برائی کی، اس نے برائی کیا، واحد مذکر
ضَلَّ: گمراہ ہوا، بہکا، بھٹکا، راہ سے دور چلا، ہلاک	غائب فعل مضارع إساءة مصدر باب (افعال)
ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی ضلّ	(افعال)
مصدر باب (ضرب)	ظَلَّمَ: ظلم کرنے والا، ظلم سے مبالغہ کا صیغہ ہے،
مَحِيص: پناہ گاہ، لوٹنے کی جگہ، طرف، مکان، مجرور	يُرَدُّ: لوٹایا جاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع
لَا يَسْتَمُ: نہیں آتا ہے، کبیدہ خاطر نہیں ہوتا	مجہول رد مصدر باب (نصر)
واحد مذکر غائب فعل مضارع متبقی سَامَا	أَكْمَاهَا: اس کے خلاف شگوفہ، حکم مفرد
مصدر باب (سج)	أَكْمَاهُمْ: مضاف (حما) ضمیر واحد مونث غائب مضاف
مَسَّة: دھک پہنچایا اس کو، چھو دیا اس کو، مس، واحد	الیہ
مذکر غائب فعل ماضی (ه) ضمیر واحد مذکر	تَحْمِلُ: وہ حاملہ ہوتی ہے، وہ اٹھاتی ہے، واحد
غائب (باب سج)	مونث غائب فعل مضارع حَمَلٌ اور حَمِلٌ
يَتَوَسَّسُ: ناامید، صیغہ مفت مشبہ مرفوع يَتَسَّسُ	مصدر باب (ضرب)
مصدر	تَضَعُ: وہ رکھ دے، وہ ڈال دے، وہ چھتی ہے، وہ
قَنُوطُ: بالکل ناامید، مایوس، صیغہ مبالغہ واحد	ڈال دے گی، واحد مونث غائب فعل
أَذَقْنَاهُ: ہم نے اس کو چکھلایا، اذقنا: جمع حکم فعل	مضارع وضع مصدر باب (سج)
ماضی اذقنا مصدر (ه) ضمیر واحد مذکر	يُنَادِيهِمْ: وہ پکاریں گے ان کو، ینادی: واحد مذکر
غائب	غائب فعل مضارع مُنَادَاهُ مصدر باب

ضَرَاءٌ: تکلیف، سختی، تنگی، مصیبت

هَمْسَةٌ: اس کو پہنچی، مسنت، واحد مونث غائب فعل

ماضی باب (سَمِعَ) (ہم) ضمیر مفعول

رُجِفْتُ: میں لوٹا یا گیا، واحد شکم فعل ماضی مجہول

رجع مصدر باب (ضرب)

فُنِشِنٌ: ہم ضرور ہی بتائیں گے، ہم ضرور ہی آگاہ کر

دیں گے، جمع شکم فعل مضارع بانون تاکید

تقلیل، تثقیف مصدر باب (تفصیل)

لَذِيْقَنَّهُمْ: ہم ضرور ضرور ان کو چکھائیں گے،

بدلہ دیں گے، جمع شکم فعل مضارع بانون

تاکید تقلیل، إِذَاقَةُ مصدر باب (افعال) (ہم)

ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

غَلِيْظٌ: سخت، شدید، صفت مشبہ

أَنَعَمْنَا: ہم نے احسان کیا، ہم نے فضل کیا، جمع

شکم فعل ماضی اِنْعَامُ مصدر باب (افعال)

أَعْرَضَ: اس نے منہ پھیر لیا، اس نے اعراض کیا،

واحد مذکر غائب فعل ماضی اِعْرَاضُ مصدر

باب (افعال)

لَا: دور ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی نَائٍ مصدر

باب (فخ)

دُعَاءٌ: پکار، دعا، بلانا، پکارنا، مانگنا، سوال کرنا، دُعا،

يَدْعُوْا کا مصدر ہے۔

عَرِيْضٌ: خوب چوڑی، عَرْضٌ سے بڑوزن

تفصیل صفت مشبہ کا صنف

شِقَاقٍ: ضد، مخالفت، مقابلہ، باب مفاعلة کا

مصدر ہے۔

نُورِيْهِمْ: ہم ان کو دکھلائیں گے، جمع شکم فعل

مضارع اِزَّاءُ مصدر باب (افعال) (ہم) ضمیر

مفعول

أَفَاقٍ: اطراف، دنیا، أَفَقٌ اور أَفَقٌ مفرد

يَتَبَيَّنُ: ظاہر ہو جائے، کھل جائے، واضح ہو جائے،

واحد مذکر غائب فعل مضارع يَتَبَيَّنُ مصدر

باب (تفعل)

أَوَكَمْ يَكْفٍ: کیا کافی نہیں، لَمْ يَكْفِ واحد مذکر

غائب مضارع متنی مجزوم كَفَيْتُ مصدر باب

(ضرب) اصل میں يَكْفِيْ قُولا۔

مِرْيَيةٌ: نزو، ٹک، شبہ، دھوکہ،

مُحِيْطٌ: ہر طرف سے گھیر لینے والا، واحد مذکر

اسم فاعل اِحْاطَةُ مصدر باب (افعال)

سورة الشورى

يُوحِيْ: وحی کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع اِيْحَاةُ مصدر باب (افعال)

الْعَلِيُّ: بلند مرتبہ، سب سے اوپر، عالیشان، برتر،

بر وزن فعیل مفت مشبہ کرمہ

بجور کرمہ

تَكَادُ: قریب ہے، نزدیک ہے، واحد مونث غائب

اِخْتَلَفْتُمْ: تم نے اختلاف کیا، جمع مذکر حاضر فعل

فعل مضارع، نحو مصدر باب (سج)

ماضی اِخْتَلَفَ مصدر باب (افتعال)

يَتَفَطَّرُونَ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، پھٹ جائیں،

تَوَكَّلْتُ: میں نے مجروسہ کیا، میں نے اعتماد کیا،

جمع مونث غائب فعل مضارع تَفَطَّرَ مصدر

واحد شکلم فعل ماضی تَوَكَّلَ مصدر باب

باب (تفعل)

(تفعل)

يَسْتَغْفِرُونَ: وہ معافی مانگتے ہیں، جمع مذکر غائب

أُنِيبُ: میں رجوع ہوتا ہوں، واحد شکلم فعل

فعل مضارع، اِسْتَغْفَرَ مصدر باب

مضارع اِنَابَ باب (افعال)

(استعمل)

وَكِيلٌ: ذمہ دار، مفت مشبہ کرمہ مجرور (وکیل)

فَاطِرٌ: بغیر نظیر و مثال کے عدم محض سے عالم وجود

مصدر

میں لاینے والا، واحد مذکر اسم قائل فَطَرُ

مصدر باب (لضر، ضرب)

أَوْحَيْنَا: ہم نے وحی کی، ہم نے حکم بھیجا، جمع شکلم

يَذُرُوكُمْ: وہ بیدار کرتا ہے یَذُرُ واحد مذکر غائب

فعل ماضی اِوْحَيْنَا مصدر باب (افعال)

فعل مضارع ذَرَا مصدر باب (فج) (کم)

ضمیر جمع مذکر حاضر

أُمُّ الْقُرَى: مکہ معظمہ کا دوسرا نام ہے۔ (ام

مَقَالِيدُ: کنجیاں، جمع مفتضیٰ، مجوس مقلاد، مفرد آیت

القری) کے معنی بستیوں کے اصل اور

میں رزق و رحمت مراد ہے۔

جز کے ہیں، مکہ معظمہ چوں کہ ساری دنیا کا

يَسْبُطُ: کشادہ کرتا ہے، وسیع کرتا ہے، واحد مذکر

دینی مرکز ہے، تمام روئے زمین پر اللہ کا

غائب فعل مضارع يَسْبُطُ مصدر باب (لضر)

پہلا کمرہ ہیں بنا، اس اعتبار سے ام القریٰ م

رکھا گیا،

يَقْدِرُ: وہ تنگ کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

السَّعِيرِ: دہکتی ہوئی آگ، دوزخ بر وزن فعیل

مضارع، ثبت مرفوع قَدَرُ مصدر باب

بمعنی مفعول

(ضرب)

وَلِيٌّ: محافظ، نگہبان، مفت مشبہ مجرور کرمہ

شَرَعَ: اس نے راہ ڈالی، شریعت مقرر فرمایا، واحد

تَفْصِيرٌ: مدد کرنے والا، بچانے والا، صیغہ مفت

مذکر غائب فعل ماضی شَرَعَ مصدر باب

(فتح)

وَصَّى: حکم دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

معروف تَوْصِيَةً مصدر باب (تفصیل)

تَتَفَرَّقُوا: تم متفرق ہونے لگو، تم جدا ہو، جمع مذکر

حاضر فعل مضارع تَفَرَّقُوا مصدر باب

(تفعل)

يَجْتَنِي: چن لیتا ہے، اختیار کر لیتا ہے، منتخب کر

کے لئے جاتا ہے واحد مذکر غائب فعل

مضارع اجْتَنَى مصدر باب (تفعّل)

يَشَاءُ: وہ چاہتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مفروع يَشَاءُ مصدر باب (فتح)

يَهْدِي: ہدایت کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع هَدَى مصدر باب ضرب

يُنِيبُ: وہ لوٹتا ہے یعنی تافرمانی سے طاعت کی

طرف، واحد مذکر غائب فعل مضارع يَنْابُ

مصدر باب (افعال)

أَوْرُثُوا: وہ وارث بنائے گئے جمع مذکر غائب فعل

ماضی مجہول اِثْرًا مصدر باب (افعال)

هُرَيْبٌ: مترد و بے یارے والا، واحد مذکر اسم فاعل

اِزْتَابَ مصدر باب (افعال)

ادْعُ: تو بلا، تو دعا کر، تو مانگ، واحد مذکر حاضر فعل

امر، دَعْوَةٌ مصدر باب (لعر)

اسْتَقِيمَ: توسید ہا چلا جا، تو قائم رہ، تو ثابت قدم رہ

، واحد مذکر حاضر فعل امر اِسْتَقَامَ مصدر

باب استعمل

أَمِرْتُ: مجھے حکم دیا گیا، واحد شکم فعل ماضی مجہول

أَمَرٌ مصدر باب لعر

أَعْدِلَ: میں انصاف کروں، واحد شکم فعل

مضارع عَدَلَ مصدر باب ضرب

أَعْمَلْنَا: ہمارے اعمال ہمارے کام عمل مفرد،

أَعْمَالٌ جمع مضاف (ع) ضمیر جمع شکم

مضاف الیہ

أَعْمَلُكُمْ: تمہارے اعمال تمہارے کام اعمال

مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ

يُحَاجُّونَ: وہ بھڑا کرتے ہیں، حجت کرتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع حَاجَّ

باب (مفاعلة)

اسْتَجِيبَ: وہ مان لیا گیا، وہ قبول کر لیا گیا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی مجہول اِسْتَجَابَ مصدر

باب (استعمل)

ذَاحِضَةٌ: باطل، مگرنے والے واحد مؤنث اسم

فاعل ذَحَضَ مصدر باب (فتح)

الْمِيزَانُ: تولنا، قواعد عدل اسم مصدر اور اسم آلہ

، مجازی معنی عدل، انصاف، قانون عدل

الْفَرَّانِي: اس نے جھوٹ باندھا، اس نے بہتان
تراشا، واحد مذکر غائب فعل ماضی، انفرادی
مصدر باب (افتعال)

يَمْنَحُ: ملاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع متخو
مصدر باب (لھر)

يُحِقُّ: ثابت کر دے گا، قائم کر دے گا، حق کو ظاہر
کر دے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع
إِثْقَاقُ مصدر باب (افعال)

يَسْتَجِيبُ: دعا قبول کرتا ہے، واحد مذکر غائب
فعل مضارع، إِسْتِجَابَةٌ مصدر باب
(استعمال)

بَسَطَ: اس نے کشادہ کیا، واحد مذکر غائب فعل
ماضی، بَسَطَ مصدر باب لھر یہاں پر رزق
وسعت دینے کے ہیں

بَعَوُا: انھوں نے سرکشی کی، انھوں نے بغاوت کی۔
جمع مذکر غائب فعل ماضی باب ضرب

الْغَيْثُ: بارش، غیوث جمع
فَنَطَوُا: وہ ناامید ہو گئے، جمع مذکر غائب فعل ماضی
معروف، فَنَطَوُا مصدر باب (لھر)

يَنْشُرُ: پھیلاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع
نَشْرٌ مصدر باب (لھر)

بَثَّ: اس نے پھیلا دیا، اس نے بکھیرا۔ واحد مذکر

يَسْتَعْجِلُ: قاضی کرتے ہیں، واحد مذکر غائب
فعل مضارع، إِسْتِعْجَالٌ مصدر باب
(استعمال)

مُشْفِقُونَ: ڈرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل
مرفوع، إِشْقَاقٌ مصدر مُشْفِقٌ مفرد باب
(افعال)

يُمَارُونَ: وہ جو جھگڑا کرتے ہیں، جمع مذکر غائب،
فعل مضارع مراءً اور مُتَارَةً مصدر باب
(مفاعلة)

نَصِيبٌ: حصہ، انصیب و نصب جمع

مُشْفِقِينَ: ڈرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل
إِشْقَاقٌ مصدر باب (افعال)

رَوْضَاتٍ: باغات، سبزہ زار، رَوْضَةٌ مفرد

يُيَسِّرُ: وہ خوشخبری دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع، يُيَسِّرُ مصدر باب (تفہیل)

أَسْأَلُكُمْ: میں تم سے مانگتا ہوں، اسئل واحد مکمل
فعل مضارع، سَأَلٌ مصدر (کم) ضمیر جمع
مذکر حاضر

الْمَوَدَّةُ: دوستی، دوست رکھنا، مصدر منصوب
معرّفہ

يَقْتَرِفُ: کماے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع
مجردوم، اِقْتِرَافٌ مصدر باب (افتعال)

مینه مبالغہ کے اوزان میں سے ہے۔

يُؤْبَقِهِنَّ: وہ ان کو ہلاک کر دے واحد مذکر غائب

فعل مضارع يُؤْبِقُ مصدر باب (افعال)

يَعْفُ: وہ معاف کر دے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجزوم عَفَوْ مصدر باب (لصر)

يُجَادِلُونِ: وہ جھگڑا کرتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع مرفوع مُحَادِلَةٌ مصدر باب

(مفاعلة)

مَحِيصٍ: پناہ گاہ، لڑنے کی جگہ، ظرف مکان

مجرور

أَوْقَيْتُمْ: تم کو دیا گیا، تم کو ملا، جمع مذکر حاضر فعل

ماضي مجہول اَوْقَيْتُمْ مصدر باب (افعال)

أَبْقَى: دیر تک رہنے والا، سدا باقی رہنے والا، بقاؤ

سے الفعل التفسير کا مینه، یہ لفظ جب

اللہ کی ممت ہوگا تو اس کے معنی سدا باقی

رہنے والے کے ہو گئے ورنہ دیر تک رہنے

والے کے ہیں

يَتَوَكَّلُونَ: بھروسہ کرتے ہیں، توکل کرتے

ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع تَوَكَّلُوا

مصدر باب (تفعّل)

يَجْتَنِبُونَ: پرہیز رکھتے ہیں بچتے ہیں، جمع مذکر

غائب فعل مضارع اجْتَنَبَ مصدر باب

(افعال)

غائب فعل ماضی بَتَّ مصدر باب (لصر)

أَصَابَكُمْ: تم کو پہنچا، تم کو پیش آیا، أَصَابَ، واحد

مذکر غائب فعل ماضی اِصَابَ مصدر باب

افعال (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

يَعْفُوا: وہ معاف کرتا ہے

مُعْجِزِينَ: عاجز بنا دینے والے، جمع مذکر اسم

فاعل عَاجِزٌ مفرد اِغْحَازٌ مصدر باب

(افعال)

الْجَوَارِ: کشتیاں، جہاز، جارِ مفرد

الْأَعْلَامِ: پہاڑ، عَلَمٌ مفرد

يُسْكِنُ: وہ روک دے، ساکن کر دے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع، مجزوم اِسْكَنَ مصدر

باب (افعال)

يَظْلَنُ: وہ ہو جائیں، وہ ہو جائیں گی، جمع مؤنث

غائب فعل مضارع ناقص

رَوَّاحِدٌ: ٹھہری ہوئیں، تھمی ہوئیں واحد مذکر

اسم فاعل رَوَّاحِدٌ مفرد رَوَّاحِدٌ مصدر، باب

(لصر)

صَبَّارٍ: بڑا صبر کرنے والا، بڑا تحمل کرنے والا

بروزن فَعَّالٌ مبالغہ کا مینه، صَبَرٌ مصدر

شُكُورٍ: بڑا شکر گزار، بڑا احسان ماننے والا،

بڑا قدر وال بر وزن فَعُولٌ صفت مشبہ کا

الْفَوَاحِشُ: بے حیائی کے کام، کلمے گناہ، فاحشہ

مفرد

اَسْتَجَابُوا: انہوں نے قبول کیا، جمع مذکر غائب

فعل ماضی استجابه مصدر باب (استفعال)

شَوْرَى: مشورہ کرنا، مشورہ باب مفاعلة کا مصدر

ہے، اہل لغت اس کو تشاور یا اشار علیہ کا اسم لکھتے ہیں۔

يُنْفِقُونَ: وہ خرچ کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع اتفاق مصدر باب (افعال)

الْبَغْيُ: سرکشی، زیادتی، ضد، مصدر ہے، باب

(ضرب)

يَنْتَصِرُونَ: وہ بدلے لیتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع انحصار مصدر باب (افعال)

اصْلَحَ: اس نے صلح کرادی، اس نے اصلاح کی، وہ

سنور گیا، نیک ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی اصلاَح مصدر باب (افعال)

سَبِيلٍ: راستہ، راہ، سبیل جمع

يَغْفُونَ: وہ زیادتی کرتے ہیں، غلم کرتے ہیں، حد

سے تجاوز کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع بغی مصدر باب (ضرب)

عَزَمَ: ہمت، پختہ ارادہ، یہ عَزَمَ يَعْزِمُ کا مصدر ہے

مَرَدٍ: لوٹنے کا وقت اور مقام ظرف زمان و مکان

مجرور اسم فعل لوٹنا جاتا

يُعْرَضُونَ: ان کو پیش کیا جائے گا، جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجهول عرض مصدر باب

(ضرب)

نَحَاشِعِينَ: عاجزی کرنے والے، ڈرنے والے،

جمع مذکر اسم فاعل خَشَوْع مصدر باب

(ج)

الدُّلَّ: تواضع، ذلت، خاکساری عاجزی، ذلّ يذلل

مصدر ہے،

طَرَفٍ: نظر، نگاہ، (طرف العین) کہتے ہیں آنکھ

کی پلک کو

خَفِيَ: پوشیدہ چھپی ہوئی، مفت مشہد کا صیغہ

مَقِيمٍ: دوا، لازوال، واحد مذکر اسم فاعل مجرور

إِقَامَة مصدر باب (افعال)

يَنْصُرُونَ: وہ مدد کریں گے ان کی، يَنْصُرُونَ،

جمع مذکر غائب فعل مضارع نصر مصدر

باب نصر (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

يُضِلُّ: (جس کو) وہ گمراہ کر دے (جس کو) وہ گمراہ

کر دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجرور بالشرط (إِضْلَالٌ) مصدر باب

(افعال)

اَسْتَجَبْنُوا: تم حکم مانو، تم قبول کرو جمع مذکر حاضر

فعل امر استجابه مصدر باب (استفعال)

مَلَجًا: پناہ کی جگہ، اسم ظرف مکان

نَكِيرٌ: یہ باب صحیح کا مصدر ہے، عدم واقفیت، عدم معرفت

أَعْرَضُوا: انہوں نے منہ پھیر لیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی بشرائط مصدر باب (افعال)

الْبَلَاغُ: پہنچا دینا، کافی ہونا، مصدر ہے۔

أَذَقْنَا: ہم نے پکھلایا، جمع شکلم فعل ماضی إذاقہ مصدر باب (افعال)

كَفُورٌ: ناشکر، مفت مشیر مرفوع مکرمہ

يَهَبُ: وہ بخشا ہے، وہ دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع عين مصدر باب (فتح)

إِنَّا نَا: عورتیں، انہی مفرد

الذُّكُورُ: مرد، ذکر مفرد

يُزَوِّجُهُمُ: وہ ان کو جوڑے عنایت کرتا ہے،

يُزَوِّجُ واحد مذکر غائب فعل مضارع فز وفتح مصدر باب تفعلیل (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

ذُكْرَانَا: مرد، ذکر مفرد

عَقِيمًا: بانجھ، اس لفظ کا استعمال مذکر اور مؤنث

دونوں کے لئے ہوتا ہے جب مرد کے لئے آئے گا تو اس کی جمع عَقِمًا اور عَقَامٌ ہوگی

اور جب عورت کے لئے آئے گا تو عَقَائِمٌ اور عَقْمٌ ہوگی۔

يَكْلِمُهُ: کہ اس سے کلام کرے، واحد مذکر غائب فعل مضارع، تَكْلِمٌ مصدر باب تفعلیل (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

وَحَيًّا: کلام الہی جو اتقاء قلبی کی صورت میں ہو یا تعلیم جبریل کے ذریعہ جو کلام اللہ تعالیٰ کا ہو اسے وحی کہتے ہیں۔

حِجَابٌ: پردہ، اوٹ، یہاں پردہ مراد ہے جو رویت سے مانع ہو

يُرْسِلُ: بھیجے، واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف (إرسال) مصدر باب (افعال)

يُوحِي: وحی کرتا ہے، واحد مذکر فعل مضارع إيحاء مصدر باب (افعال)

أَوْحَيْنَا: ہم نے وحی کی، ہم نے حکم بھیجا، جمع شکلم فعل ماضی إيحاء مصدر باب (افعال)

رُوحًا: معنی رَحِيًا

صِرَاطٌ: راہ، راستہ، سیدھے اور آسان راستہ کو صراط کہتے ہیں، صراط اصل میں صِرَاطٌ ہے اس میں (س) کا (ص) سے قلب ہے کہ المطابق میں (طا) کے مطابق ہو جائے۔

تَصْيِيرٌ: وہ پھرتی ہے، وہ لوٹتی ہے، واحد مؤنث غائب فعل مضارع صَيَّرَ مصدر، افعال

سورة الزخرف

أُمُّ الْكِتَابِ: المراد اللوح المحفوظ
فَضْرِبُ: (کیا) ہم پھیر لیں گے، جمع حکم فعل

مضارع ضرب مصدر باب (ضرب)
صَفْحًا: اعراس کرنا، چشم پوشی کرنا معاف کر دینا
صَفْحٌ: صَفْح کا مصدر ہے

يَسْتَهْزِءُونَ: وہ مذاق مانتے تھے، جمع ذکر
قَاتِبٌ: فعل مضارع استهزاء مصدر باب
(استعجال)

أَهْلَكْنَا: ہم نے ہلاک کیا، ہم نے عذاب دیا، جمع
حکلم فعل ماضی (أهْلَكْنَا) مصدر باب
(افعال)

بَطْشًا: پڑا، گرفت، پکڑنا سختی اور قوت کے ساتھ
پکڑنے کو بطش کہتے ہیں، مصدر ہے

مَضَى: گزر گیا، واحد ذکر قَاتِبٌ فعل ماضی باب
ضرب

الْأَوَّلِينَ: اگلے، پہلے اول، مفرد
خَلَقْنَاهُمْ: اس نے ان کو پیدا کیا، خلق: واحد ذکر
قَاتِبٌ فعل ماضی خلق مصدر باب (نصر)
(من) خمیر جمع موعث قَاتِب

مَهْدًا: فرش، چھوڑنا، مہر، جمع

مَسَلًا: راستے، سبیل مفرد

تَهْتَدُونَ: تم راہ پاؤ، تم راہ پاتے ہو، جمع راہ پاؤ گے،
جمع ذکر حاضر فعل مضارع، اعتناء مصدر
باب (افعال)

قَدَرٌ: قدر، انداز، ما بقدیر حاجت

أَنْشَرْنَا: ہم نے زندہ کیا، ہم نے اٹھا کر اٹھایا، جمع
حکلم فعل ماضی انشاء مصدر باب (افعال)
تَخْرُجُونَ: تم نکالے جاؤ گے، جمع ذکر حاضر
فعل مضارع مجہول اخراج مصدر باب
(افعال)

الْفُلُكِ: کشتی، جہاز

الْأَنْعَامِ: مویشی، بھیڑ، بکری، گائے، اونٹ وغیرہ
تَسْتَوُوا: تم سب برابر ہو، جمع ذکر حاضر فعل مضارع
تستوی مصدر باب (افعال)

مَضَى: گزر گیا، واحد ذکر قَاتِبٌ فعل ماضی باب
ضرب

أَسْتَوَيْتُمْ: تم بیٹھ چکے، تم سوار ہوئے، جمع ذکر
حاضر فعل ماضی استواء مصدر باب
(افعال)

مَقُورِينَ: قابو میں لانے والے، پس میں کرنے
والے، جمع ذکر اسم فاعل مقرون مفرد قرآن

مصدر باب (افعال)

مُنْقَلِبُونَ: لوٹنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

مُنْقَلَبٌ واحد، اِنْقِلَابٌ مصدر باب (افعال)

جُزْءٌ: حصہ، اجزاء جمع

كُفُورٌ: ناشکر، صفت مشبہ مرفوع مکروہ

بَنَاتٍ: بیٹیاں، بنت مفرد

اصْفَاءُكُمْ: تم کو چن لیا، تمہارا انتخاب کر لیا،

اصْفَى واحد مذکر غائب فعل ماضی اصْفَاءٌ

مصدر (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر باب افعال

بُشْرٍ: اس کو خبر دی گئی، اس کو بشارت دی گئی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی مجہول تبشیر مصدر

باب (تفعیل)

ظَلٌّ: ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی ظَلَّ اور

ظَلَّوْا مصدر باب (مع) فعل ناقص ہے۔

مُسَوِّدًا: سیاہ، واحد مذکر اسم مفعول اِسْوَدَّ

مصدر باب (افعال)

كُظِيمٌ: سخت ممکن جو اپنے غم کو گھونٹ کر رکھے،

ظاہر نہ کرے، صفت مشبہ كَظَمٌ اور كُظُوْا

مفرد باب (فرب)

يُنْشَوُا: وہ پرورش پاتا ہے، واحد مذکر غائب، فعل

مضارع مجہول تَنْشِيْءٌ مصدر باب

(تفعیل)

الْخِصَامُ: جھگڑا کرتا، جھگڑا کرنے والے، پہلے

معنی کے اعتبار سے باب (مفاعلة) کا مصدر

ہے اور دوسرے معنی کے لحاظ سے خِصَمٌ

کی جمع ہے۔

تُكْتَبُ: لکھی جائے گی، واحد مؤنث غائب فعل

مضارع مجہول تَكْتَبُ مصدر باب (نصر)

يُسْتَلَوْنَ: ان سے باز پرس کی جائے گی، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مجہول سَوَّأَ مصدر

باب (فح)

يَخْرُصُونَ: وہ قیاس سے باتیں کرتے ہیں، وہ

انکل سے باتیں کرتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع خَرَصَ مصدر باب (نصر)

مُسْتَمْسِكُونَ: چنگل سے پکڑنے والے مراد

دلیل اور سُنَد پکڑنے والے جمع مذکر اسم

فاعل مُسْتَمْسِكٌ مفرد اِسْتَمْسَكَ مصدر

باب (استعمال)

اَثَارِهِمْ: ان کے نشانات، ان کے نشانات قدم، ان

کے پیچھے پیچھے (اَثَارٌ) مضاف (ہم) ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

مُهْتَدُونَ: ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، جمع

مذکر اسم فاعل اِهْتَدَاءٌ مصدر باب (افعال)

مُتَرَفُّوْهَا: خوشحال، فارغ البال، عیش پرست

لوگ، جمع مذکر اسم مفعول مضاف (ھا)

شکلم فعل ماضی تَمَنَّیج مصدر باب
(تعمیل)

نَزَلَ: اتارا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول
نَزَلَ مصدر باب (تعمیل)

يَقْسِمُونَ: (کیا) وہ باتھتے ہیں، جمع مذکر غائب
فعل مضارع، قَسَمَ مصدر باب (خرب)

قَسَمْنَا: ہم نے باتھا، ہم نے حصہ دیا، جمع شکلم فعل
ماضی قَسَمَ اور قَسَمْنَا مصدر باب (خرب)

سُقُقًا: چھتیں، سقف مفرد

مَعَارِج: زینہ، سیر حیاں، اسم آلہ معراج مفرد

يُظْهِرُونَ: وہ قابو پاتے، یعنی چنچہ کر اوپر نکالتے
جاتے، جمع مذکر غائب فعل مضارع ظَهَرَ
مصدر باب (خ)

سُورًا: تخت، سرباز مفرد

يَتَكُونُونَ: وہ ٹکپہ لگائیں گے جمع مذکر غائب فعل
مضارع يَتَكَاؤُ مصدر باب (تکال)

زُخْرُفًا: طع، سنہری، آراستہ، زینت، سونا،

يَعْرِضُ: اعراض کرے گا، اعراض کرتا ہے، واحد
مذکر غائب فعل مضارع عَرَضَ مصدر باب
(لہر)

نَقِیضٌ: ہم مقدر کر دیتے ہیں، ہم مسلط کر دیتے
ہیں، جمع شکلم فعل مضارع نَقِیضُ مصدر

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ واثراف
مصدر باب (افعال) اصل میں (مُتَرَفُّونَ)

تھا اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا

مُقْتَدُونَ: پیروی کرنے والے، جمع مذکر اسم
فاعل مقتدی مفرد اِقْتَدَ مصدر باب
(افعال)

أَهْدَى: زیادہ ہدایت یافتہ، زیادہ راہ پانے والے،
افعال التفصیل کا صیغہ هَدَى مصدر

انْتَقَمْنَا: ہم نے سزا دی، جمع شکلم فعل ماضی اِنْتَقَمَ
مصدر باب (افعال)

فَطَرْنِي: اس نے مجھے پیدا کیا، واحد مذکر غائب
فعل ماضی معروف فَطَرَ مصدر (بی) مفہول
باب (لہر) ضرب

سَيِّهَدِينَ: (عقرب) وہ مجھے ہدایت کر دے گا،
واحد مذکر غائب فعل مضارع سَيَّهَدَى
مصدر (ن) کو قابو پانے کا شکلم محذوف

عَقِبَهُ: اس کی اولاد عقب مضاف (ہ) ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ، (عقب) پاؤں کے
چھلے حصہ (یعنی اڑی) کو کہتے ہیں، حدیث
میں مروی ہے ویل لکھا عقب اور بطور
استعارہ عقب کا استعمال بیٹے اور پوتے کے
لئے ہوتا ہے، ارشاد ہے وَجَعَلَهَا كَلِمَةً
بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ

مَتَّعْتُ: میں نے بہرہ مند کیا، فائدہ پہنچایا، واحد

باب (تفصیل)

قَرِینٌ: ساتھی، شیطان قرناء جمع،

یَحْسِبُونَ: وہ گمان کرتے ہیں، خیال کرتے ہیں،

جمع مذکر غائب فعل مضارع حَسِبْتُ مصدر

باب (مع)

مُهْتَدُونَ: ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، جمع

مذکر اسم فاعل اِهْتَدَى مصدر باب

(افعال)

بَعْدَ: دوری، ہلاکت، لعنت، عُزْب کی ضد ہے،

قرب و بعد کی کوئی حد مقرر نہیں ہے، بلکہ

جگہ اور مقام کے اعتبار سے ایک کو قریب

اور دوسرے کو بعید کہتے ہیں۔

مُشْتَرِكُونَ: شریک ہونے والے، ساتھ ساتھ

عذاب میں رہنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

مُشْتَرِك واحد اِشْتَرَاكَ مصدر باب (افعال)

تُسْمِعُ: تو سناتا ہے، تو سنائے گا، واحد مذکر حاضر

فعل مضارع اِسْمَع مصدر باب (افعال)

الصَّمَّ: بہرے، اصم می جمع

تَهْدِي: تو راہ دیتا ہے تو راہ بتاتا ہے، تو راہ پر لائے

گا، تو راہ دکھائے گا، واحد مذکر حاضر فعل

مضارع عَيَّدَ مصدر باب (ضرب)

نَذْهَبِينَ: ہم تم کو لے جائیں گے یعنی (اگر) تم کو

وقات دیدیں گے، جمع شکلم فعل مضارع

ہائون تاکید ثقیلہ باب (مع)

مُنْتَقِمُونَ: بدلہ میں سزا دینے والے جمع مذکر

اسم فاعل اِنْتَقَم مصدر باب (افعال)

نُورَيْنِكَ: (اگر) ہم تجھے دکھا دیں، جمع شکلم فعل

مضارع ہائون تاکید ثقیلہ (ک) مفعول،

اِزَاكَ مصدر باب (افعال)

مُقْتَدِرُونَ: ہر طرح قابو رکھنے والے، قابو

یافتہ، جمع مذکر اسم فاعل مُقْتَدِرٌ مفرد اِقْتَدَارٌ

مصدر باب (افعال)

اِسْتَمْسَكَ: تو پکڑے رہ، واحد مذکر حاضر فعل

امر، اِسْتَمْسَكَ مصدر باب (استعمال)

كَشَفْنَا: ہم نے دور کر دیا، ہٹا دیا، جمع شکلم فعل

ماضی معروف كَشَفَ مصدر باب

(ضرب)

يَنْكُثُونَ: وہ توڑنے لگتے ہیں، توڑ دیتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع نَكَثَ مصدر باب

(نصر)

مَهِينٌ: بے عزت، واحد مذکر اسم مفعول، اصل میں

مَهْيُونٌ تھا۔ ہون مصدر باب (نصر)

لَا يَكْدُ: قریب نہ تھا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع ضعیف (كَوَدَ) مصدر باب (مع)

کادیا، اگرچہ افعال تامہ ہیں لیکن استعمال

میں ان کے بعد کوئی دوسرا فعل ضرور ہوتا

أَطِيعُوا: میری اطاعت کرو، میرا کہاؤ، اطیعوا

جمع مذکر حاضر فعل امر اطاعة مصدر باب
(افعال) (ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد شکلم
مخدوف

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

الاحزاب گروہ، جماعت، حزب مفرد،
مراؤمی اسرائیل نے عیسیٰ علیہ السلام کے
پارے میں اختلاف کیا، بعض نے عیسیٰ علیہ
السلام کو اللہ تصور کیا، بعض نے اللہ کا بیٹا
تصور کیا اور بعض تثلیث کے قائل ہو گئے،
کسی نے رسول ناما اور کسی نے رسول ماننے
سے انکار کیا۔

بَعَثَ: ایک دم، اچانک، یکایک

الْأَحْيَاءُ: دوست، احباب، حلیل مفرد

تُحْزَنُونَ: تم غم کھاؤ گے، تم ملگن ہو گے، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع حزو مصدر باب
(سج)

تُحْزَبُونَ: تمہاری عزت کرائی جائے گی، تم

خوش حال کر دیے جاؤ گے، جمع مذکر حاضر
فعل مضارع محجول حبز مصدر باب (نصر)

يُطَافُ: دور چلایا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع محجول (اطاف) مصدر باب
(افعال)

صَحَافٍ: رکابیاں، صحف مفرد

الْكَوَابِ: کوزے، آنجورے، کتب مفرد

تَشْتَهِيهِ: وہ اس کو چاہتی ہے، وہ اس کو چاہے گی،

(تشتہی) واحد مونث غائب فعل مضارع
اشتہاء مصدر باب (افعال) (ه) ضمیر واحد
مذکر غائب

تَلَذُّ: وہ لذت پکڑے، وہ لذت پکڑتی ہے، واحد
مونث غائب فعل مضارع لذت مصدر باب
(سج)

أُورِثُمُوهَا: تم اس کے وارث بنائے گئے،

تمہیں وہ میراث میں دی گئی، جمع مذکر حاضر
فعل ماضی محجول، وراثت مصدر باب
(افعال) (ها) ضمیر واحد مونث غائب
(اورثمو) میں وراثت کا ہے

لَا يَفْتَرُ: کم نہیں کیا جائے گا، ہکا نہیں کیا جائے گا،

واحد مذکر غائب فعل مضارع محجول منق
تفخیر مصدر باب (تفخیل)

مُبْلِسُونَ: مایوس، ملگن، پشیمان، متحیر، جمع

مذکر اسم فاعل مبلس مفرد مبلس مصدر
باب (افعال)

نَادُوا: انہوں نے پکارا، جمع مذکر غائب فعل ماضی

نداء مصدر باب (مفاعلة)

يَا مَالِكُ: (مالک خزان النار) جہنم کے داروغہ کا نام

(باب ضرب)

يُلَاقُوا: وہاں، وہ مل جائیں، جمع مذکر غائب فعل

(مضارع) مضارع منصوب: مَلَّاقًا: مصدر باب

(مفاعلة)

تُرْجَعُونَ: تم لوٹائے جاؤ گے، تم پھیرے جاؤ

گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول،

رجع مصدر باب (ضرب)

يُؤْفَكُونَ: پھیرے جاتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع مجہول: افك مصدر باب

(ضرب)

اصْفَح: تو درگزر کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

صفح مصدر باب (فتح)

سورة الدخان

مُبَارَكَةٌ: خیر و برکت والا، واحد مؤنث اسم مفعول

(باب مفاعلة)

مُنذِرِينَ: ڈرانے والے یعنی بغیر جمع مذکر اسم

فاعل، منذر واحد إنتار مصدر باب

(افعال)

يُفَرِّقُ: فیصل کے جاتے ہیں، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مجہول فرق مصدر باب (ہر و

(ضرب)

مُرْسِلِينَ: بھیجے والے، جمع مذکر اسم فاعل

يَقْضُ: وہ (ہمارا) کام تمام کر دے واحد مذکر غائب

مجزوم بلام امر قضاء مصدر باب (ضرب)

مَا كَثُونا: بٹھہرے رہنے والے، باقی رہنے والے،

مراد ہمیشہ رہنے والے، جمع مذکر اسم فاعل،

(ماکیث) مفرد متکثر مصدر باب (ہز)

كَارِهُونَ: ہزار، دل سے نفرت کرنے والے،

کراہت کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل

كثرة كثرة مصدر باب (سج)

أَبْرَمُوا: انہوں نے مضبوط ارادہ کیا، جمع مذکر

غائب فعل ماضی إبرام مصدر باب (افعال)

صَبْرٌ مُّونٌ: تدبیر کو چستہ کر لینے والے حکم تدبیر

کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل إبرام مصدر

باب (افعال)

لِسِرِّهِمْ: ان کا مجید، ان کا راز، سیر مضارع (ہم)

ضمیر جمع مذکر غائب مضارع الیه

لَنَجْوَاهُمْ: ان کی سرگوشیاں، نَجْوَاهُ، مضارع

(ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مضارع الیه

يَخْضَوْنَ: وہ مشغول ہوں، مشغول رہیں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع خضوب و مجزوم

خوض مصدر باب (ہز)

يُوعِدُونَ: ان کو وعید دی جاتی ہے، دی جا رہی ہے

، یعنی عذاب کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجہول وعده مصدر

مُرْسِلٌ مفرد، اِرسَالَ مصدر باب (افعال)
حالت نصب و جر میں

مُوقِنِينَ: یقین کرنے والے، ایمان لانے والے،
جمع مذکر اسم قائل مُوقِنٌ مفرد اِيقَانٌ مصدر
باب (افعال) حالت نصب و جر

يُحْيِي: زندگی دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع اِحيَاءٌ مصدر باب (افعال)

يُمِيتُ: وہ موت دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع اِمَاتَةٌ مصدر باب (افعال)

يَلْعَبُونَ: وہ مذاق کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل
مضارع لَعِبٌ مصدر باب (سج) کھلواڑ
کرتے ہیں،

ارْتَقِبْ: انتظار کر، راہ دیکھ واحد مذکر فعل امر،
اِرتَقَابٌ مصدر باب (افعال)

دُخَانَ: دھواں، اَذْنِیْنِ جمع

مُبِينٌ: کھول کر بیان کرنے والا، ظاہر کرنے والا،
واحد مذکر اسم قائل اِبانَةٌ مصدر باب
(افعال)

يَغْشَى: چھا جائے گا، ڈھانک لے گا، واحد مذکر
غائب فعل مضارع غَشَى غَشْيَانٌ مصدر
باب (سج)

اِكْشِيفْ: تو دور کر دے، تو کھول دے، واحد مذکر
حاضر فعل امر كَشَفٌ مصدر باب (ضرب)

تَوَلَّوْا: تم پھر جاؤ گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع
اصل میں تَوَلَّوْا: تھا، ایک تاء حذف ہو گئی،

مُعَلِّمٌ: سکھایا ہوا، تعلیم دیا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول
، تَعْلِيمٌ مصدر باب (تفعیل)

مَجْتُونُونَ: دیوانہ، پاگل، جن رسیدہ، وہ شخص جس
کو جنات نے تعلیم دی ہو، واحد مذکر اسم
مفعول، باب لھر جن اور جُنُونٌ مصدر

كَاشِفُوا: (عذاب) کو دور کرنے والے، دفع
کرنے والے، اصل میں كَاشِفُونَ تھا،
اضافت کی وجہ سے لون اعرابی گرا دیا گیا،
کاشفوا جمع مذکر اسم قائل (كَشَفٌ) مصدر
باب ضرب

عَائِدُونَ: پلٹنے والے، جمع مذکر اسم قائل، عَوْدٌ
مصدر باب لھر عَائِدٌ کی جمع بحالت رفع

نَبْطِشٌ: ہم سختی سے پکڑیں گے، جمع شکم فعل
مضارع، نَبْطَشٌ مصدر باب (ضرب و لھر)
الْبَطْشَةُ: پکڑ، گرفت پکڑنا، سختی اور قوت کے
ساتھ پکڑنے کو نَبْطِشٌ کہتے ہیں، مصدر ہے،
باب (ضرب و لھر) سے۔

الْكُبْرَى: سخت ہولناک، سخت عذاب والی، واحد
مونث الْكِبْرَى جمع مونث الْاَكْبَرُ، واحد
مذکر

مُنْتَقِسُونَ: بدلہ میں سزا دینے والے جمع مذکر اسم

فاعل انتقام مصدر باب (افعال)

فَتَنَّا: ہم نے آزمائش میں ڈالا، جمع شکم فعل ماضی

معروف باب (ضرب)

أَدُّوْا: تم حوالے کرو، جمع مذکر حاضر فعل امر، تادیب

مصدر باب (تفعیل)

لَا تَعْلَوْا: تم سرکشی نہ کرو، تم بلندی نہ چاہو، جمع

مذکر حاضر فعل نمی علو مصدر باب (لصر)

عَدَّتْ: میں نے پتہ لی، میں نے پتہ پکڑی، واحد

شکلم فعل ماضی عود مصدر باب (لصر)

تَرَجُمُونِ: تم مجھے سنگسار کرو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع رجم مصدر باب (لصر ن)

وقایہ (ی) ضمیر واحد شکلم محذوف

اعْتَزَلُونِ: تم مجھ سے الگ ہو جاؤ، جمع کو چھوڑ دو،

اعتزلوا جمع مذکر حاضر فعل امر اعتزال مصدر

باب (افعال) (ن) وقایہ (ی) ضمیر واحد

شکلم محذوف

مُتَجَرِّمُونَ: صاحب جرم، کافر، جمع مذکر اسم

فاعل متجرم مفرد اجترام مصدر باب

(افعال)

أَسْرَ: تورات کو لے کر چل، واحد مذکر حاضر فعل

اسر اسراء مصدر باب (افعال)

مُتَّبِعُونَ: (تہارا) پیچھا کیا جائے گا، (متبع) وہ

فخص جس کا پیچھا کیا جائے یا پیروی کی جائے

جمع مذکر اسم مفعول متبع مفرد اتباع مصدر

باب (افعال)

أَتْرَكْتُ: تو چھوڑ، واحد مذکر حاضر فعل امر ترك مصدر

باب لصر

رَهْوَا: شکست، چھا ہوا، یہ رہا ترھو کا مصدر ہے

مجاہد نے کہا ہے کہ رہو، شکست راستہ ہے۔

اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ رہو کے معنی

ساکن کے ہیں،

مُغْرَقُونَ: ڈوب دیئے گئے، جمع مذکر اسم مفعول،

(غرق) مادہ اغراق مصدر باب (افعال)

زُرُوعٍ: کھیتیاں زرع مفرد

فَاكِهِينَ: آرام پانے والے، مزہ اڑانے والے،

جمع مذکر اسم فاعل فاكهۃ مفرد فکامۃ اسم

مصدر

بَكَتْ: دور دی، واحد مؤنث غابت فعل ماضی بکاء

مصدر باب (ضرب)

مُنْظَرِينَ: مہلت یافتہ، مہلت دیئے گئے، جمع مذکر

اسم مفعول، منظر مفرد انظار مصدر باب

(افعال)

نَجِيْنًا: ہم نے نجات دی، ہم نے بچایا، جمع شکلم

فعل ماضی معروف مصدر تنجیۃ باب

(تفعیل)

الْمُهْمِنِينَ: ذلیل کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل

إِعَانَةٌ مصدر باب (افعال)

عَالِيًا: سرکش، تکبر، جبر کرنے والا، واحد مذکر

اسم فاعل علو مصدر

الْمُسْرِفِينَ: حد اعتدال سے یا حد مقرر سے

آگے بڑھنے والے جمع مذکر اسم فاعل

إِسْرَافٌ مصدر باب (افعال)

اخْتَرْتَاهُمْ: ہم نے ان کو پسند کر لیا، اخترنا، جمع

مکمل فعل ماضی إِبْتِخَارٌ مصدر باب

(افعال) (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

مُنْشَرِينَ: اٹھائے گئے، زندہ کئے گئے یعنی دوبارہ

زندہ کر کے قبروں سے اٹھائے گئے، جمع

مذکر اسم مفعول مُنْشَرٌ مفرد إنشاز مصدر

باب (افعال)

تَبَعَ: تبع یمن کے بادشاہوں کا لقب تھا، جو قوم سہا

کے ایک قبیلہ حمیر سے تعلق رکھتے تھے اور

جن کا زمانہ قبل مسیح رہا ہے، ان کے زمانہ کا

ٹھیک ٹھیک تعین کرنا مشکل ہے، البتہ سورہ

ق آیت ۱۳ سے واضح ہوتا ہے کہ قوم تبع کی

طرف بھی رسول بھیجا گیا تھا، جس کو اس

نے جھٹلایا اور بالآخر عذاب سے دوچار ہوئی

۱۔

مُجْرِمِينَ: کافر، گنہگار، جمع مذکر اسم فاعل مُجْرِمٌ

مفرد إجْرَامٌ مصدر باب (افعال)

لَاَعِينٍ: کہنے والے، بیکار کام کرنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل لَاعِبٌ مفرد لعب لعب

مصدر باب (مخ)

مِيقَاتِهِمْ: ان کا مقرر وقت مِيقَاتٌ ظرف مرفوع

مضاف (هم) ضمیر غائب مضاف الیه

لَا يَنْصُرُونَ: ان کی مدد نہیں کی جائے گی، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجهول مثنیٰ، نَصْرٌ

مصدر باب نصر

الزُّقُومِ: جہنم کے ایک درخت کا نام ہے جو

دوزخیوں کو کھانے کے لئے دیا جائے گا جب

اس کو کھائیں گے تو گھٹے میں پھنسے گا، ایک

عذاب جہنمیوں کو اس طرح بھی دیا جائے گا

طَعَامُ اللَّائِمِ: طعام، کھانا، أَطْعَمُهُ جمع اللائِمِ۔

گنہگار، بروزن فعیل بمعنی فاعل

المُهْلِ: تیل کی تلخت، (مہل) ہر معدنی چیز کو

کہتے ہیں جیسے تانبا، لوہا، سونا چاندی، پچھلے

ہوئے لوہے کے پانی کو بھی کہتے ہیں۔

يَغْلِي: دو کھولے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مرفوع غلّی مصدر باب (ضرب)

غَلِيّ الحَمِيمِ: گرم پانی کا جو شہ بارتا کھولاتا،

غلّی مصدر ہے باب (ضرب)

خُذُوهُ: اس کو پکڑو، خُذُوا جمع مذکر حاضر فعل

امر، أَخَذَ مصدر باب نصر۔

مُتَقَابِلِينَ: آئے سامنے، جمع مذکر اسم فاعل

مُتَقَابِل مفعول مقابِل مصدر باب (تقابل)

زَوْجَانَهُمْ: ہم نے ان کو بیاہ دیا، زوجتا: جمع

شکلم فعل ماضی تَزَوَّجَ مصدر باب

تفعلیل (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

امِنِينَ: مطمئن، بے خوف، امین کی جمع بحالت

نصب و جر جمع مذکر اسم فاعل

لَا يَذُوقُونَ: وہ نہیں چکھیں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع تَذُوقُ مفعول مصدر باب

(لصر)

الْمَوْتَةَ: موت اسم ہے

وَقَاهُمْ: بچائے گا، محفوظ رکھے گا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی وَقَاهُ مصدر باب (ضرب)

(هم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

يَسْرِنَاهُ: ہم نے آسان کر دیا، اس کو یَسْرِنَا، جمع

شکلم فعل ماضی تَسَرَّنَ مصدر باب

(تفعلیل) (ه) ضمیر واحد مذکر غائب

أَرْقَبَ: انتظار کر، راہ دیکھ، واحد مذکر حاضر فعل

امر از تَقَاب مصدر باب (تفعلیل)

مُرْتَقِبُونَ: انتظار کرنے والے، دیکھنے والے، جمع

مذکر اسم فاعل، اَرْقَبَ مصدر باب

(تفعلیل)

اَعْتَلَوْهُ: اس کو اٹھیل کر لے جاؤ اَعْتَلُوا اَعْتَلُ لے

جس کے معنی چار طرف سے پکڑ کر

زبردستی کھینچنے اور دھکیلنے کے ہیں، جمع مذکر

حاضر فعل امر (ه) ضمیر واحد مذکر غائب

باب ضرب

صَبَّوْا: تم بہاؤ، تم اوپر سے ڈالو، جمع مذکر حاضر فعل

امر صَبَّ مصدر باب (لصر)

ذُقْ: تو چکھو واحد مذکر حاضر فعل امر ذُوق مصدر

باب لصر

تَمْتَرُونَ: تم ٹک کرتے ہو، تم تردد کرتے ہو،

جمع مذکر حاضر فعل مضارع تَمْتَرُ مصدر

باب (تفعلیل)

الْمُتَّقِينَ: پرہیزگار، تقویٰ والے جمع مذکر اسم

فاعل التمتی مفرد اتقاء مصدر باب

(تفعلیل)

مَقَامٌ: جگہ، ظرف مکان،

أَمِينَ: امانت دار، امن والا معتبر، امانت دار امین سے

اسم فاعل کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور اسم

مفعول کا بھی، کیوں کہ تفعلیل کا وزن

دونوں میں مشترک ہے۔

سُنْدُسٍ: باریک ریٹم

اِسْتَبْرَقٍ: مونا ریٹھی کپڑا، ریٹم اور سونے کے

تاروں کا بنا ہوا کپڑا

سورة البجاثیہ

تَنْزِيلُ: اتارنا بروزن تفصیل مصدر ہے۔

خَلَقَكُمْ: تمہیں بنانا، تم کو پیدا کرنا خلق مصدر مضاف ہے، اور (کنم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ

يُسِّتُ: پھیلاتا ہے، حترق اور منتشر کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع بنت مصدر باب (لصر)

دَابَّةٌ: جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا، رنگنے والا، اسم فاعل کا صیغہ مذکر اور مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے، اس میں تاوحدیت کی ہے، ذواب جمع اگرچہ عرف میں یہ لفظ گھوڑے کے لئے مخصوص ہے، مگر سب جانوروں کے لئے استعمال ہوتا ہے

يُوقِنُونَ: وہ یقین کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف یقن مصدر باب (افعال)

تَصْرِيفٌ: پھیرنا، بدلنا بروزن تفصیل مصدر ہے۔

تَتْلُو: ہم تلاوت کرتے ہیں، ہم پڑھ کر سناتے ہیں، جمع شکم فعل مضارع (تلاوة) مصدر باب (لصر)

أَفَّاكٌ: جھوٹا، افک سے مبالغہ کا صیغہ ہے، بروزن

فعل

أَتَمُّ: مکمل، مکمل کرنے کا، بروزن تفصیل بمعنی فاعل

تَتْلَى: وہ پڑھی جاتی ہے، اس کی تلاوت کی جاتی ہے، واحد مونث غائب فعل مضارع (تلاوة) مصدر باب (لصر)

يُصِرُّ: وہ اصرار کرتا ہے، ضد کرتا ہے، جم جاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع اصرار مصدر باب (افعال)

مُسْتَكْبِرٌ: اپنے کو بڑا سمجھنے والا، سرکشی کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل استكبر مصدر باب (استفعال)

بَشِيرَةٌ: اس کو بشارت دے، اس کو خوش خبری دے، بشیر۔ واحد مذکر حاضر فعل امر تبشیر مصدر باب تفصیل (د) ضمیر واحد مذکر غائب

اتَّخَذَهَا: اس نے ٹھہرایا ہے، اتخذ۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی اتخذ مصدر باب (اقتال) (حا) ضمیر واحد مونث غائب

هَزُواً: مسخر، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے، چھپورا ہلکا، مصدر باب فتح بمعنی اسم مفعول

مُتَّهِنٌ: ذلیل کرنے والا واحد مذکر اسم فاعل اهان مصدر باب افعال

رَجَزٌ: عذوبت، عذاب، بلا

الْيَمِّ: دردناک، دکھ دینے والا بروزن فعل بمعنی

قائل ہے۔

مَسْخُورٌ: اس نے بس میں کر دیا، اس نے مسخر کر دیا،

واحد مذکر غائب فعل ماضی، تثنیہ مصدر

باب (تفخیل)

يَتَفَكَّرُونَ: وہ غور کرتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع تفكر مصدر باب (تفعل)

لَا يُرْجَوْنَ: امید نہیں کرتے ہیں، امید نہیں

رکھتے، جمع مذکر غائب فعل مضارع مثل

رجاء مصدر باب (لعر)

أَمْسَاءً: اس نے برائی کی، اس نے برا کیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی، إسماء مصدر باب (افعال)

تُرْجَعُونَ: تم لوٹائے جاؤ گے، تم پھرے جاؤ گے

جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول رجع

مصدر باب (ضرب)

رَزَقْنَاهُمْ: ہم نے ان کو روزی دی، ہم نے ان کو

رزق دیا، رزقنا جمع شکم فعل ماضی رزق

مصدر باب (هم) ضمیر جمع مذکر غائب

الطِّيَّاتِ: پاک چیزیں پاکیزہ عمدہ چیزیں، طيبة

مفرد

فَضَّلْنَاهُمْ: ہم نے ان کو فضیلت دی، ہم نے ان

کو بزرگی عطا کی، فضَّلنا: جمع شکم فعل ماضی

تفخیل مصدر باب تفخیل (هم) ضمیر

جمع مذکر غائب

يَغْيَا: سرکشی، زیادتی مصدر ہے،

يَقْضِي: فیملہ کر دے گا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع قضاء مصدر باب (ضرب)

اتَّبِعْهَا: تو اس کو پیروی کر، اتبع: واحد مذکر حاضر

فعل امر اتباع مصدر باب (افتعال) (ها)

ضمیر واحد مؤنث غائب

لَا تَتَّبِعْ: تو اتباع نہ کر، تو پیروی نہ کرے، واحد مذکر

حاضر فعل مضارع نمی اتباع مصدر باب

(افتعال)

أَهْوَاءَ: خواہشیں، خیالات، عقوق کی جمع

بَصَائِرُ: بکلی و الیسیں، ظاہر بصیرت، بصیرہ مفرد

حَسِبَ: گمان کیا، خیال کیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی حسبان مصدر (ماضی اور مضارع

دووں میں عین کلمہ کو کسرہ)

اجْتَرَحُوا: انھوں نے گناہ کیا، جمع مذکر غائب

فعل ماضی، اجتراح مصدر باب (افتعال)

السَّيَّاتِ: برے کام، گناہ، سیتہ مفرد

مَحْيَاهُمْ: ان کی زندگی، ان کا زندہ رہنا مصدر

میی باب سح، مَحْيَا مضاف (هم) ضمیر

مضاف الیہ

مَمَاتُهُمْ: ان کی موت، ان کا مرنا مَمَاتُ مضاف

(حم) ضمیر مضاف الیہ

تَجْزَى: وہ بدلہ دی جائے گی، اس کو جزا دی جائے

گی، واحد مونث غائب فعل مضارع مجہول،

جزاء مصدر باب (ضرب)

هُوَ آه: اس کی تاجاز خواہش (هَوَا) اسم مضاف (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

أَصْلَهُ: اس کو بے راہ کر دیا، اس کو گمراہ کر دیا، اصل

واحد مذکر غائب فعل ماضی باضطلاح مصدر

باب (افعال) (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

خَتَمَ: اس نے مہر لگائی، واحد مذکر غائب ختم مصدر

باب (ضرب)

عِشَاوَةٌ: وحلہ، پردہ مرد تاریکی گراہی کا پردہ کہ

جب آنکھوں پر اللہ نے ڈال دیا تو پھر راہ حق

نہیں سوچتی

تَذَكَّرُونَ: تم نصیحت پاؤ، تم دھیان رکھو، جمع

مذکر حاضر فعل مضارع تذكَّرَ، مصدر باب

(تفعل)

نَمُوتُ: ہم مرتے ہیں، جمع شکلم فعل مضارع

(نموت) مصدر باب (نصر)

نَحْيَا: ہم جیتے ہیں، جمع شکلم فعل مضارع (حيوة)

مصدر باب (نصر)

مَا يَهْلِكُنَا: ہم کو نہیں ہلاک کرتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع معروف مثنیٰ يَهْلِكُ

مصدر باب (افعال)

الدَّهْرُ: زمانہ طویل، لمبی مدت، دغور جمع

يَظُنُّونَ: وہ گمان کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع ثبت ظن مصدر باب (نصر)

تُعَلِّي: وہ پڑھی جاتی ہے، اس کی تلاوت کی جاتی ہے،

واحد مونث غائب فعل مضارع تلاوة مصدر

باب نصر

يُحْيِيكُمْ: وہ تم کو زندگی دے گا، واحد مذکر غائب

فعل مضارع يَحْيَا مصدر باب (افعال) (کم)

ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول

يُمِيتُكُمْ: وہ موت دیتا ہے تم کو واحد مذکر غائب

فعل مضارع يَمِيتُ مصدر باب (افعال)

(کم) ضمیر جمع مذکر حاضر (مفعول)

يَجْمَعُكُمْ: وہ جمع کرے گا تم کو وہ اکٹھا کرے گا تم

کو، واحد مذکر غائب فعل مضارع جَمَعَ

مصدر باب (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر

يَخْسَرُونَ: گھٹا اٹھائیں گے، نقصان اٹھائیں گے،

واحد مذکر غائب فعل مضارع خَسِرَ

مصدر باب (نصر)

الْمُبْطِلُونَ: اہل باطل، حق کو ناحق قرار دینے

والے، جمع مذکر اسم فعل باطلان مصدر باب

(افعال)

جَائِئَةً: زانو پر بیٹھنے والی، واحد مونث اسم فاعل

جَنَوُا اور جَنَى مصدر باب (لضر ضرب)

تَدْعَى: وہ بلائی جائے گی، وہ پکاری جائے گی، واحد

مونث غائب فعل مضارع مجہول دُعَاءُ

مصدر باب (لضر)

تُجْزَوْنَ: تم بدل دیئے جاؤ گے، تم جزا دیئے جاؤ

گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول

جزاء مصدر باب (ضرب)

يَنْطَلِقُ: وہ بولے گی، وہ بیان کرنے کی، واحد مذکر

غائب فعل مضارع يُنْطَلِقُ مصدر باب

(ضرب)

يَسْتَسِيخُ: ہم لکھواتے ہیں، جمع شکم فعل

مضارع يَسْتَسِيخُ مصدر باب (استعمال)

يُدْخِلُهُمْ: وہ ان کو داخل کرنے کا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع، إِدْخَالُ مصدر باب

(افعال)

الْفُؤُوزُ: کامیابی، کامیاب ہونا اسم فعل مصدر باب

(لضرب)

اِسْتَكْبَرْتُمْ: تم نے تکبر کیا، غرور کیا، جمع مذکر

حاضر فعل ماضی اِسْتَكْبَارُ مصدر باب

(استعمال)

نَظُنُّ: ہم گمان کرتے ہیں، جمع شکم فعل مضارع

(افعال)

مُسْتَقْبِلِينَ: یقین رکھنے والے، جمع مذکر اسم

فاعل مُسْتَقْبِلٌ مفرد اِسْتِقْبَانُ مصدر باب

(استعمال)

بَدَأَ: ظاہر ہو گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی بَدَأَ اور

بَدَأَ مصدر باب (لضر)

نَفَسَاكُمْ: ہم تم کو بھول جائیں گے، جمع شکم فعل

مضارع نَفَسَاكُمْ مصدر باب (سمع) (کم)

ضمیر خطاب مفعول

نَاصِرِينَ: مدد کرنے والے، مدد کرنے کے چھڑانے

والے، جمع مذکر اسم فاعل نَصَرَ مصدر باب

(لضر)

اتَّخَذْتُمْ: تم نے بنایا، تم نے اختیار کیا، جمع مذکر

حاضر فعل ماضی اتَّخَذَ مصدر باب (افعال)

عَرَّوْكُمْ: حیات دہنوی نے تم کو فریب دے رکھا

تھا، اور باطل آرزوؤں نے عَرَّتْ واحد

مونث غائب فعل ماضی عَرَّوْكُمْ مصدر (کم) ضمیر

مفعول

لَا يُخَوِّجُونَ: وہ نہیں نکالے جائیں گے، جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجہول خَوَّجَ

مصدر باب (افعال)

يُسْتَحْتَبُونَ: ان کو مشامدہ کرنے کی خواہش

نہیں کی جائے گی، بعض مفسرین نے ترجمہ

کیا ہے نہ انکے عذر قبول کئے جائیں گے جمع
مذکر غائب فعل مضارع مثنیٰ بِسْتَعَابٍ
مصدر باب (استعاب)

الْكَیْرِ یَاءُ: ہر ایک کی اطاعت سے بالاتر ہونا،
سب پر فوقیت اور بزرگی۔

سورة الاحقاف

تَنْزِیْلٌ: اتارنا، مردوزن تَفْعِیْلٌ مصدر

ہے۔ تَنْزِیْلٌ میں تَرْثِیْب اور یکے بعد دیگرے تفریق
کے ساتھ اتارنا اور انزال ایک دم کی شئی
کے اتارنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے
اور یکے بعد دیگرے تَرْثِیْب کے ساتھ
اتارنے کے لئے بھی۔

أَجَلٌ: مدت مقررہ۔ اسی وجہ سے موت کو بھی اجل
کہتے ہیں۔ آجَالٌ جمع۔

مُسَمًی: اسم مفعول واحد مذکر۔ تَسْمِیۃ مصدر
باب تَفْعِیْل سے معنی مقرر کردہ۔

مُعَوَّضُونَ: اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ منہ
موڑنے والے۔ اجتناب کرنے والے۔
إِعْرَاضٌ مصدر باب اِنْفَاعِل۔

أَرْوُونِی: تم مجھ کو دکھاؤ۔ أَرَوُا اِنْفَاعِل امر کا میثد جمع
مذکر حاضر (ن) و قایہ (ی)

ضمیر واحد شکلم باب اِنْفَاعِل۔

شِرْکٌ: ساجھی بٹائی۔ شریک شہرنا
جمع شُرَکَاءُ۔

اِیْتُونِی: میرے لاؤ۔ خیرے پاس آؤ۔ اس میں
(ن) و قایہ (ی) ضمیر واحد شکلم باب
ضرب۔

اَثَرٌ: دورِ روايت یا تحریر جس کا اثر باقی رہ گیا ہو۔ جمع
اَثَرَاتٌ۔

أَصْلٌ: بہت بھکا ہوا۔ زیادہ گمراہ فعل التَفْصِیْل کا
میثد باب ضرب۔

حُشِیْرٌ: اکٹھا کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ واحد مذکر غائب
فعل ماضی مجہول باب لھر۔

تَتَلٰی: وہ پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تلاوت کی جاتی ہے
واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول باب
(نَصْر) سے۔

سِحْرٌ: جادو۔ جادو کرتا۔ سَحَرٌ یَسْحَرُ کا مصدر
ہے۔ جادوگر جمع سَاحِرُونَ۔

اِفْتَرٰیہُ: اس نے اس کو گھڑ لیا۔ اس نے اس کا افتراء
کیا۔ اِفْتَرٰی میثد ماضی ۱ ضمیر واحد مذکر
غائب۔ اِنْفَاعِل سے۔

أَعْلَمُ: خوب جاننے والا۔ اَفْعَل التَفْصِیْل باب
سمع۔

تَفْصِیْضُونَ: تم سمجھتے ہو۔ تم لگتے ہو۔ اِفَاعِلَة مصدر

إِقَاضَةُ: استعمال جب باتوں کے متعلق ہوتا ہے تو باتوں میں غرض کر۔ اور مشغول ہونے کے معنی ہوتے ہیں۔ جن مذکر حاضر فعل مضارع یہاں إِقَاضَةُ کا استعمال اسی معنی میں ہوا ہے۔

الْفُجُورُ: صیغہ مبالغہ معرف باللام خوب بخشنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا۔ باب ضرب۔
بَدَعًا: نیا۔ صفت مشبہ ہے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں آتا ہے بمعنی مبدوع یعنی نیا بھیجا ہوا جس سے پہلے کوئی پیغمبر نہ آیا ہو۔ اَبْدَاعُ۔ مُلَوَّعُ جمع۔

يُوحَى: واحد مذکر غائب مضارع مجہول وحی کی جاتی ہے۔ (افعال) سے۔ اِيْحَاءُ مصدر۔ كَفَرْتُمْ: تم نے انکار کیا۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف كَفَرْتُمْ مصدر (باب نصر) سے۔

شَهِدَ: اس نے گواہی دی۔
شَهِادَةُ مصدر واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف (باب سج) سے۔

شَهِدَ: گواہ۔ گواہی دینے والے واحد مذکر اسم فاعل شَهِادَةُ مصدر سج سے۔

اسْتَكْبَرْتُمْ: تم نے تکبر کیا۔ غرور کیا۔ (استكبر) مصدر جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف (باب استعجال)۔

إِفْلَکٌ: جھوٹ۔ بہتان۔ کسی شئی کا اس کی اصلی

جانب سے منہ پھیرنے کا نام افک ہے۔
بِسْ جوبات اپنی اصلی صورت سے پھر گئی اس افک کہیں گے۔ جھوٹ اور بہتان میں چونکہ یہ صفت بدرجہ اتم موجود اس لئے ان کو افلک کہا گیا

اِمَامًا: پیشوا۔ رہنما۔ بروزن (فعل)
مُصَدِّرًا: اسم فاعل واحد مذکر تفسیل مصدر باب تفعیل چاہئے والا۔ چاہئے والگ۔
لِسَانًا: لفت۔ بولی۔ اسم منصوب کمرہ جمع السینۃ
بُشْرَى: خوش خبری

اِسْتَقَامُوا: وہ سیدھے رہے وہ قائم رہے۔ ثابت قدم رہے۔ اِسْتِقَامَةُ مصدر جمع مذکر غائب ماضی۔ باب استعجال ہے۔

مُجْرَاةً: بدلہ دینا۔ جزا دینا۔ جزا دینا۔ مجرأہ مصدر ہے ضرب سے۔

وَصِيًّا: ہم نے وصیت کی۔ ہم نے حکم دیا۔ جمع مکمل فعل ماضی معروف تَوْصِيَّةُ مصدر باب تفعیل سے۔

كُرْهًا: تکلیف سے۔ ناگواری کے ساتھ بددست کر کے۔

وَضَعَتْهُ: واحد مؤنث غائب فعل ماضی (وضع)
(مصدر وضع مضاف الیہ۔ اس کا دودھ چھڑاتا۔

کر رہے تھے۔

أَسَاطِيرُ: کہانیاں۔ من گھڑت لکھی ہوئی باتیں
اسطورہ واحد۔

حَقٌّ: حق ہوا۔ ثابت ہوا۔ مطابق ہوا۔ واحد مذکر
غائب فعل ماضی۔ ضرب سے۔

خُسْرٍ: ٹوٹا پانے والے۔ نقصان اٹھانے
والے۔ جمع۔ مذکر اسم فاعل مسح
سے۔ خُسْرَانٌ مصدر

الْمُطْعَمِينَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول متنی۔ ان پر
ظلم نہیں کیا جائیگا۔ ان کے ساتھ نا انسانی
نہیں کی جائے گی۔ ان کی حق تلفی نہیں کی
جائے گی۔ ضرب سے۔

يُغْرَضُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول غرض
مصدر باب (غرض) سے پیش کئے جائیں
گے۔

أَذْهَبْتُمْ: تم لے چکے۔ تم ضائع کر چکے۔ اذہاب
مصدر جمع مذکر حاضر فعل ماضی باب
(افعال) سے۔

طَبِيعَتُكُمْ: تمہاری لذت کی چیزیں تمہاری فطرتیں
تمہاری پاکیزہ چیزیں۔ طبیعات مضاف کم
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

اسْتَمْتَعْتُمْ: تم نے فائدہ اٹھایا جمع مذکر حاضر فعل
ماضی اسْتِمْتَاعٌ مصدر استفعال سے۔

أَشَدُّ: اس کی قوت اور عقل و تیز کا کھل ہوا۔
أَشَدُّ مضاف ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔

أَوْزَعْنِي: مجھے توفیق عطا فرما۔ واحد مذکر حاضر
فعل امر (ن) کو قایہ (ی) ضمیر واحد مکمل۔

أَنْعَمْتُ: تو نے احسان کیا۔ تو نے فضل کیا۔ اِنْعَامٌ
مصدر واحد مذکر حاضر فعل ماضی۔ باب
افعال سے۔

أَصْلَحَ: تو اصلاح کر۔ توبہ کیلئے۔ اِصْلَاحٌ
مصدر واحد مذکر حاضر فعل امر۔ افعال
سے۔

تَبَّتْ: میں نے توبہ کیا۔ میں باز آیا۔ تَوْبَةٌ مصدر
واحد مکمل فعل ماضی۔ ضرب سے۔

تَقَبَّلْ: جمع مکمل فعل مضارع ہے (تَقَبَّلَ) مصدر
باب (تَقَبَّلَ) ہم قبول کرتے ہیں۔ ہم
قبول کریں گے۔

تَتَجَاوَزُ: جمع مکمل مضارع تتجاوز مصدر باب
(تجاوز) ہم دور تر کریں گے۔

خَلَفَ: وہ گزر گئی۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی۔
ضرب سے۔ خَلَوْ مصدر۔

الْقُرُونُ: الْقُرُونُ واحد قومیں الگ الگ زمانے والی۔
تَسْتَفِيتُ حثیہ مذکر غائب فعل مضارع اسْتِفْيَاةٌ
مصدر باب استفعال وہ دونوں اللہ سے فریاد

تَجْزَوْنَ : تم بدلہ دیے جاؤ گے تم جزا دیے

جاؤ گے۔ جزاء مصدر باب (فعل) ہے۔

جمع ذکر حاضر فعل مضارع مجمل۔

عَذَابُ الْهُونِ : زور سوا کن عذاب۔

تَسْتَكْبِرُونَ : تم ٹھنڈ کرتے ہو۔ تم تکبر کر

تے ہو۔ جمع ذکر حاضر فعل مضارع

استکبار مصدر (استفعال) ہے۔

تَفْسُقُونَ : تم بدکاری کرتے ہو، تم فسق کرتے

ہو۔ تم بے عملی کرتے ہو فسوق مصدر

جمع ذکر حاضر فعل مضارع معروف مجمل

ہے۔

وَأَذْكُرُوا : یاد کرو۔ ذکر کرو۔

تَنْصِبُونَ : تم نصب کرتے ہو۔

أَفْذَرُوا : اس نے ذرا کیا۔

فَلْأَخْقَافٍ : ریت کے لیے آواز بلند لیکن ذرا

مڑے ہوئے لیے اخفاف واحد ذرا و پیچیدہ

ریت کے لیے۔

النُّذُرُ : ڈرانے والے نذیر واحد۔

أَخَافُ : میں ڈرتا ہوں خوف مصدر باب (فعل) جمع

ہے واحد حکلم فعل مضارع۔

تَأْفِكُنَا : تو ہم کو پھیر دے گا۔

تَأْفِكُنَا : تو ہم کو پھیر دے گا۔

تَأْفِكُنَا : تو ہم کو پھیر دے گا۔

تَأْفِكُنَا : تو ہم کو پھیر دے گا۔

تَأْفِكُنَا : تو ہم کو پھیر دے گا۔

تَأْفِكُنَا : تو ہم کو پھیر دے گا۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

مُسْتَقْبِلٌ : واحد ذکر اسم فاعل استقبال مصدر

مستقبل۔

بالقدر بخلا جمع مکمل ماضی معروف تمکین
صدر باب تفعیل ہے۔

حَقَّ: اس نے گھیر لیا۔ وہ نازل ہوا۔ حقیق مصدر
باب (ضرب) ہے۔ واحد مذکر غائب
فعل ماضی۔

صَرَفْنَا: ہم نے پھیر دیا تصریف مصدر جمع مکمل
فعل ماضی باب (تفعیل) ہے۔

قُرْبَانًا: قربانیت میں اس چیز کو کہتے ہیں جو قرب
خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہو شریعت
میں قربان اس ذبیحہ کو کہتے ہیں جو اللہ کا
قرب حاصل کرنے کے لئے ذبح کیا جائے
جمع قرآنین ہے۔

صَرَفْنَا: ہم نے پھیرا۔ ہم نے متوجہ کیا۔
صرف مصدر جمع مکمل فعل ماضی ضرب
ہے۔

نَفَرًا: اسم جمع منصوب معنی جماعت متعدد افراد کی
ٹولی۔ یہاں مراد ہے جنات کی جماعت۔

يَسْتَمِعُونَ: جمع مذکر غائب فعل مضارع
(استماع) مصدر وہ سن رہے تھے۔

انْصَتُوا: جمع مذکر حاضر فعل امر انصات مصدر
باب (افعال) سے تم کان لگائے رہو۔ تم
چپ رہو۔ تم خاموشی سے بیٹھ رہو۔

وَكُلُوا: لوٹے۔ رخ کیا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی

معروف توكلة مصدر تفعیل ہے۔

مُنْذِرِينَ: اسم فاعل جمع مذکر منصوب مُنْذِرٌ واحد
، ڈرانے والے باب (افعال) اِنذار مصدر۔

اَنْزَلَ: وہ اتار آیا۔ وہ نازل کیا گیا۔ واحد مذکر غائب
فعل ماضی مجہول اَنْزَال مصدر باب (افعال)
ہے۔

مُصَدِّقًا: اسم فاعل واحد مذکر منصوب تَصْدِيقٌ
صدر باب (تفعیل) ہے۔ سچا ماننے
والا۔ سچا ماننے کہنے والا۔

اَجِيبُوا: جمع مذکر حاضر فعل امر۔ اجابة مصدر
تم قبول کرو۔ تم مان لو۔ افعال ہے۔

اَوَّلِيَاءَ: دوست۔ ساتھی۔ واحد ولی۔

لَمْ يَعْیَ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم
منفی بمعنی ماضی غنی مصدر (منع) ہے۔
وہ عاجز نہیں ہوا۔ وہ نہیں تھا۔

اصْبِرْ: تو صبر کر۔ استقلال سے رہ۔ واحد مذکر
حاضر فعل امر باب (ضرب) ہے۔

سورة محمد

صَدُّوا: انھوں نے روکا۔ جمع مذکر غائب فعل
ماضی (صَدَّ وَصَدَّوْا) مصدر باب لھر سے

أَضَلَّ : اس نے گمراہ کیا۔ اس نے بہکایا۔ اس نے

بہکایا۔ اس نے کھو دیا۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی باب (افعال) ہے۔ (اضلال)

مصدر

نَزَلَ : اتار گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول

تنزیل مصدر باب (تفعلیل) ہے۔

كَفَّرَ : واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف تکفیر

مصدر باب (تفعلیل) ہے۔ دور کر دے

معاف کر دے۔ ساقط کر دے۔

أَصْلَحَ : اس نے اصلاح کی۔ نیک ہو گیا واحد مذکر

غائب فعل ماضی معروف إصلاح مصدر

(افعال) ہے۔

بِالْهُم : ان کا حال۔ بال مضاف ہم ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔

يَضْرِبُ : وہ بیان کرتا ہے۔

واحد مذکر غائب فعل مضارع ضرب مصدر۔

لَقِيتُمْ : جمع مذکر حاضر ماضی معروف۔ (جمع) ہے۔

جب تم سامنے جاؤ۔ جب تمہارا مقابلہ ہو۔

الرِّقَابِ : گردنیں۔ رقبۃ کی جمع۔

أَتَخَنَّتُمْوَهُمْ : تم ان کو خوب قتل کر چکے۔

أتخنتان مخدو جس کے معنی دشمن کو خوب

اچھی طرح سے قتل کرنا جمع مذکر حاضر فعل

ماضی باب (افعال) ہے۔

شَدُّوا : تم مضبوط باغد جمع مذکر حاضر فعل امر

شد مصدر باب (فعل) ضرب ہے۔

الْوَقَافِ : باغدے کی چوڑی وغیرہ جمع وفاق

مَنَا : مصدر باب (فعل) سے بلا عوص لئے قیدیوں کو

آزاد کر دیا۔ (لغات القرآن

جلد ۵ ص ۳۵۳)

حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا

الحرب سے مراد ہیں اہل حرب۔ لڑنے

والے۔ اوزار واحد وزو معنی جب تک

لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں۔

سَيَهْدِيهِمْ : حفریب اللہ تعالیٰ ان کو مقصود تک

پہنچا دیگا۔ ہدٰی۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع باب ضرب ہے۔

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ : اوزان کی حالت درست

رکھے گا۔ یصلح واحد مذکر غائب فعل

مضارع باب افعال ہے۔ اصلاح مصدر۔

يُثَبِّتُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم تثبیت

مصدر باب تفعلیل ہے۔ جمائے رکھے

گا۔

تَعَسَا : ہلاکت۔ خواری۔ گر پڑنا، شوکر لگنا، اصل

میں اس کے معنی اذیت دینے وغیرہ کرتے کے

ہیں۔ مصدر ہے باب (فعل) اور (مضرب)

سے آتا ہے۔

بَيِّنَةٌ: کلی دلیل۔ واضح دلائل کو بینہ کہتے ہیں جمع
بَيِّنَات۔

أَصْنَعُ: بدبودار ہونا۔ اسم فاعل (لہرو ضرب) سے
(ا۔ س۔ ن) مادہ۔

لَذَّةٌ: اسم مفرد خوش مزہ۔ لَذَات جمع۔

عَسَلٍ: شہد۔

مُصْقًى: صاف کیا ہوا۔ اسم مفعول واحد مذکر
تَصْقِیۃ مصدر۔ صَقَّوْ مادہ۔ باب
(تفصیل)۔

خَالِدٌ: ہمیشہ رہنے والا۔ سدا رہنے والا۔ واحد مذکر
اسم فاعل۔ لہر سے۔

حَمِيمًا: نہایت گرم پانی۔ حَمَائِم جمع۔

قَطَعَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی تَقَطَّعَ مصدر
باب (تفصیل) ہے۔ کاٹ۔ کاٹ کر
کڑے کڑے کر دے گا۔ (لغات القرآن
جلد ۵ ص ۱۰۵)۔

أَمْعَاءُ هُمْ: ان کی آنتیں واحد معنی ہُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔

انْفًا: ابھی۔

طَبَعَ: اس نے مہر کی۔ اس نے بند لگا دیا۔ اس نے
چھاپ لگا دیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی
(ع) سے۔ طَبَعَ مصدر۔

أَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا۔ اس نے بہکایا۔ واحد مذکر
غائب فعل ماضی مصدر اِضْلال باب افعال
ہے۔

أَحْبَطَ: اس نے برباد کر دیا۔ واحد مذکر غائب فعل
ماضی (افعال) سے اِحْبَاط مصدر۔

عَاقِبَةُ: انجام آخر۔ مصدر ہے عَقَبَ يَعْقُبُ گا۔
جس کے معنی پیچھے آنے کے ہیں لیکن
اس کا استعمال ہر شئی کے آخر اور انجام کے
لئے ہوتا ہے۔

دَمَرٌ: اس نے ہلاکت میں ڈال دی تَدْمِیر مصدر
واحد مذکر غائب فعل ماضی (تفصیل)
ہے۔

مَوَلًى: اسم مفرد موالی جمع کار ساز۔ حمایتی۔

يَتَمَتَّعُونَ: جمع مذکر غائب فعل مضارع تَمَتَّع
مصدر باب (تفعل) ہے۔ فائدہ حاصل
کرتے ہیں۔ دنیا میں مزہ اڑاتے ہیں۔

الْأَنْعَامُ: مویشی۔ بھیڑ۔ بکری، گائے، بھیمن اور
اونٹ مویشی کو اس وقت تک اَنْعَام نہیں کہا
جاسکتا جب تک ان میں اونٹ داخل نہ ہوں
۔ واحد نَعَم۔

مَثْوًى: ظرف مکان مفرد مثنوی جمع۔ ٹھکانہ۔

أَشَدُّ: نہایت سخت۔ الفعل التفضیل کا صیغہ۔

اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی

طاری ہو۔

قَوْلَيْتُمْ : تم پھر گئے۔ تم نے منہ موڑا۔ جمع ذکر

حاضر فعل ماضی ثانی ماضی مصدر باب تفعیل

ہے۔

وَأَرْحَمَكُم : تمہاری قرابتیں ارحم مضاف کُم

ضمیر جمع ذکر حاضر مضاف الیہ۔

فَأَصَمَّهُمْ : ان کو بہرا کر دیا واحد ذکر غائب فعل

ماضی ہُم ضمیر جمع ذکر غائب

(افعال) ہے۔

أَعْمَى : اس نے اندھا کر دیا اعماء مصدر باب

افعال واحد ذکر غائب فعل ماضی۔

يَتَدَبَّرُونَ : جمع ذکر غائب فعل مضارع تدبّر

مصدر باب تفعیل ہے۔

یہاں ”وہ غور نہیں کرتے۔“

أَقْفَالُهَا : اس کے قفل۔ اس کے تالے اقفال تفعیل

کی جمع جس کے معنی تالے کے ہیں مضاف

لہا ضمیر واحد مومن غائب مضاف الیہ۔

أَذْبَارِهِمْ : ان کے پیچھے، ان کی پیٹھیں۔ اذبار

مضاف ہُم ضمیر جمع ذکر غائب مضاف

الیہ۔

أَرْقَدُوا : وہ لوگ مرتد ہو گئے۔ جمع ذکر غائب

فعل ماضی ارجأ مصدر باب تفعیل (افعال) ہے

بَغْتَةً : ایک دم، آنکھ کا ایک

أَشْرَاطُهَا : اس کی نشانیاں اشراط شرط کی جمع

شرط علامت اور نشان کو بھی کہتے ہیں

أَشْرَاطُ مضاف حاضیر مومن غائب

مضاف الیہ۔

وَأَسْتَغْفِرُ : تو بخشش مانگ، معافی مانگ۔

مغفرت چاہ۔ واحد ذکر حاضر فعل امر

استغفار مصدر باب استفعال ہے۔

مُتَقَلِّبُکُمْ : متقلب مضاف منصوب کُم ضمیر

مضاف الیہ۔ تمہارے گھومنے پھرنے کی

جگہ متقلب ظرف مکان ہے تفعیل مصدر

کا معنی گھومنا پھرتا۔ الٹ پلٹ ہوتا۔ (الغات

القرآن جلد ۵ ص ۳۰۰)

هَٰذَا كُمْ : بٹوئی مضاف کُم مضاف الیہ۔

تمہارا ٹھکانہ۔ تمہاری قیام گاہ۔

نَزَلَتْ : واحد مومن غائب فعل ماضی مجہول باب

(تفعیل) ہے۔ معنی اتاری گئی۔ تزیین

مصدر۔

سُورَةُ : سورت جمع سور

مَرَضٌ : اسم مصدر اور مصدر،

بیماری پریشانی بیمار ہونا۔ پریشان ہونا

باب (مع) ہے۔

نَظَرَ الْمَغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ :

وَنَزَّ مَصْدَرُ بَابِ (نَزَّ) سے وہ ہرگز کم نہ
دے گا۔ کی نہیں کرے گا۔ نہیں کاٹے گا۔

السَّلْمُ : صلح

الْأَعْلَوْنَ : غالب۔ بلند مرتبہ اعلیٰ کی جمع اعلیٰ

اصل میں اَعْلَوْنَ تھا۔ (ی) متحرک باقی
مفتوح لہذا (ی) کو الف سے بدل دیا اب
دو ساکن جمع ہوئے الف اور واو۔ الف کو
حذف کر دیا اور فتح کو باقی رکھا تاکہ وہ حذف
الف پر دلالت کرے۔

لَعِبَ : کھیل۔ خراقات

لَهُوٌ : تماشہ۔ بے کار باتیں

فِي حِفْظِكُمْ : تم سے مانگنے میں زیادتی کرے۔

اصل میں يُحْفِي تھا۔ (افعال) سے
واحد مذکر غائب فعل مضارع۔

تَبْخُلُوا : تم بخل کرنے لگو، تم سنجوسی کرو گے

۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع بُخِلَ
مصدر۔

تَتَوَلَّوْا : تم پھرو گے۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع

تَوَلَّى مصدر اصل میں تَتَوَلَّوْنَ تھا امان
شرطیہ کے آنے سے نون امر بائی حذف

ہو گیا۔ تَوَلَّى مصدر کا تعدیہ جب جملہ
ہوتا ہے تو اس کا معنی دوستی رکھنے۔ مدد

کرنے اور دوسرے کا کام انجام دینے کے
معنی میں ہوتے ہیں اور جب اس کا معنی

تَبَيَّنَ : وہ ظاہر ہو گیا۔ وہ مکمل گیا۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی تَبَيَّنَ

مصدر (تعلل) سے۔

صَوَّلَ : اس نے بات بتائی۔ اس نے اچھا کر کے

دکھایا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی
(تفہیل) سے۔ تَسْوِيلٌ مصدر۔

أَمَلَى : اس نے مہلت میں ڈال دیا۔ اس نے لمبی

لمبی امیدیں دلایں۔ واحد مذکر غائب فعل
ماضی (افعال) سے۔ اِمْلَاءٌ مصدر (لغات

القرآن جلد ۵ ص ۳۰۷)

أَسْخَطَ : اس نے بیزار کر دیا۔ اس نے غصہ دلایا۔

واحد مذکر غائب فعل ماضی (افعال) سے۔
إِسْخَاطٌ مصدر

أَضْغَانُهُمْ : ان کے کہنے اَضْغَانٌ جمع واحد ضِغْنٌ

۔ اَضْغَانٌ مضاف حُمٌ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔

لَحْنٍ : اسم مفرد لہجہ، انداز، آواز، خوش آوازی

الْحَنَانُ وَ لَحْنٌ جمع۔ (لغات القرآن جلد
۵ ص ۳۰۷)

شَاقُوا : وہ مخالف ہوئے جمع مذکر غائب فعل ماضی

مُشَاقَّةٌ و شِقَاقٌ مصدر۔ باب (مفالات)۔

لَنْ يَنْتَوَى : واحد مذکر غائب مضارع منصوب متقی

تعدیہ بواسطہ من ہوتا ہو خواہ لفظ ہو یا تقدیر
تور و گردانی کرنے میں پھیرنے اور دور
ہونے کے ہیں۔ یہاں پر تعدیہ بواسطہ من
ہے جو لفظوں میں مذکور نہیں بلکہ مصدر
اور پرشیدہ ہے۔

يَسْتَبْدِلُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم
استبدال مصدر تہاڑی جگہ لے آئے گا۔
تہاڑے عوض بنادے گا۔ باب استفعال
ہے۔

سورة الفتح

فَتَحْنَا : جمع ماضی معروف فتح مصدر یہاں پر
فتح نہ کہ کا فیصلہ کرنا مراد ہے۔ (لغات
القرآن ج ۵ ص ۴۰)

مُبِينًا : اسم قائل واحد مذکر منصوب معنی ظاہر
کرنے والا۔ کھول دینے والا۔ باب افعال
ہے۔

تَقَدَّمَ : پہلے ہوا۔ آگے گذرا واحد مذکر غائب
فعل ماضی تقدم مصدر تفعلل ہے۔

تَأَخَّرَ : وہ پیچھے رہا۔ وہ پیچھے ہوا واحد مذکر غائب
فعل ماضی تأخر مصدر تفعلل ہے۔

يُتِمُّ : اس نے پورا کر دیا۔ جمیل کردی۔ واحد مذکر
غائب فعل مضارع اتمم مصدر باب
افعال ہے۔ اُن کی وجہ سے بمعنی مصدری

پورا کرتا۔ اتمم کو پورا کرنا۔

صِرَاطًا : راہ راست۔ سیدھے اور آسان راستہ
کو صراط کہتے ہیں۔

مُسْتَقِيمًا : اسم مفعول واحد مذکر منصوب
سیدھا باب استفعال سے۔ استقامۃ مصدر۔

السَّكِينَةِ : تسکین۔ اطمینان۔ سکون لینے پر
وزن کعبیۃ مصدر ہے جو اسم کی جگہ
استعمال ہوا ہے۔

جَنُودًا : لشکر۔ فوجیں۔ جند واحد۔

يُكَفِّرُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع تكفير مصدر
باب تحمیل۔ وہ دور کر دے۔ ساقط
کر دے۔

الْمُنْفِقِينَ : اسم قائل جمع مذکر منصوب مجزوم
المنفاق واحد نفاق کرنے والے۔

الْمُنَافِقَاتُ : جمع مؤنث اسم قائل منافقة اور
نفاق مصدر باب (منفळे) ہے۔ منافق
عورتیں۔

الظَّالِمِينَ : گمان کرنے والے۔ انکھل چلانے والے
جمع مذکر اسم قائل ظالمی جمع بحالت
نصب و جرباب امر ہے۔

ظَنُّ : گمان۔ خیال۔ انکھل۔ شک۔ یہ ظن یظن
باب (ظن) ہے کبھی مصدر ہو کر مستقل
ہوتا ہے اور کبھی اسم ہو کر اور جب بمعنی اسم

ہو تو اس کی جمع ظَنُونُ آتی ہے۔ (لغات القرآن جلد ۳ ص ۱۳۶)

دَائِرَةٌ: گردش۔ مصیبت۔ واحد مونث اسم فاعل۔ باب (الر)

السَّوْءُ: برا ہوتا۔ ساءَ يَسُوْءُ کا مصدر۔

أَعَدَّ: اس نے تیار کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ اَعَدَّ اَعَدَّ مصدر باب (الفعال) ہے۔

سَاءَتْ: بری ہے۔ واحد مونث غائب فعل ماضی۔ سَوَّءَ مصدر۔ باب (ضرب)۔

مَصِيْرًا: اسم ظرف۔ منصوب نکرہ۔ لڑنے کی جگہ۔ ٹھکانہ۔ قرار گاہ۔

أَرْسَلْنَاكَ: ہم نے تجھ کو بھیجا اَرْسَلْنَا مِثْلَهُ ماضی ک ضمیر واحد مذکر حاضر اَرْسَلْنَا مصدر باب (الفعال) ہے۔

شَاهِدًا: گواہ۔ حاضر ہونے والا، بتانے والا۔

شَهَادَةٌ اور **شَهِيدٌ** مصدر واحد مذکر اسم فاعل۔ آنحضرت ﷺ کے اسمائے گرامی میں سے ہے کیوں کہ آپ قیامت میں امت کے گواہ اور دنیا میں تعلیم ربانی کے بتانے والے ہیں (لغات القرآن جلد ۳ ص ۱۳۶)

مُبَشِّرًا: اسم فاعل واحد مذکر تبشیر مصدر باب تفعیل۔ خوش خبری دینے والا۔ اہل

ایمان کو سعادت اخروی اور جنت دہائی کی بشارت دینے والا۔

نَذِيرًا: مفت مشہ منصوب نکرہ۔ ڈرانے والا۔ (نوٹ) قرآن مجید میں ہر جگہ نذیر یعنی ڈرانے والا سے مراد ہے تافرانوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا۔

تَعْزِزٌ: تم اس کی مدد کرو۔ تم اس کو قوت دو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع کا ضمیر واحد مذکر غائب تَعْزِزُ مصدر باب (تفہیل) ہے۔

تَوْقِرٌ: تم اس کی توقیر کرو۔ تم اس کا ادب کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع کا ضمیر واحد مذکر غائب تَوْقِرُ مصدر باب (تفہیل) ہے۔

تُسَبِّحُوْهُ: تم اس کی تسبیح کرو۔ اس کی پاکی بیان کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع کا ضمیر واحد مذکر غائب تُسَبِّحُ مصدر باب (تفہیل) ہے۔

بُكْرَةً: دن کا اول حصہ۔ صبح

أَصِيْلًا: شام۔ عصر و مغرب کے درمیان کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں۔

يَا يَعْوَنَكَ: وہ ہیئت کر رہے تھے۔ آپ سے یَئِسَ یُؤِنُ جمع مذکر غائب فعل مضارع مَبَايَعَةٌ مصدر (مفاعلة) ہے۔

نَكَثَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف نَكَثَ

مصدر باب (ضرب و لصر) ہے۔ اس نے
تَوَدَّ (یعنی بیعت کو)۔

أَوْفَى : اس نے پورا کیا۔ واحد مذكر غائب، فعل
ماضی ایفای مصدر باب (افعال) ہے۔

عَاهَدَ : اس نے عہد کیا۔ اس نے اقرار کیا۔ واحد
مذكر غائب فعل ماضی (مُعَاهَدَةٌ) مصدر
باب (مفاعلة) ہے۔

سَيَقُولُ : عنقریب وہ لوگ کہیں گے (س)
مستقبل قریب کے لئے استعمال ہوا ہے۔
(يَقُولُ) واحد مذكر غائب فعل مضارع باب
لصر ہے۔ قول مصدر۔

الْمُخَلَّفُونَ : اسم مفعول جمع مذكر مرفوع
تَخْلِيفُ مصدر باب (تفعیل) ہے۔

بچے چھوڑے ہوئے لوگ۔ مراد مدینہ
کے آس پاس رہنے والے وہ بدو جن کو
حدیبیہ کے سال حضور اقدس ﷺ نے
اپنے ساتھ مسلمانوں کے ہمراہ مکہ کو چلے کا
حکم دیا تھا لیکن وہ قریش کے ڈر کے بارے
ساتھ نہیں گئے۔ اللہ نے ان کو بچے ہی
رکھا۔

الْأَعْرَابِ : بنو اعراب۔ بدو۔

شَغَلْنَا : ہمیں مشغول کر لیا۔ ہمیں دھندے میں
لگا لیا۔ واحد مودف غائب فعل ماضی باب
(شغ) ہے تا ضمیر جمع شکلم۔

يَقُولُونَ بِالسِّيْتِهِمْ : یہ لوگ اپنی زبان
سے وہ باتیں کہتے ہیں۔ (يَقُولُونَ) جمع مذكر
غائب فعل مضارع باب لصر۔ قول مصدر۔
بِالسِّيْتِهِمْ : أَلْسِنَةً جمع واحد لسان السبع
مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ۔

مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ : جو ان کے دلوں
میں نہیں ہے۔

ظَنَنْتُمْ : تم نے گمان کیا۔ تم نے خیال کیا۔ جمع
مذكر حاضر، فعل ماضی باب (لصر) ہے۔

لَنْ يَنْقَلِبَ : واحد مذكر غائب فعل مضارع
انقلاب مصدر باب (انفعال) منفی مستقبل
وہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔

زَيْنٍ : مزین کیا گیا۔ اچھا دکھایا گیا۔ واحد مذكر
غائب ماضی مجہول زَيْنٌ مصدر باب
(تفعیل) ہے۔

ظَنَّ السَّوءَ : برا گمان۔ برا خیال۔

بُورًا : ہلاک ہونے والا۔ بائز کی جمع۔

سَعِيرًا : دھکتی ہوئی آگ، دوزخ، برون
تفعیل، بمعنی مفعول ہے۔

ذَرُونَا : تم ہم کو چھوڑ دو۔ جمع مذكر حاضر فعل امر
اس میں تا ضمیر جمع شکلم ہے۔

تَحْسُدُونَا : تم ہم سے حد کرتے ہو۔

جمع مذکر حاضر فعل مضارع تا ضمیر جمع مکمل
(نصر)۔

انْطَلَقْتُمْ : تم چلے جمع مذکر حاضر فعل ماضی
انْطَلَقَ مصدر باب (افعال)
مَعَانِمَ : جمع منعم غنیمتیں۔

الْأَعْمَى : اندھا۔ صیغہ صفت مشبہ۔ پٹائی دل کی
جاتی ہے یا آنکھوں کی دونوں کے لئے عُمَى
کالظ استعمال ہوتا ہے۔

الْأَعْرَج : لنگڑا عرج جس کے معنی لنگڑا کر چلنے
کے ہیں صفت مشبہ کا صیغہ۔

يُبَايِعُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع مَبَايَعَةٌ
مصدر باب مفاعلة وہ جو بیعت کر رہے تھے۔

السَّكِينَةَ : تسکین۔ اطمینان۔ بر وزن قَبِيلَةٍ
مصدر ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہوا ہے۔

أَنَابَهُمْ : ان کو بدلا دیا۔ انعام دیا۔ آثاب واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب (افعال) ہے۔ هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب یہاں اِنَابَةٌ ثواب اور
انعام دینے کے معنی میں مستعمل ہوا ہے۔

كَفَّ : واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف كَفَفَ
مصدر متعدی و لازم باب (نصر) ہے۔

روک دیا۔ کف کے اصلی وضعی معنی تھیلی
سے کسی چیز کو روک دینا یا دفع کر دینا لیکن
توسیع استعمال کے بعد (عرف عام میں)

اس کے معنی ہوں گے کسی طور پر کسی چیز کو
روک دینا خواہ ہاتھ سے نہ ہو جیسے "كَفَفْتُ
بَصْرَهُ" اور كَفَفْتُ بَصْرَهُ اس کی نگاہ روک
دی گئی یا رک گئی یعنی تاپنا ہو گیا۔ "كَفَفْتُ
عَنْهُ" میں نے اس کو روک دیا یا كَفَفْتُ عَنْهُ
دور کر گیا۔

أَحَاطَ : اس نے گھیر لیا۔ قابو میں کر لیا۔ واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب (افعال) احاطَة
مصدر۔

خَلَّتْ : وہ گذر گئی۔ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی
خَلَّوْ مصدر باب نصر

أَظْفَرَكُمْ : اس نے تم کو کاٹ دیا۔ اظْفَرُ واحد
مذکر غائب، فعل ماضی باب (افعال) نے
اظْفَرُ مصدر كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

الْهَدْيَ : اسم معرف باللام قربانی کا جانور جو ماہِ حرم
میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لئے بھیجا
جاتا ہے۔

مَعْكُوفًا : اسم مفعول واحد مذکر عَكُوفٌ مصدر
معنی بند۔ محبوس۔ ممنوع اسی کے لئے اپنے
کو قوف کر دینا۔

تَطَّوُّهُمْ : تم ان کو پھال کرو گے۔ تم ان کو روک
ڈالو گے۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع
(تبع) ہے۔

مَحِلَّةٌ : ظرف مکان۔ قربانی کے حلال ہونے کی

جگہ۔ قرآن کا یہ معنی جدید و معنی۔

مَعْرُوفَةٌ : دیکھ۔ تکلیف۔

تَزِيلُوا : وہ ایک طرف ہونے، وہ جدا ہوئے۔

تَزِيلٌ : مندر جس کے معنی پرانہ اور

مترق ہونے کے ہیں۔ جمع ذکر غائب

فعل ماضی۔

الْحَمِيَّةُ : خد۔ قوت غصہ جب جوش میں آئے اور بڑھ جائے تو قوت لگاتی ہے۔

اهْبِطِينَ : ملین۔ بے خوف۔ آئین کی جمع حالت

نصب و جرح۔

مُحَلِّقِينَ : اسم فاعل جمع ذکر منصوب تحلیق

مصدر باب (تفحیل) سے خلق بارہ ہاں

منڈوانے والے۔

مُقَصِّرِينَ : اسم فاعل جمع ذکر منصوب مقصیر

واحد مقصیر مصدر کسر و ابے والے۔ کم

کرنے والے۔ باب تکفیل۔

أَشِدَّاءُ : زور آور شدید و احد جمع اشداء۔

رُحَمَاءُ : بڑے نرم دل۔ بڑے مہربان رحیم

واحد۔

رُكَّعًا : رکوع کرنے والے راجع واحد جمع رکعاً

مستجلاً بحدہ کرنے والے ساجد واحد۔

يَسْتَفُونَ : طلب کرتے ہیں۔ ڈھونڈتے ہیں

جہاں ہیں جمع ذکر غائب، فعل مضارع

إِنشَاء صدر باب انشاء۔

فَضْلًا : اسم فعل حالت نصب مغفرت۔ رحمت۔

رِضْوَانًا : رضامندی، خوشنودی، مرضی۔ رضا

رضی برضی کا مصدر ہے قرآن پاک میں

رضوان کا لفظ جہاں بھی استعمال ہوا ہے

رضاء الہی کے لئے مخصوص ہے۔

سَيِّمًا : ان کا چہرہ۔ ان کی نشانی "سینما" کے

معنی نشانی اور علامت کے ہیں یہ اصل میں

وَسْمًى تھا واد کو قاء کلمہ کے بجائے سین کلمہ

کی جگہ پر رکھا گیا۔ سینما مضاف علم ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

شَطَطُهُ : اس کی سولی۔ اس کا پتہ۔ شطاط کے معنی

پودے کی سولی جو اس کے دونوں جانب

پھوٹ نکلتی ہے۔ جمع شطوط۔ اشطاط۔

أَزْرَقَ : اس کی کر مضبوط کی۔ آزر۔ مؤازرہ جس

کے معنی کر مضبوط کرنے۔ قوی کرنے اور

معاونت کرنے کے ہیں (آزر) واحد مذکر

غائب فعل ماضی مفاعلة۔

اسْتَفْطَظَ : وہ موٹا ہوا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی استفطظ مصدر باب استفعال۔

مُسَوِّقَهُ : اس کی پٹری۔ مساق کی جمع سَوِّقَہ بھتی کی

تالیں۔ اس کی جڑیں۔ اس کے تنے۔

الزُّرَّاعُ : کاشتکار۔ کھیتی دانے زراعت کی جمع
واحد نہ کر اسم فاعل۔

مَغْفِرَةٌ : اسم اور مصدر۔ معاف کر دینا۔ معافی۔

سورة الحجر

سَمِيعٌ : سننے والا۔ سَمِعَ مصدر بروزن فاعیل

مفت شدہ کا مینہ اسماء حسی میں سے ہے۔

جب یہ حق تعالیٰ شائد کی مفت واقع ہو تو

اس کے معنی ہیں۔ ایسی ذات جس کی

سماعت ہر شے پر حاوی ہے۔

عَلِيمٌ : خوب جاننے والا۔ بروزن فاعیل مبالغہ کا

مینہ۔ عَلِمَ اسماء الہی میں سے بھی ہے اور

قرآن پاک میں اس کا بیشتر استعمال اللہ تعالیٰ

کی مفت ہی میں ہوا ہے کیوں کہ اصل علم

اس کا ہے۔

جَهْرٌ : زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا اصل میں دیکھنے یا

سننے میں کسی چیز کے کلمہ کلام ظاہر ہونے کا

نام جہر ہے۔

يَغْضُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع غَضَّ

مصدر باب (کفر) سے۔ وہ چھپی رکھتے ہیں۔

پست رکھتے ہیں۔

اِهْتَحَنَ : اس نے جاغ لیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی لامتحال مصدر باب افعال۔

يُنَادُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع شَدَادَةُ

صدر (مقلبت) سے وہ پکارتے ہیں۔

الْحُجُرَاتُ : حجرے۔ حجرے۔ حجرے گروں کی

چار دیواری حجرۃ واحد۔

فَاسِقٌ : اسم فاعل۔ فسق مصدر اور فسوق بھی

صدر۔ راستی سے نکل جانے والا۔ اصطلاح

شریعت میں حد و شریعت سے نکل جانا۔

گناہ کرنا کفر۔

نَبَا : خبر الباء جمع۔

قَبِيحٌ : تم حقین کرلو۔ تم جاغ لو۔ جمع مذکر

حاضر فعل امر تثنیہ مصدر۔

فَلَوْهَيْنِ : نام پشیمان۔ جمع مذکر اسم فاعل واحد قائم

باب سج۔

عَتِشْتُمْ : تم کو مغفرت پہنچی۔ تم کو ایذا پہنچی۔ جمع

مذکر حاضر فعل ماضی باب (سج) سے۔

حَبَّبَ : اس نے محبت ڈال دی۔ اس نے پیارا

کر دیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی تثنیہ

مصدر باب (تفعیل) سے۔

كُرَّهَ : واحد مذکر غائب فعل ماضی تکررۃ مصدر

باب (تفعیل) سے۔ تمہارے لئے ناموار

بنادیا۔ ناپسند قرار دیا۔ تمہاری نظر میں مکروہ

کر دیا۔

تَفَعَّلَ : دور جرح کرنے سے وہ لوگ آئے۔ وہ ہر آئے

لے گا۔ یعنی جس کے معنی اجماعی حالت کی طرف
باز جرح کرنے اور پھرنے کے ہیں واحد
موت غائب فعل مضارع۔

فَاء ت : واحد موت غائب فعل ماضی غنی
مصدر لوٹ گئی۔

اَقْسَطُوا : تم انصاف کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر

اقتسط مصدر باب (افعال) سے اقتسط
کے اصل معنی حقدار کا حصہ حقدار کو دینے
کے ہیں اور چونکہ انصاف اسی چیز کا نام
ہے اس لئے اس کا معنی انصاف کرنے کے
کے جاتے ہیں۔

الْمُقْسِطِينَ : اسم فاعل جمع مذکر منصوب

المقسط واحد اقتسط مصدر باب (افعال)
سے قسط نامہ انصاف کرنے والے۔

اِخْوَةُ : بھائی اے کی جمع

تَلْمِزُوا : تم عیب دو۔ تم عیب لگاؤ۔ جمع مذکر

حاضر فعل مضارع تلمز مصدر (فرب) سے
یہاں تلمزوا عیب نہ لگاؤ۔

تَنَازَرُوا : تم بے نام لگاؤ۔ تم بے نام سے

لگاؤ تنازرو اور مصدر آپس میں برائیاں لگانا
اور چڑا جمع مذکر حاضر فعل مضارع۔

الْقَابِ : خطابات۔ لقب۔ لقب واحد۔ انسان کا

الْفُسُوقِ : معرف باللام قرطب۔ گناہ کی طرف

الْعَصِيَّانِ : نافرمانی سے گناہ عداوت کی اصل

میں عصی بعضی کا مصدر ہے لیکن بطور
جہا اسم یعنی حاصل مصدر کے زیادہ استعمال ہے
اور اس کے معنی نافرمانی اور عداوت ہیں۔

الرَّاشِدُونَ : سہلائی پانے والے۔ راہ یافتہ۔ اسم
فاعل۔ راہ کی جمع باب نصریح۔

فَضْلًا : اسم فعل حالت نصب مہربانی۔

طَائِفَتَانِ : دو گروہ دو فرقے۔ دو جماعتیں۔ طايفة
کا حنیہ بھانٹ دینے کی۔

اَقْتُلُوا : تمہوں نے قتل کیا وہ آپس میں لوبے

جمع مذکر غائب فعل ماضی اقتل مصدر
باب (افعال) سے۔

اَصْلِحُوا : تم صلح کرو۔ تم صلح کرو۔ تم صلح

کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر اصلاح
مصدر باب (افعال) سے۔

بَغَتْ : اس نے سرکشی کی۔ اس نے بغاوت کی۔

واحد موت غائب فعل ماضی غنی مصدر
باب (فرب) سے۔

تَبَغَّى : وہ سرکشی کرتی ہے۔ واحد موت غائب

فعل مضارع غنی مصدر باب (فرب) سے۔

تَوَابٌ : توبہ کرنے والا۔ معاف کرنے والا۔
توبہ قبول کرنے والا برون فَعَالٌ مبالغہ کا
صیغہ قرآن مجید میں تَوَابٌ کا لفظ جتنی جگہ
آیا ہے اللہ تعالیٰ کی معفٰت کے لئے آیا ہے۔

شُعُوبًا : ذاتیں۔ شاخیں۔ شعب کی جمع۔

قَبَائِلُ جمع، قبیلۃ واحد قبیلہ اس گروہ کو کہتے ہیں جو
ایک ہی باپ کی نسل سے ہو

تَعَارَفُوا : تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو۔
جمع مذکر حاضر فعل مضارع (تَعَارَفَ)
مصدر اصل میں تَعَارَفُوا تھا ایک تاء حذف
ہو گئی۔

اَكْرَمَكُمْ : تم میں زیادہ باعزت اکرم مضارع
کرم ضمیر جمع مذکر حاضر مضارع الیہ الفعل
التفصیل کا صیغہ۔

اتَّقَاكُمْ : تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار۔ الفعل
التفصیل کا صیغہ کرم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

الْأَعْرَابُ : گنوار۔ بدو۔ اعراب بادیه نشین
عربوں کو کہتے ہیں۔

أَمَنَّا : ہم ایمان لائے۔ جمع شکلم فعل ماضی اِنْمَانٌ
مصدر

أَسْلَمْنَا : ہم اسلام لائے۔ ہم مسلمان ہوئے جمع
شکلم فعل ماضی اِسْلَامٌ مصدر باب (افعال)

اصلی نام کے علاوہ جو دوسرا نام ہوتا ہے اسی
کو لقب کہتے ہیں لقب کی دو قسمیں ہیں:
ایک وہ جو عزت و شرف کے اعتبار سے ہو
جیسے بادشاہوں کے القاب ہوتے ہیں۔
دوسرے وہ جو بطور چڑانے کے رکھ دیا
جائے۔ آیت میں دوسرے ہی قسم کے
القاب مراد ہیں۔

الْفُسُوقُ : الف لام تعریف اسم فعل گناہ یا کبیرہ
گناہ یا گناہ والا کام۔

اجْتَنِبُوا : تم پرہیز کرو، تم بچو، جمع مذکر حاضر۔ فعل
امر۔ اجْتَنَبَ مصدر جس کے معنی پرہیز
کرنے کے ہیں۔ باب (افعال)

الظَّنُّ : گمان۔ خیال۔ شک۔

إِنَّمَا : گناہ (ج) آثام

تَجَسَّسُوا : تم جاسوسی کرو "تَحَسَّسَ"
مصدر جمع مذکر حاضر فعل مضارع۔

لَا يَفْتَبُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع نمی
(افتنیاب) مصدر باب (افعال) سے ہیں
پشت براند کہے۔ غیبت نہ کرے۔

لَحْمٍ : گوشت۔ اسم جنس منصوب مضارع لَحَامٌ
لحوم جمع۔

اتَّقُوا : تم ڈرو۔ پرہیزگاری اختیار کرو۔ جمع مذکر
حاضر فعل امر اتَّقَاءٌ مصدر باب (افعال)۔

يَلْتَكُم : وہ تم کو کم نہ دے گا۔ تمہارے حق میں

کمی نہ کرے گا۔ واحد مکر غائب فعل مضارع

لَمْ يُرَقَابُوا : جمع مکر غائب فعل مضارع متنی

مجروم از غائب مصدر اتعال سے۔ شک میں نہ پڑے۔

جَاهِدُوا : المؤمنوں نے جہاد کیا۔ المؤمنوں نے جہاد

کی۔ وہ لڑنے۔ جمع مکر غائب فعل ماضی

الْصَّادِقُونَ : سچ بولنے والے۔ جمع مکر اسم

فاعل۔ صادق کی جمع بحالت رفع صِدْق

يَعْتُون : جمع مکر غائب فعل مضارع من مصدر

(عمر) سے۔ وہ احسان رکھتے ہیں۔

يَحْن : واحد مکر غائب فعل مضارع من مصدر

(عمر) سے۔ وہ احسان رکھتا ہے۔

هَذَا كُمْ : واحد مکر غائب فعل ماضی معروف

ہدایت کی۔ ایمان لانے کی توفیق دی۔ باب

بصیر دیکھنے والا۔ جاننے والا بروزن تفہیم معنی

يَعْلَم : وہ جانتا ہے۔ واحد مکر غائب فعل مضارع

غَيْب : پوشیدہ ہونا۔ انسان کے علم و احساس سے

بالا کر ہونا۔ وہ پھر جو آدمی کی حس اور

عقل رسائی سے خارج ہیں اور جن کا علم

پر آنے والی وحی۔ غیبیہ جمع۔

سورة ق

المَجِيد : مہربان معتمد۔ معروف (مخبر) مصدر

مُنْذِر : رسم قائل واحد مکر مکر و انذار مصدر باب

افعال ڈرانے والا۔ یہاں پر پیغمبر عذاب الہی

سے سرسکوں اور مقررہاں کو ڈراتا ہے اس

مَعْتَا : جمع حکم ماضی معروف متنی جب ہم مرجعیں

کے شرط میں واضح ہونے کی وجہ سے ماضی کا

معنی استعمال سے بدل گیا ہے۔ ہرے۔

تَرَابَا : خاک۔ مٹی۔ اثر جمع۔

تَنْقُصُ : وہ کماتی ہے، وہ کم کرتی ہے۔ واحد موث

غائب فعل مضارع نقص مصدر (عمر)

- بڑی خبر والا۔ باب (مفعلات) سے۔

الْحَصِيدُ : کھیتی کٹی ہوئی۔ جر سے نکلا ہوا۔
بروزن فعیل بمعنی مفعول مفت مشبہ کا
صیغہ۔

بَسِطَت : بلند۔ بسی بسی۔ بَاسِطَةُ کی جمع۔ اسم
فاعل جمع مونث۔

طَلَعَ : خوش۔ گنجاہ درخت خرمکا پہلا گھونڈہ جو باہر
نکلتا ہے طَلَعُ کہلاتا ہے طَلْعٌ واحد۔

نَضِيدٌ : مفت مشبہ بمعنی اسم مفعول نَضَيْتُ مصدر
گوندہ ہوئے۔ تہ تہ۔ (خرب) سے۔

أَصْحَابُ الرَّسِّ : کنوئیں والے۔ اصحاب
مضاف الرِّس مضاف الیہ۔ یہ کون تھے کہاں

تھے اس کے تعین میں مفسرین اور مورخین
سخت مشکوک ہیں اور اس سلسلہ میں چنے
اقوال اور روایات مذکور ہیں ان میں سے
کوئی ایک بھی اس درجہ مستحکم نہیں کہ اس
کی بنا پر کوئی صحیح فیصلہ کیا جاسکے۔ لیکن
قرآن مجید میں اصحاب الرس کا ذکر دو مقام
پر آیا ہے۔ لیکن کوئی حال نہیں بیان کیا گیا
بلکہ صرف گنہگار اور معذب قوموں کی
فہرست میں ان کا بھی شمار کیا گیا
ہے۔ (لغات القرآن ج ۱ ص ۱۳۰)

عَيْنًا : ہم تھک گئے۔ ہم عاجز ہو گئے۔ جمع حکم
فعل ماضی عی مصدر باب "ع" سے۔

حَفِظَ : نگہبان۔ حفاظت کرنے والا۔ یاد رکھنے
والا۔ حفظ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل
ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں سے ہے
کیوں کہ دوکل کا نگہبان ہے۔

مَرِيجٌ : مفت مشبہ مَرَجِ لاد۔ ابھی ہوئی باتیں
شک والی بات۔

فُرُوجٌ : اسم فعل۔ شکاف (لغات القرآن
ج ۵ ص ۳۵)

رَوَّاسِيٌّ : بوجھ۔ پہلا۔ رَاسِيَّة کی جمع رَوَّاسِيٌّ کا
استعمال ظہرے ہوئے پہاڑ پر ہوتا ہے۔

أَنْبَتًا : ہم نے اگایا۔ جمع حکم فعل ماضی انْبَتَّ
مصدر باب (افعال) سے۔

بَهِيَجٌ : باروش۔ تروتازہ نفس۔ مفت مشبہ کا صیغہ
(سبح اور کریم) سے۔

تَبْصِيرَةٌ : دکھانا۔ سمجھانا۔ بروزن تَفْعِلَةٌ باب
تفعیل کا مصدر ہے۔ تَبْصِيرٌ اور
تَبْصِيرَةٌ دونوں آتے ہیں صیغے تَفْصِيْمٌ اور
تَفْصِيْمَةٌ تَذْكِيْرٌ و تَذْكِيْرَةٌ۔

هَبِيبٌ : اسم فاعل واحد مذکر مجرور اَنَابَةٌ مصدر
باب (افعال) سے۔ تَوْبٌ لاد۔ اللہ کی
طرف۔ خلوص کے ساتھ رجوع کرنے
والا۔

وَابِرٌ : اسم مفعول واحد مذکر منصوب بزاہد بکرت

لَبَسَ : شک۔ مشتبہ۔

تَوَسَّوَسَ : وہ وسوسہ ڈالتی ہے۔ وہ خیال ڈالتی ہے۔ واحد موصوف غائب فعل مضارع وتوسَّست مصدر۔

أَقْرَبَ : زیادہ نزدیک۔ زیادہ قریب۔ قُرب مصدر الفعل التفضیل کا مینہ۔

الْوَرِيدُ : گردن کی رگ۔ شرگ۔ آوردہ جمع۔

يَتَلَقَّى : واحد مذکر غائب فعل مضارع تَلَقَّى مصدر باب (تفعل) سے لے لیتے ہیں۔

الْمُتَلَقِّانِ : اسم قائل خنیہ مذکر مرفوع دو (لکھ) لینے والے (فرشتے) تَلَقَّى مصدر

باب تفعل اس جگہ المتلقيان سے مراد اعمال نامہ لکھنے والے فرشتے ہیں۔

فَعِيذٌ : مینہ واحد کا ہے اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے۔ وہ فرشتہ جو ہر وقت اعمال کا نگران ہے۔

آدمی جو کچھ کرتا ہے فرشتہ اعمال نامہ میں درج کر لیتا ہے۔

مَا يَلْفِظُ : وہ منہ سے نہیں نکالتا ہے یَلْفِظُ واحد مذکر غائب فعل مضارع "مغرب" سے۔

رَقِيبٌ : نگہبان۔ خبر رکھنے والا۔

محافظ بروزن فعیل مفت مشبہ کا مینہ

عَنِيذٌ : حاضر۔ تیار بروزن فعیل مفت مشبہ کا

مینہ بمعنی قائل۔

تَحِيدٌ : توکارہ کرتا ہے، توڑتا ہے واحد مذکر حاضر فعل مضارع باب ضرب۔

مَسَاقٍ : ہانکنے والا۔ واحد مذکر اسم قائل مَسَقَّ مصدر۔ وہ فرشتہ مراد ہے جو حشر میں کھینچ کر لایگا۔

شَهِيدٌ : گواہ۔ شاہد۔ نگران۔

كَشَفْنَا : ہم نے کھول دیا۔ پردہ ہٹایا۔ جمع حکم ماضی معروف باب ضرب۔

غَطَاءٌ : ڈھکنا۔ پردہ۔ اُغْطِیَتْ جمع۔

حَدِيدٌ : تیز۔ بروزن فعیل مفت مشبہ کا مینہ۔

الْقِيَا : تم دونوں ڈال دو۔ خنیہ مذکر حاضر فعل امر القاء مصدر باب (افعال) سے۔

كَفَّارٌ : مینہ مبالغہ مجرور کمرہ کافر۔ تاشکر۔ تافران باب نصر۔

عَنِيذٌ : عتاد رکھنے والا۔ مخالف ضدی بروزن فعیل بمعنی قائل مفت مشبہ کا مینہ اس کی جمع عُنْدٌ ہے باب سَخَّ

مَنَاعٌ : مینہ مبالغہ۔ منع مصدر باب (فح) معنی نگی سے روکنے والا۔

مُعْتَدٍ: اسم فاعل اصل میں مُعْتَدٍ تھا اِغْتَدَا

مصدر باب افعال حد سے آگے بڑھنا۔

حد و حدیث سے ہٹ جانا۔ تجاوز کرنا۔

مُرِيبٍ: تردد کرنے والا۔ متردینا دینے والا۔ بے

چین کر دینے والا۔ اِرَابَةٌ مصدر باب

(افعال) ہے۔

ظَلَامٍ: ظلم کرنے والا۔ ظَلَمَ مصدر صیغہ مبالغہ۔

امْتَلَأَتْ: تو پر ہو گئی۔ تو بھر گئی۔ واحد مؤنث

حاضر فعل ماضی اِمْتَلَأَ مصدر افعال۔

اُزْلِفَتْ: وہ قریب لائی جائے گی واحد مؤنث غائب

فعل ماضی مجہول اِزْلَفَ مصدر باب افعال

ہے

اَوَابٍ: بہت رجوع ہونے والا۔ اَوَابَ مصدر مبالغہ

کا صیغہ یموزن فَعَالٌ یہاں پر اپنے تمام

اقوال و افعال حرکات و سکنات میں اللہ تعالیٰ

کی طرف رجوع اور اس کا مطیع ہونا مراد

ہے۔

مُنِيبٍ: اسم فاعل واحد مذکر مجرور۔ اللہ کی طرف

خلوص سے رجوع کرنے والا۔ اِنَابَةٌ مصدر

باب افعال۔

الْخُلُودِ: ہمیشہ رہنا خَلَدَ يَخْلُدُ باب لہر کا مصدر

ہے۔

بَطْشًا: پکڑ۔ گرفت۔ پکڑنا بَطِشَ اور قوت کے

ساتھ پکڑنے کو بطش کہتے ہیں۔ مصدر ہے

(ضرب) ہے۔

قَرْنٍ: زمانہ۔ ایک زمانے کے آدمی قرن جمع۔

نَقَبُوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف تَنْقِيبُ مصدر

باب تفعیل۔ وہ گھوسے۔

مَحِيضٍ: ظرف مکان مجرور پناہ گاہ۔ لوٹنے کی

جگہ۔

مَسْنَأًا: مَسَّ واحد مذکر غائب فعل ماضی تا ضمیر جمع

تکلم مفعول معنی ہم کو پہنچایا۔ چھوڑا۔ پہنچنا۔

باب لہر۔

لُغُوبٍ: مصدر اور اسم مصدر تھکنا۔ تھکان۔

سَبَّحَ: توسیع کر۔ توہا کی بیان کر۔ توجہات کر۔

واحد مذکر حاضر فعل امر تَسْبِيحُ مصدر باب

تفعیل۔

اسْتَمِعَ: توستنہرو۔ کان لگاوا واحد مذکر حاضر فعل

امر اِسْتِمَاعُ مصدر۔

يُنَادِ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مُنَادَاةُ مصدر

باب مفاعلة۔ پکارے گا۔

الْمُنَادِ: واحد مذکر اسم فاعل يُنَادِی اور مُنَادَاةُ مصدر

باب مفاعلة۔ پکارنے والا۔ بلانے والا۔

الصَّيْحَةِ: چیخ۔ کڑک ہولناک آواز۔ چنگھاڑیہ

صاحہ بصیح کا مصدر ہے اور بمعنی حاصل

مصدر بھی آتا ہے۔

(حرکت) ہے۔

الْمَصِيرُ : اسم ظرف مکان و مصدر لیکن اس

آیت میں بطور مصدر استعمال کیا گیا ہے۔
یعنی لوٹا۔

تَشْتَقُّ : وہ پٹ جائے گی۔ واحد مونث غائب

فعل مضارع تشفق مصدر اصل من تشفق
تھا آیت میں تاء حذف ہو گئی ہے۔

حَشَرٌ : لوگوں کا اکٹھا کرنا ان کو گھیرنا۔ حشر

بخشر (کھڑ) کا مصدر ہے۔

جَبَّارٌ : سرکش۔ زور کرنے والا۔ زبردست۔ دہاؤ

والا۔ خود اختیار جبر سے مبالغہ کا صیغہ۔

ذَکِرٌ : تو یاد دلا۔ تو سمجھا۔ تو نصیحت کر۔ واحد مذکر

حاضر فعل امر تذکر مصدر باب
(تفصیل) ہے۔

سورة الذریت

الذَرِیَّتِ : بکیر بیویاں۔ پرانندہ کرنے والیاں

۔ زَرُو مصدر جمع مونث اسم فاعل۔

قرآن مجید میں ہواؤں کی صفت بیان کی گئی

ہے۔

ذُرَّوْا : اڑنا، پرانندہ کرنا جدا کرنا ذُرَّاء کا مصدر

ہے۔

الْحَمِلَتِ : اٹھانے والیاں۔ حاملہ کی جمع

وَقَرَأَ : پوچھ۔ یعنی پانی کا اسم مفرد او قار مع۔

الْجَوِیَّتِ : چلنے والیاں۔ جمع مونث اسم فاعل

جاءتہ واحد جزی مصدر جس کے معنی پانی

کی روانی کی طرح تیز چلنے کے ہیں باب

ضرب۔

یُسْرًا : اسم نکرہ آسانی۔ سہولت۔

الْمُقْسِمَتِ : جمع مونث اسم فاعل الْمُقْسِمَتِ

واحد قَسِم مصدر تقسیم کرنے والے۔

ملائکہ جو اللہ کے حکم کے مطابق مخلوق کا

حصہ تقسیم کرتے ہیں۔

تَوَعَّدُونِ : تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعَدٌ

مصدر جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول۔

وَأَقْبَعِ : اسم فاعل واحد مذکر وقع مصدر (فج) ہے۔

نار کر پڑنے والا اترنے والا نازل ہونے والا۔

الْحَبْلُ : راہیں۔ یا تحبکۃ کی جمع یا حیال کی

جمع دونوں کے معنی ستاروں کے راہ کی

ہیں۔

مُخْتَلِفٍ : واحد مذکر اسم فاعل۔ اختلاف مصدر

باب مختلف ہے معنی الگ الگ۔ جدا جدا۔

یُؤَلِّکُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اُفک

مصدر (حرکت) سے پھیرا جاتا ہے۔ پھٹکا یا

جاتا ہے۔

اِفْئِدْ وَاحِدَ۔

يَهْجَعُونَ: جمع مذکر غائب فعل مضارع مُهْجَعُوعٌ

مصدر باب (هَجَّ) ہے۔ وہ سوتے ہیں رات کا سوتا

اَسْحَارُ: صبح کے اوقات سحر واحد سحر جس کے

معنی رات کی تاریکی کے ساتھ دن کی روشنی کے ملنے کے ہیں اسی وجہ سے سحر صبح کے اول وقت کو کہتے ہیں۔

يَسْتَغْفِرُونَ: وہ معافی مانگتے ہیں۔ جمع مذکر

غائب فعل مضارع اسْتَغْفَرَ مصدر۔

المَجْرُوم: واحد مذکر اسم مفعول۔ سوال سے

بچنے والا۔ حیاء کی وجہ سے نہ مانگے والا۔ جس کو حیاء نے سوال سے روک دیا ہو۔

لغات القرآن ج ۵ ص ۳۳

آيَات: نشانیاں۔ آیتیں احکام خداوندی۔ اَيَّةُ کی

جمع۔

المُكْرَمِينَ: اسم مفعول جمع مذکر منصوب

اِحْکَام مصدر معزز باب افعال سے

مُنْكَرُونَ: اسم مفعول جمع مُنْكَرٌ واحد تا آشأ۔

شاخت میں نہ آئے ہوئے۔

رَاغ: وہ جاگھسا۔ وہ پوشیدہ طور سے گیا۔ (نصر)

سے واحد مذکر غائب فعل ماضی۔

عِجْلٍ: بھڑکا۔ گائے کا بچہ عَجُون جمع۔

اِفْئِدْ: وہ پھیرا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجهول (غرب)۔ (تصحیح) سے اِفْئِدْ مصدر۔

الْخَرَّاصُونَ: اُنکل دوڑانے والے۔ جھوٹ

بچنے والے۔ خَرَّاص کی جمع خَرَّاصٌ سے مبالغہ کا صیغہ (نصر) ہے۔

غَمْرَةٌ: وہ کثیر پانی جس کی تہ نظر نہ آئے بطور

تشبیہ مراد جہالت چھا جانے والی غفلت۔

سَاهُونَ: بے خبر۔ بھولنے والے۔ غافل۔

سَهْوٌ سے جس کے معنی غافل ہونے کے

ہیں جمع مذکر اسم فاعل سَاهُونَ اصل میں

سَاهِيُونَ تھا۔ بر وزن فاعلون ی مضموم ما

فعل اس کا کسور مضمر ی پر فاعل ہوا نقل

کر کے ماقبل کو دے دیا اب داو اور ی دو

ساکن جمع ہوئے ی کو حذف کر دیا۔

يُفْتَنُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مجهول فتن

مصدر۔ ان کو دکھ دیا جائے گا۔ عذاب دیا

جائے گا۔

ذُوقُوا: تم چکھو ذوقی مصدر جمع مذکر حاضر فعل

امر باب نصر۔

تَسْتَعْجِلُونَ: تم جلدی کرتے ہو۔ تم عجلت

کرتے ہو۔ اِسْتَعْجَلْ مصدر جمع مذکر حاضر

فعل مضارع باب استعجال۔

اَحْيَيْنَ: لینے والے۔ اَحْيَا سے جمع مذکر اسم فاعل

سَمِينٌ : فریب۔ مونا تازہ۔ مفت شدہ کا ضد۔
سیمان جمع۔

قَرِيبٌ : قُرب واحد مذکر غائب فعل ماضی تَقَرَّبَ
مصدر (ہ) ضمیر مفعول۔ اس (کھانے) کو
ان (فرشتوں) کے سامنے رکھا۔

أَوْحَسَ : اس نے محسوس کیا۔ اِجْحَسَ مصدر
واحد مذکر غائب فعل ماضی (افعال) ہے۔

بَشْرُوهُ : انہوں نے اس کو خوش خبری دی۔ جمع
مذکر غائب فعل ماضی تَبَشَّرَ مصدرہ ضمیر
واحد مذکر غائب۔

عُلَمَاءُ : لڑکا غُلَمَان جمع۔

عَلِيمٌ : بڑا ذانا۔ خوب جاننے والا۔ بروزن فعیل
مبالغہ کا صیغہ غُلَمَاء جمع۔

أَقْبَلَتْ : وہ سامنے آئی وہ متوجہ ہوئی۔ واحد مونث
غائب فعل ماضی اِقْبَالَ مصدر باب (افعال)

صَرَقَ : چچ۔ فریاد۔

صَكَّتْ : ایس نے پیٹ لیا واحد مونث غائب فعل
ماضی (فعل) ہے۔

عَجُوزٌ : بڑھیا۔ عَجَاؤُ اور عَجُز جمع۔

عَقِيمٌ : بانجھ۔ بے خبر۔ منحوس۔ اس لفظ کا استعمال
مذکر و مونث دونوں کے لئے ہوتا ہے جب

مرد کے لئے آئے گا تو اس کی جمع غُفَمَاءُ
اور عَقَام ہوگا اور جب عورت کے لئے
آئے گا تو عَقَائِم اور غُفَم۔

خَطَبٌ : تمہاری مہم تمہارا معاملہ۔ تمہاری خبر
(خطب) مضاف (نظم) ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔

مَجْرُمِينَ : کافر۔ گناہ گار جمع مذکر اسم فاعل
مُجْرِم واحد اجْرَام مصدر باب (افعال)
ہے۔

طِينٌ : مٹی۔ خاک۔ مٹی اور پانی دونوں کا آمیزہ
طین ہے۔

مُسَوِّمَةٌ : اسم مفعول واحد مونث مُسَوِّم مصدر
باب (تفعیل) نے نشان زدہ۔

الْمُسْرِفِينَ : اسم فاعل جمع مذکر مجرور منصوب
إِسْرَاف مصدر حد اعتدال سے یا حد مقرر
سے آگے بڑھنے والے۔ بیجا صرف کرنے
والے۔ حلال سے حرام کی طرف بڑھنے
والے۔

أَخْرَجْنَا : ہم نے نکالا۔ جمع حکم فعل ماضی
إِخْرَاج مصدر باب (افعال)۔

الْأَلِيمَ : دردناک۔ دکھ دینے والا۔ بروزن فعیل
بمعنی فاعل۔

مُبِينٌ : بیان کرنے والا ظاہر کرنے والا۔ واحد مذکر

اسم قائل باب افعال۔

سُلْطَانٌ: جوڑ۔ قوت۔ تخت۔ برہان۔ حکومت۔

تَوَلَّى: اس نے منہ موڑا اس نے پیٹھ پھیر دی۔ وہ

پھر گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی تَوَلَّى

مصدر۔

رَسَمَ: اس کی قوت اس کا زور مٹنی مضامین ضمیر

واحد مذکر غائب مضارع۔

فَتَبَدَّلَا: ہم نے پھینک دیا۔ ہم نے ڈال دیا۔ جمع

کلم فعل ماضی باب غریب۔

الْيَمَّ: اسم جنس۔ دریا۔

مَلِيمٌ: اسم قائل الائمة مصدر ملاومت۔ یا لوم کا

مستحق۔ ایسا کام کرنے والا جس پر ملامت کی

جائے۔

الْعَقِيمُ: ناجائز۔ بچہ منحوس۔ اس لفظ کا استعمال مذکر

اور مؤنث دونوں کیلئے ہوتا ہے جب مرد

کے لئے آئے گا تو اس کی جمع عَقَمَاءُ اور

عَقَمٌ جب عورت کیلئے آئے گا تو عَقَائِمُ اور

عَقْمٌ ہوگی۔

تَلَوَّ: وہ چھوڑتی ہے۔ وہ چھوڑ دے گی واحد مؤنث

غائب فعل مضارع و ز مصدر۔

الرَّحِيمُ: بوسیدہ سڑی ہوئی بڑی۔ مفت شدہ کا

صیغہ۔

تَمَتَّعُوا: تم قائدہ اٹھاؤ۔ جمع مذکر حاضر فعل امر

نشیغ مصدر۔

جَبِنَ: ذہین۔ زبان۔ مدت اچھاں جمع۔

عَتَوْا: انھوں نے سرکشی کی انھوں نے نافرمانی کی۔

جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی عَتَوْا مصدر۔

الصَّاعِقَةُ: بجلی کی کوک۔

اِسْتَطَاعُوا: وہ کر سکے ان سے ہو سکا۔ جمع مذکر

غائب فعل ماضی اِسْتَطَاعَ مصدر۔

قِيَامٌ: کھڑا ہونا۔ مصدر ہے باب نصر

مُنْتَصِرِينَ: بدلہ لینے والے جمع مذکر اسم قائل

منسوب کمرہ منتصرون واحد اِنْتَصَارَ مصدر۔

فَاسِقِينَ: اللہ کے نافرمان جمع مذکر اسم قائل

حالت نصب و جر فاسق واحد۔

لَمُوسِعُونَ: جمع مذکر اسم قائل اِسْتَاعَ مصدر

مقدور والے قدرت والے۔

الْمَاهِدُونَ: اسم قائل جمع مذکر حالت رفع

الماہدون مفرد بچانے والے۔ تیار کرنے

والے مہذب مصدر (فج) سے مہذب اسم گوارہ

مہذب جمع۔

فَرَّشْنَا: ہم نے بچھلایا۔ جمع کلم فعل ماضی معروف

فَرَّشَ و فَرَّاش مصدر۔

ذَكِّرَ: تویاد والا۔ تو نصیحت کر۔ واحد مذکر حاضر

فعل امر تذكیر مصدر۔

الذِّكْرَى: نصیحت کرنا۔ ذکر کرنا، نصیر سے

مصدر ہے کثرت ذکر کے لئے ذکرئی بولا جاتا ہے۔

سورة الطور

الطُّور: وہ پہاڑ جس سے موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے کلام کیا۔

مَسْطُور: لکھا ہوا۔ واحد مذکر اسم مفعول باب

نصر۔

رَقِي: کاغذ۔ ورق چمکی رقیق جمع

مَنْشُور: بکلا ہوا واحد مذکر اسم مفعول نشر مصدر

باب نصر

الْمَعْمُور: آباد۔ واحد مذکر اسم مفعول بیت

المعبور سے مراد وہ مسجد جو ساتویں

آسمان پر ہے اور ہر وقت فرشتوں

سے آباد رہتی ہے روزانہ اس میں ستر

ہزار فرشتے آتے ہیں پجدان کی باری

قیامت تک نہیں آئے گی۔

الْمَرْفُوع: بلند کیا ہوا۔ اونچا کیا ہوا۔ بڑے

مرتبہ والا۔ واحد مذکر اسم مفعول رفع

تَذَكَّرُونَ: تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تم دھیان

رکھتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع

تذكّر مصدر۔

فَقَرُّوْا: پس تم دوڑو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل امر

باب ضرب۔

نَذِيرٌ: ڈرانے والا۔ مفت مشہر مرفوع مکرہ۔

سَاحِرٌ: جادوگر۔ سحر سے واحد مذکر اسم فاعل

کا صیغہ۔

مَجْنُونٌ: اسم مفعول واحد مذکر مرفوع۔ دیوانہ

جن رسیدہ پاگل۔ باب نصر

تَوَاصَوْا: انہوں نے وصیت کی۔ انہوں نے

تاکید کی۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع

تواصى مصدر تواصى جس کے معنی ایک

دوسرے کو باہم نصیحت کرنے اور سبھ

مرنے کے ہیں۔

طَاغُوتٌ: تاغریان۔ سرکش۔ شریر۔ معصیت

میں حد سے بڑھ جانے والے جمع مذکر اسم

فاعل طاغی کی جمع بحالت رفع۔

قَوْلٌ: ٹوچر۔ توہمت جلد تو منہ پھیرے، واحد مذکر

حاضر۔ فعل امر قولی مصدر۔

مَلُومٌ: واحد مذکر اسم مفعول لوم مادہ۔ ملامت زدہ،

ملامت کیا ہوا۔

اور فاعل مصدر باب فتح

الْمَسْجُورُ : مجبور ہوا البریز واحد مذکر اسم

مفعول۔ باب نصر

دَافِعٌ : دفع کرنے والا، ٹانے والا، ہٹانے والا۔

واحد مذکر اسم فاعل ذلغ مصدر

تَمَوَّزٌ : وہ جنبش کرتی ہے، وہ جنبش کرے گی۔ وہ

پھرتی ہے وہ پھٹ جائے گی تَمَوَّز مصدر

(نصر) ہے

وَيْلٌ : اسم مرفوع۔ ہلاکت عذاب و دوزخ کی ایک

واحدی۔

خَوْضٌ : بیہودہ گوئی۔ باتیں بتانا۔ گھٹ۔ خاض

بخوض کا معنی پانی میں گھسنے کے ہیں اور

بطور استعارہ کہ سب کاموں میں

گھسنے کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔

يُدْعَوْنَ : ان کو دکنے دے کر پکایا جائے گا جمع

مذکر غائب فعل مضارع مجہول ذلغ

مصدر باب نصر

دَعَاً : دھکیٹا دھکے دینا ذلغ بذلغ کا مصدر ہے

باب نصر

تُكْذِبُونَ : تم جھٹلاتے ہو تم تکذیب کرتے

ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع

تکذیب مصدر

مُسَوَّاءٌ : برابر اسم مصدر ہے بمعنی استواء یعنی

دونوں طرف سے بالکل برابر ہونے

کے کہ اس کا شیعہ بتایا جاتا ہے نہ جمع

تُجْزَوْنَ : تم بدلہ دیئے جاؤ گے۔ تم جزا دیئے

جاؤ گے۔ جمع مذکر مضارع مجہول

جزاء مصدر

اِصْلَوْهَا : اس کے اندر داخل ہو جاؤ۔ اس کے

اندر چلے جاؤ۔ جمع مذکر حاضر فعل امر

خالصیر واحد مؤنث غائب

نَعِيمٌ : اسم مکرمہ۔ مجرور نعمت راحت۔ عیش۔

فَاكِهَيْنِ : مزہ اڑانے والے جمع مذکر اسم

فاعل فاكهة واحد

هَنِيئًا : صیغہ صفت مشبہ ہنأ مصدر فتح نصر

خوش مزہ پانیزہ۔

مُتَكَبِّينَ : تکبر لگائے ہوئے۔ پیچھے کو کاؤ تکبر

سے سہلہ لگائے ہوئے جمع مذکر اسم

فاعل متکبر واحد انکاء مصدر باب

انفعال

مُصْفَوَّةٌ : واحد مؤنث اسم مفعول صف مصدر

باب (نصر) سے برابر امر قطار کے گئے

سُرُرٌ : تخت۔ سیریز واحد

جُورٌ : نہایت گوری گورت جوڑیں جوارء واحد

عَيْنٌ : بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔

وَجَنَّا هُمْ : ہم نے ان کو بیاہ دیا۔ اس میں ضم

الضمیر جمع مذکر غائب زوجہا جمع حکم

فعل ماضی باب (تفعیل) ہے

الْحَقْنَا : ہم نے پہنچا دیا، ہم ملا دیا، جمع حکم فعل

ماضی الحاق مصدر باب افعال۔

الْتَنَاهُمْ : ہم نے ان کو ٹھکرایا۔ جمع حکم فعل

ماضی ضم ضمیر جمع مذکر غائب

رَهَيْنَ : گرو۔ گرفتار پھنسا ہوا۔ بروزن تفعیل معنی

مَرْهُونٌ۔

أَمَدَوْا هُمْ : ہم نے ان کی مژدگی سے اس میں ضم

ضمیر جمع مذکر غائب جمع حکم فعل ماضی

فَاكِهَةٍ : ہر قسم کا میوہ سبب انور۔ اتار وغیرہ

فَاعِلٌ : اسم فاعل کا صیغہ بھی ہے بروزن

فَاعِلٌ : اسم فاعل آخری میں مبالغہ کی ہے۔

يَتَنَازَعُونَ : باہم جھین جھپٹ کریں گے۔

ایک لگا دوسرے کا جمع مذکر غائب

فعل مضارع تنازع مصدر (فاعل)

كَأَسَا : مفرد موصی صامی حالت نصب۔

الْكُؤْسُ - كُؤُوسٌ - كِبَائِسٌ : کھانسیں

لَفَوْا : نکرہ مرفوع۔ پیوہہ کلام، پیوہگی۔

تَأْتِيْمٌ : گنہ گاری گناہ میں ڈالنا۔ گناہ کی باتیں۔

بروزن تفعیل مصدر ہے

غِلْمَانٌ : بہت لڑکے جنت کی ایک خاص نعمت

جو حسین لڑکوں کی شکل میں ہوگی غلام

واحد۔

لَوْلَوْ : موقی لائی جمع۔

مَكْنُونٌ : واحد مذکر اسم مفعول۔ کن اور کھنوں

مصدر باب (ہر) سے چھپایا ہوا۔ صاف

أَقْبَلَ : وہ متوجہ ہوا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

اقتبال مصدر باب افعال۔

يَتَسَاءَلُونَ : باہم ایک دوسرے سے

پوچھیں گے۔ جمع مذکر غائب فعل

مضارع متساؤل مصدر۔

مُشْفِقِينَ : ڈرنے والے جمع مذکر اسم فاعل۔

اشفاق مصدر مشفق مفرد باب (أفعال)

مَنْ : بڑا احسان کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

مصدر لہرتے دلہا ہوا۔

وَقَالَا : اس نے ہم کو پھیلایا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

وَقَايَةُ مَصْدَر (ضرب) سے تا ضمیر جمع
مستکلم مفعول۔

السَّمُومُ : لو: تیز بھاپ وہ گرم ہوا جو زہر کا سا اثر
کرے سَمُوم کہلاتی ہے سَمَائِم جمع ہے۔

الْبِرُّ : احسان کرنے والا، ایک سلوک کرنے والا۔
بر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہر۔

ذِكْرٌ : تو نصیحت کر۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل امر
تذکیر مصدر۔

تَرَبَّصُ : ہم انتظار کر رہے ہیں۔ جمع مستکلم فعل
مضارع ترَبَّص مصدر باب (تفعل) سے۔

رَيْبَ الْمُنُونِ : حوادث زمانہ یا حادثہ موت۔
الْمُنُون اسم معنی زمانہ۔ موت۔

تَرَبَّصُوا : تم انتظار کرو۔ جمع مذکر فعل امر۔
ترَبَّص مصدر باب (تفعل) سے۔

الْمُتَرَبِّصِينَ : انتظار کرنے والے۔ بھڑکنے۔
جمع مذکر اسم فاعل حالت جر المتربص واحد

أَحْلَا مَهُمُ : ان کے خواب۔ واحد خلم ان کی
عقلیں واحد حِلْم۔

طَاغُونُ : سرکش و شریر طغیان سے اسم فاعل
جمع مذکر واحد طاغی۔

تَقْوَلَهُ : اس نے یہ لیا اس کو، اس نے گز لیا اس کو۔

تَقُولُ واحد مذکر غائب فعل ماضی تَقُولُ
مصدر۔

الْخَالِقُونَ : پیدا کرنے والے۔ جمع مذکر۔ اسم
فاعل خلق مصدر۔

الْمُصِطْرُونَ : جمع مذکر اسم فاعل۔ یہ لفظ
اصل میں مُصِطْرُونَ تھا۔ (ہں) کو (ص)
سے بدل دیا سيطرة مصدر۔ ذمیدار۔ نگران
کسی کام پر مقرر ہونا۔

سَلَّمَ : بڑی سلامتی جمع۔

مَغْرَمٌ : اسم مصدر مجرور تا وال۔

مُثْقَلُونَ : جمع مذکر اسم مفعول۔ مُثْقَل واحد باب
(افعال) سے وہ لوگ جن پر بوجھ لا دیا گیا۔

الْمَكِيدُونَ : اسم مفعول جمع مذکر المکید واحد
کَيْدٌ واحد کَيْدٌ مادہ۔ داؤں میں پھنسنے
والے۔ مغلوب اور ہلاک ہونے والے۔

كِسْفًا : کھڑے۔ كِسْفَةٌ واحد۔ اكْسَافٌ
كُسُوفٌ جمع الجمع۔

هَرَكُومٌ : واحد مذکر اسم مفعول۔ تپ تپ ہما ہوا۔

يُصْعَقُونَ : وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے۔ جمع
مذکر غائب فعل مضارع مجهول اصْغَاعٌ
مصدر۔

إِدْبَارٌ : پیچھے ہجیرنا۔ نکست کھانا۔ باب (افعال)

ہے۔ مصدر ہے۔

شَدِيدٌ : سخت۔ محکم۔ پکڑنا سے بردن

فَعِيلٌ مفت۔ ضعیفہ کا صیغہ

مِرَّةً : قوت اور جسمانی کوشش

اَسْتَوَى : وہ سیدھا یا استواء سے واحد مذکر

غائب۔ فعل ماضی

الْأَفْق : کنارہ آسمان آفاق جمع۔ افق اصل میں

آسمان کے اس کنارہ کو کہتے ہیں جہاں زمین و

آسمان دونوں ملے ہوئے نظر آتے ہیں۔

الْأَعْلَى : سب سے اوپر۔ غالب۔ سب سے برتر

علو سے جس کے معنی بلند و برتر ہونے کے

ہیں۔ افضل التفصیل کا صیغہ۔

دَنَا : قریب ہوا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

(نَصَرَ) سے۔

تَدَلَّى : وہ اتر آیا۔ وہ لٹک آیا۔ تَدَلَّى مصدر واحد

مذکر غائب فعل ماضی تَدَلَّى کے معنی

قریب ہونے اور لٹکنے کے ہیں۔

قَابَ : اندازہ۔ مقدار۔

قَوْنَيْنِ : مختار۔ قَوْنٌ واحد دو کا میں۔

أَدْنَى : زیادہ نزدیک۔ زیادہ کم۔ ادنیٰ۔ یہ دان اور

دینی کا اسم تفضیل ہے۔ پہلی صورت میں

اس کے معنی اقرب کے اور دوسری

صورت میں ارذل اور اصغر کے ہیں۔

سورة النجم

النَّجْمُ : اسم جنس النُّجُوم جمع۔ ستارہ۔ عام

مفسرین نے النجم سے قریب قرار دیا ہے۔

هَوَى : واحد مذکر غائب فعل ماضی هَوَى مصدر

باب (ضرب) سے غائب ہو گیا یعنی جب

غائب ہو جائے۔

مَا غَوَى : واحد مذکر غائب ماضی معروف ماضی۔ وہ

نہیں بہکا۔ وہ نہیں بھٹکا۔

مَا ضَلَّ : نہیں گمراہ ہوا۔ ضَلَّ گمراہ ہوا۔ فعل

ماضی معروف۔ باب ضرب۔

الْهَوَى : اسم و مصدر (سبح) سے۔ ناجائز نفسانی

خواہش۔ ناجائز رغبت۔

وَحَى : مصدر مرفوع بقرہ مراد کلام الہی جو

بصورت القاء یا تعلیم جبرئیل کے ذریعے

سے حاصل ہو۔

يُوحَى : واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع مجهول۔

إِنْخَاةٌ مصدر۔ وحی کی جاتی ہے۔ باب

افعال۔

عَلَّمَ : سکھایا اس کو عَلَّمَ سکھایا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی (تفصیل) سے۔

(لغات القرآن ج ۱ ص ۵۹)

الْكِبْرَى : واحد مؤنث الْكِبْرَى جمع مؤنث بڑی

عفت والی۔

الْمَلَّة : طائف میں ایک بت تھا جس کی لوگ

عبادت کرتے تھے، بلکہ اللمة ایک شریف

آوی تھا چاچوں کے لئے ستو گھول کر پلاتا

تھا جب اس کا انتقال ہو گیا تو لوگوں نے اس

کی عبادت شروع کر دی۔

الْعَزَى : عزی ایک بت کا نام ہے۔ سید سلیمان

عمری ارض القرآن میں لکھتے ہیں۔ العزى

اس کے متعلق یہ تو ظاہر ہے کہ یہ عزہ سے

مشق ہے جس کے معنی غلبہ کے ہیں (عزہ)

(کا اسم تفصیل عربی ہے یعنی بہت

غالب آنے والی دیوی۔ عزی ایک درخت

تھا۔ یہ قبیلہ غطفان کا بت تھا لیکن قریش

بھی اس کی نہایت عزت کرتے تھے اور اس

کی زیارت کو جاتے تھے۔ بعض کے نزدیک

عزى اعزى کی تانیث ہے۔ مزید تفصیل

تفسیر کی کتابوں میں تلاش کریں۔

الْمَنَوَة : اسم غیر مشق ہے۔ مقام قدیم میں قبیلہ

خزاعہ کا ایک بت تھا جو عورت کی شکل کا تھا

۔ قتادہ کا کہنا ہے کہ قبیلہ خزاعہ اور قبیلہ

ہزیل کا ایک بت تھا جس کو مکہ والے پوجتے

تھے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اسلام

سے پہلے انصار مکہ کا احرام باندھتے تھے۔

ضِيْزَى : بہت بھوڑی۔ بہت ناقص۔ واضح رہے

اَوْحَى : اس نے حکم دیا۔ اس نے وحی بھیجی۔ اس

نے اشارہ کیا واحد مذکر غائب فعل ماضی

إِيجَاء مصدر

الْفَوَادُ : واحد معرف باللام الاقنعة جمع۔ دل۔

تَمْرُوْنَه : تم اس سے جھگڑتے ہو۔ تم اس کے

متعلق شک کرتے ہو تَمَارُوْنٌ مُتَنَارَةٌ سے

جمع مذکر حاضر فعل مضارع۔

نَزَلَةٌ : مصدر۔ ایک مرتبہ اترنا۔

سَيْدَرَةٌ : بھری کا درخت سَيْدَرٌ جمع۔

الْمُنْتَهَى : اسم ظرف مکان آخری حد۔ مصدر

میں۔ آخر پہنچنا۔

الْمَاوَى : مصدر اور اسم ظرف ہے۔ قیام کرنا۔

سکونت پر یہ ہونا۔ مقام سکونت۔

يَغْشَى : واحد مذکر غائب فعل مضارع۔ غَشَى۔

غَشْيَانٌ مصدر (جمع) سے۔ وہ چھارے

تھی۔

زَاعَ : وہ بہکا۔ زَبَغٌ مصدر واحد مذکر غائب۔ فعل

ماضی۔

طَفَى : وہ حد سے نکل گیا۔ اس نے سرکشی کی۔ اس

نے سر اٹھایا۔ طَفْيَانٌ مصدر۔ واحد مذکر

غائب۔ فعل ماضی۔

مبلغهم : مبلغ مضاف علم ضمیر جمع مذکر غائب۔

مضاف الیہ۔ ان کی علمی اہلیت۔ ان کے علم کی آخری حد۔

اعلم : غیب جاننے والا۔ علم سے افضل

التفصیل کا مضمر۔

ضلّ : گمراہ ہوا۔ بہکا۔ ضلال مصدر واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب ضرب۔

اھتدی : دوراہ پر آیا۔ اس نے ہدایت اختیار کی۔

اھتداء مصدر واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی۔

أساءوا : انھوں نے برا کیا۔ جمع مذکر غائب فعل

ماضی اساء مصدر۔

احسنوا : انھوں نے بھلائی کی۔ انھوں نے

احسان کیا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی

احسان مصدر۔

یجتنبون : جمع مذکر غائب فعل مضارع

اجتناب مصدر (افعال) سے پرہیز رکھتے ہیں۔ جتنے ہیں

الفواحش : جمع۔ واحد فاحشة معنی بھائی کے

کام۔ کئے گئے کام۔

اللمم : چھوٹے گناہ۔

واسع المغفرة : واحد مذکر اسم فاعل وسیع

خاکہ مضارع مضمر کا اجوف ہے باب (ضرب)

سے اور مضارع مضمر ہے۔ اور باب فتح

سے۔ معنی دونوں کے قریب قریب ہیں

اور مضمری دونوں سے حقت مضمر اور مصدر

سُطَّان : دلیل، قوت۔

الظن : گمان خیال، حکم۔

یتبعون : وہ لوگ پیروی کرتے ہیں۔ جمع مذکر

غائب فعل مضارع باب افعل۔

تمثی : اس نے خیال باندھا۔ اس نے آرزو کی۔

تھوی : وہ خواہش کرتی ہے۔ وہ خواہش کرے گی

تھوی : وہ چاہتی ہے۔ وہ چاہے گی۔ واحد موث

غائب فعل مضارع باب تمع۔

یسمون : وہ نام رکھتے ہیں۔ نامزد کرتے ہیں۔

جمع مذکر غائب فعل مضارع یسمون مصدر

انتخاب تفعلیل۔

أعرض : تو کنارہ کر۔ اعراض

مصدر واحد مذکر حاضر، فعل امر (افعال)

تولی : اس نے منہ موڑا۔ اس نے پیٹھ پھیر دی

وہ پھر کیا۔ تولی مصدر واحد مذکر غائب

فعل ماضی باب فاعل۔

مفرت والا۔ جس کے گناہ معاف کرنا
چاہیے بغیر توبہ کے معاف کر دیگا۔

صَحَفَ : صحیفے کتابیں۔ نوشتے۔ اوراق۔
صحیفۃً واحد۔

أَنْشَأَكُمْ : اس نے تم کو پیدا کیا۔ اس نے
تمہاری پرورش کی۔ انشاءً واحدہ کر غائب
فعل ماضی۔ کُنْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ باب
(افعال) سے انشاء مصدر۔

لَمْ يَنْبَأْ : واحدہ کر غائب فعل مضارع مجزوم
مجهول متنی ثَبَّتَ مصدر (تفصیل) خبر
نہیں دی گئی۔

أَجَنَّةٌ : بچے جو پیٹ میں ہوں جَنَيْنٌ واحد جَنَيْنٌ پیٹ
کے بچے کو کہتے ہیں۔

وَقَى : اس نے پورا کیا۔ واحدہ کر غائب فعل ماضی
معروف تَوَقَّعَ مصدر (تفصیل) سے۔

بَطُونٌ : پیٹ۔ بطن واحد۔

قَزَزَ : وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔ وہ بوجھ اٹھائے گی۔ وَزَزَ
مصدر۔ واحد مونث غائب فعل مضارع
(ضرب) سے

تَزَكُّوا : تم پاکیزہ کہو۔ تم سحرائی بیان کرو۔ جمع

وَأَزْرَقَ : پشت پر بوجھ اٹھانے والی نفس یعنی شخص۔
یعنی کوئی شخص دوسرے کا گناہ اپنے اوپر
اٹھانے سکے گا۔ واحد مونث، اسم فاعل وَزَزَ
مصدر ضرب سے۔

مذکر حاضر فعل مضارع تَزَكَّى مصدر
فَلَا تَزْكُوا (تم خود ستائی نہ کرو)۔

اتَّقَى : وہ ڈرا۔ اس نے پرہیزگاری اختیار کی۔ واحد
مذکر غائب۔ فعل ماضی اتَّقَاءَ مصدر باب
(اقتعال) سے۔

وَزَرَ : بوجھ اُوزا کر جمع۔

تَوَلَّى : اس نے منہ موڑا۔ اس نے پیٹھ پھردی۔

الْجَزَاءُ : بدلہ دینا۔ جزا دینا، سزا دینا۔ وہ
معاوضہ یا بدلہ جو مقابلہ سے مستغنی کر دے
۔ خیر کے بدلہ میں خیر اور شر کے بدلے
میں شر جزا کہلاتا ہے۔ مصدر ہے۔

وہ پھر گیا واحدہ کر غائب فعل ماضی تَوَلَّى
مصدر۔

اَكْدَى : وہ پتھر کی طرح سخت نکلا۔ اِكْدَاءَ مصدر

الْوَفَى : فعل التفصیل کا صیغہ جس کے معنی پورا
پورا کے ہیں، اس نے پورا کیا۔ واحدہ کر
غائب فعل ماضی اِنْفَاءَ مصدر باب افعال۔

واحدہ کر غائب فعل ماضی۔ ابل عرب اسم
کا استعمال اس شخص کے متعلق کرتے ہیں
جو کچھ دے کر رک جائے اور پورے طور پر
ادانہ کرے۔

الْمُنْتَهَى : اسم ظرف مکان آخری حد۔ مصدر

میں۔ آخر یہ ہو چکا۔

أَضْحَكَ : اس نے ہلایا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل

ماضی۔ اِضْحَاكَ مصدر

أَبْكَى : اس نے رلایا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

اِبْكَاهُ مصدر۔

أَمَاتَ : اس نے مار ڈالا۔ اس نے موت دی۔ واحد

مذکر غائب فعل ماضی اِمَاتَهُ مصدر۔

أَحْيَا : اس نے جلایا۔ اس نے زندہ کیا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی اَحْيَاهُ مصدر۔

نُطِفَ : اسم مجرور مکرم۔ مراد نطفہ انسانی۔ معنی

سانپانی۔ نطف جمع۔

تُمْنًى : وہ ٹپکائی جاتی ہے، وہ ڈالی جاتی ہے۔ وہ پیدا

کی جاتی ہے۔ وہ مقدر کی جاتی ہے۔ واحد

مؤنث غائب فعل مضارع مجہول

(افعال)۔

النَّشَاةُ : اسم۔ پیدائش اور (مصدر) پیدا ہونا۔

باب (فَتَحَ كَرَّمَ)۔

أَغْنَى : اس نے غنی بنا دیا۔ اس نے دولت دی۔

واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی۔ اِغْنَاهُ

مصدر۔

أَقْنَى : اس نے فقیر بنادیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی۔ اِقْنَاهُ مصدر۔

الشَّعْرَى : ایک مشہور ستارہ کا نام ہے۔ جاہلیت

میں کچھ لوگ اس کی عبادت کرتے تھے

”یعنی اسلام سے پہلے“

أَظْلَمَ : افعال التفضیل کا مینہ معنی زیادہ ظالم۔

ظلم سے جس کے معنی حق سے تجاوز

کرنے کے ہیں۔

أَطْفَى : افعال التفضیل کا مینہ زیادہ شریہ۔ بہت

سرسش۔

المُؤْتَفِكَه : واحد مؤنث اسم قائل

المُؤْتَفِكَات جمع۔ الٹی ہوئی (بستیاں) سرہو

قوم لوط کی بستیاں۔

أَهْوَى : اس نے دے پٹکا اِهْوَاهُ سے جس کے

معنی اٹھا کر دے پٹنے کے ہیں۔ واحد مذکر

غائب۔ فعل ماضی باب افعال۔

عَشَى : واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ تَغَشَّى

مصدر (تَغَشَّى) سے معنی چھا گیا۔ چھا

لیا۔

تَمَارَى : جمع تَمَارٍ ہے، تو جھلائے گا۔ تو لک

کر لک۔ تَمَارَى مصدر جس کے معنی لک

کرنے اور جھلکنے کے ہیں واحد مذکر حاضر

فعل مضارع۔

أَزَفَتْ : آنچلی۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی

أَزَفَ مصدر (سج) سے۔

سورة القمر

اَقْتَرَبَتْ : وہ پاس آگئی۔ وہ نزدیک ہو گئی۔ واحد
مؤنث غائب فعل ماضی اقتراب مصدر باب
(انفعال) ہے۔

اَنْشَقَّ : وہ پھٹ گیا۔ وہ ٹل ہو گیا۔ انشقاق مصدر
واحد مذکر غائب فعل ماضی باب انفعال سے
مُسْتَقَرٌّ : اسم فاعل واحد مذکر استمرار مصدر
باب (استفعال) سے قدیمی، ہمیشہ کا۔
مضبوط پکا۔ استمرار کا معنی ہے ایک روشن پر
ہمیشہ چلتا مضبوط ہوتا۔

مُسْتَقَرٌّ : قرار پکڑنے والا، ٹھہرانے والا۔ اسم
فاعل۔ واحد مذکر مرفوع استمرار مصدر
باب (استفعال) ہے۔

مُزْدَجَرٌ : مصدر می یا ظرف مکان۔ ازدوجار
مصدر باب (انفعال) مزدجر۔ مادہ۔ بازگشت

چمڑکی یا چمڑکے اور روکنے کا مقام یہ لفظ
اصل میں مُزْدَجَرٌ تھا تا کہ کو وال سے بدل
دیا۔ ازدوجار لازم بھی ہے۔ رک جانا۔ باز
رہنا اور متعدی بھی باز رکھنا۔ روک دینا۔

نُكِرَ : اسم۔ نامرغوب۔ انجان چیز بمعنی منکر۔
مرا حساب جس کی سختی اور ہولناکی کی وجہ
سے لوگ اس کو نامرغوب جانیں گے۔

الْاَزْفَةُ : نزدیک آنے والی۔ قریب آنے والی۔

جس کے آنے کا وقت بہت تک ہو گیا ہو۔

مراوقامت ہے۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔

كَاشِفَةٌ : واحد مؤنث اسم فاعل کاشفات جمع
کھولنے والی حالت۔

سَامِدُونَ : کھیل کرنے والے۔ غافل ہوئے

والے۔ گانے والے۔ تکبر سے سر اٹھانے

والے۔ حیرت میں کھڑے رہنے والے۔

جمع مذکر اسم فاعل سمود مصدر سامتہ

واحد مذکر۔

اسْجُدُوا : تم سجدہ کرو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل

امر۔ سجدہ مصدر باب نصر۔

اعْبُدُوا : تم بندگی کرو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل امر

عبادۃ مصدر باب نصر۔

تَضَحَّكُونَ : تم ہنستے ہو، تم ہنسی کرتے ہو۔ جمع

مذکر حاضر فعل مضارع (مع) سے

ضحك مصدر۔

تَبْكُونَ : تم روتے ہو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل

مضارع بکا مصدر باب ضرب۔

تَعْجَبُونَ : تم تعجب کرتے ہو۔ تم اچنبا کرتے

ہو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل مضارع عجب

مصدر۔

خُشَعًا : عاجزی کرنے والے۔ خُشوع کرنے والے خاشعہ کی طرح۔

الْأَجْدَاثُ : قبر۔ واحد جَدَثٌ

جَوَادُّدٌ : ندیاں۔ اسم جنس۔ جَوَادَّةٌ واحد۔

مُهْطِعِينَ : اسم قائل جمع مذکر منصوب۔ مُهْطِعٌ واحد اھطاع مصدر باب (افعال) ہے۔ سر جھکانے ہوئے تیزی سے دوڑنے والے۔

عُسُورٌ : دشوار۔ سخت۔ مشکل عُسْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

مُجْتَنُونَ : اسم مفعول واحد مذکر مرفوع۔ دیوانہ۔ جن پر سیدہ۔ وہ شخص جس کے حواس اور عقل پر کسی قسم کا پردہ پڑ گیا ہو۔ بیماری کا یا جنات کے اثر کا۔

اَزْدُجُوْا : وہ جڑ کا گیا۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔ اَزْدُجَاوُا مصدر اَزْدُجَاوُا کے معنی جڑ کئے اور ڈانٹنے ڈپٹنے کے ہیں۔ بعض نے (وازدجوا) کے معنی آسیب زدہ کے کئے ہیں۔

مَغْلُوبٌ : اسم مفعول واحد مذکر۔ غلبہ مصدر۔ کمزور۔ مقابلہ سے عاجز۔

اَنْتَصِرُ : تو بدلہ لے۔ امر کا صیغہ واحد مذکر

حاضر۔ اَنْتَصَارٌ مصدر باب (افعال)

مُنْهَمِرٌ : اسم قائل واحد مذکر انھماز مصدر باب (افعال) خُوب کرنے والا۔

فَجَّرْنَا : جمع حکم ماضی معروف تفعیل مصدر باب (تفعیل) ہے۔ ہم نے پھاڑا۔ ہم نے بہاڑا۔

عِيُونًا : چشمے۔ عَيْنٌ واحد

الْوَّاحِ : تنہا۔ تنہا۔ لَوْحٌ واحد۔

دُسُورٌ : کیلیں۔ چٹخیں۔ دَسَارٌ واحد۔

مُدْكِرٌ : اسم قائل واحد مذکر اِدْكَاز مصدر باب (افعال) ہے۔ صیحت کو یاد رکھنے والا۔ دل سے قبول کرنے والا۔ یہ لفظ اصل میں مُدْكِرٌ تھا۔ تابع کو دال سے بدل کر دال کو دال میں اوقام کر دیا۔

يَسْرُونَا : ہم نے آسان کر دیا۔ جمع حکم ماضی تیسیر مصدر۔

رِيحًا : ہوا۔ ہوا۔ متحرک۔ جو آسمان و زمین کے درمیان سفر ہے۔ ریح کہلاتی ہے۔

اَزْوَاجٌ رِيَاحٌ : جمع اَزْوَاجٌ مصدر۔ ہوائے تند۔ سناٹے کی ٹھنڈی ہوا۔ صَدْرٌ صِرَاحٌ

فَحْشٌ : منحوس۔ نحس مصدر (فح) سے علم کرنا برائی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (سحر و کریم)

سے منحوس اور بد نصیب ہوتا۔

مُسْتَمِرٌّ: اسم فاعل واحد مذکر اسْتَمَرَ از باب

(استعمال) تدبیری، ہمیشہ کا۔ مضبوط پکا۔

ایک روش پر ہمیشہ چلنے والا۔

تَنْزِعٌ: وہ اکھاڑ پھینکی ہے (غرب) سے واحد

موش غائب فعل مضارع

أَعْجَازٌ: جڑیں، تنے، غصّہ کی جگہ۔ جس کے معنی

جسم کے پچھلے حصہ کے آتے ہیں اور

درختوں کا پچھلا حصہ جڑی ہے اس اعتبار

سے اعجاز فعل کے معنی درختوں کی جڑوں

کے ہیں۔

نَخْلٍ: اسم جنس نکرہ مجرور نخبور کے درخت۔

مُنْقَعِرٍ: اسم فاعل واحد مذکر انْقَعَرَ مصدر باب

(انْقَعَالَ) سے قُفِرَ مادہ جڑ سے اکھڑا

ہوا۔

ضَلَالٍ: گمراہی، بھٹکانہ راہ سے دور جا پڑنا۔ کھوجانا

، ضلّال مصدر باب (ضرب) سے۔

سُعَيْرٍ: جنون بے عقلی، سُعِرَ مفرد بھی ہو سکتا

ہے بمعنی جنون کے اور یہ بھی ہو سکتا

ہے کہ سُعَيْرٌ کی جمع ہو جس کے معنی

آگ کے ہیں۔ دونوں احتمال منقول ہیں

كَذَّابٌ: کاذب سے مبالغہ کا صیغہ ہے لیکن

صرف فاعل معنی میں بھی مستعمل ہے

یعنی دروغ گو۔ جھوٹا۔

أَشِيرٌ: بڑائی مارنے والا۔ بہت زیادہ اتارنے والا

صفت مشہد کا صیغہ۔

النَّاقَةِ: اونٹنی۔ نَوَيْقِ نَوَيْقِ نَوَيْقِ جمع۔

فِتْنَةٍ: آزمائش

ارْتَقَبَهُمْ: تو ان کا انتظار کر۔ تو ان کو دیکھ کر۔

ارْتَقَبَ صیغہ امر ضمیر جمع مذکر غائب

إِصْطَبِرُ: تو قائم رہ۔ صبر کر اصْطَبَرَ مصدر جس

کے معنی صبر کے ساتھ قائم رہنے کے

ہیں۔ واحد مذکر حاضر فعل امر۔

شِرَابٍ: پانی پینے کی ایک باری۔ پانی کا ایک حصہ

اشْرَاب جمع۔

مُحْتَضِرٌ: اسم مفعول واحد مذکر احْتَضَرَ

مصدر (احْتَضَرَ) سے مراد پانی کی وہ باری

جس پر سب حصہ دار موجود ہوں۔

نَادَوْا: جمع مذکر غائب فعل ماضی نداء مصدر

باب (مفاعلة) سے انھوں نے پکارا۔

تَعَاطَى: اس نے دست درازی کی۔ اس نے

ہاتھ چلایا۔ اس نے پکڑا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی تعاطى مصدر۔

غائب۔

ضَيِّفَ : ہمہان۔ ضیِّفِ اصل میں مصدر

ہے اس لئے عرب کی عام بول چال
یکساں ہے اور کبھی اس کی جمع اَضِیَاف
ضیِّوَف ضیِّفَان بھی بتائی جاتی ہے۔

طَمَسْنَا : ہم نے مٹا دیا۔ ہم نے بے نور کر دیا۔

جمع مکمل فعل ماضی باب ضرب لہر

صَبَحْهُمْ : صبح کو ان پر آپڑا۔ واحد مذکر

غائب۔ فعل ماضی باب تفعیل ہم

ضمیر جمع مذکر غائب۔

بُکِّرَ : دن کا اول حصہ۔ صبح**مُقْتَدِرٌ** : اسم فاعل واحد مذکر اِقْتَدَارُ مصدر باب

(اقتعال) سے ہر طرح کی قدرت اور
بالاقتدار۔

بِرَّاءَةٌ : بیزاری۔ بیزار ہونا۔ پھٹکار پانا۔ مصدر

ہے۔

الزُّبُرُ : کتابیں۔ اور اِن زُبُورَ واحد۔**مُنْتَصِرٌ** : اسم فاعل واحد مذکر مرفوع انتصار

مصدر باب (اقتعال) سے لفظی ترجمہ

۔ بدلہ لینے والا امر او مضبوط طاقتور

سَيِّئُومٌ : مغرب شکست دیئے جائیں گے۔

واحد مذکر غائب مضارع مجہول خزینۃ

مصدر باب (ضرب) سے اصل خزیم

عَقَرَ : اس نے کوئیں کاٹ دیں۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی (ضرب) سے کوئیں
کہتے ہیں پاؤں کے پھنوں کے جو پیچھے کی
طرف ایزی کے پاس ہوتے ہیں۔

صَبَّحَ : صبح۔ کرک۔ ہولناک آواز۔ صبیحۃ

مصدر باب (ضرب) سے

هَشِيمٌ : مفت مشہ بمعنی اسم مفعول ہوئے جھل

اور کاٹنے ٹوٹے ہوئے ریزہ ریزہ۔

الْمُحْتَظَرُ : اسم فاعل واحد مذکر اِحْتِظَارُ مصدر

باب (اقتعال) سے حَظَرٌ مادہ۔ اپنے

بازہ بتانے والا۔

سَحَرِ : رات کا آخری حصہ۔**حَاصِبًا** : بارشگار۔ پتھروں کی بارش ہواؤں کا

پتھرو۔ سخت آمدھی اسم فاعل واحد

مذکر۔ حَصَبٌ مصدر۔

بَطْشَتَا : ہماری پکڑ۔ ہماری گرفت۔ ہمارا پکڑنا۔

بطشۃ مصدر مضاف تا ضمیر جمع مکمل

مضاف الیہ

تَمَارَوْا : انہوں نے جھگڑا کیا، انہوں نے ٹک

کیا تمناوی مصدر جمع مذکر غائب فعل

ماضی

رَاوَدُوهُ : انہوں نے اس کو پھسلا دیا۔ جمع مذکر

غائب فعل ماضی ضمیر واحد مذکر

(س) مستقبل قریب کے لئے۔

يُولُوكُنْ : جمع مذکر غائب فعل مضارع تولیۃ

مصدر باب (تفحیل) سے وہ پیٹھ دے کر بھاگیں گے۔

الدُّعْبُ : پشت۔ پیٹھ۔ بچھا آذان جمع

آدھی : بڑی آفت ذابۃ کا فعل التفسیل۔

بہت سخت معیت جس کو کسی طرح سے رفع کرنا ممکن نہ ہو۔

أَمْرٌ : بہت تلخ۔ مراد سے جس کے معنی

کڑوا ہونے اور سختی کے ہیں الفعل التفسیل کا معنی۔

سَعَرَ : چونے بے عقلی۔

يَسْتَحْيُونَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول

”سَحَب“ مصدر باب (ح) سے۔

کھینچے جائیں گے۔

ذُوقُوا : تم چکھو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر (نہر)

ہے۔

صَسَنَ : واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ دکھ پہنچانا۔ لگ

گیا۔ چھوڑ دیا۔ یہ لفظ صرف ۷ بارہ میں

مصدر یا اسم مصدر کے طور پر استعمال

کیا گیا ہے۔ باقی ہر جگہ صیغہ ماضی ہے۔

مَسَرَّ : آگ۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام ہے۔

لَمَحَ : اسم مصدر و مصدر۔ نظر کی چوری۔ نظر۔

چرا کر دکھانا۔ ایک جھپکنا۔

أَشْيَا عَكُمْ : تمہارے ساتھ والے، تمہارے

طریقے والے۔ اشیاء۔ شیعۃ کی جمع

اشیاء مضاف حکم غیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔

مُسْتَطَرَّ : اسم مقول واحد مذکر اسطر مصدر

باب (افتعال) سے سطر مادہ باب

(نہر) سے معنی کھسا ہوا۔

مَقْعِدٌ : ظرف مکان مفرد مقاعد جمع مقعدۃ اور

ثُؤود مصدر باب (نہر) جگہ۔ بیٹھنے کی

جگہ۔

مَلِيكَ : صیغہ صفت برائے مبالغہ۔ مَلِكٌ مادہ بڑا

بادشاہ

مُقْتَدِرٌ : اسم قائل واحد مذکر مجرور مقتدر

مصدر باب (افتعال) سے ہر طرح کی

قدرت والا۔ بالقدرة

سورة الرحمن

الرَّحْمَنُ : بڑا مہربان۔ بہت بخش کرنے

والا۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے

لئے اس لفظ کا استعمال نہیں ہوتا۔

عَلَّمَ : اس نے سکھایا۔ اس نے تعلیم دی۔ واحد

مذکر غائب فعل ماضی تعلیم مصدر۔

الْقُرْآنُ : پڑھنا۔ مصدر ہے اللہ کی کتاب کا۔

خاص نام جو محمد رسول اللہ پر نازل کی گئی
کسی دوسری آسمانی کتاب کا نام قرآن
نہیں ہے۔

الْبَيَانُ : بیان، بولنا۔ مصدر ہے "علمہ البیان"
(۱۰۰)

اس کو بیان سکھایا۔

حِسْبَانٍ : حساب، شمار حسب یحسب
کا مصدر ہے۔

الْمِيزَانُ : مصدر یا اسم مصدر وزن کرنا یا وزن
کشی۔ مراد عدل۔

تَطْفَؤْا : تم زیادتی کرو۔ تم حد سے بڑھو۔ جمع مذکر
کا حاضر فعل مضارع (تطعموا) ہے۔

أَقِمُوا : تم قائم کرو۔ تم درست رکھو۔ اقامۃ
مصدر امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر باب

افعال۔

الْوِزْنُ : مصدر (ضرب) سے ناپنا۔ جانچنا۔

اندازہ کرنا۔ مراد غلہ وغیرہ کی وزن
کشی۔

الْقِسْطُ : انصاف۔ اسم مصدر

الْأَنَامُ : خلق۔ جن و انس جو کچھ زمین پر ہے۔

الْأَكْمَامُ : سیدہ کے غلاف۔ کیم کی جمع کیمہ

اس غلاف کو کہتے ہیں جو کئی یا کچھ پر لپٹا
ہوا ہوتا ہے۔

الْعَصْفُ : بکس بھوسا۔ چھلکا وادعہ غصۃ۔

الرَّيْحَانُ : خوشبودار پھول رزق۔

الْأَعْيُنُ : نعمت الالبی الالبی الالبی واحد جمع الالبی

تُكَذِّبَانِ : تم دونوں "جن و انس" جھٹلاؤ گے۔

تکذیب مصدر۔ شنیہ مذکر حاضر فعل
مضارع۔

صَلَّالٍ : بچتی ہوئی مٹی۔ ٹھکانا ہوئی مٹی۔

وہ ٹھک مٹی جب اس پر انگلی ماری جائے
تو تھک کر رہ جاتی ہے۔

الْفَخَّارِ : ٹھیکرے الفخار واحد
(۱۰۰)

مَارِجٍ : آگ کی لپٹ۔ بھڑکتا ہوا شعلہ جس میں
دھواں نہ ہو۔

مَوْجٍ : ایک دوسرے سے ملا ہوا موج مصدر

(لہر) سے واحد مذکر غائب فعل
ماضی۔

بُورِخٍ : دو چیزوں کے درمیان کی حد۔ روکتہ۔

حائل۔ عالم بُورِخ موت سے شریک
کے عالم کا نام ہے۔

لَا يُبْعِثُنِ : شنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثنیٰ

دو دونوں اپنی حدود سے آگے نہیں
جائیں گے۔

برہتے۔

جن کا نام قحطان ہے۔

الْمَوْلُودُ: موتی لائق جمع

مَعْشَرٌ: اسم مفرد۔ بڑا گروہ۔ معاشیر جمع۔

الْمَرْجَانُ: اسم جمع المرجانۃ مفرد۔ چھوٹے

تَنْقُذُوا: تم نکل بھاگو۔ تم باہر چلے جاؤ۔ جمع مذکر

موتی۔

حاضر فعل مضارع "أَنْ" تاصبہ کے

سب آخر سے لون اعرابی ساقط ہو گیا۔
(لھر) ہے۔

الْجَوَارِ: کشتیاں۔ جہاز۔ جارۃ

الْمُنْشَأُ: اسم مفعول جمع مونث المنشأۃ

أَفْطَارٌ: کنارے فطر کی جمع۔ جس کے معنی

واحد۔ انشاء مصدر باب (الفعال) سے

جانب اور طرف کے ہیں۔

سطح مصدر سے اونچی کی ہوتی کشتیاں۔

انْقُذُوا: تم نکل بھاگو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔

الْأَعْلَامُ: پہاڑ۔ عَلَمٌ واحد بڑے اونچے پہاڑ۔

(لھر) ہے۔

فَانٍ: اسم فاعل واحد مذکر۔ اصل میں فانی تھا۔

سُلْطَانٌ: زور۔ قوت حکومت۔

فنا ہونے والا۔ بالکل معدوم ہونے والا

يُرْسَلُ: چھوڑا جائے گا۔ بھیجا جائیگا۔ واحد مذکر

باب (مفع) سے۔

غائب فعل مضارع مجہول بارسال مصدر۔

الْأَكْرَامُ: با عظمت ہونا۔ دوسرے کو عزت دینا

شَوَاطِظُ: شعلے۔ آگ۔ جس میں دھواں نہ ہو۔

اور اس پر کرم کرتا۔ بر وزن افعال مصدر

اسم ہے۔

ہے۔

شَانٌ: حال۔ کسی اہم معاملہ یا حال کو خواہ برا ہو یا

نَحَاسٌ: امام راعب نے نحاس کی تفسیر۔ بغیر

بلا شان کہتے ہیں شئون جمع۔

دھویں کی لپٹ۔ فراء نے نحاس کا ترجمہ

دھواں کیا ہے۔ اہل تفسیر نے فراء کے

نَفَرُغٌ: جمع شکم فعل مضارع فَرَاغَ مصدر (لھر)

ترجمہ کو باوثوق سمجھ کر لکھا ہے۔

ہے۔ ہم قصد کریں گے۔ ہم متوجہ ہوں

انْشَقَّتْ: وہ پھٹ گئی۔ واحد مونث غائب فعل

گئے۔

ماضی۔ انْشَقَّاقٌ مصدر۔

الْقَحْلَانُ: دو بھاری چیزیں دو بوجھل غلقتیں۔

وَرْدَةٌ: گلاب کا پھول۔ سرخ اسم جنس۔

یعنی انسان اور جن۔ ثقل کا مشبیہ انسان اور

دَانَ : بچنے والے نزدیک واحد مذکر اسم فاعل
باب نصر۔

قَصِيرَاتُ : اسم فاعل جمع مونث قاصيرة واحد۔ نظر
کو روکنے والیاں۔ پاک دامن عورتیں۔ وہ
عورتیں جن کی نظر اپنے شوہروں سے ہٹ
کر دوسروں پر نہ پڑے۔

الطَّرْفُ : نظر۔ نگاہ۔ "قاصرات الطرف" نبی
نگاہ والیاں۔

لَمْ يَطْمِئِنَّ : ان سے جمع نہیں کیا۔ طمئ
مصدر (ضرب) ہے۔

الْيَاقُوتُ : قاری لفظ ہے عربی میں اسم جنس ہے
یا قوۃ واحد یواقیت جمع قیمتی معدنی سرخ
جوہر ہے جس پر آگ کا اثر نہیں ہوتا ہے۔

الْمَرْجَانُ : اسم جمع المرجانة مفرد۔ چھوٹے
موتی۔

جَزَاءُ : بدلہ دینا۔ مصدر۔

الْإِحْسَانُ : نیکی کرتا۔ بروزن افعال مصدر ہے۔
احسان دو معنی کے لئے آتا ہے ایک غیر کے
ساتھ بھلائی کرنے کے لئے دوسرے کئی
اچھی بات کو معلوم کرنے اور نیک کام کے
انجام دینے کے لئے۔

مُدْهَامَتْنِ : اسم فاعل و اسم مفعول۔ شنیہ
مونث مدھامة واحد دونوں سرسبز ہیں۔

الدَّهَانُ : تیل کی چمکتی جمع اذہنة۔ دھن۔

النَّوَاصِي : پیشانیاں۔ پیشانی کے بال۔ واحد
الناصیۃ۔

حَمِيمٍ : نہایت گرم پانی جمع حمام۔
آن : کھول پانی۔ واحد مذکر اسم فاعل باب صرح۔

مَقَامٌ : ظرف مکان۔ جگہ مصدر میں کھڑا ہوتا۔

ذَوَاتَا : ذات کی شنیہ۔ بحالت رفع والیاں۔

أَفْئَانٌ : ڈالیاں۔ واحد فئ شافیں۔

عَيْنَانِ : دو چشمے۔ واحد عین جمع عینون عینان شنیہ
ہے۔

تَجْرِيَانِ : دو دروڑوں بہتی ہیں۔ شنیہ مونث غائب
فعل مضارع جری مصدر (ضرب) ہے۔

مُتَكَبِّينَ : اسم فاعل جمع مذکر منصوب متکبی
واحد تکاء مصدر (الفعال) ہے۔ تکبہ

لگائے ہوئے پیچھے سے گاؤ تکبہ کا بہارا
لگائے ہوئے۔

فُرُشٍ : واحد فراش بستر۔

بَطَانَتُهَا : اس کے اسخر بطانة واحد۔

اِسْتَبْرَقَ : زریں کار میں مونا کپڑا دیا۔

جَنًا : جمع اجناء۔

اجتے سر سبز کہ ان کا رنگ ہی سیاہ ہو گیا۔
اِذْهِبْ غَمَّامٌ مَّصْدَرِ سِیَاحٍ ہوتا باب انفسی لال۔

خُضِرَ : سبز۔ ہرے۔ اخضر واحد خَضْرَاءُ کی جمع۔

نَضَّاخَتَيْنِ : خٹینہ مبالغہ نَضَّاخَةٌ واحد۔ دوا لختے ہوئے جوش زن جن کا پانی کبھی بند نہ ہو نَضَحَ مصدر (فتح) سے۔

عَبْقَرِيٌّ : قیمتی۔ نادر۔ عجیب، خوبصورت، بچھونے۔

رُمَّانٌ : انار۔ رُمَانَةٌ مفرد۔

تَبَارَكَ : وہ بہت بابرکت ہے۔ وہ بڑی برکت والا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ اس فعل کی گردان نہیں آتی اور صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے۔ وہ بھی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے۔ اسی لئے بعض لوگ اس کو اسم فعل بتاتے ہیں۔

خَيْرَاتٌ : نیک عورتیں۔ اچھی عورتیں۔ خَيْرَةٌ کی جمع "فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ" ان میں نیک عورتیں ہیں خوبصورت۔

حِسَانٌ : خوبصورت، حسین۔ نفیس عمد۔ حَسَنٌ - حَسَنَةٌ - حَسَنَاءُ واحد۔

الْجَلَالُ : بزرگی۔ عظمت۔ بلند مرتبہ ہوتا۔ جَلَّ جَلًّا کا مصدر باب ضرب ہے۔

حُورٌ : حوراء کی جمع۔ نہایت گوری عورت کو کہتے ہیں۔ حوریں۔

الْاِكْرَامُ : باعظمت ہو نا۔ اِكْرَامٌ مصدر باب (افعال) سے۔

مَقْصُورَاتٌ : اسم مفعول جمع مَوْثِقٌ مَقْصُورَةٌ واحد۔ پردہ نشین مسہریوں کے پردوں کے اندر چھپی ہوں گی۔

سورة الواقعة

اِذَا وَقَعَتْ : واحد مَوْثِقٌ غائب فعل ماضی معروف۔ (جب) پھا ہو جائے گی۔ قائم ہو جائے گی۔ ماضی بمعنی مستقبل۔

الْخِيَامِ : ڈیرے۔ خیمے۔ واحد خِيَمَةٌ۔

مَتَكِينِينَ : اسم قائل جمع مذکر منصوب متَكِيٌّ واحد تکیہ لگائے ہوئے گاؤں تکیہ کا سہارا لگائے ہوئے۔

الْوَاقِعَةُ : اسم قائل واحد مَوْثِقٌ وَقَعَ مصدر (فتح) سے۔ لازمی ہونے والی۔ مراد قیامت واقع ہونے والی۔

رَفُوفٍ : قالین۔ چاندنیاں۔ تکیے۔ واحد۔ رَفُوفَةٌ جمع رَفَافٌ

كَاذِبَةٌ : اسم قائل واحد مَوْثِقٌ كَذَبَ بمعنی حاصل

مصدر مجہول۔ باب ضرب۔

خَافِضَةٌ: پست کر دینے والی۔ نچا کر دینے والی۔

واحد مونث اسم فاعل۔ باب ضرب۔

رَافِعَةٌ: بلند کرنے والی، اونچا کرنے والی۔ واحد

مونث اسم فاعل باب فتح۔

رُجَّتْ: وہ ہلائی گئی۔ اس کو جنبش دی گئی۔ (لھر)

ہے۔ واحد مونث غائب فعل ماضی مجہول۔

رَجًا: کھپانا۔ لرزانا۔ ہلانا۔ رَجَّ بَوَّج کا مصدر ہے

باب (لھر) اس کے معنی کسی چیز کو ہلانے

اور جنبش دینے کے ہیں۔

بُسَّتْ: ریزہ ریزہ کر دی گئی واحد مونث غائب

فعل ماضی مجہول۔ آہستہ آہستہ چلائی گئی۔

بَسًّا: ریزہ ریزہ کرنا۔ غلط ملط کرنا۔ مصدر ہے اور

بعض نے اس کے معنی آہستہ آہستہ ہانکنے

اور چلانے کے کئے ہیں۔

هَبَاءٌ: اسم مفرد۔ باریک خاک گرد و غبار۔ باریک

ذرات جمع۔ اُھبَاء۔

هَبِئًا: اسم فاعل اصل میں مَبِئَة تھا۔ پراگندہ۔

منتشر پھیلا ہوا۔

أَزْوَاجًا: جوڑے۔ ہم مثل چیزیں۔ اقران۔

زوج واحد۔

الْمِيمَنَة: سیدھا ہاتھ، دائیں دست۔ مراد اہل

سعادت۔

الْمُشْتَمَةِ: اسم۔ بائیں جانب۔

السَّبْقُون: آگے بچنے والے، آگے بڑھنے

والے۔ جمع مذکر اسم فاعل سابق کی جمع۔

المُقَرَّبُونَ: اسم مفعول جمع مذکر مرفوع۔

المُقَرَّبُ واحد تَقَرُّب مصدر۔ قَرِيب کے

ہونے۔ زیادہ عزت والے۔

النَّعِيم: اسم معرفہ مجرور۔ نعمت راحت۔ عیش۔

نعمت یعنی شکر نعمت۔

ثَلَّةٌ: بڑی جماعت۔

الْأَوَّلِينَ: اگے۔ پہلے آؤں کی جمع۔

الْآخِرِينَ: پچھلے آخر کی جمع۔

سُرُرٌ: تخت۔ سریر واحد۔

مَوْضُونَةٌ: اسم مفعول (ضرب) ہے۔ سونے

کے پتروں اور تاروں سے بنے ہوئے جڑاؤ

۔ اہل تفسیر کے نزدیک قطار در قطار رکھے

ہوتے۔

مُتَقَابِلِينَ: جمع مذکر اسم فاعل۔ متقابل واحد۔

تقابل مصدر۔ آئے سامنے۔

وَلَدَانٌ: جمع مرفوع مکہ جنت کے غلام۔ خادم۔

چھوٹے چھوٹے بچے۔

حُورٌ : حوریں۔ خوراء کی جمع کور نہایت گوری عورت کو کہتے ہیں۔

عَيْنٌ : بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔ عَيْنَاءُ واحد۔

الْمَكُونُ : اسم مفعول واحد مذکر۔ کُنْ اور کُنُونُ مصدر (لفظ) سے چھپایا ہوا۔ صاف، محفوظ۔

جَزَاءٌ : جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ مرادینا۔ مصدر ہے۔
لَعْنًا : لکڑہٹا۔ لعنہ مصدر۔ لعن کلام، بیہودہ کلام۔

تَأْنِيماً : مصدر باب (تفصیل) سے۔ گناہ کی باتیں۔

قِيْلًا : اسم مصدر۔ کلام۔ بات۔

سَلَامًا : سلام۔ سَلِمَ يَسْلُمُ کا مصدر ہے۔

سِدْرٌ : پیری کا درخت۔ سِدْرَةٌ واحد۔

مَخْضُودٌ : واحد مذکر اسم مفعول۔ کانٹوں سے صاف کیا ہوا درخت جس کے کانٹے توڑ دیئے جائیں۔

طَلَحٌ : موز۔ کیلے۔ واحد طَلْحَةٌ

مَنْضُودٌ : اسم مفعول واحد مذکر تہ بہ تہ۔ نَضَدَ مصدر باب (خرپ) سے۔

ظِلٌّ : سایہ۔ پر چھائیں۔ چھائیں جمع ظِلَالٌ اُظِلَّةٌ ظِلٌّ

مُخْلَدُونَ : اسم مفعول جمع مذکر۔ تَخْلِيْدُ مصدر باب (تفصیل) سے۔ کسی چیز کا ہمیشہ یا مدت دراز تک ایک حالت پر پائی رہنا اور اس کی حالت میں تغیر نہ آنا۔

اَكْوَابٌ : آنخوڑے۔ پیالے۔ کُوبٌ واحد۔

اَبَارِيقٌ : لوٹے۔ جب۔ اَبْرَيقٌ واحد۔

کاس۔ جام شراب۔ شراب۔ شراب سے بھرا ہوا جام۔ آیات میں شراب مراد ہے۔

مَعِينٌ : صیغہ صفت بروزن تَعْلِيلٌ۔ بمعنی جاری۔

لَا يَصْدَعُونَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی تصدیق مصدر تصعیل سے۔ ان کے سر نہیں چکرائیں گے۔

يَنْزِفُونَ : اَنْزَافٌ مصدر (افعال) سے۔ وہ بے ہوش اور غبلی نہ ہوں گے۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع۔

يَتَخَيَّرُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع تختیر مصدر (تفعل) کوہ پسند کریں گے۔

لَحْمٌ : گوشت۔ اسم جنس لَحْمٌ جمع۔

طَيْرٌ : چڑیا۔ جمع طَيْرٌ

يَسْتَهْوُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع اِسْتِهَاءٌ مصدر (افعال) سے۔ ”وہ خواہش کریں گے، وہ چاہیں گے۔“

ثَلَّةٌ: یوٹی جماعت۔

الشِّمَالُ: جانب شمال۔ بائیں طرف۔ یمنین کا مقابل اسم ہے اَشْمَلُ اور شَمْلُ جمع ہے۔

سَمُومٌ: لو۔ تیز بھاپ۔ وہ ہوا جو گرم زہر کا اثر کرے موٹ ہے۔ سَمَائِمُ جمع

حَمِيمٍ: نہایت گرم پانی۔ جمع حَمَائِمُ

يَحْمُومٌ: اسم۔ سیاہ حواں۔

كَرِيمٌ: مفت مشبہ واحد کِرَامٌ جمع۔ عزت والا۔ عمدہ

مُتَرَفِّينَ: اسم مفعول جمع مذکر اِتْرَافٌ مصدر۔ عیش پرست۔ خوش حال۔ مُتَرَفٍّ سے زندگی کاٹنے والا۔

يُصَيِّرُونَ: جمع مذکر غائب مضارع اِصْرَافٌ مصدر۔ وہ اڑے ہوئے تھے۔

الْحِنْتُ: بکنا۔ اَحْنَاتُ جمع۔

مِتْنًا: جمع شکم ماضی معروف (جب) ہم مر جائیں گے۔ شرط میں واقع ہونے کی وجہ سے ماضی کا معنی استقبال میں ہو گیا۔

تُرَابًا: مٹی اَثَرَةٌ جمع

مَبْعُوثُونَ: اسم مفعول جمع مذکر مَرْفُوعٌ بمعنی مستقبل۔ قبروں سے اٹھائے جانے والے

مَمْدُودٌ: اسم مفعول واحد مذکر مجرور مَدٌّ مصدر

باب (الر) سے۔ دراز کیا گیا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ دھوپ کی وجہ سے کبھی راکل نہ ہونے والا۔

مَسْكُوبٌ: واحد مذکر اسم مفعول۔ مَسْكَبٌ مصدر۔ بہتا ہوا۔ جاری۔

مَقْطُوعَةٌ: اسم مفعول واحد موٹ قَطَعَ مصدر مَقْطُوعَةٌ کا ترجمہ ہوا نہ ختم ہونے والا۔

مَمْنُوعَةٌ: اسم مفعول واحد موٹ مَنَعَ مصدر باب (نح) سے۔ روکا گیا۔ (لَا مَمْنُوعَةَ)

الْجَنَّةِ کو اس سے کوئی روکنے والا نہ ہوگا۔

فُرُشٍ: فرش۔ بستر۔ فِرَاشٌ واحد۔

مَرْفُوعَةٌ: اسم مفعول۔ واحد موٹ۔ بلند مرتبہ۔ باب نحر۔

أَنْشَأْنَهُنَّ: ہم نے ان کو پیدا کیا۔ ہم نے ان کی پرورش کی۔ اس میں (مُنَّ) ضمیر جمع موٹ غائب ہے۔

أَبْكَارًا: کنواریاں۔ بَکْرٌ واحد۔ بَکْرٌ کنواری لڑکی کو کہتے ہیں۔

عُرُبًا: جو اپنے شوہروں کو محبوب ہوں۔ عُرُوبٌ واحد۔

أَتْرَابًا: ہم سن عورتیں۔ یَرْبٌ واحد۔ ہم عمر۔

ہو۔ دوبارہ زندہ کئے جانے والے ہو۔ اٹھا کر
کھڑے کئے جانے والے ہو۔

الْأَوَّلُونَ: پہلے۔ اگلے۔ آؤں کی جمع بحالت رفع
آؤں آئے گا۔

مَجْمُوعُونَ: اسم مفعول جمع مذکر
مرفوع۔ مَجْمُوعٌ واحد۔ سب یکجا کئے
جائیں گے۔ ایک دن اور ایک میدان میں
جمع کئے جائیں گے۔

مِيقَاتٍ: مقررہ وقت۔ ظرف مکان۔

مَعْلُومٍ: اسم مفعول واحد مذکر۔ جانا ہوا۔ معین۔
مقرر۔

الضَّاكُونَ: اسم فاعل جمع مذکر۔ گمراہ۔ بکے
ہوئے۔ راہ بھولے ہوئے۔

الْمُكَذِّبُونَ: اسم فاعل جمع مذکر مرفوع
تکذیب مصدر۔ جھٹلانے والے۔ جھوٹا
قرار دینے والے۔

أَكَلُونَ: کھانے والے۔ آکلیں کی جمع اسکن مصدر۔
اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

زُقُومٍ: تھوہڑ۔ جہنم کے ایک درخت کا نام ہے جو
دوزخیوں کا غذا بنے گا جب اس کو کھائیں
گے گلے میں پھنسے گا۔

مَالِئُونَ: اسم فاعل جمع مذکر مائئ واحد۔ بھرنے
والے۔ ملاء مصدر (فتح) ہے۔

الْبُطُونُ: پیٹ واحد بطن

شَارِبُونَ: پینے والے۔ شرب سے اسم فاعل جمع
مذکر شارب کی جمع۔

الْهِيمِ: جمع اھیم واحد کرھیم واحد مونث ھیماء
اونٹ کا مرض استقاع ھیماء سے اونٹ۔

نَزْلُهُمْ: نزل مضاف الیہ ان کی مہمانی کا
کھانا۔

رَأَيْتُمْ: تم نے دیکھا۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی
أَرَأَيْتُمْ اور أَفَرَأَيْتُمْ میں ہمزہ بلفظ استفہام
تنبیہ کے معنی میں ہے۔

تَحَوُّنٌ: تم ہوتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل
مضارع (لہر) ہے۔

الزَّارِعُونَ: بکھیتی کرنے والے۔ زرع مصدر جمع
مذکر اسم فاعل زارع واحد۔

مَنْبُوقِينَ: اسم مفعول لہر ضرب پیچھے
چھوڑے گئے۔ یعنی جس کو پیچھے چھوڑ کر
دوسرے آگے بڑھ جائیں مراد عاجز۔

حُطَامًا: ریزہ ریزہ۔ جو چیز چور ہو کر ریزہ ریزہ
ہو جائے حطام کہلاتی ہے۔

النَّشَاةُ: اسم بمعنی پیدائش مصدر۔ پیدا ہونا۔
(فتح) کرم ہے۔

تَفَكَّهُونَ: تم تعجب کرو گے۔ جمع مذکر حاضر۔

ہونے کے مواقع۔

مَكْنُونٌ : واحد مذکر اسم مفعول مَكَّنَ اور كُنَّوْنَ

مصدر باب (نصر) ہے۔ سیپ میں محفوظ

صاف۔ محفوظ۔ چھپایا ہوا۔ صاف محفوظ۔

الْمُطَهَّرُونَ : اسم مفعول جمع مذکر مرفوع

تطهَّرَ مصدر باب (تفخیل) سے۔ پاک

کئے ہوئے۔ وہ جس کو پاک کر دیا گیا ہے۔

تَنْزِيلٌ : اتارنا۔ بروزن تفخیل مصدر ہے۔

الْعَلَمِينَ : (سارے) جہاں (تمام) عالم عالم کی جمع

بہالت نصب وجر اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا

سب مخلوقات کو عالم کہتے ہیں۔

مُدْهِنُونَ : جمع مذکر اسم فاعل۔ مرفوع اِدْحَانٌ

مصدر باب (افعال) دھوکہ دینا۔ باتیں بتانا

۔ چکنی چڑی باتیں بتانے والے۔

الْحٰقْلِقُونَ : کلاخلاقیم جمع

تُبْصِرُونَ : تم دیکھتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل

مقارن اِنْصَارَ مصدر۔

مَلٰئِكَةٍ : اسم مفعول جمع مذکر مَلَكٌ واحد زیر حکم

مخبر، مملوک

الْمُقَرَّبِينَ : اسم مفعول جمع مذکر مجرور الْمُقَرَّبُ

واحد۔ قریب کئے ہوئے۔ زیادہ عزت

والے۔

فعل مضارع تَفَكَّهَ مصدر۔ مجاہد، حسن

بصری، قنادہ نے تَفَكَّهَ کا ترجمہ تَدْلِيْمُونَ

کیا ہے یعنی تم تادم؟ دئے لگو۔

مُعْرَمُونَ : اسم مفعول جمع مذکر اِعْرَامَ مصدر

باب (افعال) سے تاوان زدہ۔

مَخْرُومُونَ : اسم مفعول جمع مذکر مرفوع۔

بد نصیبی کی وجہ سے حصول رزق سے روکے

گئے۔

الْمُزَن : بادل۔ اسم جمع سفید بادل مفرد الْمُزْنَةُ

بادل کا کھڑا۔

الْمُنْزِلُونَ : اسم فاعل جمع مذکر مرفوع معرفہ

اِنْزَالٌ مصدر باب (افعال) ہے۔ اتارنے

والے یعنی برسانے والے

اُجَّاجًا : کزدایانی۔ کھارایانی

تُورُونَ : تم سلگتے ہو، تم روشن کرتے ہو۔ اِثْرَاءَ

مصدر باب (افعال) ہے۔ جمع مذکر حاضر۔

فعل مضارع۔

الْمُنْشِقُونَ : جمع مذکر اسم فاعل الْمُنْشِقُ

واحد اِنْشَاءَ مصدر۔ پیدا کرنے والے۔

مُقَوِّينَ : اسم فاعل جمع مذکر اِقْوَاءَ مصدر۔ اس

سے مراد مسافر ہیں۔ اصلی معنی ویران زمین

کو کہتے ہیں۔

مَوَاقِعَ : منزلیں۔ مراد ستاروں کے غروب

رَوْحٌ : فیض۔ رحمت۔ راحت مصدر (نصر) اور
(سبح) سے۔

رَيْحَانٌ : خوشبودار پھل۔ روزی

الصَّائِلِينَ : گمراہ۔ بیکے ہوئے جمع مذکر اسم فاعل
باب ضرب۔

نُزُلٌ : مہمان کا کھانا۔ طعام فیاض۔ پہلا کھانا جو
مہمان کو پیش کیا جائے۔

تَصْلِيَةٌ : مصدر۔ باب (تفصیل) سے ایندھن
کا آگ میں جلاتا۔

الْيَقِينِ : یقین کرنا۔ کسی چیز کو یقینی پانا۔ عربی میں
یقین بمعنی موت بھی مستعمل ہے۔

سورة الحديد

سَبَّحَ : اس نے پاکیزگی کی۔ واحد مذکر غائب۔ فعل
ماضی (تفصیل) سے۔

الْعَزِيزُ : غالب۔ زیر دست۔ قوی۔ فاعل کے
وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا مینہ

الْحَكِيمُ : حکمت والا۔ بروزن فاعل مفت مشبہ
کا مینہ۔

يُحْيِي : واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع باب
(افعال) سے۔ زندہ کر دیتا ہے یا دے گا۔

يُمِيتُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع بماتة
مصدر (افعال) سے۔ وہ موت دیتا ہے۔

قَلِيلٌ : مفت مشبہ قلیل اس کو کہتے ہیں جو حکمت
کے مطابق جو کچھ چاہے کرے اس لئے اللہ
کے سوا کسی مخلوق کو قدر نہیں کہہ سکتے۔
البتہ قادر عام ہے۔

الْأَوَّلُ : پہلا۔ جب اس کو اللہ تعالیٰ کی مفت میں
استعمال کیا جائے تو اس کے معنی اس ذات
کے ہوں گے جس پر وجود میں کسی شئی کو
سبقت حاصل نہیں۔

الْآخِرُ : پچھلا۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی مفت ہے یعنی
تمام مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد باقی
رہنے والی ذات مراد ہے۔

الظَّاهِرُ : توہنی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شئی
نہیں۔

الْبَاطِنُ : توہنی باطن ہے۔ تیرے ورے کوئی شئی
نہیں۔

اِسْتَوٰی : مستوی ہوا۔ قائم ہوا۔ واحد مذکر غائب
فعل ماضی۔

الْعَرْشُ : عرش۔ یہاں مراد عرش الہی۔

يَلِيجُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع وُلُوْجٌ مصدر
(ضرب) سے۔ بحالت نصب۔ داخل
ہو جائے۔ مرفوع بحالت رفع داخل ہوتا

قَاتِلٌ : واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف

مُقاتِلَةٌ مصدر باب (مقاتلۃ) سے جنگ کی۔ ٹکلی سے دور کر دیا۔ رحمت سے دور کر دیا۔

أَعْظَمُ : بہت بڑا فعل التفضیل کا صیغہ۔

الْحُمَّى : اچھی۔ مہمہ۔ بروزن کھلی۔ افعال التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔

يُقْرِضُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع اقراض مصدر (افعال) سے قرض دے۔

يُضَاعِفُ : واحد مذکر غائب مضارع مجهول مضاعفۃ مصدر (مضاعفۃ) سے بڑھا کر دیا جائے گا۔

نَقَّيْتُسَ : جمع کلم فعل مضارع انقیاس مصدر (انفعال) سے ہم روشنی حاصل کر لیں۔

سُوْرٍ : دیوار فیصل۔ اسوار سبیران جمع۔

تَرَبَّصْتُمُ : تم نے انتظار کیا قرئص مصدر جمع مذکر حاضر فعل ماضی۔

ارْقَبْتُمُ : تم تک میں پڑے جمع مذکر حاضر فعل ماضی از کتاب مصدر۔

عَوْنُكُمْ : واحد مؤنث غائب ماضی معروف عروڑ مصدر۔ حیات دنیوی نے تم کو فریب دے رکھا تھا اور باطل آرزوؤں نے۔

ہے۔

يَعْرُجُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع عروّج مصدر (ہجر) سے۔ وہ چڑھتا ہے۔

تُرْجَعُ : وہ پھیری جاتی ہے۔ وہ لوٹائی جاتی ہے۔ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجهول لازم

اور متعدی دونوں طریقہ پر آتا ہے لازم کا مصدر رُجوع اور متعدی کا مصدر رَجَع ہے۔

يُؤَلِّجُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع ائلاج مصدر باب (افعال) سے وہ داخل کرتا ہے۔

مُسْتَخْلَفِينَ : اسم مفعول جمع مذکر منصوب۔ استخلاف مصدر۔ باب (استفعال) سے۔ خلف بادہ۔ وارث غلیفہ بنائے ہوئے۔ چائین۔

مِثَاقُكُمْ : تمہارا عہد۔ اسم منصوب مضاف کم ضمیر جمع مضاف الیہ (تاکم مقام)۔

رَأَوْفٌ : مہربان شفقت کرنے والا۔ مفت مشہد کا صیغہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

مِيرَاثٌ : ملکیت۔ یعنی (حقیقی)

أَنْفَقَ : اس نے خرچ کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی انفاق مصدر۔

تَفَاخُورٌ: فخر کرتا۔ بڑائی مارتا، اتراتا۔ بروزن تفاعل
مصدر ہے۔

تَكَاثُرٌ: زیادہ طلبی۔ دولت و جاہ عزت و مرتبہ۔ مال
اور اولاد کی کثرت کے لئے باہم جھگڑنا۔
وزن تفاعل مصدر ہے۔

غَيْثٌ: بارش۔ بسا اوقات بادل کو بھی غیث
کہتے ہیں۔

يَهِيحُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع يَهِيحُ مصدر
(ضرب) سے خشک ہو جاتی ہے۔ سوکھ جاتی
ہے۔

مُصْفَرٌّ: اسم مفعول واحد مذکر مصفر از مصدر
بَابِ (افعال) سے صَفَرٌ مادہ۔ زرد چلا پڑا
ہوا۔

حُطَامًا: ریزہ ریزہ۔ چورا چور ہو کر ریزہ
ریزہ ہو جائے اور روندی جانے لگے حُطَام
کہلاتی ہے۔ حُطَمَ سے مشتق ہے جس کے
معنی توڑنے کے ہیں

الْغُرُورُ: مصدر۔ دھوکہ دینا۔

سَابِقُورًا: دوز۔ سبقت کرو۔ مُسَابَقًا اور مُبَاقًا
مصدر جمع مذکر حاضر فعل امر۔

أُعِدَّتْ: وہ تیار کی گئی۔ واحد مؤنث غائب فعل
ماضی اغناؤ مصدر۔

الْأَمَانِيُّ: اُمْنِیۃ واحد جموئی آرزوئیں۔

الْغُرُورُ: مینہ مفت۔ دھوکہ دینے والا۔ جموئی
امید دلانے والا۔ مراد شیطان ہے۔

فِدْيَةٌ: وہ چیز جو جان بچانے کے لئے لی یا دی جاتی
ہے۔

مَاوَاكُمُ: ماوی اسم ظرف مضاف کُم ضمیر
خطاب جمع

مَوْلَاكُمُ: مولی مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ دو گار۔ کار ساز۔

الْمَصِيرُ: اسم ظرف مکان و مصدر صَبَرٌ مادہ۔
لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ قرار گاہ۔

يَانِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم متنی اصل میں
یَانِی قہالکُم یَانِ کیا وقت نہیں آیا۔

الْأَمَدُ: مدت۔

قَسَتْ: واحد مؤنث غائب قَسَبَةٌ مصدر۔ دل
سخت پڑ گئے۔ حق کو قبول نہیں کرتے۔

يُضَاعَفُ: بڑھا کر دیا جائے گا۔ واحد مذکر غائب
فعل مضارع مجہول مضاعفہ مصدر۔

الصِّدِّيقُونَ: سچے ایمان والے۔ صِدِّیق کی جمع
بحال رفع۔

لَهُوَ: مراد کھیل تماشہ

واحد۔

رَعَوْهَا : انھوں نے اس کی رعایت کی
انھوں نے اس کو جاہل جمع مذکر غائب فعل
ماضی صامییر واحد مؤنث غائب مفعول۔

اِبْتِغَاءً : چاہنا۔ تلاش کرنا بروزن (افتعال) مصدر۔

۴۔

سورة المجادلة

تُجَادِلُكَ : وہ تجھ سے جھگڑتی ہے
مؤنث غائب فعل مضارع ک ضمیر واحد
مذکر حاضر۔

تَشْكِيٍّ : وہ شکایت کرتی ہے۔
واحد مؤنث غائب فعل مضارع (افتعال)
۵۔

تَحَاوُرُكُمْ : تم دونوں کا سوال جواب۔
تم دونوں کی گفتگو۔
تَحَاوُرٌ بروزن تفاعل
بمعنی باہم سوال و جواب کرنا مصدر ہے۔
مضاف اور کُتُمَا ضمیر شنیہ مذکر حاضر۔
مضاف الیہ۔

يُظَاهِرُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع
مُظَاهَرَةٌ مصدر اور ظُہَارٌ بھی مصدر ہے
(مشتق ملتکے) وہ ظہار کرتے ہیں۔

مُنْكَرًا : اسم مفعول۔ انکار۔ مصدر۔ ۱۰۔

نَمِرًا هَا : جمع مکمل مضارع ہزء مصدر (فتح) سے
ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ اس کو پیدا
کرنے سے پہلے۔

تَأْسُوا : تم غم کھاؤ۔ تم غم کھاتے ہو۔
اسی مادۃ (سج) سے۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع۔

مُخْتَالٍ : اسم قاعل (افتعال) سے۔ غرور کرنے
والا۔ اترانے والا۔

فُخُورٍ : صیغہ مبالغہ۔ اترانے والا۔
بَاسٌ : بکڑ۔ سخت۔ بؤس باب (کرم) سے۔

مَنَافِعُ : اسم جمع منتهی الجموع مرفوع
(مَنْفَعَةٌ) واحد۔ فائدے۔

رَافَةً : مہربانی۔ شفقت۔ رحمت۔
رَافٌ برف۔ راف باب (فتح) سے۔

رَهْبَانِيَّةً : دنیا چھوڑنا۔ گوشہ نشینی۔

اِبْتَدَعُوْهَا : انھوں نے اس کو اپنے آپ
گھڑ لیا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی (ہا) ضمیر
واحد مؤنث غائب۔

رِضْوَانٍ : رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ رضا
رضی رضی کا مصدر ہے۔ قرآن مجید میں
رضوان کا لفظ جہاں بھی استعمال ہوا ہے
رضاء الہی کے لئے مخصوص ہے۔

كِفْلَيْنِ : دو حصہ۔ ثواب۔ اکفَالٌ جمع کِفْلٍ

فاعل۔

اَللّٰہِ : دو سب عورتیں، جو، جنہوں اسم موصول جمع
موصوفہ اَللّٰہی کی جمع۔

زُورًا : جھوٹ۔

عَفُوًّا : بڑا اور گزر کرنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا
۔ عَفُوٌّ بڑا وزن فَعُول۔

تَحْرِیْرًا : آزاد کرنا۔ بڑا وزن تَفْعِیل مصدر ہے۔

رَقَبَةً : گردن۔ جان۔ غلام رقبہ اصل میں گردن کا
نام ہے۔ پھر جملہ بدن انسانی کے لئے اس کا
استعمال ہونے لگا اور حرف میں غلاموں کا
نام پڑ گیا

يَتَمَاسًا : حشہ ذکر غائب۔ فعل مضارع۔

تَمَاسٌ مصدر (تفاعل) ہے۔ دونوں کے
مس کرنے سے پہلے۔ دونوں کے نکلے یا
چھونے سے پہلے۔

مُتَتَابِعِينَ : اسم فاعل حشہ حالت جر۔ بے بہ

پے۔ ایک کے پیچھے دوسرے کا آنا۔ تَتَابَعٌ
مصدر۔

اِطْعَامًا : کھانا دینا۔ کھانا کھلانا۔ بڑا وزن افعال

مصدر ہے

حُدُودًا : حدیں واحد حُدٌّ حدود اللہ سے مراد احکام
الہی ہیں

اَللّٰہِمْ : درود تک دیکھ دینے والا بڑا وزن تَفْعِیل بمعنی

يُحَادُّونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع۔ مُنَادَاةٌ

مصدر۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔

كَبِتُوا : جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول بحکۃ

مصدر۔ وہ ذلیل کئے جائیں گے۔

مُهَيِّنٌ : اسم مفعول مرفوع۔ اصل میں مُهَيِّوٌّ۔

هُوِّنٌ مصدر۔ باب (نصر) سے۔ بے
عزت۔ ذلیل۔

يَعْنَهُمْ : واحد مذکر غائب فعل مضارع بَعَثَ

مصدر هَمٌ ضمیر مفعول۔ ان کو اٹھائے گا۔

يَنْبِئُهُمْ : دو ان کو بتا دے گا۔ خبر دے گا۔ واحد مذکر

غائب فعل مضارع باب تَفْعِیل هَمٌ ضمیر
جمع مذکر غائب۔

نَجْوَى : اسم مجرد سرگوشی۔

نُهُوا : جمع مذکر غائب ماضی مجہول۔ نَهَى مصدر وہ

روکے گئے۔ ان کو منع کیا گیا۔

اَذْنَى : زیادہ نزدیک۔ زیادہ کم۔ بہت گھٹیا۔ دان اور

ذنی کا اسم تَفْصِیل۔

يَتَنَاجَوْنَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع۔

تَنَاجَى مصدر۔ تفاعل۔ وہ آپس میں سر
گوشی کرتے ہیں۔

اَلْعُدُوَّانَ : ظلم۔ ستم۔ زیادتی مصدر۔ باب (نصر)

تُحْشَرُونَ: دم جمع کے ہو گے۔ تم اٹھا کے

۱۰۰-۱۱۰۔ جمع کرنا حضرت فضل مفسد معجول

تَفْسَحُوا: تم کشادگی کرو۔ تم کھل کر بیٹھو۔ جمع

مذکر حاضر۔ فعل امر۔ تفسیر مصدر۔

فاسحوا: تم کھل جاؤ۔ تم کشادگی کرو۔ جمع مذکر

ماضی فعل امر - قطع مصدر (فتح) -

يَفْسَحُ : واحد مذكر غائب۔ فُتِلَ مضارع فَسَحَ

مصدر (فتح) ہے۔ کشادہ جبکہ دے گا۔

انشروا: تم اٹھ کھڑے ہو جمع کر حاضر فعل

۱۰۰ (۱۰۰) امر نثر مقرر (۱۰۰) ہے

يَرْفَعُ: واحد مذ كرفع فعل مضارع رفع مصدر.

اونچا کرے گا۔ بلند کرے گا۔

قَدْ مَوَا: پہلے دے دیا کرو جمع مذکر حاضر فعل امر

تَقْلِيمٌ مَعْدَرٌ۔ (تفصیل) ہے۔ (لغات)

اَظْهَرُ : بہت پاکیزہ۔ زیادہ پاک۔ افعِل التفضیل کا

میں نے طہارۃ مندر جس کے معنی پاک

میں نے اپنے لئے یہی کیا ہے۔

أَسْفَقْتُمْ : تم ڈر گئے۔ جمع کر حاضر فعل ماضی

اشفاق ممد

تَقْدِمُوا: تم آئے، تم آئے، تم آئے۔ تم

۱۰۰

مَعْصِيَت : مصدر میسی اور اسم تافرمانی کرنا۔

حیوڪ: انھوں نے تجھ کو دعادی۔ انھوں نے تجھ

کو سلام کیا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی۔

ضمیمہ واحد مرکز حاضر تحقیق مصدر۔

يُحْيِكَ : واحد مذكر غائب مضارع ثبوتية مصدر

(تغییل) ہے۔ ک ضمیر مفعول ویا

سلام اللہ نے نہیں فرمایا آپ کو۔ یعنی آپ

کیلئے ویسا سلام کرنے کا اللہ نے کسی کو احکم

نہیں دیا۔

حَسْبُهُمْ : ان کو کافی ہے۔ حَسْبُ مُغْنِیٌ

مضمیر جمع مذکر غائب مضارع الیہ۔

يَصْلُوْنَهَا : جمع مذكر غائب فعل مضارع (سمع)

ہے۔ دو داخل ہوں گے۔

الْمَصِيرُ: اسم ظرف مكان ومصدر صَيْرٌ يَصِّرُ

لوہنے کی جگہ ٹھکانہ قرار گاہ میں آگیا۔

تَنَاجِیْم : تم نے سرگوشی کی۔ تم نے رازداری

کی جمع مذکر حاضر فعل ماضی نتائجی

مقدور : ۱۰۰

تَنَاجَوْا: تم سرگوشی کرو تم رازداری کرو تَنَاجِی!

مصدر جمع مذکر حاضر فعل امر تکرار

التَّقْوَىٰ: بہترین کاری۔ چونکہ تقویٰ اسم ہے۔

جَنَّةٌ : ذوال۔ پردہ۔ آؤ۔ جَنِّی جمع۔	آگے بڑھو۔ تم آگے بڑھو گے۔ یَقْدِمُ
صَدَّ وَا : انہوں نے روکا۔ صَدَّ اور صُدُّوْا	مصدر جمع مذکر حاضر۔ فعل مضارع۔ لون
مصدر جمع مذکر غائب فعل ماضی باب نصر۔	اعرابی عامل کے سبب سے ساقط ہو گیا ہے۔
تَغْنِی : وہ کام آتی ہے۔ وہ کام آئے گی۔ وہ کفایت	تَوَّ : تو نے دیکھا۔ واحد مذکر حاضر فعل مضارع زُیْنَة
کرتی ہے۔ وہ کفایت کرے گی۔ واحد مؤنث	مصدر اصل میں تَزَّی قاتلہ کے آنے
غائب فعل مضارع۔ باب افعال۔	سے۔ آخر سے (ی) جو حرف علت ہے
اِسْتَحْوَذَ : اس نے قابو میں کر لیا۔ واحد مذکر	ساقط ہو گئی اور مضارع ماضی حقی کے معنی
غائب فعل ماضی اِسْتَحْوَذَ مصدر۔	دینے لگا۔
فَانَسَهُمْ : ان کو بھلا دیا۔ اس میں ہم ضمیر جمع	تَوَلَّوْا : تم پھر جاؤ گے۔ جمع مذکر حاضر فعل
مذکر غائب۔ اُنْسی واحد مذکر غائب فعل	مضارع۔ تَوَلَّی مصدر اصل میں تَوَلَّوْا تھا
ماضی (افعال) سے۔	ایک تاء حذف ہو گئی۔ لا تَوَلَّوْا (مت
حِزْبٌ : گروہ۔ جماعت۔ آخر اب جمع۔	پھر) مینہ نمی ہے۔
الْخَسِرُونَ : نقصان اٹھانے والے۔ ٹوٹا پانے	يَحْلِفُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع حَلَفَ
والے۔ جمع مذکر اسم فاعل۔ خَسِرَ و	مصدر (ضرب) سے۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں
خَسِرَانْ مصدر۔	۔ وہ قسمیں کھائی گے۔
يُحَادِّثُونَ : وہ مخالفت کرتے ہیں۔ جمع مذکر	اَعَدَّ : اس نے تیار کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی
غائب فعل مضارع مُحَادَّةٌ مصدر	اَعْدَا مصدر۔
الْاَذْكِيْنَ : سب سے بے قدر لوگ۔ سب سے	اِتَّخَذُوا : انہوں نے اختیار کر لیا۔ انہوں نے
ذلیل لوگ۔ اَذَلَّ کی جمع اَذَلَّ اَفْعَل	ضمیر لیا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی اِتَّخَذَ
التفضیل کا صیغہ۔	مصدر۔
يُوَادُّونَ : وہ دوستی کرتے ہیں کہ وہ دوستی رکھتے	اَتَّعَانَهُمْ : ان کی قسمیں۔ اَتَّعَانْ مضاف ظم ضمیر جمع
ہوں۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع۔ وِادَّ	مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَتَّعَانْ۔ قسمیں
	واحد نہ ہیں۔

و مؤنث مصدر۔
حَادَّ : وہ مخالف ہوا۔ اس نے مقابلہ کیا۔ واحد مذکر

عاجب۔ فعل ماضی مُحَادَّةٌ مصدر۔

عَشِيرَتُهُمْ : ان کا گھرانہ، ان کا کنبہ۔ ان کی

برادری۔ عَشِيرَةٌ مضاف ہُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔

الْمُفْلِحُونَ : فلاح پانے والے۔ مراد پانے

والے۔ کامیاب۔ جمع مذکر اسم فاعل
الْمُنْفِعُ واحد افلاَح مصدر۔ باب (افعال)

ہے۔

أَيَّدَهُمْ : ان کو قوت دی۔ اس میں ہُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب آید واحد مذکر غائب فعل ماضی
(افعال) ہے۔

سورة الحشر

سَبَّحَ : تسبیح بیان کیا۔ واحد مذکر فعل ماضی

(تفصیل) ہے۔

الْحَشَرِ : لوگوں کو اٹھا کر تا۔ ان کو گھیرتا مصدر۔

باب (لہر) ہے۔

حُصُونُهُمْ : ان کے قلعے۔ حُصُونٌ حصن کی

جمع مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

مضاف الیہ۔

مَانِعَتُهُمْ : مانعہ، اسم فاعل۔ واحد مؤنث مضاف

ہُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ ان کو پچانے والے۔

مخاطبت کرنے والے محفوظ رکھنے والے۔

قَذَفَ : ڈال دیا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی

(ضرب) ہے۔

الرَّعْبَ : خوف۔ رُبَّ رَعْبٍ (رُج) کا

مصدر ہے۔

يَخْرِبُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع اَخْرَابَ

مصدر (افعال) ہے وہ اجازت تھے۔ ویران
کرتے تھے۔ دُحَاتے تھے۔

فَاعْتَبِرُوا : تم عبرت لے لو۔ اِغْتَبَارٌ مصدر۔ جمع

مذکر حاضر فعل امر۔

الْجَلَاءَ : جلا وطنی۔ جلا وطن ہوتا۔ اِجْرَاءَ

جَلَا يَجْلُو باب (لہر) کا مصدر ہے۔

شَاقُوا : وہ مخالف ہوئے شِقَاقٌ شِقَاقٌ مصدر۔

جمع مذکر غائب فعل ماضی۔

يُشَاقُّ : واحد مذکر غائب فعل مضارع اِشْجَاقٌ

شِقَاقٌ مصدر۔ (مفاعلة) ہے۔ (جو)

مخالفت کرتا ہے۔ اصل میں يُشَاقُّ تھا۔

قاف کو ادغام کر دیا گیا۔

لَيْئِنَ : اسم جنس۔ مجبور کا ترو تازہ شاداب درخت۔

کسی قسم کا ہو۔ کسی جنس کا ہو۔

أَصُولُهَا : اس کی جڑیں۔ أَصُولٌ أَصْلٌ کی جمع جا

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

شَحَّ : خود غرضی۔ کجی۔ بخل، حرص۔ مصدر ہے۔ باب (غریب) لھر ہے۔

غُلًّا : اسم فعل۔ کینہ۔ دل میں چھپی ہوئی دشمنی۔ کدورت قلبی۔

قُوْتِلْتُمْ : جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول۔ مقاتلہ مصدر۔ باب (مفاعلة) ہے۔ اگر۔ ان سے لڑائی کی گئی۔

رَهْبَةً : خوف۔ ڈر۔ رعب یزید باب (سج) کا مصدر ہے۔

قُرًى : بستیاں۔ واحد قَرْیَةٌ

مُحَصَّنَةٍ : واحد مؤنث اسم مفعول۔ تَحْصِیْنٌ مصدر (تفعلیل) ہے۔ حَصَنَ مادہ قلعہ بند محفوظ بستیاں۔

جُدُر : دیواریں۔ جدار واحد

بِأَسْهُمٍ : ان کی لڑائی۔ بَأَسْرُ مضاف ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

شَتَّى : متفرق۔ جدا جدا۔ بعض کے نزدیک مفرد ہے اور بعض نے شِیْئَت کی جمع بیان کیا ہے۔

ذَاقُوا : انہوں نے چکھا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی ذوق مصدر باب لھر۔

بَوًی : بے زار۔ بے تعلق۔ بروزن تفعلیل بمعنی

اَقَاءَ : اس نے لوٹایا۔ اس نے فقی میں عطا فرمایا۔ اِقَاءَةٌ مصدر واحد مذکر غائب فعل ماضی (افعال) ہے۔

اَوْجَفْتُمْ : تم نے دوڑایا اِنْجَافٌ مصدر۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی (افعال) ہے۔

يُسَلِّطُ : واحد مذکر غائب فعل مضارع۔ تَسْلِیْطٌ مصدر۔ (تفعیل) ہے۔ وہ مسلط کرتا ہے۔ وہ قابو یافتہ کر دیتا ہے۔

دَوْلَةً : دست گرداں۔ جو چیز گردش کرتی ہے۔ کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس۔ اس کا نام (دولت) ہے۔

تَبَوُّوْا : انہوں نے ٹھکانہ بنایا۔ انہوں نے جگہ لی۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی تَبَوُّوْا ہے۔

حَاجَةً : حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ خطرہ۔ کام۔ غرض۔ حَوَاجِج اور حَاجَات جمع۔

يُؤَيِّرُونُ : جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف۔ اِیْقَارٌ مصدر (افعال) سے وہ ترجیح دیتے ہیں۔ دوسروں کو مقدم رکھتے ہیں۔

خَصَاصَةً : تنگی۔ فاقہ۔ مصدر (سج) ہے۔

يُوقِ : واحد مذکر غائب۔ مضارع مجہول۔ وقایہ مصدر (غریب) سے اصل میں یُوقِی تھا۔ معنی وہ بچایا جائے گا۔

اسم فاعل۔

وزن پر بمعنی فاعل صیغہ مبالغہ۔

وَبَالَ : سختی۔ تا گوری۔ مراد بے اعمالی کی سخت

الْجَبَّارُ : مبالغہ کا صیغہ۔ سرکش، زور کرنے والا۔

سزا۔

الْمُتَكَبِّرُ : اسم فاعل تَكَبَّرَ مصدر (تفعل) ہے۔

عَاقِبَتُهُمَا : ان دونوں کا انجام۔ ان دونوں کی

سر بلندی اور عظمت کی آخری حد تک

عاقبت۔ عاقبتہ مضاف مضافین تثنیہ مذکر

سُبْحَانَ : پاک ہے۔ سبحان مصدر بمعنی تَسْبِيحُ

غائب مضاف الیہ عاقبتہ مصدر۔

(یعنی پاکی بیان کرنے والا)۔

وَلَتَنْتَظِرُ : چاہئے کہ وہ دیکھے صیغہ واحد مؤنث

الْخَالِقُ : پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ واحد مذکر

غائب فعل امر غائب۔

اسم فاعل خلق مصدر۔

خَاشِعًا : دب جانے والا۔ عاجزی کرنے والا۔

الْبَارِئُ : پیدا کرنے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل بَرَأَ

خُشوع مصدر واحد مذکر اسم فاعل۔

مصدر۔ کمال کھڑا کرنے والا۔

مُتَّصِدًا : اسم فاعل واحد مذکر تَصَدَّعَ مصدر

الْمُصَوِّرُ : اسم فاعل واحد مذکر صَوَّرَ مصدر

باب (تفعل) ہے۔ ٹکڑے ٹکڑے، شکاف

باب (تفعل) ہے۔ صورت بنانے

نَضْرِبُهَا : ہم بیان کرتے ہیں اس کو۔ نضرب

الْحُسْنَى : اچھی۔ عمدہ۔ بروزن فعلی۔ حُسْنٌ

جمع شکم فعل مضارع۔ باب ضرب حا ضمیر

مصدر واحد مؤنث اسم تفضیل۔

واحد مؤنث غائب

سورة الممتحنة

الْقُدُّوسُ : بہت پاک۔ صیغہ مبالغہ۔

أَوْلِيَاءَ : دوست۔ ساتھی واحد وثنی۔

الْمُؤْمِنُ : اسم فاعل اِيْمَانَ مصدر۔ امن دینے

والا۔

تَلْقَوْنَ : تم ملنے والے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع

الْمُهَيَّمِنُ : اسم فاعل هَيَّئْتَ مصدر۔ نگران۔

اللقاء مصدر۔

مشاہد۔ اللہ کا اسم صفتی ہے۔

الْمُودَّةُ : مصدر مجرور۔ معرفہ۔ دوستی۔

الْعَزِيزُ : غائب۔ زبردست، قوی۔ تفعل کے

دوست رکھنا۔

يُخْرِجُونَ: وہ نکال دیں گے۔ جمع مذکر غائب

فعل مضارع معروف۔ استخراج مصدر۔

اِبْتِغَاءً: چاہنا۔ تلاش کرنا و وزن (ابتغال) مصدر

ہے۔

تُسِيرُونَ: تم چھپاتے ہو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ جمع

مذکر حاضر فعل مضارع استمرار مصدر۔

اَخْفَيْتُمْ: تم نے چھپایا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی

إخفاء

اَعْلَنْتُمْ: تم نے ظاہر کیا، تم نے اعلان کیا اعلان

مصدر جمع مذکر حاضر فعل ماضی باب افعال

ضَلَّ: گمراہ ہوا، بہکا، بھٹکا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی ضلّال مصدر۔

سَوَاءً: برابر۔ اسم مصدر ہے بمعنی استواء یعنی

دونوں طرف سے بالکل برابر ہونے کے

ہیں۔

اِنْ يُّثْقَلُواْ كُمْ: ”مگر“ وہ تم پر کامیاب ہو جائیں

۔ تم پر قابو پالیں۔ جمع مذکر غائب فعل

مضارع (سمخ) ہے۔

يَسْطُوْاْ: وہ بڑھائیں گے جمع مذکر غائب فعل

مضارع (لصر) ہے۔

وَدُّوْاْ: انھوں نے تمنا کی۔ انھوں نے دل سے چاہا۔

جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف (سمخ) سے۔

اَرْحَامُكُمْ: تمہاری قرابتیں اَرْحَامُ مضاف

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

اَسْوَدَ: چال۔ ڈھنگ۔ نمونہ عمل۔ غیر کی پیروی

واجتماع میں انسان جس چال پر ہوتا ہے اس کا

نام اَسْوَدَ ہے خواہ وہ اچھی ہو یا بری منفعت

پہنچانے والی ہو یا ضرر رساں ہو۔ (لغات

القرآن ج ۱ ص ۱۰۱)

اَلْبَغْضَاءُ: بغض۔ نفرت مصدر ہے۔

لَاَسْتَغْفِرُونَ: البتہ میں بخش چاہوں گا البتہ

میں معافی مانگوں گا اِسْتَغْفَارَ مصدر صیغہ

واحد شکلم مضارع بانوں تاکید۔

تَوَكَّلْنَا: ہم نے بھروسہ کیا۔ ہم نے اعتماد کیا۔ جمع

شکلم۔ فعل ماضی۔ تَوَكَّلَ مصدر۔

اَلْبَنَاتُ: ہم راجوع ہوئے۔ جمع شکلم۔ فعل ماضی

إِنَابَةٌ مصدر باب (افعال) ہے۔

اَلْمَصِيرُ: لوٹنا۔ بطور مصدر استعمال ہوتا ہے۔

عَا دَيْتُمْ: تم نے دشمنی کی۔ تم نے عداوت رکھی

۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مُعَادَاةٌ مصدر

باب (مفاعلة) ہے۔

تَبَرُّوْهُمْ: تم ان سے نکی کرتے ہو۔ تم ان کے

ساتھ احسان کرتے ہو۔ اس میں حَمُّ ضمیر

جمع ذکر غائب ہے جمع ذکر حاضر فعل

مضارع باب (سج)۔

تَقْسِطُوا: تم انصاف کرو۔ تم انصاف کرو گے

جمع ذکر حاضر فعل مضارع اقساط مصدر

”ان“ نامہ کی وجہ سے نون امر ابی گر گیا ہے۔

الْمُقْسِطِينَ: انصاف کرنے والے۔ جمع ذکر

اسم قائل۔ الْمُقْسِطُ واحد اقساط مصدر

باب (افعال) سے قسط مادہ۔

ظَاهِرُوا: انھوں نے مدد کی۔ انھوں نے معاونت

کی۔ جمع ذکر غائب۔ فعل ماضی مظهرۃ

مصدر۔

تَوَلَّوْهُمْ: ان سے دوستی کرنے لگو۔ جمع ذکر

حاضر۔ فعل مضارع۔ طم ضمیر جمع ذکر

غائب توکل مصدر۔

مُهَاجِرَاتٍ: ہجرت کرنے والیاں یعنی وہ

عورتیں جو صلح حدیبیہ کے بعد ہجرت

کرنے آئی تھیں۔ جمع مؤنث اسم قائل

مُہاجرۃ مصدر واحد مُہاجرۃ باب

(مفاعلت)۔

امْتَحِنُوْهُنَّ: ان عورتوں کو جانچ لو۔ جمع ذکر

حاضر فعل امر۔ اِمتَحَنَ مصدر مَن ضمیر

جمع مؤنث غائب۔

عَاقِبْتُمْ: تم نے بدلہ دیا۔ تم نے سزا دی۔ جمع

مذکر حاضر فعل ماضی مُعَاقَبَ مصدر۔

عَلِمْتُمْوَهُنَّ: تم نے ان (عورتوں) کو جانا۔

عَلِمْتُمْ: جمع ذکر حاضر فعل ماضی واو

اِشَارَ کا واو مَن ضمیر جمع ذکر حاضر ہے۔

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ: تم ان کو واپس نہ کرو۔ تم ان

کو نہ پھیرو۔ اس میں مَن کی ضمیر جمع مؤنث

غائب یہاں لاء نمی داخل ہے اس لئے فعل

نہی ہے۔

جُنَاحَ: جگہ۔

تَنكِحُوْهُنَّ: تم ان سے نکاح کرو۔ تم ان سے

عقد کرو۔ اس میں مَن ضمیر جمع مؤنث

غائب ہے۔

عَصَمَ: رسیاں۔ واحد عَصْمَ مراد عقد نکاح۔

يُبَايِعُنَّ: وہ عورتیں عہد و پیمان کریں بیعت کریں

جمع مؤنث غائب فعل مضارع مُبَايَعَتٌ

مصدر باب (مفاعلت)۔

لَا يَسْرِقْنَ: وہ چوری نہیں کریں گی۔ جمع مؤنث

غائب۔ فعل مضارع مَن (ضرب)۔

لَا يَزْنِينَ: وہ زنا نہیں کریں گی۔ جمع مؤنث

غائب۔ فعل مضارع مَن (ضرب)

ہے۔

لَا يَقْتُلْنَ: قتل نہیں کریں گی۔ جمع مؤنث غائب

فعل مضارع مثنیٰ (لصر) سے

لَا يَأْتِيَنَّ : نہ لائیں گی۔ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مثنیٰ۔

بُهْتَان : بہتان۔ ایسا صریح جھوٹ کہ جس کو سن کر سننے والا حیران و ششدر رہ جائے۔

يَقْتَرِبْنَهُ : وہ اس کو خود گڑھ رہی ہوں جمع مؤنث غائب فعل مضارع افتراء مصدر (۶) ضمیر مفول ہے۔

لَا يَعْصِيَنَّ : وہ نافرمانی نہیں کریں گی۔ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مثنیٰ۔ عَصِيَّان مصدر۔ باب (ضرب) سے

بَايِعُهُنَّ : تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ بايَع مَبَايَعَة واحد مذکر حاضر فعل امر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ باب مفاعلة سے

اسْتَغْفِرُوا : تو بخشش مانگ معافی مانگ۔ مغفرت چاہ۔ واحد مذکر حاضر فعل امر۔ اسْتَغْفَار مصدر۔

لَا تَتَوَلَّوْا : نہ تم دوستی کرو نہ تم مدد کرو۔ نہی کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

يَسْأَلُوا : وہ ناامید ہو گئے جمع مذکر غائب فعل ماضی ناس مصدر۔ باب (سأل) سے۔

سورة الصف

سَبَّحَ : تسبیح بیان کیا کہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی (تفعلیل) سے

تُقَوَّلُونَ : تم لوگ کہتے ہو جمع مذکر حاضر فعل مضارع (لصر) سے۔

كَبُرَ : سخت مبغوض ہے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف (کرم) سے۔

مَقْتًا : مصدر منصوب معنی بغض شدید

يُقَاتِلُونَ : جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف قَاتَلَ مصدر۔ وہ لڑتے ہیں۔ قتال کرتے ہیں۔

صَفًّا : قطار۔ صف بصف مصدر ہے۔ باب (لصر) سے۔ بطور اسم مستعمل ہے۔ صَفُوف جمع۔

بُنْيَان : عمارت۔ واحد ہے جمع نہیں کیوں کہ "بُنْيَان مَرصُوص" میں بُنْيَان کی مفت بھی مذکر ہے جمع ہوتی تو مفت مؤنث ہوتی۔ بعض علماء کے نزدیک بُنْيَان بُنْيَانَة کی جمع ہے۔ اس قسم کی جمع میں تذکیر و تانیث دونوں جائز ہے۔

مَرصُوصٌ : اسم مفعول واحد مذکر۔ رَصَّن مصدر معنی مضبوط سیسہ پلائی ہوئی۔

تَوَدُّونَنِي : تم مجھے ستاتے ہو۔ تم مجھے ایذا دیتے ہو۔ اِنْدَاء مصدر۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل

مضارع لون وقایہی ضمیر واحد کلم ہے۔

زَاغُوا: وہ پھر گئے۔ وہ کج ہو گئے۔ جمع مذکر غائب

فعل ماضی زَغَّ مصدر (ضرب) ہے۔

أَزَاغَ: اس نے پھیر دیا۔ مڑھا کر دیا۔ إزاعة

مصدر۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

(افعال) ہے۔

مُصَدِّقًا: اسم قائل واحد مذکر تصدیق مصدر

باب (تکسیر) ہے۔ سچا ماننے والا۔ سچا

کہنے والا۔

مُبَشِّرًا: اسم قائل واحد مذکر تبشیر مصدر باب

(تکسیر) ہے۔ خوشخبری دینے والا۔

سِحْرًا: جادو۔ جادو کرنا۔ سحر سحر کا مصدر

ہے۔

أَظْلَمُ: زیادہ ظالم۔ فعل التفضیل کا صیغہ۔

اِفْتَرَى: اس نے جھوٹ باندھا اس نے بہتان

تراشا۔ اِفْتَرَا مصدر۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی (افتحال) ہے۔

يُدْعَى: واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول دعوة

مصدر اس کو بلایا جاتا ہے، اس کو دعوت دی

جاتی ہے

يُرِيدُونَ: جمع مذکر غائب فعل مضارع إرادة

مصدر وہ چاہتے ہیں۔

يُطْفِنُوا: جمع مذکر غائب فعل مضارع إطفاء

مصدر (افعال) ہے کہ وہ بجھا دیں۔

أَفْرَاهِهِمْ: ان کے منہ۔ أفواه مضاف لهم ضمیر

جمع مذکر غائب۔ مضاف الیه۔

مُعْتَمِدٌ: واحد مذکر اسم قائل ائتمام مصدر باب

(افعال) ہے۔ پورا کرنے والا۔ کامل کرنے

والا۔

يُظْهِرُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع إظهار

مصدر (افعال) ہے۔ کہ اسکو غالب

کر دے۔

أَذْلَكُمْ: میں تمہیں بتاؤں اس میں تم ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ أَذَلَّ واحد کلم فعل مضارع

نقص ہے۔

تُنَجِّيْكُمْ: وہ تم کو نجات دے۔ وہ تم کو بچائے۔

وہ تم کو نجات دیتی ہے۔ وہ تم کو بچائے گی۔

اِنْتَعَا مصدر واحد مؤنث غائب فعل

مضارع۔ تَنَمَّ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

تُجَاهِدُونَ: تم جہاد کرتے ہو۔ جمع مذکر حاضر

فعل مضارع۔ مُجَاهَدَةٌ مصدر (مفاعلت)

ہے۔

مَسَاكِينَ: ظرف مکان۔ جمع مسکین واحد،

غریب نے اور بے کی جگہیں۔

طَيِّبَةً: پاک۔ پاکیزہ۔ اچھی نفس۔ مفت مشہ کا

ظَاهِرِينَ: غلبہ۔ غلبہ پانے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل ظاہر واحد۔

سورة الجمعة

يُسَبِّحُ: وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع تَسْبِيحُ مصدر باب (تفعیل)۔

الْقُدُّوسُ: بہت پاک۔ برکت والا۔ صیغہ مبالغہ بردوزن (فکول) ہے۔

الْعَزِيزُ: غالب۔ زبردست

الْحَكِيمُ: حکمت والا۔ بردوزن تفعیل، مفت مشبہ کا صیغہ۔ اللہ کے اسماء حسنی میں سے ہے۔

أَمِينٌ: ان پر بھروسہ۔ ای لوگ انکی کی بیعت بحالت نصب وجر۔

يَتْلُوا: تلاوت کرتا ہے۔ پڑھتا ہے واحد مذکر غائب فعل مضارع تِلَاوَةٌ مصدر۔ باب نصر۔

يُرْسِلُهُمْ: ان کو پاک کرتا ہے جمع مذکر غائب فعل مضارع تَرْسِيَةٌ مصدر (تفعیل)۔ سے۔ ہم ضمیر مفعول۔

ضَلَّالٍ: گمراہی۔ بھٹکانا۔ راہ سے دور چاڑھنا۔ گم

صیغہ۔ واحد مؤنث غائب طَبَّاتٌ جمع۔

عَدْنُ: رہنا۔ بسنا۔ کسی جگہ مقیم ہونا۔ مصدر ہے۔

باب (ضرب و نحر) سے جو لوگ علم بتاتے ہیں۔ وہ اس کو جنت میں ایک خاص مقام کا نام بتاتے ہیں۔ دلیل (جنت) عدن النبی وعد الرحمن عبادہ بالغیب)۔

بَشِيرٌ: تو خوشخبری دے۔ تو خبر دے۔ تَبَشِيرٌ مصدر واحد مذکر حاضر فعل امر (تفعیل) ہے۔

كُونُوا: جمع مذکر حاضر امر معروف، ہو جاؤ۔

أَنْصَارَ: مددگار۔ نصیر اور ناصر واحد۔

حَوَارِينَ: حواری۔ حواری کی جمع حَوَازِے مشتق ہے جس کے معنی خالص سفیدی کے ہیں یہ حضرت عیسیٰ کے اصحاب کا خطاب ہے۔

أَمَنَّا: ایمان لایا۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی (افعال) ہے۔

طَائِفَةٌ: گروہ۔ جماعت۔ بعض لوگ۔ کچھ لوگ۔ واحد مؤنث اسم فاعل۔ طَوَّفَ مصدر۔

كَفَرَتْ: کفر کیا۔ تافرمانی کیا۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب نصر۔

أَيَّدْنَا: ہم نے قوت دی۔ تَايَدَ مصدر جمع شکم فعل ماضی۔

مذکر اسم فاعل مضارع ضم ضمیر مضاف الیه۔

تُرَدُّونَ : تم پھرے جاؤ گے، تم لوٹائے جاؤ گے۔
جمع مذکر حاضر۔ فعل مضارع مجہول (ردّ)
مصدر۔ باب نصر۔

يُنَبِّئُكُمْ : وہ بتا دے گا تم کو۔ وہ خبر دیدے گا۔
واحد مذکر غائب فعل مضارع تنبیہ مصدر
باب (تفصیل) ہے۔ کم ضمیر جمع مذکر
حاضر۔

إِذَا نُودِيَ : (جب) اذان دی جائے۔ (ماضی
مستقبل) واحد مذکر غائب ماضی مجہول
نداء مصدر۔

اسْعَوْا : تم دوڑو۔ جمع مذکر فعل امر۔ (سنی)
مصدر۔ باب (ح) ہے۔ سنی کے اصل
معنی تیزروی کے ہیں۔ اسی مناسبت سے
کو شش کرنے کو بھی سنی کہتے ہیں۔

فَرُّوْا : تم چھوڑ دو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر (وَذَرُّ)
مصدر۔

إِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ : (جب) نماز ختم
کردی جائے، پوری کردی جائے۔
(ہو چکے) قضیت واحد مؤنث غائب فعل
ماضی مجہول (قضا) مصدر۔

انْتَشِرُوا : تم الگ الگ ہو جاؤ۔ تم پھیل پڑو۔ جمع
مذکر حاضر فعل امر انتشار مصدر

ہو جانا۔ ہلاک وجانا۔ مصدر باب
(ضرب) ہے۔

حَمِلُوا : ان سے اٹھوایا گیا، ان پر لا دیا گیا۔ جمع
مذکر غائب۔ فعل ماضی مجہول تحمیل
مصدر۔

التَّوْرَةُ : وہ کتاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے
ہاتھ سے موسیٰ کے ہاتھ میں تختیوں کی
شکل میں عطا کیا۔ یہود اس وقت پانچ اسفار
کے مجموعہ کو توریت کہتے ہیں۔ سفر
نکوین۔ سفر خروج۔ سفر لاوین۔ سفر عدد۔
سفر تثیہ۔

اَسْفَارًا : کتابیں واحد سفر
هَادُوا : یہودی ہوئے۔ جمع مذکر غائب فعل
ماضی۔ مؤنث مصدر۔ باب (نصر) ہے۔
تَمَنُّوْا : تم آرزو کرو۔ تم تمنا کرو۔ جمع مذکر حاضر
فعل امر تنبیہ مصدر۔

لَا يَتَمَنَّوْنَہُ : وہ اس کی تمنا نہیں کریں گے۔ وہ
اس کو دل سے نہیں چاہیں گے۔ جمع مذکر
غائب فعل مضارع منفی تنبیہ مصدر باب
(قتل) سے (ہ) ضمیر مفعول۔

تَفِرُّوْنَ : تم بھاگتے ہو، تم فرار ہوتے ہو جمع مذکر
حاضر فعل مضارع فزار مصدر ضرب سے

مَلَقِيْكُمْ : تم کو پہنچنے والا۔ تم کو پالنے والا۔ واحد

سورة المنفقون

اشتکار جس کے معنی پھیلنے اور متفرق ہونے کے ہیں۔

وَابْتَغُوا: تم تلاش کرو۔ چاہو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔ ابتغاء مصدر۔

اذْكُرُوا: تم یاد کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر ماضی مصدر باب نصر سے

تُفْلِحُونَ: تمہارا بھلا ہوئے جمع مذکر حاضر فعل مضارع۔ افلاح مصدر باب (افعال) سے۔

رَأَوْا: انہوں نے دیکھا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی۔ رؤیة مصدر۔ رأوا اصل میں زلکا تھا۔ ی

متحرک باقبل اس کا مفتوح اس یاء کو الف سے بدل دیا۔ اب (الف) اور (واو) دو ساکن جمع ہوئے الف کو حذف کر دیا۔

انْفَضُّوْا: وہ متفرق ہو گئے۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی (انفضاض) مصدر جس کے معنی متفرق ہو جانے کے ہیں۔

اللَّهُو: کھیل۔ تماشہ۔ اسم مصدر لکنو۔ سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی طرف میلان اور جھکاؤ کو لہو کہتے ہیں اور کسی ایسے غیر مفید کام میں مشغول ہوتا جس کے مشغل میں مفید کام ترک ہو جائے۔ (لعب) ہے۔

الرِّزْقِیْنَ: رزق دینے والے۔ روزی دینے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل رزقی مصدر۔

نَشْهَدُ: ہم گواہی دیتے ہیں جمع کلّم فعل مضارع۔ شہادة مصدر باب (نسخ) سے۔

اتَّخَذُوا: انہوں نے ٹھہرا لیا۔ انہوں نے اختیار کر لیا۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی۔ اتخذ مصدر باب (افعال) سے۔

جَنَّةٌ: دھال۔ پردہ۔ آؤ۔ جنت جمع۔

صَدُّوا: انہوں نے روکا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی۔ صدّ اور صدو مصدر باب نصر۔

طَبَعَ: مہر کر دی گئی۔ بندش کر دی گئی۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول طبع مصدر۔

تُعْجِبُكَ: وہ تجھے تعجب میں ڈال دے۔ وہ تجھے خوش لگے۔ واحد مونث غائب فعل مضارع إعجاب مصدر (ک) ضمیر واحد مذکر حاضر۔

خُشِبٌ: لکڑیاں۔ واحد خشب

مُسْنَدَةٌ: دیوار کے سہارے سے لگائی ہوئی لٹنی جس سے پشت کا سہارا لیا جائے۔ واحد مونث اسم مفعول۔ تسنید مصدر باب (تفعیل) سے۔

صَيْحَةٍ: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ صائح

بَصِيحٌ كاصدر اور بعضی حاصل مصدر بھی آتا ہے۔

احْذَرْهُمْ: تو ان سے بچ۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل امر۔ علم ضمیر جمع مذکر غائب۔ حَذَرَ مصدر۔

يُؤْفِكُونَ: پھیرے جاتے ہیں۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول۔ اِفْكٌ مصدر۔ باب (ضرب) ہے۔

تَعَالَوْا: تم آؤ۔ جمع مذکر حاضر فعل امر تعالیٰ مصدر۔

يَسْتَغْفِرُ: معافی مانگیں گے۔ واحد مذکر فعل مضارع مجزوم۔ اسْتِغْفَارٌ مصدر۔ باب (استفعال) ہے۔

لَوْوَا: وہ گھبراتے ہیں۔ لہراتے ہیں۔ اکڑاتے ہیں۔ (یہ تمام علامات غرور کی ہیں) جمع مذکر غائب فعل ماضی ثلوثہ مصدر باب (تفصیل) ہے۔ لَوَّى اور۔

مُسْتَكْبِرُونَ: اپنے کو بڑا سمجھنے والے، مغرور۔ جمع مذکر اسم فاعل۔ مُسْتَكْبِرٌ واحد اسْتِكْبَارٌ مصدر۔ باب (استفعال) ہے۔

يَصْدُون: وہ اعراض کرتے ہیں۔ باز رہتے ہیں۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع (صدَم) مصدر باب (انصر) ہے۔

سَوَاءٌ: برابر۔ اسم مصدر ہے بمعنی استواء یعنی دووں طرف سے بالکل برابر ہونے کے ہیں۔ اس کا نہ مثبت نہ نیا جاتا ہے اور نہ ہی جمع۔ (لغات القرآن ج ۳ ص ۷۴۴)

اسْتَغْفَرْتُ: غور تو نے بخشش مانگا۔ واحد مذکر حاضر فعل ماضی۔ اسْتِغْفَارٌ مصدر۔ اصل میں (أَسْتَغْفِرُ) تھا۔ پہلی ہمزہ اسٹہام اور دوسرا ہمزہ جو ہمزہ وصل تھی وہ محذوف ہے۔

يَنْقُضُوا: منسوخ ہو جائیں۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع۔ اِنْقِضَاضٌ مصدر باب (افعلال) ہے۔

الْأَعَزُّ: زیادہ عزت والا جو سے شتق ہے۔ جس کے معنی عزت کے ہیں۔ اصل التَفْصِيلُ کا صیغہ ہے۔

الْأَذَلُّ: زیادہ ذلیل۔ ذِلَّةٌ سے شتق ہے۔ اصل التَفْصِيلُ کا صیغہ۔

رَجَعْنَا: ہم لوٹے۔ ہم واپس ہوئے۔ جمع مکمل فعل ماضی رَجُوعٌ مصدر۔

الْخَسِرُونَ: ٹوٹا پانے والے نقصان اٹھانے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل بحالت رفع خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ مصدر۔

انْفَقُوا: تم خرچ کرو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل امر۔

انفاق مصدر باب (افعال) ہے۔

اَجَلٍ: مدت مقررہ۔ اسی وجہ سے موت کو بھی اجل کہتے ہیں۔ اَجَلان جمع۔

يُؤَخِّرُ: (منصوب ماضی) ہرگز مہلت نہیں دے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع۔ تَاخِيرٌ مصدر۔

اٰخِرَتْنِي: تو نے مجھ کو ڈھیل دی۔ واحد مذکر حاضر فعل ماضی تَاخَرْتُ مصدر (ن) وقایہ (ی) ضمیر واحد مکمل۔

اَصَدَّقَ: میں خیرات کروں۔ تَصَدَّقَ مصدر کہ جس کے معنی صدقہ دینے اور خیرات کرنے کے ہیں۔ واحد مکمل فعل مضارع۔

سورة التغابن

صَوَّرَكُم: اس نے تمہاری شکل بنائی۔ اس نے تمہاری صورت کیجی۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی تَصَوَّرَ مصدر باب (تفعلیل) ہے۔ کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

صُورَكُم: تمہاری صورتیں۔ واحد صُورَةٌ صُورٌ مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

تَسِيرُونَ: تم چھپاتے ہو۔ تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع اسْتَرَا مصدر۔

تَعْلَنُونَ: تم ظاہر کرتے ہو۔ تم کھولتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع۔ اِعْلَانٌ مصدر۔

ذَاقُوا: انھوں نے چکھا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی "ذَوَّقَ" مصدر۔

وَبَالَ: ناگواری۔ مراد بذا اعمال کی سخت سزا۔ اسم منصوب۔

اَسْتَغْنِي: اس نے بے پرواہی کی۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی اِسْتَغْنَا مصدر۔

عَنِي: بے نیاز۔ غیر محتاج۔ صفت مشبہ کا صیغہ۔ اَغْنَىءُ جمع۔

حَمِيدٌ: قابلِ تعریف۔ حمد سے برون فعل صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول یعنی محمود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے کیونکہ وہی حقیقی طور پر مستحقِ حمد ہے۔

زَعَمَ: اس نے دعویٰ کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی زَعَمَ مصدر۔

لَنْ يُّعْثُوا: ان کو ہرگز نہیں اٹھایا جائے گا۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول باب فتح۔

بَلَى: ہاں

لَتُبْعَثُنَّ: البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ نعت مصدر۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید۔

لَتَنْبُوُنَّ : البتہ تمہیں ضرور خبر دی جائی گی۔ جمع

مذکر حاضر فعل مضارع مجہول لام تاکید
بانون تاکید۔

يَسِيرُ : آسان۔ سہل۔ صفت مفہد واحد مذکر
مرفوع یہ سزا دہ۔

التَّعَابُنُ : عین رہنا۔ عین ظاہر کرتا۔ ایک
دو غرائے کے ساتھ عین کرتا۔ بر وزن
(تفتاغل) مصدر ہے۔

يُكَفِّرُ : وہ دور کر دے گا۔ واحد مذکر غائب فعل
مضارع مجزوم۔ تکفیر مصدر۔ باب
(تفعیل) ہے۔

يُنْسِ : برائے۔ فعل ذم ہے اس کی گردان نہیں
آتی۔ ینس اصل میں ینس تھا۔ بر وزن
تعلیل (تفعیل) ہے۔ عین کلمہ کی ابتداء میں اس
کے فاکو کسرہ دیا گیا پھر تخفیف کے لئے عین
کلمہ کو ساکن کر دیا گیا تو ینس ہو گیا۔

الْمَصِيرُ : ٹھکانہ۔ جگہ۔ ظرف مکان ہے۔

أَصَابَ : اس نے پالیا۔ وہ آپڑا۔ وہ پہنچا۔ واحد
مذکر غائب فعل ماضی۔ إصَابَة مصدر۔

أَطِيعُوا : تم اطاعت کرو۔ تم حکم مانو۔ جمع مذکر
حاضر فعل امر۔ إطاعة مصدر

تَوَلَّيْتُمْ : تم پھر گئے۔ تم نے منہ موڑا۔ جمع مذکر
حاضر فعل ماضی تَوَلَّى مصدر

الْبَلُغُ : پہنچا دینا۔ کافی ہونا۔ مصدر ہے۔ یہ لفظ
قرآن مجید میں بمعنی تکلیف کے آیا ہے۔

الْمُئِنَّ : بیان کرنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ واحد
مذکر اسم فاعل إِيَّاكَ مصدر۔ باب (افعال)
ہے۔

يَتَوَكَّلُ : بھروسہ کرے۔ واحد مذکر غائب فعل
مضارع۔ توكل مصدر۔

أَحْذَرُواهُمْ : تم ان سے بچو۔ جمع مذکر حاضر فعل
امر (حذَر) مصدر باب (تفعیل) ہے۔ اس
میں ضم ضمیر جمع مذکر غائب۔

تَصَفَّحُوا : درگزر کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل
مضارع صَفَحَ مصدر۔

اسْمَعُوا : تم سنو۔ تم سنتے رہو۔ جمع مذکر حاضر
فعل امر۔ سَمَعَ مصدر۔

أَطِيعُوا : تم اطاعت کرو۔ تم حکم مانو۔ جمع مذکر
حاضر فعل امر إطاعة مصدر۔

أَنْفَقُوا : تم خرچ کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔
إِنْفَاق مصدر۔

يُوقَ : وہ بچلیا جائے۔ اصل میں يُوقَى تھا۔ واحد
مذکر غائب فعل مضارع مجہول۔ وقاویہ
مصدر باب (ضرب) ہے۔

نَشِجٌ : خود غرضی۔ کجیوسی۔ بخل حرم شجہ مصدر

یہ ہوئے ”وہ ذات عالی کہ جس پر کوئی چیز
مغلی نہ ہو اور وہ ہر چیز کی حقیقت سے باخبر
ہو۔“

الشَّهَادَةُ : ظاہر۔ کھلا۔ تو یہ ”شہدہ شہد“ کا
صدر ہے۔ لیکن اسم بھی ہو کر استعمال ہوتا
ہے۔ شہادات جمع

سورة الطلاق

الطَّلَاق : طلاق، جدائی، رخصت کرنا، چھوڑ دینا،
کلاخ کی تہ سے عورت کے باہر آنے کو
طلاق کہتے ہیں۔ یہ صدر ہے۔

طَلَّقْتُمْ : تم نے طلاق دی۔ جمع مذکر حاضر فعل
ماضی تطلقین صدر

طَلَّقُوهُنَّ : ان کو طلاق دو۔ جمع مذکر حاضر فعل
امر۔ تطلقین صدر مثنیٰ ضمیر جمع مونث
غائب۔

أَحْصُوا : تم گنو۔ تم شمار کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل
امر۔ احصاء صدر۔

الْعِدَّةُ : مطلقہ عورت کی عدت یا جس عورت کا
شوہر مر گیا ہو۔ اس کی عدت۔ اس کے
جیض یا حمل کے وہ ایام جن کو وہ گنتی رہے۔ یا
چار ہلوس دن۔ نیز وہ ایام جس کو شوہر کے
سوگ میں گزارے اور ان ایام میں وہ زینت
سے مجتنب رہے۔

ہے۔ باب (سج و لعر) سے اور (ضرب)
سے۔ تینوں سے آتا ہے۔

تَقْرَضُوا : تم قرض دو۔ جمع مذکر حاضر فعل
مضارع۔ اقراض مصدر۔ (ان) کے آنے
سے نون امرابی ساقل ہو گیا۔

قَرْضًا : دل کی خوشی سے خیرات دینی۔ قَرْضًا
صدر ہے۔

يُضَاعِفُهُ : وہ اس کو بڑھا کر دے گا۔ واحد مذکر
غائب فعل مضارع معروف مجزوم۔
مضاعفۃ مصدر باب (مفاعلة) سے (ف)
ضمیر۔ واحد مذکر غائب مفعول۔

يَغْفِرُ لَكُمْ : وہ بخش دے گا تمہارے لئے، معاف
کر دے گا تمہارے لئے۔ واحد مذکر غائب
فعل مضارع مجزوم مثبت مغفيرة
صدر (ضرب) سے۔

شُكْرًا : بڑا شکر گزار۔ بڑا احسان ماننے والا۔ بڑا
قدردان۔ شکر سے بر وزن (كقول)
صفت مشبہ کا صیغہ ہے مبالغہ کے اوزان میں
سے۔

حَلِيمٌ : بردبار۔ باوقار۔ بروزن قلیل صفت مشبہ کا
صیغہ۔ اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

عَالِمٌ : جاننے والا۔ علم رکھنے والا۔ واحد مذکر اسم
فاعل۔ قرآن مجید میں اس لفظ کا استعمال
ذات باری کے لئے ہوا ہے تو اس کے معنی

الہیہ۔

فَامَسْكُوْهُنَّ : ان عورتوں کو روکے رکھو۔ جمع
 مذکر حاضر فعل امر ابتداء مصدر حق ضمیر
 جمع مؤنث غائب۔

فَارْقُوْهُنَّ : جمع مذکر حاضر امر معروف
 (مفارقة) مصدر۔ باب (مفعللة) ہے۔
 فرق ماہ۔ چھوڑ دو۔ الگ کر دو۔ یعنی ارادہ
 طلاق رکھتے ہوئے رجوع مت کرو۔ اس حد
 تک ان کو چھوڑ دو کہ ان کی عدت کا زمانہ ختم
 ہو جائے۔ (لغات القرآن ج ۵ ص ۳۵)

اَشْهَدُوْا : گواہ کر لیا کرو۔ گواہ کر لو۔ جمع مذکر
 حاضر فعل امر ابتداء مصدر۔

يُوعِظُ : وہ نصیحت کیا جاتا ہے واحد مذکر غائب
 فعل مضارع مجہول وُعِظَ مصدر باب
 (ضرب) ہے۔

يَتَّقِ : (جو) ڈرے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع
 مجرور۔ اتقاء مصدر باب (افتعال) ہے۔
 اصل میں يتقيٰ تھا۔

مَخْرَجًا : نکلنے کی جگہ۔ اسم ظرف مفرد۔
 خروج مصدر۔ متخارج جمع۔

يَرْزُقُهُ : وہ اس کو رزق دے گا۔ واحد مذکر غائب
 فعل مضارع مجرور رزق مصدر۔ ضمیر
 مفعول۔

لَا يَخْرُجْنَ : وہ عورتیں نہ نکلیں۔ جمع مؤنث

غائبہ۔ خروج مصدر۔

يَاتَيْنِ : لائیں۔ جمع مؤنث غائب۔ فعل مضارع۔
 باب ضرب۔

فَاحْشَةً : بدی۔ ہر وہ چیز جس کی ممانعت اللہ نے
 کر دی۔ اسم ہے۔

مُبَيَّنَةٍ : کھلم کھلا۔ کھلی ہوئی۔ مراد ذات۔ واحد مؤنث
 اسم قائل مبينات جمع تبیین مصدر باب
 (تفعلیل) ہے۔

حُدُوْدُ : حدیں۔ حد کی جمع (حد) اس آواز اور
 روک کو کہتے ہیں جو دو چیزوں کو آپس میں
 ملنے سے روکے "حُدُوْدُ اللّٰہ" سے مراد
 احکام الہی۔

يَتَعَدَّ : (جو) حدود (الہیہ) سے تجاوز کرے گا۔ واحد
 مذکر غائب۔ فعل مضارع۔ اصل میں
 يتعدی تھا۔

يُحْدِثُ : وہ پیدا کر دے۔ واحد مذکر غائب فعل
 مضارع۔ يحدث مصدر باب (افعال)
 ہے۔

بَلَّغْنَ : وہ (عورتیں) پہنچیں جمع مؤنث غائب فعل
 ماضی بلوغ مصدر۔

اَجَلُھُنَّ : ان عورتوں کی مقررہ مدت۔ اجل
 مضاف ہن ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف

فعل مضارع منفی بمعنی ماضی حیض ہے۔

الَّتِي: (وہ سب عورتیں) جو، جنہوں اسم موصول جمع مؤنث الٹی کی جمع۔

أُولَئِكَ: والیاں۔ اولو کی مؤنث۔ ذات کی جمع علی غیر لفظ۔

يَضَعْنَ: ان کو بچہ پیدا ہو جائے۔ جمع مؤنث غائب فعل مضارع منصوب وَضَعَ مصدر (فخ) ہے۔

يُسَوِّا: آسانی۔ سہولت۔ اسم مکرہ

يُكَفِّرُ: وہ دور کر دے گا۔ زائل کر دے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم تَكْفِيرُ مصدر۔ (تفعلیل) ہے۔

يُعْظِمُ: وہ بڑا کر دے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم إعْظَامُ مصدر۔

أَجْرًا: مزدوری۔ ثواب۔ مہر۔ بدلہ۔ اُجُور جمع۔

أَسْكِنُوهُنَّ: ان (عورتوں) کو گھروں میں رہنے لگے دو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔ اسکان مصدر۔

سَكَنْتُمْ: تم بے۔ تم آباد ہوئے، تم رہے۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی سَكُونُ مصدر۔

وَجِدْكُمْ: تمہاری وسعت۔ تمہاری طاقت۔ اسم مجزوم مضاف۔ کم ضمیر جمع مذکر حاضر

لَا يَحْتَسِبُ: وہ گمان بھی نہیں کرتا۔ اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی احْتِسَابُ مصدر باب (افتعال) ہے۔

يَتَوَكَّلُ: (جو) بھروسہ کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم تَوَكَّلُ مصدر۔

حَسْبُهُ: اس کو بس ہے۔ اس کو کفایت ہے۔ حَسْبُ مضاف ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

بَالِغٌ: پہنچنے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل بَلَغَ مصدر۔

يَسْمِنُ: تاناہید ہو گئی ہوں۔ جمع مؤنث غائب فعل ماضی يَأْسُ مصدر باب (مفع) ہے۔

الْمَحِيضِ: ظرف زمان۔ (وقت حیض) ظرف مکان (مقام حیض) مصدر (حیض آنا) یا بمعنی حیض۔ یعنی وہ فاسد خون جو مخصوص زمانہ اور مخصوص حالت میں تندرست جوان غیر حاملہ عورت کے رحم سے نکلتا ہے۔

ارْتَبْتُمْ: تم شک میں پڑے جمع مذکر حاضر فعل ماضی اِرْتَبَابُ مصدر۔

لَمْ يَحِضْنَ: جو حاملہ نہ ہوئی ہوں۔ جن کو حیض شروع نہ ہوا ہو۔ جمع مؤنث غائب

مضاف الیہ۔

قُلِدِر: روزی تک کردی گئی۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی مجہول باب (ضرب و سح) ہے۔

لَا تُضَارُّوْهُنَّ: ان عورتوں کو ایذا مت دو۔

جمع مذکر حاضر فعل مضارع فعلی مضارۃ

مصدر۔

لَا يَكْلِفُ: تکلیف نہیں دیتا، مامور نہیں کرتا۔

واحد مذکر غائب فعل مضارع متنی تکلیف

مصدر باب (تفعلیل) ہے۔

لِتَضِيْقُرَا: تاکہ تم تنگی کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل

مضارع نون اعرابی غافل کے آنے کی وجہ

سے ساقط ہو گیا۔ تَضِيْقُ مصدر۔

عُسِر: دشواری۔ مشکل۔ تنگی۔ یہ مصدر ہے۔

باب (سح و کرم) ہے۔ چونکہ فقیری میں

بھی تنگی اور سختی ہوتی ہے۔ اس لئے

تنگدست ہونے میں بھی اس کا استعمال ہوتا

ہے۔

أَرْضَعْنِ: ان عورتوں نے دودھ پلایا۔ جمع مؤنث

غائب فعل ماضی إرضاع مصدر۔

عَتَتْ: اس نے تافرمانی کی۔ اس نے سرکشی کی۔

واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب (لصر)

ہے۔

أَجْوَرُھُنَّ: ان کا حق۔ ان کا مہر۔ انھوں مضاف

ہُن ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

وَأَتَمِّرُوا: تم مشورہ دو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر

إتیمار مصدر۔

فَحَاسِبْنَهَا: ہم نے اس سے حساب لیا۔ جمع

شکلم حاضیر واحد مؤنث غائب مُحَاسِبَةٌ

مصدر۔

تَعَاَسَرْتُمْ: تم نے ایک دوسرے پر تنگی کی۔ تم

نے آپس میں ضد کی۔ جمع مذکر حاضر فعل

ماضی تعاَسَرَ مصدر۔

عَذَّبْنَا هَا: ہم نے اس کو عذاب کیا۔ ہم نے

اس کو بڑی بھاری سزا دی۔ عَذَّبْنَا جمع شکلم

فعل ماضی اور حاضیر واحد مؤنث غائب۔

فَسْتَرْضِعُ: عنقریب وہ دودھ پلا دے گی۔ واحد

مؤنث غائب فعل مضارع إرضاع مصدر۔

لِيُنْفِقُ: چاہئے کہ وہ خرچ کرے واحد مذکر امر

غائب مجزوم۔ إنفاق مصدر (افعال) ہے۔

ذَاقَتْ: اس نے چکھا۔ واحد مؤنث غائب فعل

ماضی ذَوَقَ مصدر۔

سَعَتِهِ: اس کی وسعت۔ اس کی بچائش۔ سَعَةٌ

مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔

وَبَالَ: اُس منصوب مضاف باب (کرم) ہے۔

(افعال)۔

سورة التحريم

لَمْ تُحَرِّمْ: کیوں تو حرام کرتا ہے۔ واحد مذکر حاضر فعل مضارع ثخیریم مصدر۔ جس کے معنی کسی چیز کے حرام کر دینے اور اس پر حرمت کا حکم دینے کے ہیں۔

أَحَلَّ: اس نے حلال کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی ماضی احوال مصدر باب افعال۔

تَبَيَّنَ: تو چاہتا ہے۔ تو تلاش کرتا ہے۔ تو دھوڑھتا ہے۔ تو دھوڑھوڑے تو تلاش کرے۔ واحد مذکر جاضر فعل مضارع۔ ایتفاء مصدر۔

مَرْضَاتٍ: مصدر میسی واسم مصدر پسند کرتا۔ رضامند کرتا۔ پسندیدگی۔ خوشنودی رضامندی۔ باب (مع)۔

تَحَلَّلَ: حلال کرتا۔ کھولتا۔ کھول ڈالنا۔ حلال کا مصدر۔ بروزن (تفعلت) ہے۔

أَيْمَانِكُمْ: تمہاری قسمیں۔ اَيْمَانٌ یَمِین کی جمع۔ یمین۔ جس کے معنی داہنے ہاتھ کے ہیں اور مجازاً قسم کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ مضاف کلم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

ثَنَى: تا گواہی۔ مراد بے اعمالی کی سخت سزا۔

عَاقِبَةُ: عاقبت۔ انجام۔ آخریہ اصل میں (عَقَبَ يَعْقُبُ) کا مصدر ہے۔ جس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر شئی کے آخر اور انجام کے لئے ہوتا ہے۔ خُسْرًا: نقصان۔ ٹوٹا (خَسِرَ يَخْسِرُ) کا مصدر ہے۔

أَعَدَّ: اس نے تیار کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی اعداء مصدر۔

مُبَيَّنَاتٍ: کھلی ہوئی واضح آیات یا کھول کر بیان کرنے والی آیات۔ جمع مؤنث اسم فاعل مَبَيَّنَةٌ مفرد تَبَيَّنَ مصدر۔

يُدْخِلُهُ: وہ ان کو داخل کرے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجزوم اِذْخَالَ مصدر ذمیر مفعول۔

أَحْسَنَ: اس نے احسان کیا، اس نے اچھا کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی اِحْسَانٌ مصدر۔

يَتَنَزَّلُ: اترتا ہے۔ نازل ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع تنَزَّلَ مصدر باب (تفعّل)۔

أَحَاطَ: اس نے گھیر لیا۔ قابو میں کر لیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی اِحَاطَ مصدر باب

أَسْرًا: اس نے پھیلایا۔ آہستہ بات کی۔ چھپا کر کیا۔

واحد مذکر غائب فعل ماضی استمرار مصدر۔

مَوْلَكُمْ: مددگار۔ کارساز۔ مولى مضاف کم ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیه۔

نَبَاتٍ: اس عورت نے اطلاع دی۔ خبر دی۔ واحد

مؤنث غائب فعل ماضی تثنیۃ مصدر باب

(تفعلیل)۔

أَظْهَرَهُ: اس کو ظاہر کر دیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی ضمیر واحد مذکر غائب اظہار مصدر۔

عَرَفَ: اس نے جلا دیا۔ اس نے پہچان دیا۔ واحد

مذکر غائب فعل ماضی تعریف مصدر۔

نَبَأًا: خبر دی۔ اطلاع دی۔ آگاہ کیا۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی تثنیۃ مصدر۔

أَعْرَضَ: اس نے منہ موڑا۔ اس نے منہ پھیر

لیا۔ اس نے کنارہ کیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی اعراض مصدر۔

أَنْبَأَكَ: اس نے تجھ کو خبر دی۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی کم ضمیر واحد مذکر حاضر انباء

مصدر۔ باب (افعال) ہے۔

أَخْبَى: خبر دیا مجھ کو۔ آگاہ کیا مجھ کو واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب تفعلیل ہے۔ (نی)

مفعول ہے۔

تَتَوَبَّأَ: تم دونوں توبہ کرتے ہو۔ تم دونوں باز آ جاؤ۔

مؤنث حاضر فعل مضارع۔ توبہ

مصدر۔

صَغَتْ: وہ مائل ہو گئی۔ وہ جھک پڑی۔ واحد

مؤنث غائب فعل ماضی صغو مصدر۔

تَظَاهَرَا: دونوں آپس میں موافق ہو گئے۔ وہ

دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔

مؤنث حاضر فعل ماضی تظاہر

مصدر۔

مَوْلَاهُ: اس کا کارساز۔ مددگار۔

ظہیر: مددگار۔ بر وزن تفعلیل بمعنی قائل صفت

کاصفہ مظاہرہ مصدر۔

عَبَسَى: غصہ ہوا۔ غصہ ہوا۔

طَلَّقَكَ: اس نے تم کو طلاق دی۔ (طلق)

تطلق: واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ لیکن

ضمیر جمع مؤنث حاضر۔

مُسْلِمَاتٍ: فرمانبردار۔ مسلمان عورتیں۔ جمع

مؤنث اسم فاعل مکرمہ متعلق واحد۔

مُؤْمِنَاتٍ: ایماندار عورتیں۔ جمع مؤنث اسم

فاعل۔ مؤمنۃ واحد۔

قَانِتَاتٍ: فرمانبردار۔ اطاعت گزار عورتیں۔ جمع

مؤنث اسم فاعل القانۃ واحد۔

تَائِبَاتِ : توبہ کرنے والیاں۔ باز آنے والیاں۔

جمع مؤنث اسم فاعل تَائِبَةٌ کی جمع توبۃ

مصدر۔

عَابِدَاتِ : عبادت کرنے والیاں۔ بندگی

بجالاتے والیاں۔ جمع مؤنث اسم فاعل

عَابِدَةٌ واحد۔

سَائِحَاتِ : روزہ دار۔ جمع مؤنث اسم فاعل

سَائِحَةٌ واحد۔ سَائِحَةٌ کے لغوی معنی زمین

پر سیر کرنے والیوں کے ہیں لیکن سلف کی

اکثریت نے اس کی تفسیر "صَائِحَاتِ" سے

کی ہے۔

نِسَاءِ : بیایہ ہوئی۔ بیوہ عورتیں۔ نِسَبٌ واحد۔

نِسَبٌ کے معنی بیایہ ہوئی اور نیز اس عورت

کو کہتے ہیں جس کے خاندان سے ایسے طلاق

دے دی ہو یا وہ مر چکا ہو۔

اَبْكَارًا : کنواریاں۔ بکتر واحد بکتر کنواری لڑکی کو

کہتے ہیں۔

قُوًا : بچاؤ۔ ایسے اعمال اختیار کرو کہ دوزخ سے

اپنے کو بھی بچاؤ اور اپنے متعلقین کو بھی۔

جمع مذکر حاضر امر معروف اصل میں اَوْقُوا

اتھا۔

وَقُودٌ : ایندھن جس سے آگ جلائی جاتی ہے۔

اسم مرفوع مضاف۔

الْحِجَارَةُ : پتھر۔ حَجَرٌ واحد۔

غِلَاطٌ : سخت دل۔ بے رحم غلیظ واحد۔

شِدَادٌ : سخت۔ زبردست۔ مُضْبُوطٌ شدید واحد۔

لَا يَعْصُونَ : وہ نافرمانی نہیں کرتے ہیں۔ جمع

مذکر غائب فعل مضارع منفی۔ عَصِيَانٌ

مصدر (ضرب) ہے۔

لَا تَعْتَذِرُوا : تم یہاں مت بناؤ۔ تم عذر نہ

کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل منفی۔ اَعْتَذَارٌ

مصدر۔

تُجْزَوْنَ : تم بدلہ دیے جاؤ گے تم جزا دیے

جاؤ گے۔ جمع مذکر حاضر، مضارع مجہول

جزاء مصدر باب ضرب سے۔

تُؤَيَّوْنَ : تم توبہ کرو، تم باز آ جاؤ۔ تم رجوع کرو۔ جمع

مذکر حاضر فعل امر۔ تَوْبَةٌ مصدر۔

نَصُوحًا : خالص۔ سچی۔ یعنی ایسی سچی توبہ کہ اس

کے بعد گناہ کا ارادہ بھی نہ کیا جائے۔ صِيْهٌ

مبالغہ نَصُوحٌ مصدر (فتح) ہے۔

لَا يُخْزِي : ذلیل نہیں کرے گا۔ رسوا نہیں

کرے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع

منفی اِنْجَزَاءٌ مصدر۔

اَتَمِّمْ : تو پورا کر دے۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل امر

۔ اِتْمَامٌ مصدر۔

اغْفِرَ : تو بخش دے۔ تو معاف کر دے۔ واحد

مذکر حاضر فعل امر۔ (مغرب) ہے۔

جَاهِدْ : تو جہاد کر۔ تو لڑائی کر واحد مذکر حاضر

فعل امر مجاہدۃ مصدر۔

اغْلُظْ : تو سختی کر۔ واحد مذکر حاضر فعل امر غلظۃ

مصدر۔ باب (ہر و گرم) ہے۔

مَا وَهُمْ : ان کا ٹھکانہ۔ عیلا مضاف ضمیر ہم

مضاف الیہ۔ المآویٰ مصدر اور اسم

ظرف۔

ضَرَبَ : بیان کیا۔ بتایا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی ضرب مصدر۔

اِمْرَاَتَ : عورت۔ امروء کی مؤنث۔

فَخَانَتَاهُمَا : ان دونوں عورتوں نے ان دونوں

کی خیانت کی۔ انھوں نے ان سے وفا کی۔

حشیہ مؤنث غائب فعل ماضی خیانتۃ

مصدر۔ ضمیر حشیہ مذکر غائب۔

لَمْ يُغْنِيَا : وہ دونوں کام نہ آئے۔ وہ دونوں رنج نہ

کر سکے۔ حشیہ مذکر غائب فعل مضارع ماضی

بمعنی ماضی اغناء مصدر۔

قِيلَ : واحد مذکر غائب فعل ماضی مجهول اصل میں

قول تھا۔ قول مصدر ماضی معروف۔ قال

یہ میخ اگرچہ ماضی کا ہے لیکن جس جگہ

حرف شرط کے بعد آیا ہے وہاں مضارع کا

ترجمہ کیا جائے گا۔ کہیں حال کا کہیں

استقبال کا۔ کیا گیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہا جائے

لہذا

ادْخُلَا : تم دونوں داخل ہو۔ حشیہ مذکر حاضر

فعل امر دخول مصدر۔

ابْنِ : تو بنا۔ واحد مذکر حاضر فعل امر بناء مصدر۔

نَجِّنِي : مجھ کو نجات دے۔ نجات واحد مذکر حاضر

فعل امر معروف "نی" ضمیر مفعول۔

مَرْيَمَ : حضرت مری علیہ السلام کی والدہ کا نام۔

اِحْصَنْتِ : اس عورت نے محافلت کی۔ واحد

مؤنث غائب فعل ماضی احصان مصدر

یہاں احصان سے مراد عصمت و عفت کی

حفاظت ہے۔

فَرَجَهَا : اس کی شرمگاہ۔ فرج مضاف حاضر ضمیر

مضاف الیہ۔ فرج واحد۔ فرج جمع۔

لقوی معنی چیرتا۔ پھاڑتا۔ شق کرتا مراد

شرمگاہ۔

نَفَخْنَا : ہم نے پھونک دی۔ جمع ماضی ماضی

معروف۔ نفخ مصدر باب نصر۔

صَدَقْتُ : اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ بتایا۔

واحد مؤنث غائب فعل ماضی تصدیق

مصدر۔

الْقَتِينِ : اطاعت گزار۔ جمع مذکر اسم فاعل

ثَبُوتٌ مصدر باب نصر۔

مَذْكَرٌ حاضر۔ فعل مضارع مثنی معروف (فتح)
یَفْتَحُ ہے۔

سورة الملك

تَبَارَكَ: وہ بہت برکت والا ہے۔ وہ بڑی برکت

والا ہے۔ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی۔

تَبَارَكَ المصدر۔ اس فعل کی گردان نہیں آتی

اور صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے اور

وہ بھی صرف اللہ کے لئے آتا ہے۔ اسی

لئے بعض لوگ اس کو اسم فعل کہتے ہیں۔

قَدِيرٌ: قدر اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو

کچھ چاہے کرے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کے سوا

کسی مخلوق کو قدر نہیں کہتے ہیں۔ صفت

مشبہ کا صیغہ ہے۔

لَيَلَوْكُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ تاکہ

وہ تمہیں الگ الگ چھانٹ دے۔ ینلو واحد

مذکر غائب۔ فعل مضارع منصوب بلاء

مصدر۔

أَحْسَنُ: بہت اچھا۔ فعل التفضیل کا صیغہ۔

الْفَقُورُ: صیغہ مبالغہ۔ خوب بچھے والا۔ بڑا

محتاج کرنے والا۔

طِبَاقًا: اوپر تلے۔ تہ بہ تہ۔ یہ باب مفاعلة کا مصدر

ہے۔ طابق بطنابق آتا ہے۔

مَاتَرَى: نہیں دیکھتا ہے۔ یا نہیں دیکھے گا۔ واحد

تَفَوُّتٍ: بے ضابطگی۔ فرق پر وزن بمعنی ظن

مصدر ہے ثَوْت سے مشتق ہے۔

ارْجِعْ: تو لوٹ جا۔ پھر جا واحد مذکر حاضر۔ فعل

امر۔ رَجُوعٌ مصدر۔

كَرَّتَيْنِ: دو مرتبہ، دوبار۔ ثنیہ۔ مکرّۃً واحد۔

يَنْقَلِبُ: لوٹے گا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل

مضارع مجزوم وانقلاب مصدر۔

خَاسِمًا: ذلیل۔ خوار۔ در ماندہ۔ واحد مذکر اسم

فاعل۔ خَسَمًا مصدر۔

حَسِيرٌ: تھکا ہوا۔ در ماندہ صفت مشبہ۔ بمعنی

فاعل۔ پر وزن فعیل حَسِرَ مصدر

زَيْنًا: ہم نے زینت دی۔ ہم نے سنوارا۔ ہم نے

روشن دی۔ جمع شکم فعل ماضی۔ تَزَيْنَ

مصدر۔

مَهَابِيحَ: چراغ۔ قدیل۔ اسم آلہ بمصباح

مفرد۔ صَبَّحَ مادہ۔

رُجُومًا: آلات سنگاری جس کے ذریعہ سنگار

کیا جائے۔ اس کے لئے بطور اسم مستعمل

ہے۔ واحد رَجُمَ۔

أَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کر رکھا ہے۔ جمع شکم۔ فعل

ماضی۔

ماضی اعتقاد مصدر :-

السَّعِيرُ : دکتی ہوئی آگ، دوزخ، مفت مشبہ بر

وزن فعیل، بمعنی معقول۔ مصدر :-

بَنَسَ : برا ہے۔ فعل ذم ہے۔ اس کی گردان نہیں

آتی۔

المَصِيرُ : لوٹنے کی جگہ۔ اسم ظرف مکان و

مصدر صیر مصدر :-

الْقَوَا : وہ ڈالے گئے۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی

مجبول الفاء مصدر :-

شَهِيقًا : دھڑاتا۔ چلاتا، سائیں سائیں کرتا۔ مصدر :-

ہے اس کا فعل باب (ضرب، مع، فتح)

تینوں سے آتا ہے۔

تَفَوُّرٌ : وہ اچھلتی ہے۔ وہ اچھلے گی۔ وہ جوش کرتی

ہے۔ وہ جوش کرے گی۔ واحد مؤنث غائب

فعل مضارع فَوَّزَ مصدر :-

تَكَادُ : قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ واحد مؤنث

غائب فعل مضارع كَوَدَ مصدر :-

تَمَيَّزُ : وہ پھٹ جائے گی۔ وہ پھٹ پڑے۔ واحد

مؤنث غائب۔ فعل مضارع۔ اصل میں

تَمَيَّزَتْ تھا۔ ایک تاء حذف ہو گئی۔ مصدر

تَمَيَّزَ ہے۔

الْغَيْظُ : اسم فعل معرف باللام سخت غصہ۔ وہ

گرمی جو انتہائی غصہ کے وقت دل میں

محسوس ہوتی ہے۔

الْقِيَّ : وہ ڈالا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجبول

الفاء مصدر :-

خَزَنَتْهَا : اس کے دار و گد۔ اس کے چوکیدار۔

اس کے نمبریان۔ خزنة مضاف (حار) ضمیر

واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

نَدِيرٌ : ڈرانے والا۔ مفت مشبہ۔ مرفوع مکرمہ۔

كَذَّبْنَا : ہم نے جھٹلایا۔ جمع شکلم۔ فعل ماضی

معروف تکذیب مصدر :-

ضَلَّالٌ : گمراہی۔ ممکنہ۔ ضلال مصدر ہے۔ ضلَّ

بفضل کا۔

كَبِيرٌ : بڑا۔ مقدار میں بڑا۔ مفت مشبہ مفرد۔

مجروح مکرمہ۔

نَسَمِعُ : ہم سن لیتے۔ جمع شکلم فعل مضارع۔

سمع مصدر۔ باب (مع) سے۔

نَعْقِلُ : ہم سمجھ لیتے یعنی سمجھ کر مان لیتے۔ جمع

شکلم فعل مضارع عَقَلَ مصدر (ضرب)

سے۔

أَصْحَابٌ : ساتھی۔ رفیق۔ صاحب واحد۔

اعْتَرَفُوا : انھوں نے اقرار کیا۔ وہ قائل ہو گئے۔

جمع مذکر غائب فعل ماضی اعترف مصدر :-

سُحِقًا : دفع ہونا۔ دور کرنا۔ مصدر ہے اور اس کا

النُّشُورُ : جی اٹھنا یعنی جزا و سزا کے لئے دوبارہ

زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہونا۔ مصدر مرفوع
معرذ باب (لصر) ہے۔

أَمِنْتُمْ : تم مطمئن ہوئے۔ تم امن میں ہوئے۔ تم

نذر ہو گئے۔ جمع مذکر حاضر فعل ماضی
أَمِنْتُمْ میں ہمزہ اولی استفہام کی ہے۔ آمن
مصدر۔ باب (سج) ہے۔

يَخْشِفُ : (خشاوے۔ واحد مذکر غائب۔

مضارع معروف منصوب
خَشَفَ مصدر۔ باب (ضرب) ہے۔

تَمُورٌ : وہ بھرتی ہے۔ وہ پھٹ جائے گی۔ وہ لرزتی

ہے۔ وہ لڑنے لگی۔ واحد مؤنث غائب فعل
مضارع باب (لصر) سے مؤنث مصدر۔

حَاصِبًا : بادِ عکبار۔ پتھروں کی بارش، ہواؤں کا

پتھراؤ۔ سخت آندھی۔ واحد مذکر۔ اسم
فاعل۔

نَكِيرٌ : مصدر بمعنی انکار۔ اصل میں نکیہری تھا۔

صَافَاتٍ : صف بستہ۔ صف باندھنے والیاں۔ پر

کھولے ہوئے۔ جمع مؤنث اسم فاعل صَافَةٌ
واحد صَفَّ مصدر۔

يَقْبِضُنَ : وہ سمیٹتی ہیں۔ جمع مؤنث غائب فعل

مضارع ناقص مصدر باب (ضرب) ہے۔

مَا يُمْسِكُهُنَّ : ان کو نہیں تھامے رکھتا ہے۔

فعل ثلاثی ہے۔ (سج و کرم) دونوں سے
آتا ہے۔ سَجَى يَسْجُوْ

أَمِيرُوا : تم چھاؤ۔ تم چپا کر کہو۔ جمع مذکر حاضر۔

فعل امر۔ اسرار مصدر باب (افعل) ہے۔

اجْهَرُوا : تم زور سے کہو جمع مذکر حاضر فعل امر

جَهَرَ مصدر باب (جہ) ہے۔

الْصُّدُورُ : سینے۔ واحد صَدْرٌ

اللطيفُ : باریک میں۔ امورِ دقیقہ کو جاننے والا۔

صیغہ مفت مشبہ۔

الْخَبِيرُ : خبردار۔ دانہ۔ پر وزن فاعیل مفت مشبہ کا

صیغہ۔ اسماء حسنی میں سے ہے اور قرآن
پاک میں ذات باری کے لئے استعمال ہوا

ہے۔

ذُلُّوْا : نرم، ہموار، پست ذُلٌّ اور ذَلٌّ سے مفت

مشبہ کا صیغہ ہے ذُلٌّ جمع۔

اِهْشُوا : تم چلو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر۔ منشی

مصدر۔ باب ضرب ہے۔

مَنَاجِبُهَا : اس کے اطراف و جوانب جمع منشی

المجوع۔ مضاف (حا) ضمیر واحد مؤنث۔

مضاف الیہ۔ منکب واحد۔

كُلُّوْا : تم لوگ کھاؤ۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل امر

اکل مصدر۔ باب (لصر) ہے۔

ان کو نہیں روکے رہتا۔ واحد مذکر غائب۔
فعل مضارع معرّف ماضی (اَنْشَأَ مصدر)

باب (افعال) ہے۔

اجْتَدُ: فکر۔ فوج۔ جمع اجْتَدُوْا و اجْتَدُوا

عُرُوْر: دھوکہ دینے والا مراد شیطان

مفت ہے۔

اَمْسَكَ: اس نے روک رکھا واحد مذکر غائب

فعل ماضی اَمْسَكَ مصدر باب افعال ہے

لَجُّوْا: وہاڑے رہتے۔ جھے رہتے۔ جمع مذکر غائب

فعل ماضی لَجَّاج اور لَجَّاجَةٌ مصدر (جمع)

ضرب ہے۔

عَوَّ: شرارت۔ سرکشی۔ تاغریابی۔ عَنَّا يَعْبُوْ

کا مصدر ہے۔ باب (فہر) ہے۔

نَفُوْر: بھاگنا۔ دور ہونا۔ مراد حق سے دور رہنا۔

مصدر مجرور (فہر و ضرب) ہے۔

مَكِيًّا: سرنگوں۔ اونڈھا۔ واحد مذکر اسم فاعل۔

اِحْکَاب مصدر۔ باب افعال ہے۔

اَهْدَى: زیادہ راہ پانے والا زیادہ ہدایت یافتہ۔

ہدایت ہے۔ فعل التفضیل کا صیغہ۔

سَوِيًّا: سیدھا۔ درست۔ صحیح بروزن قبیل مفت

مشبہ کا صیغہ استویاء جمع۔

پرورش کی۔ اَنْشَأَ واحد مذکر غائب فعل
ماضی کلم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

السَّمْع: قوت سامعہ۔ کان۔ شتا۔ سمع یسمع کا

مصدر ہو گا تو معنی سنا کے ہو گا۔ اسم ہو گا تو

معنی کان اور قوت سامعہ کے ہوں گے۔

اَلْاَبْصَار: آنکھیں اور بینائیاں۔ واحد بصیر۔

اَلْاَفِيْدَةُ: دل واحد فؤاد

ذَرَاكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا۔ اس نے تم کو

پھیلایا۔ اس نے تم کو نکھیرا۔ ذَرَا۔ واحد

مذکر غائب۔ فعل ماضی کلم ضمیر جمع مذکر

حاضر۔

تُحْشِرُوْنَ: تم جمع کے جاؤ گے۔ تم اکٹھا کے جاؤ

گے۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول

حشر مصدر۔

زُلْفَةً: نزدیک۔ پاس۔ قریب۔ یہ اسم ہے۔

بوصف مصدر۔ اس میں مذکر مؤنث واحد

جنسینہ جمع برابر ہیں

لَسِيَّت: وہ بری کردی گئی ان کو برا معلوم ہوا۔

واحد مؤنث غائب فعل ماضی سَوَاء مصدر۔

تَدْعُوْنَ: تم آرزو کرتے ہو۔ تم آرزو کرو گے۔

تم مانگتے ہو۔ تم مانگو گے۔ تم چاہتے ہو۔ تم

چاہو گے۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع

اِدْعَاء مصدر۔

أَهْلَكْنِي : اس نے مجھ کو ہلاک کر دیا۔ واحد مذکر

غائب۔ فعل ماضی (ن) و قایہ (ی) واحد
مکمل۔

يُجِيرُ : وہ بچا دیتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل
مضارع معروف بإضافة مصدر۔

الْيَمِّ : ورد ناک۔ دکھ دینے والا۔ بروزن فعلین
بمعنی فاعل۔

تَوَكَّلْنَا : ہم نے بھروسہ کیا۔ ہم نے اعتماد کیا۔ جمع
مکمل فعل ماضی تو سکل مصدر۔

مُبِينٌ : کھول کر بیان کرنے والا۔ ظاہر کرنے
والا۔ واحد مذکر۔ اسم فاعل إظهار مصدر۔

أَصْبَحَ : ہو گیا۔ افعال ناقصہ میں سے ہے واحد
مذکر غائب فعل ماضی اصباح مصدر۔

غَوْرًا : پانی کا زمین کے اندر کس جانا۔ گڑھا۔ نشیبی
جگہ۔ غوراً مصدر ہے

مَعِينٌ : جاری۔ میضہ مفت بروزن فعیل۔

سورة القلم

يَسْطُرُونَ : وہ لکھتے ہیں جمع مذکر غائب فعل
مضارع سطر مصدر باب (لصر) سے۔

مَجْتُونٌ : پاگل۔ جن رسیدہ دیوانہ۔ واحد مذکر
اسم مفعول۔ باب لصر

أَجْزَأُ : ثواب۔ بدلہ۔ اُجُور جمع

مَمْنُونٌ : کم کیا ہوا۔ قطع کیا ہوا۔ واحد مذکر اسم
مفعول من مصدر باب (لصر) سے۔

خُلِقَ : عادت۔ خصلت۔ خو۔ خلق۔ اخلاق جمع۔

تُبْصِرُ : تو دیکھے گا۔ واحد مذکر حاضر فعل مضارع
(ابصار) مصدر۔

يُبْصِرُونَ : وہ دیکھیں گے۔ جمع مذکر غائب فعل
مضارع (ابصار) مصدر۔

الْمُقْتُونُ : رسم مفعول واحد دیوانہ۔ جنون۔

أَعْلَمُ : زیادہ جاننے والا۔ اسم تفصیل کا صیغہ۔

الْمُهْتَدِينَ : ہدایت پانے والے۔ جمع مذکر اسم
فاعل۔ مُهْتَدِيٌّ واحد إهتداء مصدر

لَا تُطْعُ : تو کھانا مان، تو اطاعت نہ کر۔ واحد مذکر
حاضر۔ فعل مضارع نهي إطاعة مصدر۔

الْمُكَذِّبِينَ : جھٹلانے والے جمع مذکر۔ اسم
فاعل۔ تَكْذِيبٌ مصدر۔

وَدُّوا : انھوں نے تمنا کی۔ انھوں نے دل سے

چاہا۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی معروف
وَدَّ اور مَوَدَّة مصدر (مخ) سے۔

تُدْهِنُ : تو نرمی کرے۔ تو ملاہمت کرے۔ تو
سستی کرے۔ تو ڈھیلا ہو۔ واحد مذکر حاضر

فعل مضارع اِذْهَانَ مصدر باب افعال
—

يَذْهَبُونَ : وہ نکلنے لگائیں یعنی نرم کریں، ڈھیلے
پر جائیں جمع مذکر غائب فعل مضارع
اِذْهَانَ مصدر باب افعال —

حَلَّافٍ : بڑا قسمیں کھانے والا۔ بر وزن فَعْلَعَلٍ
مبالغہ کا صیغہ غلط مصدر —

مُهَيِّنٍ : حقیر۔ ذلیل۔ واحد مذکر اسم مفعول هَوَّنَ
مصدر۔ باب (لصر) سے اصل میں مہیون
تھا۔

هَمَّازٍ : بڑا عیب گو۔ طعن کرنے والا۔ صیغہ مبالغہ
ہمز مصدر باب لصر اور ضرب سے۔

مَشَّاءٍ : بہت زیادہ چلنے والا۔ مراد بڑا چغل خور جو
ادھر کی ادھر اور ادھر کی ادھر چغلیاں
خوب کھاتا پھرتا ہے۔ اسم مبالغہ مشئ
مصدر۔ (ضرب) سے۔

نَمِيمٍ : مصدر اور اسم چغلی کھاتا اور چغلی
مَنَاعٍ : مال روک کر رکھنے والا۔ بخل۔ صیغہ مبالغہ
منع مصدر باب فتح سے۔

مُعْتَدٍ : حد سے آگے بڑھنے والا، حدود حق سے ہٹ
جانے والا۔ تجاوز کرنے والا۔ واحد مذکر
اسم قاعل اصل میں مُعْتَدِي تھا اِعْتَدَاءُ
مصدر۔ باب افتعال سے۔

اَنِيمٍ : گنہگار۔ بر وزن اَنِيلٍ بمعنی قائل۔

عَتَلٍ : سخت مزاج۔ اجڈ۔

زَنِيمٍ : بدنام۔ جو کسی بری علامت سے مشہور ہو۔
وہ شخص جو کسی قوم میں اپنے آپ کو ملائے
لیکن نہ ان میں سے ہو اور نہ ان کے ساتھ
ہو۔

تَتَلَّى : وہ پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تلاوت کی جاتی
ہے۔ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
تَلَاؤُہ مصدر باب لصر سے۔

اَسَاطِيرُ : کہانیاں۔ من گڑھت کہی ہوئی باتیں
— واحد اسطورة۔

سَنَسِمَةٍ : عنقریب ہم وارغ لگائیں گے۔
عنقریب ہم نشان عاویں گے۔ جمع شکم
فعل مضارع و نَسَم مصدر باب ضرب
سے۔

الْخُرَاطُومُ : سوڑے۔ خراطیم جمع۔

بَلَوْنَاهُمْ : ہم نے ان کو آزمایا۔ جمع شکم۔ فعل
ماضی بَلَّاء اور بَلَّو مصدر باب ضرب حمم
ضمیر جمع مذکر غائب۔

بَلَوْنَا : ہم نے آزمایا۔ جمع شکم۔ فعل ماضی بَلَّاء
اور بَلَّو مصدر۔ باب (لصر) سے۔

اَقْسَمُوا : انھوں نے قسم کھائی جمع مذکر غائب

فاعل فعل ماضی اقسام مصدر باب افعال
-

مُصْبِحِينَ : صبح کرنے والے جمع مذکر اسم فاعل
إصباح مصدر باب افعال -

لَا يَسْتَشْنُونَ : انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا۔
حکایت حال ماضی - جمع مذکر غائب - فعل
مضارع منفی - استنشأ مصدر -

طَافَ : پھر گیا۔ پھر آیا۔ واحد مذکر غائب فعل
ماضی طوف مصدر باب لعر -

طَائِفٌ : پھرنے والا۔ واحد مذکر - اسم فاعل -
طوف مصدر -

فَاقِمُونَ : سونے والے۔ سوئے ہوئے۔ جمع
مذکر اسم فاعل قائم واحد نوم مصدر -

أَصْبَحَتْ : وہ ہو گئی افعال ناقصہ میں سے ہے واحد
مؤنث غائب فعل ماضی اصباح مصدر

الصَّوْرِيمَ : کٹا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔ بروزن لعلیل بمعنی
مفعول - صرم مصدر -

تَنَادَوْا : انہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو
آواز دی۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی تنادى
مصدر باب تفاعل -

مُصْبِحِينَ : صبح کرنے والے۔ صبح کے وقت
میں داخل ہوتے ہوئے۔ جمع مذکر اسم
فاعل - اصباح مصدر -

اغْدُوا : تم سویرے چلو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر
غذو مصدر باب لعر -

حَرِّثُكُمْ : تمہاری بھتی حُرَّتِ مضاف : (کم)
ضمیر جمع مذکر حاضر - مضاف الیہ -

صَارِمِينَ : کاٹنے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل
صرم مصدر واحد صارم

انْطَلَقُوا : وہ چلے جمع مذکر غائب فعل ماضی انطلق
مصدر -

يَتَخَفَتُونَ : چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے۔ چپکے
چپکے کہیں گے۔ جمع مذکر غائب - فعل
مضارع متعاقب مصدر -

غَدُوا : جب وہ ترکے سے نکلے، جمع مذکر غائب۔
فعل ماضی معروف غذو مصدر باب لعر
-

حَرِّدَ : تیزی اور عرصہ کے ساتھ روکنا
قَادِرِينَ : قدرت رکھنے والے۔ قابو پانے

والے۔ جمع مذکر اسم فاعل قادر واحد
ضَالُونَ : گمراہ۔ چپکے ہوئے راہ بھولے ہوئے۔

جمع مذکر اسم فاعل ضلّ مصدر ضلال کی
جمع بحال رفع

مَحْرُومُونَ : بد نصیبی کی وجہ سے حصول رزق
سے روکے گئے۔ جمع مذکر اسم مفعول

مرفوع۔

تَسْبَحُونُ : تم تسبیح بیان کرتے ہو۔ تم پاکی بیان کرتے ہو۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع تسبیح مصدر ڈالتم اقل لکم لو لا تسبیحون کیا میں نے تم کو نہیں کہا تھا کہ اللہ کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔

تُسَبِّحَانِ : پاکت ہے۔ امام سیوطی نے اٹھان میں بیان کیا ہے کہ تسبیحان مصدر ہے یعنی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے۔

ظَالِمِينَ : ظلم کرنے والے۔ نا انصاف جمع مذکر اسم فاعل ظالم واحد ظلم مصدر۔

أَقْبَلُ : وہ متوجہ ہو۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ اقبال مصدر۔

يَتَلَاوُمُونَ : وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع تلاوَم مصدر۔ باب تفاعل سے۔

وَيَلَنَّا : ہائے ہماری موت۔ ہائے ہماری ہلاکت۔ کلمہ تحر وندامت۔

طَائِعِينَ : سرکشی۔ شری۔ حد سے گذر جانے والے۔ طاعی کی جمع بجات نصب و جر طعیان مصدر جمع مذکر اسم فاعل۔

يُبْدِلُنَا : وہ ہم کو بدلہ میں دیدے۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع معروف (نا) ضمیر مفعول

اول ابدال مصدر باب افعال سے۔

رَاغِبُونَ : رغبت کرنے والے جمع مذکر اسم فاعل رَغِبَ مصدر واحد رَاغِبُونَ بجات رفع۔

تَحْكُمُونَ : تم حکم کرتے ہو جمع مذکر حاضر فعل مضارع حَكَمَ مصدر۔

قَدَرُيُونَ : تم پر جتنے ہو جمع مذکر حاضر فعل مضارع دَرَسَ مصدر باب نصر۔

تَخَيَّرُونَ : تم پسند کرتے ہو۔ تم پسند کرو گے۔ تم اختیار کرتے ہو۔ تم اختیار کرو گے۔ جمع اتخذ مصدر۔ فعل مضارع تخيرون مصدر۔

أَيْمَانُ : قسمیں، یقین واحد یقین کے اصل یعنی تو دہانے کے ہیں۔ معاہدہ کرنے والا۔ اور حلیف جو دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ داتا ہے۔ یقین حلف کے معنی میں اس فعل سے مستعار لیا گیا ہے۔

سَلِّمُ : ان سے پوچھ۔ سل واحد مذکر حاضر فعل امر ضمیر ضمیر جمع مذکر غائب۔

زَعِيمٌ : ذمہ دار۔ ضامن بر وزن فاعل یعنی اسم فاعل زَعَم مصدر۔

بَشِيرٌ كَاٰنِهِمْ : ان کے شریک شرکاء مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

يُكْشَفُ : پردہ ہٹا دیا جائے گا۔ کھول دیا جائے گا۔

واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع مجہول
کشف مصدر۔ باب ضرب سے۔

ساق: پٹری۔ سيقان اُسوفی جمع۔

يُدْعَوْنَ: بلائے جائیں گے، بلائے جاتے ہیں۔
جمع مذکر غائب۔ فعل مضارع مجہول دَعْوَةٌ
مصدر۔ باب نصر سے۔

سَالِمُونَ: اچھے بھلے۔ صحیح سالم۔ جمع مذکر اسم
فاعل بحالت رفع سلامة مصدر۔ سَالِمٌ
واحد۔

ذَرْنِي: تم مجھ کو چھوڑ دو۔ ذر واحد مذکر فعل امر
(ن) کو قایہ اور (ی) ضمیر واحد مکمل۔

يَكْذِبُ: وہ جھٹلاتا ہے۔ غلط قرار دیتا ہے۔ واحد
مذکر غائب تکذیب مصدر باب تکفیل
سے فعل مضارع

نَسْتَدْرِجُهُمْ: ہم ان کو آہستہ آہستہ پکارتے ہیں
جمع مکمل فعل مضارع استدرج مصدر باب
استفعال سے۔

أُمْلِي: میں ڈھیل دوں گا۔ میں ڈھیل دیئے جاتا
ہوں۔ واحد تکلم فعل مضارع اَمْلَاءُ
مصدر۔

كَيْدِي: حسن تدبیر۔ کید مصدر باب ضرب
سے۔

مَتِينٌ: مضبوط۔ محکم۔ صیغہ مفت مشبہ۔

مَغْرَمٌ: تاوان۔ اسم مصدر مجرور۔

مُثْقَلُونَ: وہ لوگ جن پر بوجھ لاوا گیا ہو۔ جمع
مذکر۔ اسم مفعول مرفوع مثقل واحد۔

اصْبِرْ: تو صبر کر۔ استقلال سے رہنا اپنے آپ کو
روکنے رکھنا۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل امر
صبر مصدر۔ باب ضرب سے۔

الْحَوْتَ: بھلی حیثیت جمع۔

صَاحِبِ الْحَوْتَ: بھلی والے۔ مراد
حضرت یونس علیہ السلام۔

نَادَى: اس نے پکارا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی
نَدَاءٌ مصدر باب نداء تکلف سے۔

مَكْظُومٌ: غم کی وجہ سے دم گھٹا ہوا۔ واحد مذکر
اسم مفعول مکظم مصدر باب ضرب سے۔

تَدَارَكَهُ: اس کو پایا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی
(ہ) ضمیر واحد مذکر غائب تَدَارَكَ مصدر۔

نَبَذَ: وہ پھینک دیا جاتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل
ماضی مجہول نَبَذَ مصدر باب ضرب سے۔

الْعُرَاةُ: پھیل میدان کہ جس میں گھاس نہ ہو۔
اعراء جمع۔

مَذْمُومٌ: مذمت کیا ہوا۔ عیب دار۔ واحد مذکر اسم
مفعول باب نصر۔

واحد مذکر حاضر۔

كَذَبْتُ : انکار کیا۔ جھٹلایا واحد مؤنث غائب فعل

ماضی معروف تکذیب مصدر۔

القَارِعَةُ : اچانک آجائے والی مصیبت۔ مراد

روز قیامت واحد مؤنث اسم فاعل قارعات

جمع اور قوارع جمع۔

أَهْلَكُوا : وہ ہلاک کئے گئے۔ ان کو عذاب دیا گیا۔

جمع مذکر غائب فعل ماضی اھلاك مصدر۔

الطَّاعِنَةُ : نافرمانی۔ واحد مؤنث اسم فاعل

طغیان مصدر۔

رِيح : ہوا۔ جمع أرواح

صُرِّصِرَ : ہوائے تند۔ سنانے کی ٹھنڈی ہوا۔

یہ صفت ہے۔ صراصیر جمع۔

عَاقِبَةُ : جد سے نکل جانے والی۔ نافرمان۔ واحد

مؤنث اسم فاعل عتو مصدر۔

سَخَّرَ هَا : اس نے اس کو مقرر کر دیا۔ اس نے

اس کو کام میں لگا دیا۔ سَخَّرَ واحد مذکر غائب

فعل ماضی۔ تَسَخَّرَ مصدر (ھا) ضمیر واحد

مؤنث غائب۔

لَحُسُوْهُمْ : سخت محنت۔ جڑے کاٹ وغیرہ

لَحَسِمَ مصدر۔

سَمِعَ : سنا۔ اسم فاعل مؤنث کے لئے آتا

جمع۔

اجْتَبَاهُ : اس کو پسند کیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی مجتبأ مصدر (ہ) ضمیر واحد مذکر

غائب۔

الصَّالِحِينَ : نیک بندے۔ جمع مذکر اسم فاعل۔

صلاح مصدر صالح واحد بحالت نصب و

جر۔

يَكَادُ : قریب ہے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع

مکوذ مصدر باب (کح)۔

يُزْلِقُونَكَ : تجھے وہ پھلادیں گے۔ گرا دیں گے

جمع مذکر غائب فعل مضارع الزلق

مصدر باب افعال سے (ک) ضمیر مفعول۔

ذَكَرَ : ذکر نصیحت۔ پند۔ ذکر تذکرہ کا مصدر۔

الْعَالَمِينَ : (سارے) جہان (تمام عالم) عالم

مفرد۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ تمام

مخلوقات کو عالم کہتے ہیں۔ جمع مذکر اسم

فاعل۔

سورة الحاقة

الْحَاقَّةُ : حق ہونے والی۔ ثابت ہونے والی۔

واحد مؤنث اسم مفعول۔ حق مصدر۔

یہاں روز قیامت مراد ہے۔

أَدْرَكَ : تجھے واقف کیا۔ تجھے خبردار کیا۔ واحد مذکر

فعل ماضی ماضی إدراك مصدر (ک) ضمیر

غائب۔

ہے۔

ثَمَانِيَةً : آٹھ۔

صَرَغِي : بچڑے ہوئے۔ زمین پر گرے ہوئے۔

أَعْجَازُ : جزیں۔ تین۔ عَجَزٌ واحد۔ عَجَزُ کے

معنی جسم کے پچھلے حصے کے آتے ہیں۔ اور

درختوں کا چونکہ پچھلا حصہ جڑی ہے اس

اعتبار سے (أَعْجَازُ نُخْلٍ) کے معنی درختوں

کے جڑ کے ہیں۔

نُخْلٍ : اسم جنس گمرہ بجز درخت۔ کجور کے درخت۔

خَاوِيَةً : گرمی ہوئی۔ کوکلی واحد مؤنث اسم فاعل

خَوَاءٌ مصدر۔

بَاقِيَةً : باقی رہنے والی۔ واحد مؤنث اسم فاعل بَقَاءٌ

مصدر۔

الْمُوتَفِكَةُ : الٹی ہوئی۔ مہلب۔ مراد

حضرت لوط کے قوم کی بستیاں جو بھیرا

مردار کے ساحل پر آباد تھیں۔ اللہ کی تا

فرمانی اور غلط کام کی وجہ سے الٹ دی گئیں

۔ جمع مؤنث اسم فاعل الْمُوتَفِكَةُ واحد

إِثْفَاكٌ مصدر إتْعَال سے (إِثْفَاكٌ) کا۔

الْخَاطِئَةُ : گناہ گار۔ واحد مؤنث اسم فاعل

خَطِيئٌ يَخْطِئُ کا مصدر ہے۔

عَصَوًا : انھوں نے تا فرمانی کی۔ انھوں نے

اطاعت نہ کی۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی

مَنْصُوبَةٌ اور عَصِيَانٌ مصدر۔ عَصَوًا اِمْلَ مِنْ

عَصِيْوًا۔ یا ع متحرک ماقبل اس کا مفتوح

اس لئے اس یاء کو الف سے بدل دیا گیا اب

اجتماع باکسین کی وجہ سے الف گر گیا۔ اور

عَصَوًا رہ گیا۔

أَخَذَهُ : پکڑ۔ پکڑنا۔ یہ مصدر ہے اس کے معنی کبھی

لینے کے آتے ہیں اور کبھی پکڑنے کے۔

یہاں دوسرا معنی مراد ہے۔

رَابِيَةً : سخت۔ واحد مؤنث۔ اسم فاعل رُبُوٌّ

مصدر۔

طَغَا : وہ حد سے نکل گیا۔ اس نے سر اٹھایا۔ واحد

مذکر غائب۔ فعل ماضی طَغْيَانٌ مصدر باب

لُحْرٍ سے۔

حَمَلْنَاكُمْ : ہم نے تم کو چڑھالیا۔ ہم نے تم کو

سوار کر دیا، جمع شکم فعل ماضی حَمَلٌ مصدر

حَمْلٌ ضمیر جمع مذکر حاضر

الْجَارِيَةِ : کشتی۔ چلنے والی۔ بننے والی۔ واحد مؤنث

اسم فاعل جَرَى مصدر۔

نَجْعَلُهَا : (تا کہ) ہم اس کو بنا دیں۔ جمع شکم

فعل مضارع۔ حَامِئٌ واحد مؤنث غائب۔

تَذَكُّرًا : یاد دہانی، نصیحت یاد کرنے کی چیز۔

وزن تَفْعَلَةٌ باب تَفْعِيل کا مصدر ہے۔

تَعَيَّهَا : وہ اس کو یاد رکھے۔ واحد مؤنث غائب فعل

مضارع۔

مضارع (و غی) مصدر حاضر واحد مونث غائب۔

أَذُنٌ : کان۔ اور بھلا اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کان لگا کر سنے اور سن کر مانے۔

وَأَعِیةٌ : یاد رکھنے والے۔ واحد مونث اسم فاعل و غی مصدر۔ باب ضرب سے۔

نَفْعٌ : پھول نکالنا۔ یعنی یقینی طور پر پھول نکال جائے گا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مجہول نفع مصدر باب نصر سے۔ اس جگہ پھر اولی مراد

الصُّورُ : صورتوں پر حکمانا۔

نَفْحَةٌ : ایک بار پھونکنا۔ پھونکنا اولی مراد ہے۔

حَمَلٌ : وہ حاملہ کی۔ واحد مونث غائب۔ فعل ماضی مجہول۔ حمل اور حمل مصدر۔ دُکَّتَا : وہ دونوں توڑی گئیں۔ وہ دونوں ریزہ ریزہ کی گئیں۔ متغیہ مونث غائب فعل ماضی مجہول۔ ذلک مصدر۔

دُكَّةٌ : توڑنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ڈھا کر بھوا کر دینا۔ ذلک مصدر ہے۔

وَقَعَتْ : (جب) پایا ہو جائے گی۔ قائم ہو جائے گی۔ ماضی یعنی مستقبل۔ واحد مونث غائب۔ فعل ماضی معروف و غی مصدر۔

ہاؤم : اسم فعل۔ جمع ذکر حاضر۔ یعنی ہر ماء واحد مذکر۔

الْوَأَقَةُ : لازمی ہونے والی۔ مراد قیامت۔ واحد مونث اسم فاعل و غی مصدر باب ج سے۔

انْشَقَّتْ : وہ پھٹ گئی۔ وہ شق ہو گئی۔ واحد مونث غائب فعل ماضی۔ انشقاق مصدر۔

وَاهِیةٌ : کزور و پوشیدہ۔ پھانا ہونا۔ واحد مونث اسم فاعل۔ و غی مصدر۔

أَرْجَاهَا : اس کے کنارے۔ ارجاء و رجا کی جمع۔ جس کے معنی کنارے کے ہیں۔

أَرْجَاءُ مَقَامٍ حَاضِرٍ واحد مونث غائب مضاف الیہ۔

عَرْشٌ : عرش، تخت شاهی۔

تَعْرِضُونَ : تم پیش کے جاؤ گے، تم سامنے کے جاؤ گے۔ جمع ذکر حاضر۔ فعل مضارع عرض مصدر۔ باب ضرب سے۔

تَخْفِي : وہ چھپی رہے گی۔ واحد مونث غائب فعل مضارع خفاء مصدر۔

خَافِیةٌ : چھپنے والی۔ پوشیدہ ہونے والی۔ واحد مونث اسم فاعل۔ خفاء مصدر۔

أَوْنِی : اسے دیا گیا۔ وہ دیا گیا۔ اس کو ملنا۔ واحد مونث غائب فعل ماضی مجہول انشاء مصدر۔

هَآؤُمْ : اسم فعل۔ جمع ذکر حاضر۔ یعنی ہر ماء واحد مذکر۔

اَقْرَأُوا : تم پڑھو، تم پڑھ لیا کرو۔ جمع مذکر حاضر
فعل امر باب فتح۔

هَنِيئًا : خوش مزہ، پاکیزہ صیفہ صفت مشبہ
مصدر باب (فتح و نصر)۔

ظَنَنْتُ : میں نے یقین کیا۔ واحد شکم فعل ماضی
ظن مصدر باب نصر۔

اَسْلَفْتُمْ : تم آگے بھیج چکے، تم پہلے کر چکے۔ جمع
مذکر حاضر۔ فعل ماضی اسلاف مصدر۔

مُلَقًى : پائے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل مُلَاقَاةٌ مصدر
باب مفاعلة ہے۔ اصل میں مُلَاقًى تھا۔

الْحَالِيَةِ : گزرنے والی۔ گزشتہ واحد مؤنث اسم
فاعل خَلَوٌ مصدر۔

عَيْشَةٍ : زندگی۔ مصدر ہے باب ضرب۔
عاش یعيش ماضی و مضارع۔

اَوْتًى : ابے دیا گیا۔ وہ دیا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل
ماضی مجہول افتاء مصدر۔

رَاضِيَةٍ : پسندیدہ، خوش، راضی۔ واحد مؤنث اسم
فاعل رَضًى مصدر۔

شِمَالِهِ : اس کے بائیں طرف شمال۔ مضاف (ہ)
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

عَالِيَةٍ : اونچی، بلند، واحد مؤنث اسم فاعل عَلُوٌ مصدر
اوچی، بلند، واحد مؤنث اسم فاعل عَلُوٌ مصدر

لَمْ اُوتَ : مجھے نہیں دیا گیا۔ اصل میں اُوتًى
تھا کہم کے آنے سے یاء حذف ہو گئی اور

قُطُوفُهَا : اس کے پھل۔ قُطُوف جمع قُطِفَ
واحد قُطُوف مضاف حاضیر مضاف الیہ

لَمْ اَذَرِ : میں نے نہیں جاتا۔ واحد شکم فعل
مضارع ماضی کے معنی میں تبدیل ہو گیا۔

آیت میں وہ پھل مرا وہ ہیں جو اہل جنت
کھڑے بیٹھے توڑ سکیں گے۔

مضارع تافید۔ درانیۃ مصدر باب (ضرب)
ہے۔

دَانِيَةٍ : نزدیک۔ جھکنے والی، ٹلنے والی۔ واحد مؤنث
اسم فاعل باب نصر۔

الْقَاضِيَةِ : ختم کر دینے والی ایسی موت جس
کے بعد زندگی نہ ہو۔ کام تمام ہو جائے۔

كُلُّوا : تم کھاؤ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف اصل
میں اُوكُلُوا تھا۔

اَغْنٰى : اس نے غنی بنا دیا۔ اس نے دولت دی۔
واحد مؤنث۔ اسم فاعل۔

اَشْرَبُوا : تم پیو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل امر شَرَبَ
مصدر باب سح۔

واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی اِغْنٰى مصدر۔
خُذُوهُ : اس کو پکڑو۔ اُس کو لو۔ خذوا جمع مذکر

الْمُسْكِينِ : نادار۔ مفلن جمع مسکین۔

حَمِيمٌ : گہرا دوست۔ جمع احیاء۔

غَسَلِينَ : انتہائی گرم اپنا ہوا پانی۔ زخموں کا دھوون یعنی کافر و زنجیوں کے زخموں سے نکلنے والا پانی یا دوزخ کے ایک درخت کا نام ہے۔

الْحَاطِطُونَ : گنہگار گناہ کرنے والے۔ جمع۔

أَقْسِمُ : میں قسم کھاتا ہوں واحد حکم فعل مضارع اقسما مصدر۔

تُبْصِرُونَ : تم دیکھتے ہو جمع مذکر حاضر فعل مضارع تبصرا مصدر۔

بَكْرِيمٌ : بزرگ۔ صفت یعنی جمع بکریم۔

كَاهِنٌ : کاہن۔ واحد مذکر اسم فاعل۔ کھانا اور کھانا مصدر۔

تَنْزِيلٌ : اتارنا۔ بروزن تفصیل مصدر ہے۔

تَقُولُ : اس نے فرما دیا، اس نے بیان کیا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی تقول مصدر ہے۔

أَقَاوِيلٌ : باتیں۔ اقوال قول کی جمع جس کے معنی بات کے ہیں۔

الْوَتِينَ : دل کی رنگ، دل کی ڈوری، ڈنڈگی کی

حاضر فعل امر (ہ) ضمیر مفعول واحد مذکر غائب۔ أخذ مصدر۔

غُلُوَّةٌ : بامعہ دواس کو۔ جکڑ دواس کو۔ ہاتھ پاؤں گردن میں قید کر کے ڈال دو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر (ہ) ضمیر مفعول غل مصدر۔

صَلَوَةٌ : اس کو داخل کرو۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی تصلیت مصدر (ہ) ضمیر مفعول واحد مذکر غائب۔

سِلْسِلَةٍ : زنجیر سلسلہ جمع۔

ذُرْعَاهَا : اس کا طول، اس کی درازی، اس کا پانچ۔

ذُرْعٌ : ذراع مصدر ہے جس کے معنی پیمائش کرنے کے ہیں (حا) ضمیر مضاف الیہ۔

سَبْعُونَ : ستر (۷۰)۔

ذُرَاعًا : گن۔ بازو۔ ہاتھ۔ ذراع واحد غائب جمع۔

اسْلُكُوهُ : اس کو جکڑ دو۔ اس کو داخل کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر اسلک مصدر اور (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب۔

لَا يُؤْمِنُ : وہ ایمان نہیں رکھتا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثنی ایمان مصدر۔

لَا يَحْضُ : وہ نہیں ابھارتا، وہ ترغیب نہیں دیتا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع مثنی حض مصدر۔

مصدر۔ باب فہرے۔

دَافِعٌ : نالے والا۔ ہٹانے والا، دفع کرنے والا۔

واحد مذکر اسم فاعل دفع مصدر

المَعَارِجُ : درجات۔ المِعْرَاجُ مفرد۔ اسم آلہ۔

تَعْرُجُ : وہ چڑھتی ہے۔ وہ چڑھے گی۔ واحد مؤنث

غائب فعل مضارع عُرِجَ مصدر۔ باب نصر

ے۔

الرُّوحُ : مراد جبرئیل امین

مِقْدَارُهُ : اس کی مقدار، اس کا حسابی اندازہ،

مِقْدَارُ مضاف (و) ضمیر مضاف الیہ۔

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ : پچاس ہزار سال۔

اصْبِرْ : تو صبر کر۔ واحد مذکر حاضر فعل امر صَبَرَ

مصدر باب ضرب ہے۔

المُهْلُ : تیل کی تلخت۔ چاندی کا پانی۔ دوسرا معنی

مراد زیادہ مفسرین نے لیا ہے۔ اسم ہے۔

الْعَيْنُ : رنگین اون۔ عَيْنُ جمع۔

حَمِيمٌ : گہرا دوست اجتماع جمع۔

يَسْتَرْوْنَهُمْ : وہ ان کو دکھائے جائیں گے۔ جمع

مذکر غائب۔ فعل مضارع مجہول۔ تَصَيَّرَ

مصدر۔ باب تفعلیل سے ظم ضمیر

مفعول۔

يُودُّ : آرزو کرتے گا۔ واحد مذکر غائب فعل

رگ۔ اسم منصوب وثن اور أو ثمة جمع۔

حَاجِزِينَ : باز رکھنے والے۔ روکنے والے۔

حاجز واحد بحالت نصب وجر

تَذْكِرَةٌ : یاد دہانی۔ نصیحت یاد کرنے کی چیز۔

وزن تَفْعِلَةٌ باب تفعلیل کا مصدر ہے۔

مُكَذِّبِينَ : جھٹلانے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل

تَكْذِيبٌ مصدر ہے۔

حَسْرَةٌ : افسوس، پشیمانی، پچھتاوا۔ حَسِرَ بِحَسْرَةٍ

کا مصدر ہے۔

سَبَّحَ : تو تسبیح کر۔ تو پاکی بیان کر۔ واحد مذکر

حاضر فعل امر تَسَبَّحَ مصدر

اسم : نام اسماء جمع

الْعَظِيمُ : بزرگ۔ بڑا اور وزن تَفْعِيلُ مفت کا

صیغہ۔

سورة المعارج

سَأَلَ : سوال کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

فتح ہے۔

سَأَلْتُ : سوال کرنے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل۔

باب فتح ہے۔

وَأَقِيعَ : واقع ہونے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل وَقَعَ

مصدر باب فتح، ضرب ہے۔

مضارع مؤنث مصدر باب یسع ہے۔

المَجْرُمُ : جرم کرنے والے واحد مذکر اسم

فاعل - باب افعال جزم مصدر اسم گناہ۔

قصور - جمع اجرام جزم

يَقْتُلِي : وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائے۔ واحد

مذکر غائب - فعل مضارع ايقضاء مصدر۔

باب افعال ہے۔

بَنِيَّة : اس کی بولادہ بنی مضاف (ہ) ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ (بنی) اصل میں بنین تھا۔

اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔

صَاحِبَتِهِ : اس کے ساتھ والی اس کی بیوی۔

صَاحِبَةٌ مضاف (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔

أَخِيهِ : اس کا بھائی، آخ مضاف (ہ) ضمیر واحد مذکر

غائب - مضاف الیہ۔

فَصِيلَتِهِ : مرد کے اقارب اور اعزہ ، فصيلة

مضاف (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔

تَشْوِيهِ : وہ جگہ دیتی ہے۔ وہ ٹھکانہ دیتی ہے۔ واحد

مؤنث غائب - فعل مضارع (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب انواء مصدر - باب افعال ہے۔

يُنْجِيهِ : اس کو نجات دے گا یُنْجِي واحد مذکر

غائب فعل مضارع باب افعال (ہ) ضمیر

واحد مذکر غائب۔

لَطَى : دوزخ کا نام ہے بغیر دھواں کے اٹھا ہوا

شعلہ، آگ بھڑکنے، آمت میں جہنم مراد

ہے۔

نَزَّاعَةً : سخت کھینچنے والی - یعنی اتار لینے والی۔ صیغہ

مبالغہ فی رفع مصدر باب فتح ہے۔

الشَّوَى : کچھ - مٹا کی کھال یہ شواء کی جمع

ہے۔

أَدْبَرَ : اس نے پیٹھ پھیرا۔ واحد مذکر غائب - فعل

ماضی ایتنا مصدر۔

قَوْلِي : اس نے منہ موڑا۔ اس نے پیٹھ پھیر دی۔ وہ

پھر گیا۔ واحد مذکر غائب - فعل ماضی ثانی

مصدر۔

أَوْعَى : اس نے حفاظت سے رکھا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی ایتنا مصدر۔

هَلُوعًا : بہت بے صبر - صیغہ مبالغہ ماضی مصدر۔

باب یسع ہے۔

مَسَّهُ : اس کو پہنچا۔ مس واحد مذکر غائب فعل ماضی

(ہ) ضمیر مفعول۔

جَزُوعًا : گھبرا جانے والا، اضطراب کرنے والا۔

بر وزن قَعُول مفت مشبہ کا صیغہ جزم

مصدر۔

مَنُوعًا : بہت روکنے والا۔ یعنی بڑا کجوس۔ صیغہ
مبالغہ منع مصدر باب فتح ہے۔

الْمُصَلِّينَ : نماز پڑھنے والے جمع مذکر۔ اسم
فاعل منصوب و مجرور مصلیٰ واحد تَصْلِيَّةٌ
مصدر۔

دَائِمُونَ : قائم۔ ہمیشہ رہنے والے۔ دائم کی جمع
۔ جمع مذکر اسم فاعل دَوَامٌ مصدر۔

مَعْلُومٌ : جانا ہوا۔ معین مقرر واحد مذکر۔ اسم
مفعول۔

السَّائِلِ : مانگنے والا۔ سوال کرنے والا۔ واحد
مذکر اسم فاعل۔ سَوَّالٌ مصدر۔

الْمَحْرُومُ : مسلمان ورثہ دار جس کا میراث
میں حصہ نہ لگتا ہو۔ بد نصیبی کی وجہ سے
نا دار تنگ دست جس کی کمائی نہ ہو، یا حیا کی
وجہ سے سوال سے بچنے والا۔ واحد مذکر۔
اسم مفعول۔

يُصَدِّقُونَ : وہ تصدیق کرتے ہیں۔ سچا مانتے
ہیں۔ جمع مذکر غائب۔ فعل مضارع۔
تَصْدِيقٌ مصدر باب تفعیل

مُشْفِقُونَ : ڈرنے والے جمع مذکر اسم فاعل
إِشْفَاقٌ مصدر مُشْفِقٌ واحد۔ باب افعال
ہے

مَأْمُونٌ : یعنی ایسا عذاب جس کا اندیشہ برادر نگاہ نہ

چاہئے۔ اس کی طرف سے ڈر ہو کر نہ جھینٹنا
چاہئے۔ ناقابل خطر تاک۔ واحد مذکر اسم
مفعول۔ باب سماع ہے۔

حَافِظُونَ : گہرائی کرنے والے۔ حفاظت
کرنے والے۔ حافظ واحد، جمع مذکر اسم
فاعل حفظ مصدر۔

مَلُومِينَ : ملامت کئے گئے ملامت زدہ جمع مذکر
اسم مفعول لَوْمٌ مصدر مَلُومٌ واحد۔

ابْتَغَى : اس نے چاہا۔ تلاش کیا۔ واحد مذکر غائب
فعل ماضی ابْتِغَاءٌ مصدر۔

الْعَادُونَ : حد سے گزرنے والے۔ حد سے
بڑھنے والے۔ حد سے نکلنے والے جمع مذکر
اسم فاعل۔ عاد کی جمع بحالت رفع عَادُونَ
اصل میں عَادٍ وُؤُن تھا۔

رَاعُونَ : رعایت کرنے والے۔ خبردار۔ بنائے
والے۔ جمع مذکر۔ اسم فاعل رَاعٍ کی جمع
بحالت رفع رِعَايَةٌ مصدر۔

شُهَادَاتِهِمْ : ان کی گواہیاں شہادات مضاف
مُہْمٌ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

قَائِمُونَ : جے رہنے والے یا ادا کرنے والے۔ جمع
مذکر اسم فاعل بحالت رفع قَائِمٌ واحد۔

صَلَاتِهِمْ : اپنی نماز۔ صَلَاةٌ مضاف مُہْمٌ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔

يُحَافِظُونَ : بھراں، بچتے ہیں، پابندی کرتے

ہیں۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع مُحَافِظَةٌ

مصدر باب مفاعلة ہے۔

مُكْرَمُونَ : بزرگ۔ معزز جمع مذکر اسم مفعول۔

اکثر اسم مصدر۔

مُهْطِعِينَ : سر جھکائے تیزی سے دوڑنے والے

جمع مذکر۔ اسم فاعل مُهْطِعٌ واحد اِطْطَاعٌ

مصدر باب افعال ہے۔

عِزِّينَ : گروہ گروہ۔ جماعت جماعت۔ واحد عِزَّةٌ

آتا ہے۔

يَطْمَعُ : وہ لالچ کرتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے۔ واحد

مذکر غائب فعل مضارع يَطْمَعُ مصدر

باب فتح ہے۔

الْمَشَارِقِ : ہر روز یا ہر فصل کے طلوع کے

مقامات۔ اسم ظرف جمع المَشْرِقِ واحد۔

الْمَغَارِبِ : غروب ہونے کے مقامات۔ اسم

ظرف۔ المغرب واحد

قَادِرُونَ : اندازہ کرنے والے۔ جمع مذکر اسم

فاعل القادر واحد۔

تُبْدِلَ : عوض میں لے آئیں جمع ماضی مضارع

تُبْدِلُ مصدر باب تفعیل

مَسْبُوقِينَ : پیچھے چھوڑے گئے یعنی جن کو پیچھے

چھوڑ کر دوسرے آگے بڑھ جائیں مراد

باجز، جمع مذکر اسم مفعول مَسْبُوقٌ واحد۔

سبب مصدر۔

ذَرَهُمُ : تو ان کو چھوڑ دے۔ ذرٌ واحد مذکر فعل

امر ضم منیر جمع مذکر غائب۔

يَخْوضُونَ : وہ مشغول ہوں وہ مشغول رہیں۔

جمع مذکر غائب۔ فعل مضارع يَخْوضُ

مصدر باب نصرہ

يُلَاقُوا : وہ پائیں وہ مل جائیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع مُلَاقَةٌ مصدر باب (مفاعلة)۔

يُوعِدُونَ : ان کو وعید دی جاتی ہے۔ وی جاری

ہے یعنی وعدہ عذاب ان سے کیا جا رہا ہے۔

جمع مذکر غائب۔ فعل مضارع يُوْعِدُ

مصدر۔

أَجْدَاثِ : قبریں۔ حَدَثٌ واحد

سِرَاعًا : دوڑتے ہوئے، جلدی کرتے ہوئے،

دوڑنے والے، جلدی کرنے والے۔ سَرِيعٌ

واحد۔ سَرِيعٌ بروزن تَعِيلٌ بمعنی فاعل ہے۔

نُصِبَ : اسم مفرد، بت، اَنْصَابٌ جمع۔ دوسرا معنی

جھنڈا نشان۔

يُوفِضُونَ : وہ دوڑتے ہیں، دوڑیں گے۔ جمع

مذکر غائب فعل مضارع يُفَاضَةٌ مصدر۔

باب افعال ہے۔

خَاشِعَةً : ذلیل ہونے والی، خوار، دلی جانے والی،
واحد مؤنث۔ اسم فاعل خَشُوْع مصدر۔

تَرَهَّقَهُمْ : ان پر چھاری ہیں، ان پر چڑھی آتی
ہیں۔ تَرَهَّقَ واحد مؤنث غائب۔ فعل
مضارع هم ضمیر جمع مذکر غائب۔

ذَلَّةٌ : ذلت، رسوائی، ذل یتذل کا مصدر ہے۔

يُوْعَدُونَ : وعدہ دیے گئے۔ جمع مذکر غائب۔
فعل مضارع مجهول، باب ضرب سے۔
وَعَدَ مصدر۔

سورة نوح

اَرْسَلْنَا : ہم نے بھیجا، جمع شکلم، فعل ماضی اَرْسَلْنَا
مصدر۔

اَنْذِرْ : تو ذرا، واحد مذکر حاضر، فعل امر اَنْذِرْ
مصدر باب افعال۔

اعْبُدُوا : تم بندگی کرو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر
عبادة مصدر۔

اتَّقُوا : اس سے ڈرو۔ اتَّقُوا جمع مذکر حاضر فعل
امر (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب اتَّقَاءَ مصدر۔

اَطِيعُوْنَ : میری اطاعت کرو، میرا کہا مانو، (ن)
دعا یہ ہے ی ضمیر واحد شکلم مدحوف ہے۔

اَطِيعُوا جمع مذکر حاضر فعل امر اطاعة

مصدر۔

يَغْفِرُ : وہ بخش دے گا۔ معاف کر دے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجزوم مَغْفِرَةٌ مصدر
باب ضرب سے

ذُنُوبِكُمْ : تمہارے گناہ، ذُنُوبُ مضاف کم
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

يُؤَخِّرُكُمْ : مہلت دے گا۔ تم کو، واحد مذکر
غائب فعل مضارع مجزوم، تأخیر مصدر

کم ضمیر مفعول۔

اَجَلٌ : مدت مقررہ، اسی وجہ سے موت کو بھی اَجَلٌ
کہتے ہیں اَجَالَ جمع

مُسَمًّى : مقرر کردہ، واحد مذکر، اسم مفعول،
تَسْمِيَةٌ مصدر باب تفعیل

لَا يُؤَخِّرُ : مہلت نہیں دی جائے گی، واحد مذکر
غائب فعل مضارع منفی مجهول تأخیر مصدر

باب تفعیل سے۔

دَعَوْتُ : میں نے بلایا۔ میں نے دعوت دی۔
واحد شکلم۔ فعل ماضی دَعَاءَ مصدر باب

نصر سے۔

فِرَارًا : ڈر کر بھاگنا۔ مصدر حالت نصب۔ باب
ضرب سے۔

اَصَابَهُمْ : ان کی انگلیاں اَصْبَغَ واحد اَصْبَغَ
مضاف هم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

جمع مذکر حاضر فعل امر استغفار مصدر

غَفَّارًا : بہت بخشنے والا۔ بکثرت مغفرت کرنے والا۔ صیغہ مبالغہ حالت نصب۔

يُرْسِلُ : بھیجے گا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل مضارع

مجزوم از سال مصدر باب افعال۔

مِذْرَارًا : بہت برسنے والا۔ صیغہ مبالغہ ذر مصدر۔

يُمْدِدْكُمْ : تمہاری مدد کریگا۔ یمدد واحد مذکر

غائب۔ فعل مضارع معروف۔ باب افعال۔

لَا تَرْجُونَ : تم امید نہیں رکھتے ہو۔ تم امید نہیں

رکھو گے۔ جمع مذکر حاضر فعل مضارع۔

وَقَارًا : عزت و عظمت۔ اسم مصدر باب کثر

طَبَاقًا : اوپر تلے۔ یہ باب مفاعلة کا مصدر

أَطْوَارًا : طرح طرح، واحد طَوَّرَ

طَبَقًا : اوپر تلے۔ یہ باب مفاعلة کا مصدر

الْقَمَرِ : چاند، اَنَمَارُ جمع

نُورًا : روشنی

سَيَرَّاحًا : چرخِ بخار، آلاب اور ہر روشن چیز کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جمع سَرَّج۔

أَذَانِهِمْ : ان کے کان اذان مضاف۔ تم ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ واحد اذن۔

اسْتَغْفِرُوا : انہوں نے اپنے اوپر لپیٹ لیا۔ جمع

مذکر غائب۔ فعل ماضی استغفنا مصدر۔

أَصْرًا : انہوں نے خدکی۔ انہوں نے اصرار

کیا۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی اصرنا

استکبروا : انہوں نے سمجھنا کیا۔ انہوں نے

غرور کیا۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی۔

استكبر مصدر۔

استكبارًا : غرور کرنا، بڑائی چاہنا۔ بروزن

استعمال مصدر۔

جَهَارًا : کھلم کھلا۔ علی الاعلان، برعلاء بلند آواز کرنا

جہار بجاہر کا مصدر ہے۔

أَعْلَنْتُ : میں نے اعلان کیا۔ میں نے کھلم کھلا

کیا۔ واحد شکلم فعل ماضی اعلان مصدر۔

أَسْرَرْتُ : میں نے چھپایا۔ پوشیدہ طور پر کیا،

واحد شکلم فعل ماضی اسرنا مصدر۔

إِسْرَارًا : چھپانا، آہستہ سے کوئی بات کہنا۔ ہر

وزن افعال مصدر ہے۔

اسْتَغْفِرُوا : تم بخش چاہو۔ تم مغفرت مانگو۔

اَتَّبِعْتُمْ : اسے تم کو اگایا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی کلم ضمیر، جمع مذکر حاضر، اثبات مصدر
- اتبیت فعل

تَبَاتَا : پیدا کرتا۔ مصدر ہے۔

يُعِيدُكُمْ : وہ دوبارہ پیدا کرے گا تم کو، وہ دوبارہ

لوٹائے گا تم کو، واحد مذکر غائب فعل
مضارع اعاده مصدر باب افعال سے۔

يُخْرِجُكُمْ : تم کو پیدا کرے گا۔ نکال کھڑا کر دے

گا۔ واحد مذکر فعل مضارع اخراج مصدر
باب افعال۔

اِخْرَاجًا : نکالنا، بروزن افعال مصدر ہے۔

بَسَاطًا : بھجوتا، فرش، اسم ہے۔ ہر پھیلی ہوئی چیز

کو بساط کہتے ہیں چنانچہ وسیع زمیں کا نام
بھی بساط ہے۔

تَسْلُكُوا : تم چلو پھرو، تم چلے پھرنے لگو۔ جمع

مذکر حاضر - فعل مضارع سلوك
مصدر۔ باب نصر سے۔

سَبِيلًا : راستے، سبیل واحد

فِجَاجًا : دو پہاڑیوں کے درمیان کشادہ راستے، بیچ

واحد۔

عَصَوْنِي : انھوں نے میری نافرمانی کی۔

انھوں نے میرا حکم نہ مانا، انھوں نے میری

اطاعت نہ کی۔ عَصَوْا ماضی (ن)
و قایہ اور ی ضمیر واحد شکلم۔

اَتَّبِعُوا : انھوں نے اتباع کی۔ جمع مذکر

غائب۔ فعل ماضی اتباع مصدر باب افعال
سے۔

خَسَرَا : نقصان۔ گھٹا۔ نوتا خَسِرَ يَخْسِرُ باب

سج سے مصدر ہے۔

مَكْرُوا : انھوں نے چال کی، غیہ تدبیر کی۔ جمع

مذکر غائب۔ فعل ماضی مكر مصدر باب
نصر سے۔

مَكْرًا : دھوکہ دینا۔ فریب کرنا مصدر منصوب

باب نصر سے

كِبَارًا : بہت ہی بڑا۔ صیغہ مبالغہ

لَا تَذَرُونَّ : تم ہرگز نہ چھوڑ جمع مذکر حاضر۔ فعل

مضارع باون تاکید فعل نئی، و ذر مصدر۔

وَدَا : حضرت نوح کی قوم کے ایک بت کا نام۔ علم

معرفہ۔

سَوَاعًا : ”

يَغُوثَ : ”

يَعُوقَ : ”

نَسْرًا : ”

نوٹ : یہ تمام حضرات نوح کی قوم کے نیک صالح اور

تاجیہ۔ وقر مصدر۔
 دیکھا کہ: لےنے والا۔ رہنے والا۔
 تَذَرَهُمْ: تو ان کو چھوڑتا ہے تو ان کو چھوڑے گا۔
 واحد مذکر حاضر۔ فعل مضارع۔
 مصدر۔
 لَا يَلِدُوا: وہ نہیں پیدا کریں گے۔ یا نہیں جنم
 گئے۔ جمع مذکر غائب، فعل مضارع متنی
 مستقبل ولادة مصدر۔

فَاجِرًا: حق سے انحراف کرنے والا، علی الاعلان
 گناہ کرنے والا۔ واحد مذکر، اسم قائل
 فخور مصدر۔

كَفَرًا: بڑا ناشکار، مبالغہ منسوب کفر۔
 اغْفِرْ: تو بخش دے، تو معاف کر دے، واحد مذکر
 حاضر، فعل امر غفور مصدر باب ضرب
 ہے۔

تَبَارًا: ہلاکت، ہلاک کرنا، برباد ہونا۔ مصدر ہے
 باب ضرب سے۔

سورة الجن

قُلْ: کہہ دے، واحد مذکر حاضر فعل امر معروف
 قول مصدر۔ اصل میں اَقُولُ تھا۔

أَوْحَى: وحی کی گئی، حکم بھیجا گیا، واحد مذکر غائب،

بزرگ لوگ تھے جب ان کی وفات ہو گئی
 تو شیطان نے ان کے متبعین کے پاس آکر
 ورغلايا اور بہکایا کہ تم ان کی تصویر بنا لو تاکہ
 ان کی یاد تازہ رہے۔ اس کے بعد ان کے بعد
 کے لوگوں کے پاس آکر انہیں بہکایا کہ
 تمہارے باپ دادا ان کی پرستش اور عبادت
 کیا کرتے تھے۔ لہذا تم بھی ان کی عبادت اور
 ان کے سامنے سجدہ کیا کرو اور ان طرح ان
 ایک بزرگ حضرات کی پرستش شروع ہو
 گئی۔

أَصْلُوا: انھوں نے گمراہ کر دیا۔ انھوں نے بہکایا۔
 جمع مذکر غائب۔ فعل ماضی اَصْلَا مصدر۔

لَا تَزِدْ: تو زیادہ نہ کر، تو مت بڑھا۔ فعل مضارع
 تاجیہ زیادة مصدر۔

خَطِيئَاتِهِمْ: ان کی خطائیں ان کے گناہ۔
 خطیئات مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔
 مضاف الیہ۔

أُغْرِقُوا: وہ ڈبوئے گئے۔ وہ غرق کئے گئے۔ جمع
 مذکر غائب۔ فعل ماضی مجهول اغرقا
 مصدر۔

أَدْخِلُوا: وہ داخل کئے گئے جمع مذکر غائب فعل
 ماضی مجهول ادخال مصدر۔

أَنْصَارًا: مددگار نصیر اور ناصیر کی جمع۔

لَا تَذَرْ: تو نہ چھوڑ، واحد مذکر حاضر۔ فعل مضارع

فعل ماضی مجہول ایحاء مصدر۔

اسْتَمَعَ : اس نے سن لیا۔ واحد مذکر غائب۔ فعل

ماضی ایستماع مصدر۔

نَفَرَ : اسم جمع، جماعت، متحدہ افراد کی ٹولی۔

سَمِعْنَا : ہم نے سنا۔ جمع شکم فعل ماضی۔ سمع

مصدر باب سمع انے۔

قُرْآنًا : پڑھنا، اللہ تعالیٰ کی کتاب جو نبی کریم ﷺ

پر نازل کی گئی۔ قرآن مجید، مصدر ہے۔

عَجَبًا : تعجب خیز

يَهْدِي : ہدایت کرتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع مصدر۔

الرُّشْدُ : ہدایت، صلاحیت، بھلائی، رشتہ، رُشْدُ

کا مصدر ہے۔

اهْتَنَّا : ہم ایمان لائے۔ جمع شکم فعل ماضی ایتمان

مصدر باب افعال ہے۔

نُشِرَ : ہم (ہرگز) شریک (نہ) ٹھہرائیں گے۔

جمع شکم فعل مضارع، إشراك مصدر۔

تَعَالَى : وہ برتر ہے۔ وہ بلند ہے۔ واحد مذکر غائب

فعل ماضی۔ تعالیٰ مصدر باب تفاعل۔

جَدُّ : شان، عزت، فیض، اسم مصدر ہے۔

اتَّخَذَ : اس نے اختیار کیا، پسند کیا۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی اتَّخَذَ مصدر۔

صَاحِبَةً : سناٹھ رہنے والی، بیوی۔ چونکہ بیوی

رفیقہ حیات ہوتی ہے اس لئے صَاحِبَةً

کہلاتی ہے۔ واحد مؤنث، اسم فاعل صَحْبَةٍ

مصدر ہے۔

سَفِيهًا : ہم میں کا بیوقوف۔ سَفِيهٌ مضاف ضمیر

جمع شکم مضاف الیہ۔

شَطَطًا : جرات حق سے دور ہونا۔ شَطَطٌ شَطَطٌ کا

مصدر ہے۔

ظَنَّنَا : ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔ جمع شکم

فعل ماضی ظن مصدر ہے۔

كَذَبًا : جھوٹ۔ جھوٹی بات۔

يَعُوذُونَ : وہ پناہ چاہتے ہیں۔ جمع مذکر غائب۔

فعل مضارع۔ عُوذٌ و مَعَاذُ مصدر باب نصر

رَهَقًا : سرکشی، تکبر، زیادتی زہق یرْهَقُ کا مصدر

ہے۔

ظَنُّوا : انھوں نے یقین کیا۔ انھوں نے گمان کیا۔

جمع مذکر غائب فعل ماضی ظن مصدر۔

لَمَسْنَا : ہم نے ٹٹولا، ہم نے ڈھونڈا، ہم نے

تصد کیا۔ جمع شکم، فعل ماضی لمس

مصدر۔

مَلَيْتَ : بھریا گیا۔ واحد موش غائب۔ فعل ماضی
مجهول باب فتح۔

حَرَسًا : پاسبان، چوکیدار، واحد جارح۔
شُھبًا : انکارے واحد شہبان۔

نَقَعْدُ : ہم بیٹھے ہیں۔ حکایت حال ماضی۔ جمع حکلم
فعل مضارع نفوذ مصدر باب نصر ہے۔

مَقَاعِدَ : بیٹھنے کی جگہ، گھات لگانے کے مقامات۔

يَسْتَمِعُ : جو سنتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل
مضارع مجزوم استماع مصدر۔ باب
الفتح ہے۔

شِهَابًا : انکارا۔ فضا میں جو تارہ ٹوٹتا ہوا نظر آتا
ہے۔ جمع شہب شہبان، آشہب۔

رَصَدًا : چوکیدار، نگہبان، گھات۔ رَصَدٌ يَرِصِدُكَ
مصدر ہے۔

أُرِيدَ : ارادہ کیا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی
مجهول لازادۃ مصدر۔ باب افعال ہے۔

أَرَادَ : اس نے چاہا۔ اس نے ارادہ کیا۔ واحد مذکر
غائب فعل ماضی لازادۃ مصدر باب افعال
ہے۔

رَشَدًا : بھلائی، نیکی، راہ یابی رَشَدٌ يَرِشِدُكَ مصدر
ہے۔

طَرَأَتْ : طریقے واحد طریقۃ۔

قَدَّادًا : مختلف راہ روش اور چہرہ اور اسے رنگنے
والے گروہ واحد قَدَدٌ۔

ظَنَّنَا : ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔ جمع حکلم
فعل ماضی ظن مصدر۔

لَنْ نُنْعِمَ : ہم ہرگز ہر (نعمت) نہیں دیں گے۔ جمع
حکلم فعل مضارع۔ نفی تاکیدی لَنْ اِضْعَافُ

مصدر باب افعال ہے عجز بڑا ہے۔
هَوَّنَا : بھاب کر، مصدر۔ بمعنی صغریٰ ہے۔

بَخْسًا : کم کر دیا، گھٹا دینا مصدر ہے۔

رَهَقًا : سرکشی، تکبر، زیادتی، زبردستی۔ رَهَقٌ
بِزَهْقٍ کا مصدر ہے۔

الْقَاسِطُونَ : نا انصافی کرنے والے، انصاف
نہ کرنے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل قاسط
واحد قسطن مصدر۔

تَحَوَّرُوا : انہوں نے تعد کیا۔ جمع مذکر غائب فعل
ماضی تخریجی مصدر۔

رَشَدًا : بھلائی، نیکی، رَشَدٌ يَرِشِدُكَ کا مصدر ہے۔

حَطَبًا : ٹکڑی، ایندھن آستانہ باب جمع

اِسْتَقَامُوا : وہ سیدھے رہے، وہ قائم رہے۔
ثابت قدم رہے۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی

اسْتَقْبَانَهُ مَصْدَر۔

اَسْتَقْبَانَهُمْ : ہم نے ان کو پناہ دیا۔ اَسْتَقْبَانَا جمع مکمل

فعل ماضی مفعول مضمر

غَدَا : بارش کا کثیر پانی، مراد وسعت رزق۔

يَعْرِضُ : اعراض کرے گا۔ منہ پھیرے گا۔ واحد

مذکر غائب۔ فعل مضارع اعراض مصدر

باب افعال

يَسْلُكُهُ : وہ اس کو داخل کرنے کا۔ واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجزوم (و) ضمیر مرفوع

باب امر ہے۔

صَعَدَا : سخت، مصدر باب سح۔ صعد

مصدر

يَكُونُونَ : وہ ہوں گے۔ جمع مذکر غائب۔ فعل

مضارع کون مصدر

لَبَدَا : بھیڑ، جماعت در جماعت، هجوم لبدة واحد۔

دَعُوا : میں بلاتا ہوں۔ میں پکاروں گا۔ واحد مکمل

فعل مضارع دعوۃ مصدر

لَا أُشْرِكُ : میں نہیں شرک کروں گا، میں نہیں

شریک ہوں۔ واحد مکمل فعل مضارع

متنی۔ اشراک مصدر

اَمْلِكُ : میں مالک ہوں۔ میں اختیار رکھتا ہوں۔

واحد مکمل۔ فعل مضارع ملک مصدر

ضَرَا : ضرر، ضرر پہنچانا، ضرر یضر کا مصدر ہے۔

نفع کی ضد

يُجِيرُ نِي : پناہ دیتا ہے۔ يُجِيرُ واحد مذکر غائب

فعل مضارع اجارة مصدر۔ باب افعال

ہے۔

مُلْتَحِدًا : پناہ کی جگہ، مصدر میں پناہ، اسم ظرف

بر وزن اسم مفعول۔ التخاذ مصدر باب

اقتعال

بَلَاغًا : پہنچا دینا کافی ہونا، مصدر ہے

يَعْصُ : (جو) نافرمانی کرے گا۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع مجزوم اصل میں يعصى تھا۔

عصيان مصدر باب ضرب ہے۔

أَضْعَفُ : زیادہ کمزور۔ فعل التفضیل کا صیغہ۔

ضعف ہلاو

فَاصِرًا : کوئی مدد کرنے والا۔ مدد کر کے چھڑانے

والا۔ واحد مذکر اسم فاعل نصر مصدر۔

أَقْلُ : زیادہ کم۔ فعل التفضیل کا صیغہ۔

عَدَدًا : گنتی، شمار، تعداد، عدد یعد کا اسم ہے۔

تعداد جمع

أَدْرِی : میں جانتا ہوں۔ واحد مکمل۔ فعل مضارع

درائة مصدر ہے باب ضرب ہے۔

تُوْعِدُونَ : تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جمع مذکر

حاضر۔ فعل مضارع مجہول وغنہ مصدر۔

آمدًا : مدت۔

ارْتَضَى : وہ راضی ہو گیا۔ اس نے پسند کیا۔ واحد

مذکر غائب۔ فعل ماضی ارتضاء مصدر۔

يَسْلُكُ : وہ مقرر کرتا ہے چلاتا ہے واحد مذکر

غائب۔ فعل مضارع يسلك مذكور مصدر باب

فہرے۔

أَبْلَغُوا : انھوں نے پہنچایا۔ جمع مذکر غائب فعل

ماضی ابلاغ مصدر۔

أَحَاطَ : اس نے گھیر لیا۔ قابو میں کر لیا۔ واحد

مذکر غائب فعل ماضی احاطة مصدر باب

افعال ہے۔

أَحْضَى : اس نے گن لیا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی احضاء مصدر۔

عَدَدًا : کتنی۔ شمار، تعداد۔ عَدَّ : عَدَّ : کا اسم ہے۔

فہرے لا جمع۔

سورة المزمل

الْمُزْمَلُ : کپڑے میں لپٹنے والے۔ واحد مذکر اسم

فاعل، اصل میں مَزْمَل۔ تاء کو ذاء میں

ادغام کر دیا۔ باب تفعیل ہے۔

قُم : کھڑا ہو جا۔ تیار ہو جا۔ واحد مذکر حاضر فعل امر

باب فہرے۔

انْقَصَ : تو کم کر، واحد مذکر حاضر فعل امر نقص

مصدر باب فہرے۔

زِدْ : تو زیادہ کر۔ واحد مذکر حاضر فعل امر زيادة

مصدر باب ضرب ہے۔

رَتَّلْ : کھول کھول کر پڑھ۔ آہستہ آہستہ یعنی واضح

پڑھ۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل امر ترتیل

مصدر۔

تَرَتَّلًا : آہستہ آہستہ یعنی واضح اور صاف طور پر

پڑھنا۔ بروزن تفعیل مصدر ہے۔

سَنَلِقْ : عنقریب ہم ڈالیں گے، ہم ڈالنے کو ہیں

جمع مکمل فعل مضارع، اللقاء مصدر۔

باب افعال ہے۔

ثَقِيلًا : بھاری گراں، ثقیل مصدر ہے بروزن

تفعیل مفت مشبہ کا صیغہ (قولاً ثقیلاً)

بھاری بات سے مراد دعوت و تبلیغ اسلام۔

نَاشِئَةً : رات کو خواب سے بیدار ہو کر اٹھ

کھڑے ہونا۔ مصدر بروزن اسم فاعل

أَشَدُّ : نہایت سخت، اشد التفعیل کا صیغہ، شدة

مصدر۔

وَطًا : تکلیف، مشقت، دشواری۔ اسم

أَقُومُ : بہت درست رکھنے والا۔ سب سے سیدھا۔

افعل التفضیل کا مینہ مقام مصدر ہے۔

قِيلَا : بات، اسم مصدر۔

سَبَحًا : مشغول ہونا، تیزی سے تیرنا۔ سَبَحَ يَسْبَحُ
کا مصدر ہے۔

اَذْكُرْ : تو یاد کر، ذکر کر۔ واحد مذکر حاضر فعل امر
ذکر مصدر باب نصر ہے۔

تَبَتَّلْ : تو اخلاص نیت اور عبادت میں سب سے
منقطع ہو جا، سب سے الگ ہو جا۔ واحد مذکر
حاضر فعل امر تَبَتَّلَ مصدر

تَبَيَّنَا : سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کے لئے
عبادت اور نیت میں اخلاص پیدا کرتا۔ ہر
وزن تکفیل مصدر ہے۔

وَكَيْلَا : کار ساز، مہذب، مکرہ منصوب و کل
مصدر۔

اصْبِرْ : تو صبر کر، استقلال سے رہ، واحد مذکر
حاضر۔ فعل امر باب ضرب ہے۔

اهْجُرْهُمْ : تو ان کو چھوڑ دے اھْجَرَ واحد مذکر
حاضر فعل امر باب نصر ہے۔ اھْجَرَ مصدر
ہم ضمیر جمع مذکر غائب

هَاجِرًا : چھوڑ دینا۔ الگ ہو جانا مصدر منصوب
باب نصر ہے۔

ذَرْنِيْ : تو مجھ کو چھوڑ دے ذَرَّ واحد مذکر حاضر

فعل امر، ان وثاقیہ، اور کی ضمیر واحد
خطم۔

الْمُكَدِّبِينَ : جھٹلانے والے جمع مذکر، اسم فاعل
مُكَدِّبٌ مصدر۔

مَهْلَهُمْ : مہلت دے ان کو۔ مَهْلٌ واحد مذکر
حاضر فعل امر ت مَهْلٌ مصدر باب
تفصیل ہے۔ ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

اَنكَالًا : قید، بیڑیاں واحد بئکل
جَحِيْمًا : دوزخ، دہکتی ہوئی آگ، فاعیل بمعنی
فاعل۔

عَصَا : حلق میں کسی چیز کا پھنسا، پھندہ لگنا، وہ
بڑی جو حلق میں پھنس جائے، مراد درخت
زقوم، یا، ضریح جو دوزخیوں کی خوراک
ہوگی۔ یا غسلین، یا دوزخ کے کانٹے۔

تَرَجُفْ : وہ لرزے گی، وہ کانپے گی۔ واحد مؤنث
غائب فعل مضارع۔ باب نصر سے تَرَجَفَ
مصدر۔

كُتِبَا : بننے والا، ریت کا ٹیلہ جمع كُتِبَ، كُتِبَانٌ۔

مَهِيْلًا : ریک، سیال، ریک رواں، واحد مذکر، اسم
مفعول، مَهْيَلٌ مصدر باب ضرب ہے۔
اصل میں مَهْيُولٌ تھا۔

وَبَيْلًا : سخت، ناخوش گوار اسم فاعل منصوب۔
وَبَيْلٌ مصدر کریم ہے۔

ہوگا۔

سبب ارادہ

تَقْتَفُونَ : تم ڈالتے ہو۔ تم ڈرتے رہو، تم بچتے رہو،

تم بچتے رہو گے جمع مذکر حاضر فعل مضارع

یقضاء مصدر۔

تَقْتَفُونَ

الْوِلْدَانِ : بچے۔ جمع منصوب معرفہ۔

شَيْبًا : بوڑھے۔ اشبیب واحد جیسے بیض اشبیب کی

جمع ہے۔

مَنْفَطِرٌ : پھٹ جانے والا۔ یعنی پھٹ جائے گا۔

واحد مذکر۔ اسم فاعل المنفطر مصدر باب

انفعال ہے۔

مَفْعُولًا : مفعول کا نقلی ترجمہ ہے وہ شئی جس کو

کیا جائے یا کیا گیا ہو مراد ہو کر رہنے والا۔

یعنی الوقوع پورا ہو کر رہے گا۔ واحد مذکر

اسم مفعول فاعل مصدر باب فتح ہے۔

تَذْكِرَةٌ : یاد دہانی نصیحت بروزن تَعْلِيْقُ مصدر

باب تفعیل کا۔

تَقْوَمُ : تو کھڑا ہووے، تو اٹھے، تو کھڑا ہوتا ہے، تو

کھڑا ہوگا، واحد مذکر حاضر، فعل مضارع

قیام مصدر باب نصر ہے۔

أَدْنَى : زیادہ نزدیک، زیادہ کم یہ دُائِل اور دُنَى کلام

تفصیل ہے۔ اولی جب اکبر کے مقابلہ

میں استعمال ہوتا ہے تو اس کے معنی اصغر

کے آتا ہے اور جب فخر کے مقابلہ میں

استعمال ہوگا تو اس کے معنی اَزْدَل کے

يَقْلُبُونَ : وہ اندازہ رکھتا ہے۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع تَقْدِيرُ مصدر باب تفعیل ہے۔

تَخْصُصُوهُ : تم اس کا احاطہ کرو گے، تم اس کا شمار

کر دو گے، تَخْصُصُوا جمع مذکر حاضر فعل

مضارع (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب اِخْصَاءُ

مصدر (کن تَخْصُصُوهُ) تم ہرگز اس کا شمار نہ

رکھ سکو گے۔

اِقْرَءُوا : تم پڑھو، تم پڑھ لیا کرو، جمع مذکر حاضر

فعل امر قرآنۃ مصدر باب فتح ہے۔

تَمِيسُ : وہ آسان ہوا، وہ میسر ہوا۔ واحد مذکر غائب

فعل ناقص تَمِيسُ مصدر۔

مَرْضًى : بیمار، روگی واحد مَرِضٌ

يَتَتَفَعَّلُونَ : طلب کرتے ہیں، ذمہ دہارتے ہیں،

چاہتے ہیں۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع

تَتَفَعَّلُونَ

فَضْلٌ : فضل بر اور زین

يُقَاتِلُونَ : وہ لڑتے ہیں، قتال کرتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل مضارع قتال مصدر۔

أَقْبَحُوا : تم قائم کرو تم درست رکھو، جمع

مذکر حاضر فعل امر اقاعة مصدر۔

أَتُوا : تم دو، جمع مذکر حاضر، فعل امر اتاء مصدر باب

افعال سے۔

طَهَّرَ: پاک رکھ، واحد مذکر حاضر فعل امر تَطَهَّرْ

صدر۔

أَقْرِضُوا: تم قرض دو۔ جمع مذکر حاضر۔ فعلن

امر افراض مصدر باب افعال سے۔

الرُّجُزُ: بیت۔

تَقَدَّمُوا: تم آگے بھیجو، تم آگے بھیج دے، تم

آگے آگے بڑھو، تم آگے بڑھو گے جمع

مذکر حاضر فعل مضارع تقدیم مصدر۔

أَهْجُرُ: تو دور رہ، تو چھوڑ دے، واحد مذکر

حاضر فعل امر هَجَرَ مصدر باب امر سے

قَمَنَّ: تو احسان کر، واحد مذکر حاضر فعل مضارع

قَمَّنَ مصدر باب امر سے۔

أَعْظَمَ: بہت بڑا، عظامۃ سے۔ افضل التفصیل

کامینہ۔

تَسْتَكْثِرُ: تو زیادہ چاہے واحد مذکر حاضر فعل

مضارع استِثْنَا مصدر۔

أَجْرًا: ثواب، بدلہ، اجور جمع

اسْتَغْفِرُوا: تم بخش چاہو، تم مغفرت مانگو، جمع

مذکر حاضر فعل امر اسْتَغْفَرَ مصدر۔

فُقِرَ: (جب) پھوٹا جائے گا۔ ماضی بمعنی

مستقبل، واحد مذکر غائب، فعل ماضی مجہول

نَقَرَ مصدر۔

سورة المدثر

النَّافُورُ: نکلے، پھوٹنے کا سنگ، مراد

صور ہے، اسم ہے۔

الْمُدَّثِّرُ: اوپر سے کپڑا اوڑھنے والا، واحد مذکر اسم

فاعل مدثر مصدر۔ باب تفعّل سے۔ یہ لفظ

اصل میں المدثِّر تھا۔ تاء کو ال سے بدل

کر دال کو ال میں ادغام کر دیا۔

عَسِيرٌ: سخت، مشکل، بھاری، وزن فعیل

مفت مشبہ کامینہ۔

أَنْذِرْ: تو ڈر، واحد مذکر حاضر فعل امر انذَر مصدر

باب افعال سے۔

يَسِيرٌ: آسان، آہل مفت مشبہ واحد مذکر مجرور

يَسَرَ مصدر۔

خَلَقْتُ: میں نے پیدا کیا۔ میں نے بنایا واحد متکلم

فعل ماضی خلق مصدر۔

كَبَّرَ: اپنے رب کی عبادت کرو، اس کی بڑائی

کا اقرار کرو، واحد مذکر حاضر فعل امر تَكَبَّرَ

مصدر باب تفعّل سے۔

وَحِيدًا: تنہا، مفرد، مفت مشبہ وحْدَ سے۔

جَعَلْتُ : میں نے کیا۔ میں نے بنایا۔ واحد شکم

فعل ماضی جَعَلَ مصدر باب فتح ہے۔

مَمْدُوداً : بڑھایا گیا۔ واحد مذکر اسم مفعول

منصوب مَدَّ مصدر باب نصر ہے۔

بَيْنَ : بیچے، واحد بین

شَهِوداً : حاضرین، موجودین واحد شَهِيد

مَهْدَتٌ : میں نے بچھایا، میں نے پھیلایا۔

، واحد شکم فعل ماضی تَمَهَّدَ مصدر باب

تفعیل ہے۔

تَمَهَّيْدًا : تیار کرنا، ہموار کرنا پروزن تفعیل

مصدر ہے

يَطْمَعُ : وہ لالچ کرتا ہے، وہ امید رکھتا ہے۔ واحد

مذکر غائب فعل مضارع طَمَعَ مصدر باب

فتح ہے۔

أَزِيدَ : میں زیادہ کروں، واحد شکم فعل مضارع

زیادہ مصدر باب ضرب ہے۔

عَيْدًا : مخالف، ضدی، تفعیل، بمعنی فاعل مفعول

مشبہ کا صیغہ عند جمع۔

أَرْهَقَهُ : میں اسے سخت مشقت میں مبتلا

کروں گا، واحد شکم فعل مضارع (ہ)

ضمیر واحد مذکر غائب از عاق مصدر۔

صَعُوداً : بڑی چڑھائی، سخت گھاٹی، دوزخ کے

ایک پہاڑ کا نام۔

فَكَرَّ : اس نے سوچا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

معروف تفکیر مصدر باب تفعیل ہے۔

قَدَّرَ : سوچ کر غور کر کے اندازہ کیا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی تقدیر مصدر۔

قَتَلَ : مارا گیا، یعنی مارا جائے۔ اس جگہ ماضی بمعنی

مستقبل ہے۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجبول۔

نَظَرَ : اس نے دیکھا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

نظر اور نظر مصدر۔ باب نصر ہے۔

عَبَسَ : اس نے تیوری چڑھائی اس نے منہ بنایا۔

واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی، عَبَسَ اور

عَبَّوس مصدر باب ضرب ہے۔

بَسَمَ : منہ بنایا، واحد مذکر غائب فعل ماضی بسَمَوُ

مصدر باب نصر ہے

أَدْبَرَ : اس نے پیٹھ پھیری، واحد مذکر غائب فعل

ماضی ادباز مصدر۔

اسْتَكْبَرَ : اس نے ٹھنڈ کیا۔ اس نے غرور کیا۔

واحد مذکر غائب فعل ماضی اسْتَكْبَرَ مصدر

لَسَحَ : جادو، جادو کرتا سحر سحر کا مصدر

ہے۔

يُوَقَّرُ: وہ منقول ہے۔ وہ نقل کیا جاتا ہے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجهول اثر مصدر باب نصر ہے۔

أَصْلِيهِ: میں اس کو آگ میں ڈالوں گا، واحد شکلم

فعل مضارع أصلاً مصدر (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب۔

سَقَرًا: آگ، دوزخ کے ایک طبقہ کا نام ہے۔

أَذْرَاكَ: تجھے واقف کیا، تجھے خبر دار کیا۔ واحد

مذکر غائب فعل ماضی ک ضمیر واحد مذکر حاضر اذراء مصدر۔

لَا تَبْقَى: وہ باقی نہیں چھوڑتی ہے۔ واحد مؤنث

غائب فعل مضارع ابتقاء مصدر

لَا تَذَرُ: تو نہ چھوڑ، واحد مذکر حاضر فعل مضارع

تأخیر وذر مصدر۔

لَوْاحِحَةً: صیغہ مبالغہ، رنگ بگاڑ دینے، گرمی کی وجہ

سے جھلسا دینے والا، لوخ شادہ۔

لَيَسْتَيَقِنَ: تاکہ واضح طور پر جان لیں، واحد مذکر

غائب فعل مضارع مضبوط استيقان مصدر باب استفعال ہے۔

يَزِدُّكَ: تاکہ بڑھ جائے، زیادہ ہو جائے، واحد مذکر

غائب فعل مضارع لازماً مصدر۔

لَا يَرْتَابُ: شک میں نہ پڑیں واحد مذکر غائب،

فعل مضارع متغی اربتاب مصدر باب انتقال ہے۔

ذِكْرِي: نصیحت کرنا، ذکر کرنا ذکرتی ذکر کا

مصدر ہے۔

أَذْبَرَ: اس نے پیٹھ پھیری، واحد مذکر غائب فعل

ماضی اذبار مصدر۔

أَسْفَرَ: وہ روشن ہوا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

اسفار مصدر۔

الْكُبَرَى: بڑی مصیبتیں، سخت آفتیں، جمع مؤنث

الكبرى واحد مؤنث الأكبر واحد مذکر۔

يَتَقَدَّمُ: آگے بڑھنا۔ واحد مذکر غائب فعل

مضارع تقدم مصدر تفعّل سے

يَتَأَخَّرُ: پیچھے رہنا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع

تأخّر مصدر باب تفعّل سے۔ ان ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہو گیا۔

رَهِيْنَةً: گروی

يَا سَاءَ لَوْنٌ: یا ہم ایک دوسرے سے پوچھیں

گئے، جمع مذکر غائب، فعل مضارع تساوون مصدر باب تفاعل سے۔

سَلَكَكُمْ: اس نے تم کو داخل کیا۔ (سَلَكَ) واحد

مذکر غائب فعل ماضی کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

باب افعال ہے۔

حُمِرَ: گدھے واحد حِمَارٌ

مُسْتَنْفِرَةٌ: بدک کر بھاگنے والے، واحد مَوْثٌ، اسم فاعل باب استفعال ہے۔

فَرَّتْ: وہ بھاگی، واحد مَوْثٌ غائب فعل ماضی باب ضرب۔

قَسُورَةٌ: اسم جمع بکھنٹی شکاری، تیر انداز۔

يُوتَى: اس کو دیا جائے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ابتداء مصدر۔

صُحُفًا: صحیفے، کتابیں صَحِيفَةٌ واحد۔

مُنْشَرَةً: کھلی ہوئی، پھیلی ہوئی۔ واحد مَوْثٌ اسم مفعول تشبیر مصدر باب تفعلیل ہے۔

تَذْكِرَةٌ: نصیحت، یاد دہانی، بروزن تَفْطَلَةُ باب تفعلیل کا مصدر ہے۔

التَّقْوَى: پرہیزگاری، بچنا، تقویٰ۔

سورة القيامة

أَقْسِمُ: میں قسم کھاتا ہوں واحد شَكْمٌ فعل مضارع اقسام مصدر۔

الْوَامَةِ: بہت غلامت کرنے والا۔ صیغہ مبالغہ مَوْثٌ لَوَامٌ مذکر

لَمْ نَكُ: ہم نہیں تھے، جمع شَكْمٌ فعل مضارع، اصل میں نَكُونُ تھا۔

الْمُصَلِّينَ: نماز پڑھنے والے، جمع مذکر، اسم فاعل مُصَلًّى واحد تَضَلُّعٌ مصدر۔

نُطْعِمُ: ہم کھاتا (نہیں) کھلاتے تھے، جمع شَكْمٌ فعل مضارع اِطْعَامٌ مصدر باب افعال ہے۔

نَحْوُضُ: ہم باتوں کا مشغلہ کرتے تھے، جمع شَكْمٌ فعل مضارع خَوْضٌ مصدر باب نصر ہے۔

الْخَائِضِينَ: بحث کرنے والے، بحث کرنے والے، جمع مذکر، اسم فاعل، خَوْضٌ مصدر۔

نُكَذِّبُ: ہم جھوٹ قرار دیتے تھے، جمع شَكْمٌ فعل مضارع تَكْذِيبٌ مصدر باب تفعلیل ہے۔

أَتَانَا: وہ ہمارے پاس آ پہنچا، آتی، واحد مذکر غائب فعل ماضی کا ضمیر جمع شَكْمٌ

الْيَقِينُ: کسی بات کو قطعی طور پر جان کر ہم میں سکون و اطمینان پیدا ہو جائے تو وہ یقین کہلاتا ہے۔

الشَّافِعِينَ: سفارش کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل شَافِعٌ واحد شَفَاعَةٌ مصدر۔

مُعْرَضِينَ: رنخ موڑنے والے، اجتناب کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل اِعْرَاضٌ مصدر

الْمُسْتَقَرُّ : ظرف مکان۔ استقرّاز مصدر بمعنی

قرار، باب استفعال قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ۔

يُنَبِّئُوا : بتادیا جائے گا، خبر دے دی جائے گی، واحد

مذکر غائب فعل مضارع مجہول تنبیۃ مصدر باب تفعیل ہے۔

قَدَّمَ : اس نے مقدم کیا واحد مذکر غائب فعل ماضی

تقدیم مصدر باب تفعیل ہے۔

أَخَّرَ : اس نے پیچھے چھوڑا۔ واحد مذکر غائب فعل

ماضی تأخیر مصدر۔

بَصِيرَةٌ : عقل، سمجھ، عبرت، دلیل اور حجت۔

أَلْقَى : اس نے ڈالا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

إلقاء مصدر۔

مَعَاذِيرُهُ : اس کا عذر، اس کی معذرت، واحد

مغلّظہ مصدر، غلّظ (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب

لَا تُحَرِّكْ : تو مت ہلا، تو نہ چلا، تو حرکت نہ

دے، واحد مذکر حاضر، فعل مضارع نہی، تحريك مصدر۔

قُرْآنَاهُ : جب ہم قرآن تمہارے سینے میں جمع

کردیں تو تم اس پر عمل کرو۔ جمع شکم فعل ماضی (ہ) ضمیر مفعول

لَنْ نَجْمَعَ : (ہرگز) جمع (نہیں) کریں گے۔

جمع شکم فعل مضارع منفی مؤکد یلن جمع مصدر باب جمع ہے۔

عِظَامُهُ : اس کی ہڈیاں، عظام مضاف (ہ) ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

قَادِرِينَ : قدرت رکھنے والے۔ قابو پانے

والے۔ جمع مذکر، اسم فاعل قادر واحد۔

نُسُوِيٍّ : ہم درست کریں گے۔ (کہ) درست

کردیں، جمع شکم، فعل مضارع نسوینہ مصدر باب تفعیل ہے۔

بَنَانُهُ : اس کی پوریں، بنان مضاف (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ۔

يَفْجُرُ : وہ علی الاعلان گناہ کرتا ہے، کھل کر گناہ

کرتے، واحد مذکر غائب فعل مضارع فحور مصدر باب نصر سے

بَرِّقَ : مانہ پڑ گئی۔ پتھر لگی چند حیاں لگی۔ واحد مذکر

غائب فعل ماضی برق مصدر باب سح ہے۔

الْبَصَرُ : آنکھ، بینائی۔

خَسَفَ : وہ گہن میں آیا واحد مذکر غائب فعل

ماضی خسوف مصدر باب ضرب ہے۔

الْمَقْرُ : بھاگنا، فرار، مصدر مہی

وَرَرَ : پناہ گاہ، اسم منصوب

قَرَّانَهُ: اس کا پڑھنا، اس کے پڑھنے پر عمل کرو،

۔۔ اس کے پڑھنے کو کان لگا کر سنو، قرآن،

مصدر مضاف (و) ضمیر مضاف الیہ۔

بَيَّانَهُ: اس کا بیان کرنا۔ (بیان) مضاف (و) ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

تُحِبُّونَ: تم محبت کرتے ہو، تم محبت کرو گے، تم

دوست رکھتے ہو، تم دوست رکھو گے، تم

مذکر حاضر فعل مضارع احتیاب مصدر۔

تَذَرُونِ: تم چھوڑتے ہو، تم چھوڑو گے، جمع مذکر

حاضر، فعل مضارع۔ وَاذَرُ مصدر باب

ضرب ہے

الْعَاجِلَةَ: جلد ملنے والی، دنیا اور دنیا کی آسودگی

مراد ہے، واحد مؤنث اسم فاعل غُجِّلَ اور

غُجِّلَتْ مصدر۔

نَاصِرَةٌ: تروتازہ، پر رونق واحد مؤنث اسم فاعل،

نَصَّرَ اور نَصَّرَتْ مصدر (نصر و کرم و سب)

ہے۔

نَاطِرَةٌ: انتظار کرنے والی، دیکھنے والی، واحد مؤنث

اسم فاعل نَظَرَ مصدر باب نصر ہے۔

بَاسِرَةٌ: ادا اس، بے رونق، پریشان، واحد مؤنث،

اسم فاعل بَسَرَ مصدر مہذب اس کے معنی

منہ بگاڑنے کے آتے ہیں۔

تَظُنُّ: وہ گمان کرتی ہے، وہ خیال کرتی ہے، واحد

مؤنث غائب فعل مضارع ظُنَّ مصدر باب

نصر ہے۔

يُفْعَلُ: نہ کیا جائے گا یعنی برا معاملہ واحد مذکر

غائب فعل مضارع مجهول فعل مصدر۔

فَاقِرَةٌ: توڑ دیئے والی مضیبت

بَلَّغَتْ: وہ پہنچی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

بَلَغَ مصدر باب نصر ہے

التَّرَاقِي: نسل، ترقی و ترقی

رَاقٍ: جھانپنے پھونکنے والا، واحد مذکر اسم فاعل

رَفِقَ مصدر۔

الْفِرَاقُ: جدائی، یہاں مراد موت ہے،

التَّقَبُّ: وہ لپٹ گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

التَّقَبَّات مصدر۔

السَّاقِ: پنڈلی، سیتھان جمع

المَسَاقُ: چلایا جاتا، بگانا مصدر میسی، سَوَقَ اور

سَيَّاقَ مصدر باب نصر ہے۔

صَدَّقَ: اس نے سچ کر دکھایا وہ سچ مانا، وہ یقین لایا۔

واحد مذکر غائب فعل ماضی تَصَدَّقَ مصدر۔

صَلَّى: اس نے نماز پڑھی، واحد مذکر غائب فعل

ماضی تَصَلَّى مصدر

كَذَّبَ: جھوٹا قرار دیا۔ نہ مانا واحد مذکر غائب فعل

ماضی تکذیب مصدر تفحیل سے۔

تَوَلَّى: اس نے منہ موڑا، اس نے پیٹھ پھیر دی،

واحد مذکر غائب فعل ماضی تَوَلَّى مصدر۔

يَتَمَطَّى: غرور سے اُکڑتا ہوا ناز سے لگتا ہوا، واحد

مذکر غائب، فعل مضارع يَتَمَطَّى مصدر

باب تفعّل سے

أَوَّلَى: برہادی، خرابی، افضل التفصیل کا صیغہ،

أَوَّلَى کا صلہ جبل واقع ہوتا ہے تو یہ ڈانٹ

اور دھمکی کے لئے آتا ہے۔

يُتْرَكُ: کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع يُتْرَكُ مجہول، تُرِكَ مصدر باب نصر

سے۔

سُدَّى: بیکار، مہمل، اسم ہے واحد اور جمع دونوں

کے لئے مساوی طور پر مستعمل ہے

نُطْقَةٌ: صاف پانی، مراد قطرہ مٹی اسم مفرد نُطْفٌ

جمع۔

يُمْنَى: نپکایا جاتا ہے، نپکایا جائے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع يُمْنَى مجہول مَنَى مصدر باب

ضرب سے۔

عَلَقَةٌ: جسے ہوئے خون کی ایک پٹکی، خون کی وہ

پٹکی جو مٹی سے پیدا ہوتی ہے۔ غلق جمع۔

سَوَّى: اس نے پورا پورا بنایا۔ اس نے برابر کیا۔

واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی سَوَّى

مصدر۔

قَادِرٍ: طاقت رکھنے والے، قابو پانے والے، غالب،

گرفت کرنے والا، واحد مذکر اسم قاعِل

قَادِرُونَ اور قَادِرِينَ جمع۔

يُحْيِي: زندہ کرنے پر، واحد مذکر غائب فعل

مضارع يَحْيِي معنی مصدر اَحْيَا مصدر۔

الْمَوْتَى: مردے، الْحَيَاتِ واحد۔

سورة الدهر

آتَى: وہ آیا۔ وہ آ پہنچا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

اَتَى مصدر۔

الدَّهْرُ: زمانہ۔ ذُهِور جمع۔

لَمْ يَكُنْ: نہ تھا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجزوم فعل ناقص كُنْ مصدر باب نصر۔

مَذْكُورًا: قابل ذکر، واحد مذکر، اسم مفعول،

ذَكَرَ مصدر باب نصر سے۔

أَشْجَجَ: طے ہوئے، مخلوط، منسج منسج کی جمع۔

نَبْتَلِيهِ: ہم اس کی آزمائش کریں، جمع شکم، فعل

مضارع اِنْبَلَا مصدر باب افعال سے۔

هَدَيْنَاهُ: ہم نے اس کو حق کا راستہ دیا۔ هَدَيْنَا جمع

شكّم فعل ماضی هَدَا مصدر۔

مضارع تَفَجَّرَ مصدر - باب تَفَعُّل

تَفَجَّرَ: پھار ڈالنا، بہا کر نکالنا، بروزن تَفَعُّل

مصدر ہے۔

يُوقُونَ: وہ پوری کرتے ہیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع اِنْفَاء مصدر باب افعال ہے۔

مُسْتَطِيرًا: پھیلا ہوا، عام واحد مذکر اسم فاعل

اِسْطَارَة مصدر - باب اِسْتِفْعَال ہے۔

يُطْعَمُونَ: وہ کھانا دیتے ہیں کھانا کھلاتے ہیں۔

جمع مذکر غائب فعل مضارع اِطْعَام مصدر،

باب افعال ہے۔

أَسِيرًا: قیدی، آساری اور آسری جمع۔

نُطْعِمُكُمْ: ہم تم کو کھانا کھلاتے ہیں، نطعم جمع

شکلم فعل مضارع اِطْعَام مصدر شکم ضمیر

جمع مخاطب مفعول۔

جَزَاءً: بدلہ دینا، سزا دینا، جزا دینا، وہ معاوضہ یا

بدلہ جو مقابلہ سے مستغنی کر دے۔ خیر کے

بدلے خیر شر کے بدلے شر (جزاء) کہلاتا

ہے مصدر ہے۔

شُكْرًا: شکر گزاری، شکر کرنا، شکر، شکر، کا

مصدر ہے۔

عَبُوسًا: تیوری چڑھانے والا، منہ بگاڑ دینے والا،

صفت مشبہ کامینہ۔

شَاكِرًا: قدر دان، حق ماننے والا، واحد مذکر اسم

فاعل شُكْر مصدر۔

كَفُورًا: ناشکر، کافر، صفت مشبہ

أَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کر رکھا ہے۔ جمع شکلم فعل

ماضی اِعْتَاد مصدر۔

سَلَّاسِلٍ: زنجیریں، واحد سِلْسِلَة

أَغْلَالًا: قیدیں، طوق جھکریاں، غل واحد۔

سَعِيرًا: دہکتی ہوئی آگ، دوزخ بروزن فِعِيلٌ

بمعنی مفعول صفت مشبہ

الْأَبْرَارَ: نیک لوگ، بہر اور بار واحد

يَشْرَبُونَ: وہ پیتے ہیں۔ جمع مذکر غائب فعل

مضارع شَرَب مصدر باب سح ہے۔

كَأْسٍ: جام شراب، شراب، شراب سے بھرا ہوا

جام، آیت میں شراب مراد ہے۔

مِزَاجُهَا: اس کی ملاوٹ میزاج مضاف حاضیر

مضاف الیہ۔

كَافُورًا: ایک خوشبودار گھاس ایک بڑے درخت

کا گوند۔

عَيْنًا: آنکھ، اَعْيُنٌ اور عَيْنٌ جمع

يُفَجِّرُونَهَا: وہ بہا کر لے جائیں گے، نکال کر

لے جائیں گے۔ جمع مذکر غائب فعل

قَمَطَرِيًّا: مصیبت اور رنج کا بہت طویل دن
(یعنی روز قیامت) اصل مادہ قَطَرَ ہے نیم
زائد ہے۔

لَقَاهُمْ: ان کو عطا کر دیا۔ ان کو دے دے گا، بھتا
واحد مذکر غائب فعل ماضی تَلَقَّى مصدر
باب تفعیل سے، ہم ضمیر مفعول اول۔

نَضْرَةً: اسم منصوب نکرہ، تروتازگی۔ رونق چہرہ۔
سُورًا: خوشی، سُرُور کا مصدر ہے۔

حَرِيرًا: ریشم، اسم ہے

مُتَكِينٍ: تکیہ لگائے ہوئے پیچھے کو گاڑ تکیہ سے
سہارا لگائے ہوئے جمع مذکر اسم فاعل
مُتَكِينٍ واحد اِيْتَاكَ مصدر۔

الْأَرَاثِلِ: بہت سے تخت آریں کا واحد

شَمْسًا: سورج، دھوپ، شمس جمع۔

زَمْهَرِيرًا: سخت ٹھنڈا

دَانِيَةً: نزدیک، جھکنے والی، لٹکنے والی، واحد مؤنث
اسم فاعل ذُو مصدر۔

ذَلَّلْتُ: وہ پست کر دی گئی وہ تابع کر دی گئی، وہ
مختر کر دی گئی، واحد مؤنث غائب فعل
ماضی مجہول تَذَلَّلْتُ مصدر۔

تَذْلِيلًا: جھکانا، ذلیل کرنا بوزن تفعیل مصدر

۴۔

يُطَافُ: دور چلایا جائے گا۔ واحد مذکر غائب فعل
مضارع مجہول اِطَافَةٌ مصدر باب افعال

۵۔

فِصَّةٍ: چاندی، اسم نکرہ۔

اَكْوَابٍ: کوزے، آب خورے کُؤُبٌ واحد۔

قَوَارِيرًا: شیشہ، شیشے کا برتن جو چاندی کی
طرح سفید ہوگا قَارُورَةٌ واحد۔

قَدَرُوا: پینے والوں کی خواہش کے بقدر وہ دیں
گے۔ جمع مذکر غائب، فعل ماضی تَقَدَّرَ
مصدر باب تفعیل سے۔

تَقْدِيرًا: اندازہ کرنا۔ بوزن تفعیل مصدر

۶۔

يُسْقَوْنَ: وہ پلائے جائیں گے۔ ان کو پلائی جائے
گی۔ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول
سَقَى مصدر باب ضرب سے۔

زَنْجَبِيلًا: سونٹھ، کہا گیا ہے کہ جنت میں ایک
چشمہ کا نام ہے جس میں سونٹھ کی ملاوٹ
ہوگی۔

تُسَمَّى: اس کا نام رکھا جاتا ہے واحد مؤنث غائب
فعل مضارع مجہول تَسْمِيَةٌ مصدر۔

سَلْسِيلًا: جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے جس

کے معنی ہیں بہتا ہوا صاف پانی

يَطْوِفُ : چکر لگاتے رہیں گے یعنی خدمت کے لئے تیار رہیں گے۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع طَوَّفَ اور طَوَّافٌ مصدر باب لھر سے۔

وَلَدَانِ : بخت کے غلام، جمع مرفوع مکمل۔

مُخْلِدُونَ : ہمیشہ یاد تازہ تک ایک حالت پر قائم رکھا گیا، آیت میں معنی ہوا کہ نہ کبھی مرنے والا نہ کبھی پوڑھا ہونے والا۔

لَوْ لَوْ : موتی جمع لابی

مَنْشُورًا : بکھرا ہوا، غیر منظوم، واحد مذکر اسم مفعول تَنْشُرُ مصدر باب لھر سے۔

نَعِيمًا : کثیر نعمت، اسم منصوب۔

سُنْدُسٍ : باریک ریشم

خَضْرَءَ : سبز، ہرے، أَخْضَرَ اور خَضَّرَ واحد۔

اِسْتَبْرَقَ : ریشم کا زرین موٹا کپڑا، دیباچہ۔

حُلُوءًا : ان کو پہنایا گیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی تَحْلِيَةٌ مصدر۔

اَسَاوِرَ : کنگن، سیواڑ واحد

سَقَاهُمْ : اس نے ان کو پلایا اس میں ٹھم ضمیر جمع مذکر غائب سَقَا واحد مذکر غائب فعل ماضی،

باب ضرب۔

اَشْرَابًا : پینے کی چیز اشربة جمع

طَهُورًا : پاک کرنے والا، نہایت پاک،

مَشْكُورًا : واحد مذکر، اسم مفعول شَكَرَ مصدر

باب لھر سے۔

نَزَّلْنَا : ہم نے اتارا، جمع شکم فعل ماضی معروف

تَنْزِيلٌ مصدر باب تفعلیل سے

اٰثِمًا : گنہگار، واحد مذکر، اسم فاعل، اٰثَمَ مصدر۔

كُفُورًا : کافر، مفت مشبہ منصوب مکمل۔

اَذْكُرُ : تو یاد کر، ذکر کر، واحد مذکر حاضر، فعل امر وَكَّرَ مصدر باب لھر سے۔

بُكَرَةً : دن کا اول حصہ

اَصِيلًا : شام، عمرو مغرب کے درمیانی وقت کو

کہتے ہیں۔

اَسْجُدُ : توجہ کر، واحد مذکر حاضر فعل امر

سَجَدَ مصدر باب لھر سے۔

سَبَّحَهُ : تو اس کی تسبیح کر، تو اس کی پاکی بول،

سَبَّحَ واحد مذکر حاضر فعل امر (ه) ضمیر واحد

مذکر غائب۔

يُحِبُّونَ : وہ پسند کرتے ہیں۔ دوست رکھتے ہیں۔

جمع مذکر غائب۔ فعل مضارع اِحْبَابٌ

مصدر باب افعال سے

الْعَاجِلَةُ : جلد ملنے والی، دنیا اور دنیا کی آسودگی

مراد ہے، واحد مؤنث، اسم قائل عَجَلَ اور
عَجَلَةٌ مصدر۔

يَذَرُونَ : چھوڑ دیتے ہیں جمع مذکر غائب فعل

مضارع، وَّذَرٌ مصدر باب ضرب سے۔

شَدَّ دَنًا : ہم نے قوت دی ہم نے مضبوط کیا، جمع

شَكَمٌ، فعل ماضی، باب نصر و ضرب سے۔

أَسْرَهُمْ : ان کی جوڑ بندی ان کی قید کی بندش،

أَسَرَ مضاف، ظم ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔

شَيْئًا : ہم نے چاہا۔ جمع شکم فعل ماضی مشیئة

مصدر

بَدَّلْنَا : ہم نے بدل ڈالا، جمع شکم فعل ماضی

تَبَدَّلٌ مصدر۔

اتَّخَذَ : اس نے اختیار کیا۔ اس نے پسند کیا۔ واحد

مذکر غائب، فعل ماضی اتَّخَذَ مصدر۔

تَشَاءُ وَنَ : تم چاہتے ہو تم چاہو گے، جمع مذکر

ماضی فعل مضارع۔ مَشِئَةٌ مصدر۔

يَدْخُلُ : وہ داخل کرے گا، داخل کرتا ہے واحد

مذکر غائب فعل مضارع معروف إِدْخَالَ

مصدر باب افعال سے۔

أَعَدَّ : اس نے تیار کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

إِعْدَاءٌ مصدر باب افعال سے

أَلَيْمًا : دردناک، دکھ دینے والا بڑا وزن تفعلیل

بمعنی فاعل ہے۔

سورة المرسلات

الْمُرْسَلَاتِ : رُسُلِ اونٹ یا بکری کی پییم نزم

رَقْد کو کہتے ہیں۔ آیت میں مرسلات سے

کیا مراد ہے مجاہد و قتادہ کے نزدیک ہوا میں

مراد ہے۔ جو پے در پے چلائی جاتی ہیں،

بجھی جاتی ہیں، مقال کے نزدیک بلا کتبہ

مراد ہیں یہی قول عبد اللہ بن مسعود کا ہے۔

جمع مؤنث، اسم مفعول، المرسلات واحد،

إرسال مصدر۔

عُرُفًا : نیکی، احسان، متواضع، پے در پے مصدر

ہے۔

الْعَاصِفَاتِ : وہ ہوائیں جو تیز و تند چلتی ہیں۔

آندھیاں، جمع مؤنث، اسم قائل عَصَفَ

مصدر عَاصِفٌ واحد۔

عَصْفًا : آندھمی آتا۔ اس زور سے آندھمی آتا کہ

چیزوں کو توڑ کر بھس بیٹا دے۔ یہ مصدر

ہے، باب ضرب سے۔

النَّاشِرَاتِ : پھیلانے والی (ہوائیں) نزم چال

سے چلنے والی ہوائیں، بارش کی بشارت
دینے والی ہوائیں (عام ایل تفر) اعمال
تائے تقسیم کرنے والے فرشتے۔ جمع
مؤنث اسم فاعل، النّاشِرَةُ واحد نشتر مصدر
باب نصر سے

نَشْرًا: پھیلاتا، مصدر منصوب باب نصر سے۔

الْفَارِقَات: قرآن مجید کی آیات جو حق ہے
باطل کو جدا کرتی ہیں، جمع مؤنث اسم فاعل
الفارقة واحد فرقی مصدر۔

فَرَقًا: الگ الگ کر دینا۔ پھاڑ کر جدا جدا کر دینا۔
مصدر حالت نصب۔

الْمُنْفِيَت: پیش کرنے والے پہنچانے والے
یعنی اللہ کی وحی انبیاء کو پہنچانے والے ملائکہ
بقول ابن کثیر اس جگہ بالا جماع فرشتوں کی
جماعت مراد ہے۔ لغات القرآن ۵
ص ۳۴۲

ذِكْرًا: ذکر، یاد، نصیحت، ذِکْرٌ يَذْكُرُ کا مصدر
ہے۔

تَوَعَّدُون: تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جمع مذکر
حاضر فعل مضارع وَعَدٌ مصدر

النَّجُومُ: ستارے، نُجُومٌ واحد

طُمِسَتْ: مٹا دیے گئے، بے نور کر دیے گئے۔
واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجهول طُمِسَ

فُرِجَتْ: پھاڑ دیا جائے گا۔ واحد مؤنث غائب
فعل ماضی مجهول فَرَجَ مصدر۔

نُسِفَتْ: ریزہ ریزہ کر کے بکیر دیئے جائیں گے
واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجهول
نَسَفَ مصدر باب ضرب سے۔

أُقِيتْ: اس کا وقت مقرر کیا گیا، واحد مؤنث
غائب، فعل ماضی مجهول قَوِّيتْ مصدر
أَقِيتْ اصل میں أُقِيتْ تھا۔

أُجِلَّتْ: دیر کی گئی۔ واحد مؤنث غائب فعل ماضی
مجهول تَأْخِيلٌ مصدر۔

وَيْلٌ: ہلاکت، عذاب، دوزخ کی ایک وادی، عذاب
کی شدت، اسم مرفوع۔

نُهِّلْتُكَ: کیا ہم تباہ نہیں کر چکے، جمع شکلم فعل
مضارع مجزوم إِنْهَالٌ مصدر باب افعال
ہے۔

نَتَّبِعُهُمْ: ہم ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں، جمع
شکلم، فعل مضارع إِنْتَابَعٌ مصدر باب افعال
سے ظم ضمیر مفعول اول۔

الْآخِرِينَ: پچھلے، آخر واحد بحالت نصب وجر۔

نَفَعْلٌ: ہم کرتے ہیں، کریں گے، جمع شکلم فعل
مضارع فَعَّلَ مصدر باب فاع سے۔

نَخْلِقُكُمْ: (کیا) ہم نے تم کو پیدا (نہیں) کیا،

جمع شکم فعل مضارع ظَلَم مصدر باب نصر
سے کم ضمیر مفعول خطاب۔

مُهَيِّن: حقیر، واحد مذکر اسم مفعول مجرور اصل
میں نہتوں تھا ہوں مصدر باب نصر۔

فَرَارٍ: پانی کے ٹھہرنے کی جگہ یعنی رحم مصدر اور
اسم مصدر ہے۔

مَكِين: مضبوط، مفت مشبہ کنون مصدر۔

قَدَر: مقدار وقت۔

مَعْلُوم: جانا ہوا، معین مقرر، واحد مذکر، اسم
مفعول۔

قَدَرْنَا: ہم اس پر قدرت رکھتے ہیں، ہم نے حکم
دیا، ہم نے اندازہ کیا جمع شکم فعل ماضی
معروف۔

الْقَادِرُونَ: اندازہ کرنے والے، جمع مذکر اسم
فاعل قَادِر واحد۔

كِفَاتًا: سب کو سینے کی جگہ۔

أَحْيَاء: زندہ لوگ۔ واحد حی

أَمْوَاتًا: مردے، میت، میت واحد۔

رَوَاسِي: بوجھ، پہاڑ، زاریہ مفرد، رَوَاسِي کا
استعمال ٹھہرے ہوئے پہاڑیوں کے لئے

ہوتا ہے۔

شَاهِيخَات: اونچے بلند، جمع مؤنث، اسم فاعل
شَاهِيخَة واحد۔

أَسْقَيْنَاكُمْ: ہم نے تم کو پلایا۔ جمع شکم، فعل
ماضی، کم ضمیر جمع مذکر حاضر اسْتَاء
مصدر۔

فَرَاتًا: آب شیریں، خوش مزہ۔

أَنْطَلَقُوا: تم چلو، جمع مذکر حاضر فعل امر انْطَلَق
مصدر۔

ظِل: سایہ، پر چھائیں، چھاؤں ظِلَال، ظِلل اور
أَظْلَة جمع۔

شُعَب: شاخیں، حصے شُعَبَات واحد۔

ظَلِيل: ٹھنڈا سایہ، سایہ دینے والا، صیفہ مفت۔

اللَّهَب: آگ بھڑکنا۔ دھویں اور غبار کو بھی
لہب کہتے ہیں۔ مصدر

تَرْمِي: وہ پھینکتی ہے، وہ پھینکے گی۔ واحد مؤنث
غائب فعل مضارع تَرْمِي مصدر۔

شَرَر: شرار، چنگاریاں، شرارۃ واحد۔

الْقَصْرِ: محل، قُصُور جمع۔

جَمَلَت: اونٹ، واحد جَمَلَة اور جَمَلَة، جَمَل
کی جمع۔

باب افعال سے۔

کُلُوا : کھاؤ جمع مذکر حاضر فعل امر معروف باب

نصر سے

هَنِيئًا : خوش مزہ، پاکیزہ، صفت مشبہ مقام مصدر

باب فتح و نصر سے۔

تَمَتَّعُوا : تم فائدہ اٹھاؤ جمع مذکر حاضر فعل امر

نفع مصدر۔

قِيلَ : کہا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجهول اصل میں قول تھا ماضی معروف ثان

ارْكَعُوا : تم سجدو، تم رکوع کرو۔ جگ جگا، جمع

مذکر حاضر فعل امر مضمر جمع مصدر باب فتح

سے۔

لَا يَرْكَعُونَ : نہیں جھکتے تھے یعنی نماز نہیں

پڑھتے تھے۔ حضرت امین عباس کے نزدیک

اس آیت میں رکوع سے مراد سجدہ ہے۔

سورة النباء

عَمَّ : جس چیز کے بارے میں اصل (عن ما) تھا (ن)

کو ایم میں اوجام کر دیا کیونکہ (ن) اور

(میم) دونوں ٹٹے میں شریک ہیں اور (ما) کا

الف اس غرض سے حذف کیا گیا ہے تاکہ ما

استفہام اور (ما) خبریہ میں تیز باقی رہے۔

يَتَسَاءَلُونَ : باہم سوال کرتے ہیں۔ جمع مذکر

صُفْرًا : زرد بر وزن فُعل صفت مشبہ کا صیغہ امکان

واحد مذکر اور صفر واحد مؤنث ہے۔

لَا يُؤْذَنُ : اجازت نہیں دی جائے گی۔ واحد

مذکر غائب فعل مضارع مرفوع متنی اذن

مصدر۔

يَعْتَذِرُونَ : وہ معذرت کریں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع اعتذار مصدر باب

افتعال سے۔

جَمَعْنَاكُمْ : ہم نے تم کو جمع کیا۔ جمعنا فعل

ماضی، جمع شکم جمع مصدر کم ضمیر جمع

مذکر حاضر۔

كَيْدًا : داکڑ، مصدر اور اسم مصدر باب ضرب

سے۔

كَيْدُوا : داکڑ کرلو۔ جمع مذکر حاضر فعل امر باب

ضرب سے۔

الْمُتَّقِينَ : پرہیزگار، تقویٰ والے، جمع مذکر اسم

فاعل المتقین مفرود، ابتداء مصدر۔

ظِلَالٍ : سائے ظل واحد

عِيُونٍ : چشمے، عین واحد

فَوَاكِهَ : پھل، میوہ فاکہۃ واحد

يَسْتَهْوُونَ : خواہش کریں گے، چاہیں گے، جمع

مذکر غائب فعل مضارع استهواء مصدر

غائب فعل مضارع تَسَاوَنَ مصدر باب
تَحَاوَلَ۔

النَّبَا: خبر، اطلاع، آباء جمع۔

مُخْتَلِفُونَ: اختلاف کرنے والے ہیں۔ جمع
مذکر اسم قائل اختلاف مصدر باب افعال۔

مِهَادًا: بھوتا۔ مراد مکان قرار گاہ۔

أَوْتَادًا: میخیں، وَتَدٌ واحد۔

أَزْوَاجًا: جوزا، ہم مثل چیزیں زوج واحد۔

سُبَاتًا: آرام، راحت، مکان کا دفع کرنا۔

لِبَاسًا: پردہ۔ جمع لِبَسَةٌ

مَعَاشًا: اسم اور مصدر زندگی یعنی وقت زندگی۔

بَنَيْنَا: ہم نے بنایا۔ جمع حکم فعل ماضی معروف
باب (ضرب)۔

شِدَادًا: سخت، زبردست، مضبوط۔ شِدِيدٌ
واحد۔

جَعَلْنَا: ہم نے کیا۔ جمع حکم فعل ماضی باب فح۔

سِرَاجًا: چراغ، مجازاً آفتاب اور ہر روشن چیز کے
لئے استعمال ہوتا ہے، سُرُج جمع۔

وَهَاجًا: بہت روشن۔ دکھنا ہوا میضہ، مبالغہ، ال
تفسیر نے اس سے مراد سورج لکھا ہے۔

أَنْزَلْنَا: ہم نے اتار۔ ہم نے نازل کیا۔ جمع حکم
فعل ماضی انزال مصدر باب افعال۔

المُعْصِرَاتِ: نمودارنے والیاں مراد وہ ہوائیں جو
بادلوں کو دبا کر نمودارتی ہیں جمع مؤنث اسم
فاعل المَعْصِرَةُ واحد (اعصار) مصدر باب
افعال۔

ثَجَّاجًا: موسلا دھار بارش، مبالغہ کا صیغہ باب
انصر۔

حَبًّا: دانہ۔ حَبُّوبٌ جمع۔

نَبَاتًا: اسم منصوب نکرہ، سبزہ، زمین سے اگنے والی
چیز۔

الْقَافَا: تمجان درخت، لپٹے ہوئے، ایک دوسرے
سے پیوست لِفٌّ واحد۔

مِيقَاتًا: مقررہ وقت، ظرف زمان

يُنْفَخُ: پھونکا جائے گا، واحد مذکر غائب فعل
مضارع مجهول نفخ مصدر باب فح۔

الصُّورِ: زینت، وہ چیز جس کو حضرت اسرافیل
علیہ السلام خلق کو مارنے اور جلانے کے
لئے پھونکیں گے۔

أَفْوَاجًا: فوج در فوج، غول کے غول فُوج
واحد۔

فُتِحَتْ: کھول دیا گیا، پھلا دیا جائے گا، واحد

موت غائب فعل یا ماضی مجہول باب ثح۔

أَبْوَابًا : دروازے۔ واحد باب۔

سُيِّرَتْ : چلا دی گئی، واحد موقت غائب فعل علی
ماضی مجہول باب تکمیل۔

سَرَابًا : (سراب) دھوکہ اور فریب کے لئے

غرب اللہ ہے، موسم گرما میں دوپہر کے
وقت دھوپ کی تیزی کے میدان میں لہو
ریت پانی کی طرح چلتی ہوئی نظر آتی ہے
اور دور سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی بہہ رہا
ہے اسے سراب کہتے ہیں۔

مِرْصَادًا : مقام انتظار، گھات کی جگہ، مبالغہ کا
صیغہ ہے۔

الطَّاعِينَ : سرکش، شریر، حد سے گذر جانے
والے طاعی واحد۔

مَابًا : لوٹنے کی جگہ مصدر اب یوؤب کا۔ باب
لھرے۔

لَبِثِينَ : رہنے والے، ٹھہرنے والے، لایٹ واحد
جمع مذکر اسم فاعل حالت نصب۔

أَحْقَابًا : بے شمار قرن، بے شمار زمانے خف
واحد۔

لَا يَذُوقُونَ : وہ نہیں چکھیں گے، جمع مذکر
غائب فعل مضارع ماضی ذوقی مصدر باب
لھرے۔

بَرْدًا : شہدک ٹھنڈا ہونا۔ مصدر ہے۔

شَرَابًا : پینے کی چیز ہر وہ چیز جس کو پیا جائے، عربی
میں اس کے لئے شراب کا لفظ استعمال ہوتا
ہے۔ لشریہ جمع۔

حَمِيمًا : نہایت گرمی، حیات جمع۔

غَسَّاقًا : ٹھنڈا ہر وہ بارانی دوزخوں سے بہنے والا
جس سے لہو بہتا ہے۔

جَزَاءً : بدلہ دینا مصدر ہے۔

وَفَاءًا : موافق، یعنی جتنا جرم اتنی سزا مصدر
(مفاعلت) ہے۔

كِذَابًا : کسی کو جھوٹا قرار دینا، جھوٹا سمجھنا، نہ ماننا،
مصدر۔ مفعول مطلق۔

أَحْصَيْنَاهُ : ہم نے شمار کیا اس کو، أَحْصَيْنَا جمع
تکمل فعل ماضی معروف باب الخال (د)

مضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔

الْمُتَّقِينَ : پرہیزگار، تقویٰ والے، جمع مذکر اسم
فاعل منصوب و مجرور المتقی مفعول مضارع

مصدر غائب۔

مَقَارًا : اسم مصدر بمعنی فوجیا طرف مکان مقام فوج

کامیابی یا مقام کامیابی۔

حَدَاتٍ : باغات واحد حدیقة۔

أَعْنَابًا : انگور، عنب واحد

قَدَمَتْ : آگے بڑھایا، مقدم کیا، واحد مؤنث

غائب فعل ماضی باب تفعیل۔

كَوَاعِبَ : ابھری ہوئی پستان والی لڑکیاں

کعب واحد۔

يَدَا : دونوں ہاتھ، مثنیہ مضاف یدو واحد اضافت کی

وجہ سے نون گر گیا۔ اصل میں یدان تھا۔

أَتْرَابًا : ہم سن عورتیں۔ ترب کی جمع

تُرَابًا : مٹی اثریۃ جمع۔

كَأْسًا : پیالہ، شراب سے بھرا ہوا پیالہ، ٹکوسن

جمع۔

سورة النازعات

دِهَاقًا : بھرا ہوا، چھلکا ہوا، دھق سے اسم صفت

ہے۔

النَّازِعَات : کھینچنے والیاں، کھینچ کر نکالنے والیاں،

جمع مؤنث اسم فاعل النازعة واحد نَزَع

مصدر باب ضرب سے

خِطَابًا : بات، گفتگو، مصدر ہے باب (مفاعلة)

ہے۔

عَرَفًا : مصدر حالت نصب، ڈوبنا، گہرائی کے اندر

سے شدت کے ساتھ کھینچنا، مراد کافروں

کی جانیں۔

صَفًا : قطار، صف یہ صف صنف یصف کا مصدر

ہے باب نصر ہے۔

النَّاشِطَات : آسانی سے روح قبض کرنے

والیاں، جمع مؤنث اسم فاعل الناشطة واحد۔

لَا يَتَكَلَّمُونَ : وہ بات نہیں کریں گے، جمع مذکر

غائب فعل مضارع مثنی تکلم مصدر۔

نَشْطًا : اسم یا مصدر باب ضرب سے غری یا آسانی

صَوَابًا : ٹھیک بات، حق، درست (خطا) کی

ضد۔

السَّابِحَات : تیرنے والیاں جمع مؤنث اسم

فاعل سابحة واحد

أَنْذَرْنَاكُمْ : ہم نے تم کو ڈر سنایا۔ جمع متکلم فعل

ماضی انذار مصدر۔ باب افعال (کم) ضمیر

جمع مذکر حاضر۔

سَبَحًا : مصدر فتح۔ تیزی سے تیرنا

السَّابِقَات : آگے بڑھنے والیاں جمع مؤنث

اسم فاعل سابقة واحد۔

الْمَرْءُ : آدمی، مرد، اس لفظ کی جمع نہیں آتی

ہے۔

سَيِّقًا : آگے ہونا، مقدم ہونا، سبق پیشی کا مصدر

ہے باب ضرب سے

الْمُدْبِرَاتِ : تدبیر کرنے والیاں جمع مؤنث اسم قائل تفعیل سے۔ المدبرة مفرد۔

تَرْجَفُ : وہ لرزے گی، وہ کانپے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع باب نصر سے۔ رَجَفَ مصدر

الرَّاجِفَةُ : کانپنے والی رَجَفَ سے واحد مؤنث اسم قائل غائب باب (نصر) سے۔

تَتَّبِعُ : پیچھے آئے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف باب سج سے۔

الرَّادِفَةُ : پیچھے آنے والی واحد مؤنث اسم قائل مراد کچھ ٹانیہ ہے جس سے لوگ قبروں سے اٹھ کھڑے ہوں گے۔

وَأَجِفَّةُ : کانپنے والی، واحد مؤنث اسم قائل باب ضرب سے۔ وَجَفَ مصدر

خَاشِعَةً : ذلیل ہونے والی دبی جانے والی، واحد مؤنث اسم قائل خَشُوْع مصدر

مَرْدُوْدُوْنَ : لوٹائے جانے والے۔ جمع مذکر اسم مفعول مردود واحد

الْحَافِرَةُ : پہلی حالت، اگلے پاؤں زمین کے حقیر سے جس کے معنی زمین بھروسے کے ہیں۔

واحد مؤنث اسم قائل، ضرب میں (حافرة) اگلے پاؤں لوٹنے اور پہلی حالت پر پلٹنے کے لئے ضرب الفعل ہو گیا۔

عِظَامًا : ہڈیاں واحد عِظْم

نَجْرَةٌ : بوسیدہ، چور چور مینہ صفت نَجَرَ مصدر باب سج سے۔

كَرَّةٌ : ایسی۔ ایک بار پھر سے زعمہ ہوتا۔

خَاسِرَةٌ : ٹوٹنے والی۔ نقصان اٹھانے والی، واحد مؤنث اسم قائل

زَجْرَةٌ : جھڑکی، ڈانٹ السَّاهِرَةُ : میدان، زمین، روئے زمین واحد مؤنث اسم قائل

طَفْنٍ : وہ خدا سے نکل گیا۔ اس نے سرکشی کی، واحد مذکر غائب فعل ماضی طَفَنَ مصدر

تَزَكَّى : وہ پاک ہوا۔ وہ ستور گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی تَزَكَّى مصدر

آيَةً : نشانی آیات جمع

أَذْبَنَ : پیچھے پھیرا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب افعال۔ اذبان مصدر

حَشَرَ : اکٹھا کیا جمع کیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی باب نصر سے۔ حَشَرَ مصدر

نَادَى : پکارا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب
مفاعلة۔

الْأَعْلَى : سب سے اوپر، غالب سب سے برتر،
افضل التفصیل کا صیغہ

نَكَالَ : اسم منصوب ایسا عذاب جو باعث عبرت
ہو۔

أُولَى : پہلی، اگلی، اول کا مؤنث مراد عالم دنیا۔

عِبْرَةٌ : عبرت، نصیحت حاصل کرنا، دوسرے کے
حال سے اپنا حال قیاس کرنا، غیر جمع۔

أَشَدُّ : نہایت سخت، شدت سے۔ افضل التفصیل
کا صیغہ۔

سَمَكُهَا : اس کی چھت سَمَكُ مضاف (ھا)

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ،
سَمَكُ اصل میں سَمَكُ یَسْمُکُ کا مصدر
ہے اس کے معنی بلند کرنے کے ہیں۔
چھت بھی چونکہ بلند ہوتی ہے اس لئے اس
کو بھی سَمَكُ کہتے ہیں۔

سَوَّاهَا : اس کو برابر کیا۔ (سَوَّى) واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب تفعیل (ھا) ضمیر
واحد مؤنث غائب۔

أَغْطَشَ : ڈھانپ دیا۔ یعنی تاریک کر دیا۔ واحد
مذکر غائب فعل ماضی باب افعال اَغْطَشَ
مصدر۔

صُحَّاهَا : اس کے دن چڑھے اس کی دھوپ کا
پچیلنا اور روشن ہونا (ضُحًی) مضاف (ھا)
ضمیر مضاف الیہ۔

دَحَاهَا : اس کو بچھایا، دہی اس نے بچھایا، واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب نصر

مَرَعَاهَا : زمین میں پیدا ہونے والی جانوروں اور
انسانوں کی خوراک (الرعی) چراگاہ ظرف
مکان (مرعی) مضاف (ھا) مضاف الیہ۔

أَرْسَاهَا : اس کو گاڑ دیا۔ اَرَسَ۔ گاڑ دیا واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب افعال ہے۔

مَتَاعًا : فائدہ، نفع، اسم مفرد تَمَتُّعٌ جمع۔

أَنْعَامِكُمْ : تمہارے مویشی انعام، مضاف لکم
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ نَعَمٌ واحد۔

الطَّامَّةُ الْكُبْرَى : سخت چیز مراد قیامت

الطَّامَّةُ : بڑی آفت، بڑا ہنگامہ قیامت طَمٌ سے
واحد مؤنث اسم فاعل یہاں اس سے مراد
قیامت ہے کیونکہ ہنگامہ قیامت سب کو
اپنی لپیٹ میں لئے ہوگا۔

الْكُبْرَى : واحد مؤنث الکُبْرَى جمع مؤنث، سخت،
ہولناک۔

يَتَذَكَّرُ : نصیحت پکڑتا ہے واحد مذکر غائب فعل
مضارع (تَذَكَّرَ) مصدر باب تَعَلَّل سے۔

مُنْذِرٌ : ڈرانے والا۔ واحد مذکر اسم فاعل باب

افعال سے۔ اَنْذَرَ مصدر۔

لَمْ يَلْبَثُوا : وہ نہیں ٹھہرے نہیں رہے جمع مذکر

غائب مضارع مجزوم منفی (لبث) مصدر

باب سمع۔

عَشِيَّةٌ : ایک شام، عشاء یا اور عشيات جمع۔

ضُحَاهَا : اس کے دن چڑھے، وقت چاشت

(ضحی) مضاف (ھا) ضمیر مضاف الیہ۔

سورة عبس

عبس : اس نے ناک بھوں چڑھایا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب ضرب سے۔

تَوَلَّى : پیٹھے پھیرا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

تفعل۔

الاعْمى : اندھا عُمى جمع۔

يَزْكِي : وہ صیحت حاصل کرتا ہے، وہ پاکیزگی

حاصل کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع، تزكى مصدر تفعل سے اصل میں

تزكى تھا۔

يَذْكُرُ : صیحت پکڑے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع، يَذْكُرُ مصدر باب تفعل سے۔

الذِّكْرَى : صیحت کرتا۔ ذکر کرنا۔ پند و

بُورَات : ظاہر کردی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب تفعیل سے۔

طَفَى : وہ حد سے نکل گیا۔ اس نے سرکشی کی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی طَفيان مصدر۔

أُتِرَ : ترجیح دیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

افعال سے۔

الْمَاوِی : مصدر اور اسم ظرف ٹھکانہ، مقام

سکونت، سکونت پذیر ہوتا۔

مَقَام : ظرف مکان جگہ، مصدر بھی کھرا ہوتا۔

الْهُوٰی : ناجائز نفسانی خواہش، ناجائز رغبت، اہم

او مصدر باب سمع۔

أَيَّانَ : کب، کتنی کے قریب، المعنی اور کسی شے کا

وقت دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتا

ہے۔

مُرْسَاهَا : مرسا۔ مضاف (ھا) ضمیر مضاف

الیہ، مصدر بھی، ٹھہرائنا، بٹھانا۔

ذِكْرَاهَا : اس کی یاد، اس کا ذکر (ذکر)

مضاف (ھا) ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔

مُتَّهَاهَا : (مُتَّهَى) اسم ظرف زبان مضاف (ھا)

مضاف الیہ۔ اس کا آخری وقت، یا ظرف

مکان اس کی آخری حد۔

موجعت، مصدر ہے کثرت ذکر کے لئے
(ذکری) بولا جاتا ہے۔

اسْتَفْنَى : اس نے بے پروائی کی، واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب استفعال (استفنا؟)
مصدر۔

تَصَدَّى : توجہ دیتا ہے، توجہ دے رہا ہے، واحد مذکر
حاضر فعل مضارع باب تفعیل۔ تَصَدَّى
مصدر۔

تَلَهَّى : بے رخی کرتا ہے، واحد مذکر فعل
مضارع باب تفعیل۔

تَذْكِرَةٌ : یاد دہانی، نصیحت، بر وزن تفعیل باب
تفعیل کا مصدر ہے۔

صُحُفٌ : صفحے، آسمانی کتابیں صحیفہ واحد۔

مُكْرَمَةٌ : عزت والے، قابلِ ادب واحد مؤنث
اسم مفعول تَكْرِمٌ مصدر باب تفعیل۔

مَرْفُوعَةٌ : بلند مرتبہ، واحد مؤنث اسم مفعول
باب رفع مصدر۔

مُطَهَّرَةٌ : پاک کی ہوئی، واحد مؤنث اسم مفعول
باب تفعیل تَطْهِيرٌ مصدر۔

سَفَرَةٌ : لکھے والے سفر واحد۔

كِرَامٌ : رعزت بزرگ، برادر فرشتے۔ کرامت
واحد۔

بُرُودٌ : ٹھکانہ، بڑا واحد بزرگ جمع۔

قَتَلَ : برہاد کر دیا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی
مجهول باب لصر سے۔ قتل مصدر۔

نُطْفَةٌ : صاف پانی مراد نطفہ نطف جمع۔

يَسِّرُ : اس نے آسان کر دیا، واحد مذکر غائب فعل
ماضی تیسیر مصدر باب تفعیل۔

أَمَاتَهُ : اس کو مردہ کیا۔ اس کو موت دی (آمات)
واحد مذکر غائب فعل ماضی باب افعال (وہ)
ضمیر واحد مذکر غائب۔

أَقْبَرُ : اس کو قبر میں رکھ دیا۔ اقبر۔ واحد مذکر غائب
فعل ماضی اقباز مصدر جس کے معنی قبر میں
رکھے اور رکھوانے کے ہیں۔

أَنْشَرُ : زندہ کیا، اٹھا کھڑا کیا واحد مذکر غائب فعل
ماضی باب افعال۔ انشاء مصدر۔

لَمَّا يَقْضُ : اس نے پورا نہیں کیا، واحد مذکر
غائب فعل مضارع مثنیٰ معروف باب
ضرب ہے۔

لَيَنْظُرُ : چاہے کہ دیکھے وہ، واحد مذکر غائب امر
غائب معروف باب لصر ہے۔

صَبَّأُ : ہم نے بہلا، جمع شکلم فعل ماضی باب لصر
صبا مصدر۔

صَبَّأُ : مصدر باب لصر ہے۔ اوپر سے بہانا، اوپر سے

ہوتا۔

شَقَقْنَا : ہم نے چلا دیا، جمع حکم فعل ماضی، لہر

ہے۔

شَقًا : مصدر باب لہر سے چلا تا۔

اَنْتَبَا : ہم نے اگیا، جمع حکم فعل ماضی باب افعال

ایکات مصدر۔

جَبًا : دانہ۔ حیث جمع۔

عِنَبًا : انگر۔

قَضَبًا : ترکاریاں

زَيْتُونًا : زیتون ایک مشہور درخت کا نام۔

نَخْلًا : کجور کے درخت یا کجوریں اسم جنس۔

غُلْبًا : گئے درختوں کا باغ غُلْبًا واحد

فَاكِهَةً : میوہ (فواکھ) جمع

أَبًا : جانوروں کے کھانے کی گھاس چارہ، لُوب جمع۔

مَتَاعًا : فائدہ کے لئے یا فائدہ پہنچانے کے لئے۔

أَنْعَامِكُمْ : تمہارے مویشی ، أَنْعَام۔ مضاف

(کرم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

الصَّاحَّةُ : بھرہ کر دینے والی آواز، واحد مؤنث

اسم فاعل۔

يَفْرُ : بھاگے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع باب

ضرب ہے۔

أَخِيَه : اس کا بھائی (اخ) مضاف (ہ) ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ۔

أُمِّه : اس کی ماں (أم) مضاف (ہ) ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔

أَبِيَه : اس کا باپ

صَاحِبَتِه : اس کی بیوی ، (صاحبة) واحد

صاحبات صواحب جمع۔

بَنِيَه : اس کے بیٹے۔

مُسْفِرَةٌ : روشن ہونے والی۔ واحد مؤنث اسم

فاعل باب استفعال۔

صَاحِكَةٌ : ہنسنے ہوئے، واحد مؤنث اسم فاعل

ضِحْكُ مصدر باب سح ہے۔

مُسْتَبْشِرَةٌ : خوش ہونے والی واحد مؤنث اسم

فاعل باب استفعال۔

غَبْرَةٌ : گرد آلود ہونے والی واحد مؤنث اسم فاعل

تَرْهَقُهَا : ڈھانپ لی اس کو، تَرْهَقُ واحد مؤنث

غائب فعل مضارع باب سح ہے۔

فَقْرَةٌ : غبار، دھوئیں کی طرح غبار نما بدروقتی جو

چہرے پر چھا جاتی ہے۔

النَّكَرَةُ: ناشمرے الکافر واحد

الْفَجْرَةُ: سخت تافرانہ فاجر واحد۔

سورة التکویر

كُوِّرَتْ: لپیٹ دی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب تفعیل تکویر مصدر۔

النَّجُومُ: ستارے نجم واحد۔

انْكَدَرَتْ: وہ بکھر گئی۔ واحد مؤنث غائب فعل

ماضی معروف باب انفعال۔

سِيرَتْ: چلا دی گئی۔ واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب تفعیل۔

الْعِشَارُ: دس ماہ کی گاجھن اونٹیاں واحد عشر آٹھ۔

عُطِلَتْ: بے کار چھوڑ دی گئی واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب تفعیل۔

الْوَحُوشُ: جنگلی جانور واحد وحش۔

حُشِرَتْ: اکٹھا کی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب نصر سے

الْبَحَارُ: سمندر واحد بحر۔

سُجِّرَتْ: بھڑکائی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب تفعیل۔

النَّفْسُ: لوگ، النفس واحد۔

زُوجَتْ: اس کا جوڑ ملا دیا گیا، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی مجہول باب تفعیل سے

(تزوید) مصدر۔

المَوءَدَةُ: زمرہ ذرگور کی ہوئی لڑکی، واحد

مؤنث اسم مفعول باب ضرب سے۔

نُشِرَتْ: کھول دی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب نصر سے

كُشِطَتْ: ادا جیڑی گئی۔ واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب نصر سے

سُعِرَتْ: بھڑکادی گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجہول باب تفعیل۔

أُزِلَتْ: قریب کر دی گئی، واحد مؤنث غائب

فعل ماضی مجہول باب انفعال۔

الْخَنَسُ: پیچھے ہٹ جانے والے، بھر جانے

والے، چھپ جانے والے، خناس کی جمع۔

الْكُنَسُ: جمع الکائس مفرد کئاس مصدر باب

ضرب۔ آیت میں الکئس سے مراد چھپنے

والے ستارے ہیں۔

عَسَفَسَ: رات کا اندھیرا چھا گیا۔ رات کا اندھیر

اچھا گیا۔ یہ بروزن کُفَعَل واحد کُفَعَل

فعل ماضی ہے۔

سورة الانفطار

انْفَطَرَتْ: پھٹ گئی، واحد مونث غائب فعل

ماضی باب انفعل سے انفطار مصدر۔

الْكُؤَاكِبُ: ستارے، الکؤوب واحد۔

انْفَشَرَتْ: بکھر گئی پھیل گئی، واحد مونث غائب

فعل ماضی باب انفعل لا یشتر مصدر

فُجِّرَتْ: پھاڑ دی گئی، واحد مونث غائب فعل

ماضی مجہول باب تفعل۔

بُعِثَتْ: ابھیر دی گئی، وہ نمود کر اٹھائی گئی، واحد

مونث غائب فعل ماضی مجہول (بعثه)

مصدر

قَدْ هَمَّتْ: مقدم کی، واحد مونث غائب فعل

ماضی باب تفعیل۔ تقدیم مصدر

اُخْرَتْ: اس نے پیچھے چھوڑا، واحد مونث غائب

فعل ماضی تانیہ مصدر باب تفعیل

مَوَاكٍ: درست کیا تجھ کو، یعنی آنکھ، کان، ناک

، عقل، خطا کیا۔ سنی واحد مذکر

غائب فعل ماضی باب تفعیل سے

(ک) ضمیر خطاب۔ تَسْوِيَةٌ مصدر

رَسَّابٌ: ترکیب دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

باب تفعیل۔ رَسَّابٌ مصدر

تَنَفَّسَ: اس نے سانس لیا اس نے دم کھینچا، واحد

مذکر غائب فعل ماضی (تنفس) مصدر

مَكِينٌ: صفت مشبہ (مکونی) مصدر باب نصر سے۔

مضبوط عزت والا۔ مرجعہ والا۔

مُطَاعٌ: اطاعت کیا گیا۔ وہ جس کی دوسرے

تابع داری کریں، مراد جبریل علیہ السلام

واحد مذکر اسم مفعول إطاعة مصدر طوع

ماور۔

أَمِينٌ: امانت دار، امن والا، معتبر، اَمَانَةٌ اوزامن

سے اسم فاعل کا صیغہ ہو سکتا ہے اور اسم

مفعول کا بھی کیونکہ تفصیل کا وزن دونوں

میں مشترک ہے۔

مَجْنُونٌ: پاگل، دیوانہ، جن رسیدہ، واحد مذکر

اسم مفعول باب نصر سے۔

الْأَفْقُ: کنارہ افاق۔ مرجع

الْمُيِّنُ: کھولنے والا، ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا،

ظاہر، واحد مذکر اسم فاعل باب انفعل۔

ضَمِينٌ: بخیل، صفت مشبہ باب ضرب و سح سے۔

رَجِيمٌ: ملعون، مردود، راندہ ہوا، مردوزن تفصیل

بمعنی مفعول یعنی مَرَجُوم اور قرآن مجید میں

شیطان کی صفت میں آیا ہے اس لئے کہ وہ

اللہ کے دربار سے راندہ ہوا ہے۔

الَّذِينَ: جزاء، اطاعت، شریعت دان، پلیدین باب

ضرب کا مصدر ہے۔

حَافِظِينَ: نگہبانی کرنے والے، حفاظت کرنے

والے، جافظ واحد

كِرَامًا: عزت والے بزرگ (فرشتے)، کبریم

واحد

كَاتِبِينَ: لکھنے والے، صحیفہ اعمال میں درج

کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل باب نصر

ہے۔

الْبَرَارَ: نیک لوگ، برّ و بار واحد

الْفُجَّارَ: بدکار، کافر، نافرمان، فاجر واحد

يَصْلُونَ: وہ داخل ہوں گے جمع مذکر غائب فعل

مضارع باب صج۔ صلی مصدر۔

سورة المطففين

وَيْلٌ: ہلاکت یا جہنم کی ایک دواہی عذاب کی شدت،

اسم مرفوع۔

الْمُطَفِّفِينَ: تاپ تول میں کم دینے والے۔ جمع

مذکر اسم فاعل تَطَفَّفَ مصدر باب

تفصیل۔

اَكْتَالُوا: انھوں نے تپا، انھوں نے پیانے سے تاپ

کر لیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی (اَكْتَالًا)

مصدر باب افتعال۔

يَسْتَوْفُونَ: پورا پورا لیتے ہیں، جمع مذکر غائب

فعل مضارع باب استفعال

كَالُوا: (جب) پیانے سے تاپ کر دیتے ہیں، جمع

مذکر غائب فعل ماضی (كَيْلًا) مصدر باب

ضرب ہے۔

يُخْسِرُونَ: کم دیتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع باختسار مصدر باب افعال ہے۔

مَبْعُوثُونَ: قبروں سے اٹھائے جانے والے ہو،

اٹھا کر کھڑا کئے جانے والے ہو، جمع مذکر اسم

مفعول۔

الْفُجَّارُ: بدکار، کافر، نافرمان، فاجر واحد۔

سَجِّينَ: زمین کے نیچے ایک تہ خانہ ہے جس میں

کافروں کی روحمیں رکھی جاتی ہیں۔

مَرْفُوعٌ: لکھی ہوئی، واحد مذکر اسم مفعول باب

نصر ہے۔

مُعْتَدٍ: حد سے آگے بڑھنا، حدود حق سے ہٹ

جانا تجاوز کرنا، واحد مذکر اسم فاعل۔ اِغْتَدَا

مصدر باب افتعال، اصل میں (مُعْتَدِي)

تھا۔

الَّذِينَ: گنہگار، مہروزن تفصیل بمعنی فاعل۔

تَتْلَى: وہ پڑھی جاتی ہے، اس کی تلاوت کی جاتی

ہے، واحد مؤنث غائب، فعل مضارع
مجهول باب ہر ہے۔

أَسَاطِيرُ: کہانیاں، من گھڑت، کبھی ہوئی باتیں
اسطورۃً واحد۔

رَأَى: اس نے دیکھ پکڑ لیا۔ واحد مذکر غائب فعل
ماضی باب ضرب سے رَأَى جس کے معنی
رنگ آلود ہونے اور میل چڑنے کے ہیں۔

مُحْجَوُّونَ: تاجدار، جلوہ الہی کو نہ دیکھنے والے،
نور کو دیکھنے سے بے بہرہ جمع مذکر اسم
مفعول (محجوب) مفرد۔

صَالُوا: کو دہڑنے والے، داخل ہونے والے،
جمع مذکر اسم قائل باب من سے اصل میں
ضالون تھا ضاافت کی وجہ سے لون گر گیا۔

تَكْذِبُونَ: تم جھٹلاتے ہو، تم کھلا بکرتے ہو
جمع مذکر حاضر فعل مضارع باب تفعیل
سے۔ تکذبت مصدر۔

عَلَيْنَ: بلند جگہ، ساتویں آسمان پر جسے جس میں
ایک لوگوں کی روحیں رکھی جاتی ہیں۔

المُقَرَّبُونَ: مقرب (فرشتے) جمع مذکر اسم
مفعول باب تفعیل۔ تقربت مصدر۔

الْأَرْآئِكَ: بہت سے تحت اربکۃً واحد

نَضْرَةً: تروتازگی، رونق چہرہ واسم منصوب مکمل۔

يُسْقَوْنَ: وہ پلائے جائیں گے جمع مذکر غائب
فعل مضارع مجهول باب من سے اصل میں
(يُسْقَوْنَ) قناری، بھڑک، قائل اس کا
مفتوح اس لئے (ی) کو الف سے بدل دیا
اجماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرہ لیا۔

رَحِيقٌ: شراب، اسم جلد ہے الرحیق "صفوۃ
العنبر التي ليس فيها عشب" (رحیق) وہ
صاف شراب جس میں ذرا آمیزش نہ ہو۔

مُخْتَوِّمٌ: مہر بند کیا ہوا واحد مذکر اسم مفعول باب
ہر ہے۔

خِتَامُهُ: اس کی مہر کرنے کی چیز، اس کا خاتمہ،
(ختم) متفاد (ہ) ضمیر متفاد الیہ۔

مُسْكٌ: (اسم) مسکب
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ: چاہیے کہ اس
مقابلہ کرنے کے حامل کرنے میں رغبت کرتے
والے رغبت کریں۔

لِيَتَنَافَسَ: چاہیے کہ رغبت کریں، واحد مذکر امر
باب غائب معروف باب تفاعل سے۔

مِزَاجٌ: ملاوٹ آمیزجہ جمع

تَسْنِيمٌ: تنیم، جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے۔

يَتَغَامَزُونَ: وہ لوگ ٹککیوں سے اشارہ کرتے
ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع باب

تفاعل ثَمَامٌ مَصْدَرٌ۔

ثَوَّبَ : بدلہ دیا گیا۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجهول باب تفعیل۔

فَكِهِنَ : باتیں بتاتے ہوئے اتراتے ہوئے،

مذاق اڑاتے ہوئے، جمع حالت نصب

(فکة لواحد)۔

ضَالُونَ : گمراہ، پھٹکے ہوئے راہ بھولے ہوئے،

ضَلَّانٌ مصدر جمع مذکر اسم فاعل۔

انْقَلَبُوا : وہ لوٹ گئے وہ پھر گئے، جمع مذکر غائب

فعل ماضی (انقلاب) مصدر۔

سورة الانشقاق

انْشَقَّتْ : وہ پھٹ گئی، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی باب انفعال۔

اَذِنْتُ : اَذِنْتُ لَكَ اس کا حکم سن کر مطیع و فرمانبردار

کی طرح اس کی تعمیل کی واحد مؤنث غائب

فعل ماضی باب سجع۔

حَقَّتْ لَهُ : اس کے لئے حق ہے کہ اس کی

اطاعت کرے، واحد مؤنث غائب فعل

ماضی مجهول باب ضرب۔

مُدَّتْ : پھیلا دی گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

مجهول باب نصر۔

اَلَقْتُ : ڈال دیا واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب

انفعال۔

تَخَلَّتْ : خالی ہو گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

باب تفاعل۔

كَادَحٌ : کوشش کرنے والا۔ واحد مذکر اسم

فاعل باب فتح۔

مُلَاقِيهِ : اس کے پاس پہنچنے والا۔ واحد مذکر اسم

فاعل مضارع (ه) ضمير مضارع اليه۔

اَوْتِيَ : اسے دیا گیا، وہ دیا گیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی مجهول باب انفعال (اوتى) مصدر۔

يُحَاسِبُ : محاسبہ کیا جائے گا۔ واحد مذکر غائب

فعل مضارع مجهول باب (مفعلات)۔

يَنْقَلِبُ : وہ پلٹے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

انفعال۔

مَسْرُورًا : خوش کیا ہوا، اتر آیا ہوا، واحد مذکر اسم

مفعول مسرور مصدر باب نصر۔

وَرَاءَ : پیچھے، مصدر ہے بطور ظرف استعمال کیا

جاتا ہے۔

فُتُورًا : ہلاکت، موت، ہلاک ہونا، مر جانا، تیر پھینکنا

کا مصدر ہے۔

يَصْنِي : وہ داخل ہوگا، واحد مذکر غائب فعل

مضارع صنى مصدر باب سجع۔

سَعِيرًا : دہکتی ہوئی آگ، دوزخ، پروژن، فحش

بمعنی مفعول

لَنْ يَحْجُورَ : ہرگز نہیں لوئے گا، واحد مذکر غائب

لفی تاکید باب نصر ہے۔

بصِيرًا : عقل، سمجھ، عبرت، دلیل، حجت۔

الشفق : وہ سرخی جو غروب شمس کے بعد ظاہر

ہوتی ہے اشفاق جمع۔

وسق : سیٹ لیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

ضرب سے وسق مصدر۔

اتسق : وہ پورا ہوا، وہ کامل ہوا، اتساق مصدر

واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ قر کے

اتساق کا معنی نور سے بھرنے کے ہیں۔

لَتَرْكِبُنَّ : البتہ تم ضرور پھر دو ایک حالت سے

دوسری حالت کی طرف گذر دو گے، جمع

گذر کر حاضر لام تاکید باب نون ثقلیہ باب

مع۔

طبقًا : طبقہ، درجہ، منزل، حال، حالت۔

يُوعُونَ : جمع کرتے ہیں، حفاظت کرتے ہیں

یعنی (اعمال ناموں میں) جمع مذکر غائب

فعل مضارع باب افعال سے افعال مصدر۔

اليسم : درد ناک، دکھ دینے والا، پروژن، فحش

بمعنی فاعل ہے۔

ممنون : شک کیا ہوا، قنن کیا ہوا، یعنی ان کا اجر نہ کم

کیا جائے گا، اور نہ منقطع اور ختم ہوگا۔ معنی

مصدر، واحد مذکر اسم مفعول باب نصر ہے۔

سورة البروج

البروج : برہمن، بروج کی جمع جس کے معنی بلند

عمارت اور محل کے ہیں۔

الموعود : وعدہ کیا ہوا (ون) یعنی روز قیامت

، واحد مذکر اسم مفعول (وعد) مصدر باب

ضرب ہے۔

شاهد : گواہ، حاضر ہونے والا، بتانے والا، واحد

مذکر اسم فاعل شہادۃ اور شہود مصدر۔

مشهود : حاضر کیا گیا، واحد مذکر اسم مفعول۔

ہوں یا ہوا یا سمع ہے۔

الآخذون : خنق، اتحاد جمع۔

الوقود : اسم مجرور معرف باللام یا مصدر معنی

ایندھن، بھڑکانا۔

قعود : جمع قاعد بیٹھنے والے، بیٹھے ہوئے، مصدر

بیٹھنا۔

شهود : اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے، حاضرین

، موجودین، شاہد شاہد واحد

ما نقموا : ان لوگوں نے نہیں گناہ کیا۔ جمع مذکر

غائب فعل ماضی باب ضرب سے (نظم)

بر وزن تفعیل مصدر ہے۔

مصدر۔

شَهِدَ: مکر، شاہد، مکران، احوال کہنے والا، اقرار کرنے والا شہداء جمع

مُحِيطٌ: ہر طرف سے گھیرنے والے، واحد مذکر اسم فاعل إسقاطہ مصدر باب افعال سے حوصلہ۔

فَتَوَّأ: انہوں نے ایذا دی، دکھ دیا۔ جمع مذکر غائب فعل ماضی معرود

قُرْآنٌ: مصدر ہے پڑھنا، اللہ تعالیٰ کی کتاب کا خاص نام جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی۔

الْحَرِيقُ: آگ، جلائے والا جلا ہوا، بر وزن

مَجِيدٌ: مفت شہہ مکر، بزرگ۔

فَعِيلٌ مفت شہہ کا مینہ فاعل اور مفعول دونوں کا معنی دیتا ہے۔

لَوْحٌ: مفرد مؤنث جمع کہنے کی چوڑی تختی کسی چیز کی ہو۔

بَطْشٌ: پکڑ، گرفت، پکڑنا، سختی اور قوت سے پکڑنے کو بطش کہتے ہیں

مَحْفُوظٌ: ہر قسم سے محفوظ، شیطین کی دسترس سے محفوظ، ہر قسم کے رد و بدل سے محفوظ معنی نگہداشت، مگرانی، حفاظت، واحد مذکر اسم مفعول حفظ مصدر باب سح سے۔

يُبْدِي: پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع باب افعال

مَحْفُوظٌ: ہر قسم سے محفوظ، شیطین کی دسترس سے محفوظ، ہر قسم کے رد و بدل سے محفوظ معنی نگہداشت، مگرانی، حفاظت، واحد مذکر اسم مفعول حفظ مصدر باب سح سے۔

يُعِيدُ: لوٹاتا ہے واحد مذکر غائب فعل مضارع باب افعال

سورة الطارق

الْوَدُودُ: مینہ مبالغہ معرفہ محبت کرنے والا، یعنی ثواب دینے والا، وَدُوْدٌ مؤنث مصدر باب سح۔

الطَّارِقُ: اندھیرے میں آنے والا، رات میں آنے والا، شب میں ظاہر ہونے والا ستارہ (ثریا) کا نام، بعض مفسرین کے نزدیک رات میں ظاہر ہونے والا ستارہ مراد ہے۔

فَعَّالٌ: مینہ مبالغہ، زبردست کام کرنے والا، خود بخاری سے کرنے والا۔

الْقَابِ: چمکنے والا، جلا دینے والا، واحد مذکر اسم فاعل لصر سے ثَقُوبٌ مصدر جس کے معنی آگ کے روشن ہونے کے ہیں۔

الْجُنُودُ: فوج، لشکر جُنْدٌ واحد تَكْذِيبٌ: جھٹلانا، جھوٹ کی طرف منسوب کرنا،

غائب فعل مضارع باب ضرب ہے۔

اَكْبَدُ : میں بھی خفیہ تدبیر کرتا ہوں واحد ماضی مطلق

فعل مضارع باب ضرب ہے۔

مَهَل : آپ مہلت دینے دیجیے واحد ماضی مطلق

امر باب تحصیل ہے۔

اَمْهَلْهُمْ : ان کو ڈھیل دے۔ واحد ماضی ماضی

فعل امر، ماضی جمع ماضی ماضی

صدر ہے۔

رَوَيْدًا : حموزی مہلت اسم فعل ہے۔

سورة الاعلى

سَبَّح : توجہ کر، توپاکی بیان کر، تو عبادت کر،

واحد ماضی ماضی امر تسمیہ مصدر ہے۔

الْأَعْلَى : سب سے اوپر، غالب سب سے برتر،

فعل التفضیل کا صیغہ۔

سَوَّى : اس نے پورا پورا بنایا، اس نے برابر

کیا، واحد ماضی ماضی تسمیہ

صدر ہے۔

اَخْرَجَ : نکالا، واحد ماضی ماضی

فعل امر باب

المرعی : طرف مکان، چراگاہ۔

غُفَاءً : سیلاب کا کوزہ اور جہاز کو کے لئے

حَافِظًا : نگہبان، حفاظت کرنے والا، واحد ماضی

اسم فاعل حفظ مصدر ہے۔

خُلِقَ : وہ پیدا کیا گیا۔ وہ بنایا گیا۔ واحد ماضی ماضی

فعل ماضی مجہول خلق مصدر ہے۔

دَافِقًا : اچھلنے والا، دھنک جس کے معنی اچھل کر پہنچنے

کے ہیں، واحد ماضی ماضی فاعل باب امر،

ضرب ہے۔

الصُّلْبِ : پیٹ، اصلاب جمع

الترائب : سینے کی ہڈی، قریب واحد

قَبْلَى : وہ آزمائی جائیگی، واحد ماضی ماضی

مضارع مجہول افعال ہے۔

السُّرَّاءِ : سیدھے راز، پوشیدہ باتیں، سورۃ واحد

فَاصِرٍ : کوئی مدد کرنے والا۔ مدد کر کے چھڑانے

والا۔ واحد ماضی ماضی فاعل نصر مصدر ہے۔

الرَّجْعِ : پھر آنا، لوٹ آنا، بارش، رجوع جمع

باب ضرب کا مصدر ہے۔ مراد بارش۔

الصَّدْعِ : شق ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ پھٹنا باب فتح

ہے۔ مراد زمین سے کھیتی کا پھوٹ نکلتا

ہے۔

الْهَزَلِ : مذاق کرنا۔ مہار باب ضرب ہے۔

يَكِيدُونَ : وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں جمع ماضی

ہے، مراد بے سود، تباہ۔

أَخْوَى : کالایا، مائل بسبزی، سرخ مائل سیاہی۔

نُقِرْتُكَ : ہم آپ کو پڑھا دیا کریں گے، جمع کلم

فعل مضارع، انشاء مصدر باب افعال (ک) ضمیر معقول۔

الْجَهْرُ : ظاہر کرنا، زور سے کہنا، اصل میں دیکھنا یا

سننے میں کسی چیز کے کلم کھلا ظاہر ہونے کا نام جبر ہے۔

فَيَسِّرُكَ : ہم آسان کرتے ہیں تمہارے لئے، جمع

کلم فعل مضارع باب تفعلیل۔

يُسْرَى : آسان، آسان طریقہ یعنی وہ عمل جو

رضاء الہی کے حصول کا سبب ہو واحد مؤنث اسم تفعلیل یُسْرُ واحد مذکر یُسِّرُ مصدر۔

ذِكْرٌ : تو نصیحت کر، فعل امر باب تفعلیل۔

الذِّكْرَى : نصیحت کرنا، ذکر کرنا، پند، موعظت

، ذِکْرٌ یَذْکُرُ لُحْرُ کا مصدر ہے۔

يَتَجَنَّبُ : دور رہتا ہے، بچتا ہے واحد مذکر غائب

فعل مضارع باب تفعّل

الْأَشْقَى : بڑا بد بخت، بڑا بد قسمت (شقاوۃ) سے

فعل تفعلیل کا میند۔

أَفْلَحَ : کامیاب ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

افعال۔

تَزَكَّى : وہ پاک ہوا، وہ سنور گیا واحد مذکر غائب

فعل ماضی تَوَضَّعَ مصدر۔

تَوَفَّرُوا : تم لوگ ترجیح دیتے ہو، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع باب افعال۔

خَيْرٌ : بہتر، بھلائی، نیکی، نیک کام۔

أَبْقَى : سدا باقی رہنے والا۔ اسم تفعلیل۔

الصُّحُفِ : صحیفے، کتابیں، اوراق صحیفۃ

واحد۔

سورة الغاشية

الْغَاشِيَةِ : چھا جانے والی واحد مؤنث اسم فاعل

باب سجع سے اس سے مراد قیامت ہے

کیوں کہ اس کی ہولناکیاں سب پر چھا جائیں

گی۔

خَاشِعَةً : ڈرنے والی، واحد مؤنث اسم فاعل باب

سجع سے۔

عَامِلَةً : محنت کرنے والی، عمل کرنے والی، کام

کرنے والی، واحد مؤنث اسم فاعل باب سجع

سے۔

نَاصِبَةً : عاجز، مصیبت میں مبتلا ہونے والی، واحد

مؤنث اسم فاعل نَصَبَ مصدر باب سجع

ماضی مجہول باب فتح

الصَّخْرُ: چٹان، واحد صخرۃ، صخور جمع۔

نَصَبَتْ: بھادی گئی، واحد مَوَّث غائب فعل ماضی

الْوَتَادِ: میخیں، وِتْدٌ واحد

مجہول باب نصر۔ ضرب۔

صَبَّ: ڈال دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب نصر۔

سَطَّحَتْ: بچھا دی گئی، واحد مَوَّث غائب فعل

ماضی مجہول باب فتح

سَوَّطَ: کوڑا، ایک قسم ہے عذاب کی جس سے وہ لوگوں کو دیتے تھے۔

مُصَيِّطِرٍ: نگرانی، داروغہ، واحد مذکر اسم فاعل

(س) کو (س) سے بدل دیا گیا جس طرح

المِرْصَادِ: ظرف مکان مفرد مَرَايِدُ جمع گھات لگانے کی جگہ۔

(سَرَاط) کو (صَرَاط) کر دیا گیا

سورة الفجر

الشَّفْعِ: جفت، اَشْفَاعٌ شِفَاعٌ جمع۔

اَكْرَمَنِ: اس نے مجھ کو عزت دی، واحد مذکر غائب فعل ماضی (ن) وقایہ (ی) شکلم کی محذوف۔

الْوَتَرِ: طاق اوتار جمع۔

اَهَانَنِ: اس نے مجھ کو ذلیل کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب افعال۔ (ن) وقایہ (ی) شکلم محذوف۔

يَسْرٍ: وہ چلے گئے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مَرْيَ مصدر، اصل میں (مَرْيَ) تھا (ی)

پر ضمہ بعد کسرہ کے دشوار تھا نقل کر کے

ما قبل کو دے دیا (ی) کو گرا دیا تخفیفاً۔

لَا تُحَاضِرُونَ: تم لوگ اپنے نفسوں کو نہیں ابھارتے ہو، جمع مذکر حاضر فعل مضارع منفی معروف باب تفاعل۔

حِجْرٍ: محل حضور جمع

التَّرَاثِ: میراث، مردے کا مال۔ اصل میں وراثت تھا واکو تاء سے بدل لیا گیا۔

إِرْمَ: ایک قبیلہ کا نام ہے۔

لَمَّا: مصدر (لَمَّ يَلُمُّ) باب نصر سے (اپنا اور دوسرے کا قصہ کھالینا)

الْعِمَادِ: ستون، عَمَدٌ جمع (بلند عمارت) تب

عِمَادَةٌ کی جمع۔

جَابُوا: ان لوگوں نے تراش جمع مذکر غائب فعل

ماضی باب نصر۔

جَمًّا: جی بھر کر، بہت زیادہ مصدر ہے، ہر شئی کی

کثرت اور زیادتی کے لئے آتا ہے۔

دُکَّتْ : وہ توڑی گئی، وہ ریزہ ریزہ کی گئی، واحد

مؤنث غائب فعل ماضی مجہول باب نصر

دُکَّتَا : ریزہ ریزہ کرتا، ڈھا کر بڑا بڑا کرنا، لوٹ کر

ہموار کرنا۔ (ذَکَّ يَذْكُ) باب نصر کا مصدر

جاءَ : لایا گیا وہ، واحد مذکر غائب فعل ماضی

مجہول باب ضرب ہے۔

لَا يُؤْتِقُ : نہیں جکڑتی ہے یا جکڑے گا، واحد مذکر

غائب فعل مضارع متنی معروف باب

افعال ہے۔

وَتَأْفَکَ : اسم منصوب مضاف مفعول مطلق، اس کی

ایسی بندش، جکڑ۔

الْمُطْمَئِنَّةُ : سکون پانے والا واحد مؤنث اسم

فاعل مرفوع معرفہ۔

ارْجِعْ : پھر چل، واپس ہو رُجوع سے امر کا

صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

رَاضِيَةً : پسندیدہ، خوش راضی، واحد مؤنث اسم

فاعل باب سجع ہے۔

مَرْضِيَّةٌ : پسندیدہ واحد مؤنث اسم مفعول باب سجع

ادْخُلِي : تو (عورت) داخل ہو، دُخُول سے امر

کا صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

سورة البلد

الْبَلَدِ : شہر۔

حِلٌّ : حلال، حلال ہونا، (حَلَّ يَحِلُّ) کا مصدر

ہے۔

كَيْدٍ : دشواری، سختی، شقیقت

لَبَدًا : مال کثیر، لَبَدٌ لَبَدٌ کی جمع جیسے غُرَفٌ غُرَفٌ کی

جمع۔

التَّجْدِيْنِ : دو راستہ، یعنی طریق حدی اور طریق

ضلالت، التَّجْدُ بَلَدٌ زَمِيْنٌ جمع

أَنْتَجَدُ، نَجَادُ، نَحْوَدُ۔

اِقْتَحَمَ : وہ آچڑھا، وہ گھس پڑا واحد مذکر غائب

فعل ماضی اِقْتَحَمَ مصدر باب افعال۔

الْعَقَبَةُ : گھاٹی، پہاڑ میں چڑھائی کا جو دشوار گزار

راستہ ہوتا ہے اس کو عَقَبَةٌ کہتے ہیں، جمع

عُقَبٌ عَقَابٌ جہنم میں ایک پہاڑ ہے۔

فَلَكٌ : آزاد کرنا مصدر باب نصر

رَقَبَةٍ : گردن رِقَاب جمع

اطْعَامٌ : کھانا دینا، کھانا کھانا پر وزن افعال مصدر

ہے۔

مَسْفِيَّةٌ: اسم، بھوک، مصدر لھر سب سے بھوکا ہوتا۔

مَقْرَبَةٌ: قرابت، رشتہ داری مصدر میں۔

مَتْرَبَةٌ: اسم خاک نشیں سخت ناداری ایسی مفلسی جو زمین سے چٹا دے

تَوَاصَوْا: ان لوگوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی، جمع مذکر غائب فعل ماضی باب تفاعل سے۔

الْمَرْحَمَةِ: مصدر میں بمعنی رحمت

الْمِيمَنَةِ: اسم دائیں جانب مراد اہل سعادت۔

الْمَشْئِمَةِ: اسم بائیں جانب مراد اہل شقاوت۔

مُؤَصَّدَةٌ: بند کی ہوئی، واحد مؤنث اسم مفعول ایضاً مصدر باب افعال۔

سورة الشمس

ضُحَاهَا: اس کے دن چڑھے اس کی دھوپ کا پھیلنا اور روشن ہونا۔ ضُحًى مضاف (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

تَلَّهَا: وہ اس کے پیچھے ہوا (طی) واحد مذکر غائب فعل ماضی (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔

جَلَّهَا: اسکو روشن کیا، اس کو ظاہر کیا (جلی)

تَحْلِيَةً: جس کے معنی ظاہر کرنے کے ہیں۔ جلی روشن کیا واحد مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل۔

يَغْشَاهَا: (جب) اس (سورج) کو چھپائے، اس پر پردہ ڈال دے واحد مذکر غائب فعل مضارع غننی مصدر باب سب سے۔

بَنَاهَا: بنایا اس کو، (ہنی) واحد مذکر غائب فعل ماضی باب ضرب۔

طَحَاهَا: بچھایا اس کو (طحن) واحد مذکر غائب فعل ماضی باب فتح سے۔

سَوَّاهَا: اس کو برا بھلا کیا اس کو پورا پورا بنایا (سَوَّى) واحد مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل سے (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔

الْهَمَّهَا: اس کو سمجھ دی اس کو اتقاء کیا۔ (الْهَمَّ) (الْهَمَّ) جس کے معنی کسی چیز کے دل میں ڈال دینے کے ہیں (الْهَمَّ) واحد مذکر غائب فعل ماضی باب افعال (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب۔

فُجِّرَ زَهَا: آیت میں ”بدکاری اور شریعت کی نافرمانی“ مراد ہے (فجور) مضاف (ہا) ضمیر مضاف الیہ۔

تَقَوَّاهَا: اس کی پرہیز گاری (تَقَوَّى) مضاف (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

أَفْلَحَ : وہ کامیاب ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

باب افعال۔

زَسَّاهَا : اس کو سنوارا (زَسَّى تَزْكِيَةً) مصدر واحد

مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل (ہا)

ضمیر واحد مؤنث غائب۔

شَحَابَ : تاراد ہوا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

باب ضرب۔

دَسَّاهَا : اسکو خاک میں ملایا اس کو گاڑ دیا (دَسَّى)

واحد مذکر غائب فعل ماضی باب تفعیل

(دَسَّيْتُهُ) مصدر (ہا) ضمیر واحد مؤنث

غائب۔

كَذَّبَتْ : جھٹلایا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

باب تفعیل۔

ثَمُودُ : حضرت صالح علیہ السلام کی قوم جسکو اللہ

تعالیٰ نے نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔

طَفَّوْهًا : اس کی سرکشی، اس کا حد سے گذر جانا،

(طَفَّوْی) طُفَّيَانٌ سے اسم ہے۔

اُنْبِعثَ : وہ اٹھ کھڑا ہوا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی اِنْبِعثَ مصدر۔

اَشْقَاهَا : اس کا برا بد بخت اسم تفضیل

(شَقَاوَةٌ) سے جس کے معنی بد بختی کے

ہیں۔ (ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف

الیہ۔

نَاقَةَ : اونٹنی

سَقِيَاهَا : اس کو پانی پلاتا، (سَقَى) سَقَى سے اسم

ہے۔ سَقَى کی جمع سَقِيَات ہے۔

عَقَرُوْهَا : ان لوگوں نے کوچ کاٹ دیا۔

(عَقَرُوا) جمع مذکر غائب فعل ماضی باب

ضرب۔

دَمْدَمَ : اس نے الٹ مارا اس نے تباہی لا ڈالی اس

نے ہلاکت ڈال دی۔ فَعَّلَ مَضَاعَفَ

رباعی۔

عُقْبَاهَا : اس کا انجام، اس کی عاقبت، عُقْبَى

مضاف (طا) ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔

سورة الليل

اللیل : رات اللیلۃ جمع

يَغْشَى : چھاجائے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

يَغْشَى وَغَشْيَانٌ مصدر باب سح۔

النَّهَارَ : دن اسم جنس مجرور معرفہ اَنْهَارٌ اور نَهْرٌ

جمع۔

تَجَلَّى : اس نے چمکی کی، وہ روشن ہوا، وہ ظاہر ہوا،

واحد مذکر غائب، فعل ماضی (تَجَلَّى)

مصدر۔

سَعِيَكُمْ : تمہاری کمائی، تمہاری کوشش، (سعی)

مضاف (کم) ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ۔

شَتَّى : مختلف، واحد شَيْئٌ

أَعْطَى : اس نے دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

عطاء مصدر باب افعال۔

اِتَّقَى : وہ ڈرا، اس نے پرہیزگاری اختیار کی، واحد

مذکر غائب فعل ماضی (اتقاء) مصدر۔

صَدَقَ : اس نے سچ کر دکھایا اس نے سچ مانا، وہ

یقین لایا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

(تصدیق) مصدر۔

الْحُسْنَى : اچھی، عمدہ، برون فلعلی : حُسْنٌ

سے الفعل التفصیل کا صیغہ واحد مؤنث۔

فَيَسِّرُ : ہم آسان کر دیتے ہیں ہم سہولت پیدا کر

دیتے ہیں، جمع شکلم فعل مضارع۔ تيسير

مصدر باب تفصیل۔

الْيُسْرَى : آسان طریقہ، یعنی وہ عمل جو رضاء

الہی کے حصول کا سبب ہو، واحد مؤنث اسم

تفصیل معرف باللام یسر واحد مذکر

بَخِيلَ : بخیل کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی

معروف باب مع۔

اِسْتَفْنَى : اس نے بے پروائی کی، واحد مذکر

غائب فعل ماضی استغناء مصدر

عُسْرَى : سختی، دشواری، سخت چیز، مشکل کام،

الفعل التفصیل کا صیغہ واحد مؤنث، بعض

مفسرین نے عُسْرَى سے عذاب مراد لیا

ہے۔

تَرَدَّى : وہ نیچے گرا، وہ گڑھے میں گرا، واحد مذکر

غائب فعل ماضی تَرَدَّى مصدر۔

أَنْذَرْتُكُمْ : میں نے ڈر سنا دیا، (أَنْذَرْتُ) واحد

شکلم فعل ماضی باب افعال (کم) ضمیر مذکر

حاضر۔

تَلَطَّى : وہ بھڑکتی ہے، وہ شعلہ مارتی ہے، واحد

مؤنث غائب فعل مضارع تَلَطَّى مصدر

اصل میں (تَلَطَّى) تھا، ایک تاء حذف

ہوئی۔

لَا يَصْلَى : نہیں داخل ہوگا واحد مذکر غائب فعل

مضارع منفی معروف باب مع

الْأَشْقَى : بڑا بد بخت، بڑا بد قسمت، الفعل

التفصیل کا صیغہ۔

تَوَلَّى : اس نے منہ موڑا اس نے پیٹھ پھیر دی،

واحد مذکر غائب فعل ماضی تَوَلَّى مصدر۔

يُجَنَّبُهَا : اس سے بچایا جائے گا، اس سے محفوظ رکھا

جائے گا، واحد مذکر غائب فعل مضارع

مجهول تجنب مصدر۔

الْآتَقَى : بڑا ڈرنے والا بڑا پرہیزگار، افع

التفصیل کا سینہ اصل میں (اوقی) تھا
(واو) کو تاء سے بدل لیا گیا۔

يَتَزَكَّى : پاک ہو جائے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع توضع مصدر باب تفعّل۔

تَجْزَى : وہ بدلہ دی جائے گی، اس کو جزاء دی
جائے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع
مجبول (جزاء) مصدر۔

اِبْتَغَاءً : چاہنا، تلاش کرنا، یہ وزن اتعّال مصدر

سورة الضحیٰ

الضحیٰ : وقت چاشت، دن چڑھے۔

سَجًی : وہ چھا گیا، اس نے قرار پکڑا، واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب نصر (سَجَوْ) مصدر۔

وَدَّعَكَ : اس نے تجھ کو (نہیں) چھوڑ دیا، واحد
مذکر غائب فعل ماضی تودّع مصدر باب
تفصیل (ک) ضمیر خطاب مفعول۔

قَلًی : اس نے تجھ سے نفرت (نہیں) کی، واحد
مذکر غائب فعل ماضی باب نصر۔

الْأُولَى : پہلی، امی، اول کا مؤنث

آوًی : ٹھکانہ دیا، پناہ دیا، واحد مذکر غائب فعل

ماضی باب ضرب سے۔

ضَاكًا : گمراہ، راہ سے بھٹکا ہوا، واحد مذکر اسم
فاعل، باب ضرب۔

عَانِيًا : محتاج، واحد مذکر اسم فاعل باب ضرب
فعل۔

أَغْنَى : اس نے غنی بنادیا۔ اس نے دولت دی،
واحد مذکر غائب فعل ماضی اغناء مصدر
باب افعال۔

لَا تَقْهَرْ : مت سختی کر تو، واحد مذکر نمی حاضر
معروف باب فتح سے۔

لَا تَنْهَرْ : مت جھڑک تو، واحد مذکر نمی حاضر
معروف باب فتح۔

حَدَّثَ : تو بیان کر، واحد مذکر حاضر فعل امر باب
تفصیل سے۔

سورة الم نشرح

أَلَمْ نَشْرَحْ : کیا نہیں کھولا ہم نے (لم نشرح)
جمع شکم لئی، جد بلم معروف باب فتح سے۔

صَدْرَكَ : تمہارا سینہ (صدْرُكَ) مضاف (ك) ضمیر
خطاب۔ مضاف الیہ صدور جمع۔

وَضَعْنَا : ہم نے اتار دیا، ہم نے رکھ دیا، جمع شکم
فعل ماضی باب فتح۔

وَزَرَكَ : تمہارا بوجھ، وزر مضاف (ك) ضمیر
خطاب مضاف الیہ اُوزار جمع۔

انْقَضَ : توڑ دیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب
افعال۔

ظَهَرَكَ : تمہاری پیٹھ (ظہر) مضاف (ك) ضمیر
خطاب مضاف الیہ۔

رَفَعْنَا : ہم نے بلند کیا، جمع شکلم فعل ماضی باب فح
ہے۔

العُسْرُ : دشواری، مشکل، سختی، محنت، مصدر باب
سج اور کرم ہے۔

يُسْرًا : آسانی، سہولت، اسم مکرہ
فَادَا فَرَعْتَ : جب تم فارغ ہو جاؤ

انْصَبَ : تو محنت کر، واحد مذکر حاضر فعل امر
باب سج نصب مصدر۔ ”یہاں عبادت
میں جدوجہد مراد ہے“

ارْغَبَ : تودل لگا، تورغبت کر، واحد مذکر حاضر
فعل امر باب سج رغبة مصدر۔

سورة التين

التِّينِ : انجیر۔

الرَّيُّوْنُ : زیتون۔

الْأَمِينِ : امانت دار، امین والا، امانت اور اُمن ہے
اسم فاعل کا صیغہ ہو سکتا ہے اور اسم مفعول
کا بھی کیونکہ فَعِيلٌ کا وزن دونوں میں
مشترک ہے۔

تَقْوِيْمٍ : بہترین ساخت، مصدر باب تفعیل
ہے۔

رَدَدْنَاهُ : ہم نے لوٹا دیا، جمع شکلم فعل ماضی باب
نصر ہے۔

أَسْفَلَ : سب سے نیچا، فعل التفضیل کا صیغہ۔
سَافِلِينَ : نیچے ہونے والے جمع مذکر اسم فاعل
شکل مصدر۔

صَمْتُونَ : کم کیا ہوا، منقطع کیا ہوا، واحد مذکر اسم
مفعول باب نصر ہے۔

أَحْكَمَ : سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم، الفعل
التفضیل کا صیغہ۔

الْحَاكِمِينَ : حکم کرنے والے فیصلہ کرنے
والے، جمع مذکر اسم فاعل۔

سورة العلق

اقْرَأْ : پڑھ تو، واحد مذکر حاضر فعل امر باب فح۔

اسم : نام اُستاء جمع۔

قَوَّلِي : پیچہ پیچہ، واحد مذکر غائب فعل ماضی
باب تفعیل۔

لَمْ يَنْتَه : نہیں باز آیا۔ واحد مذکر غائب نفی جہد بلم
معروف باب افعال۔

نَسَفَعَا : ہم پکڑ کر تھمیش گئے۔ جمع شکم فعل
مضارع باب فح۔

النَّاصِيَةِ : پیشانی، نواصی، ناصیات جمع۔

كَادِيَةً : جھوٹی، واحد مؤنث اسم فاعل باب سح۔

خَاطِطَةً : گزہ گار، گناہ، واحد مؤنث اسم فاعل باب
سح۔

لِيَدْعُ نَادِيَةً : چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو
بلائے۔

الزَّوْبَانِيَّةُ : عذاب کے اس فرشتہ کو کہتے ہیں جو
گنہ گاروں کو جہنم کی طرف ہانک کر بیجا میں
گمے۔

لَا تُطْع : مت اطاعت کر، واحد مذکر نبی حاضر
معروف باب افعال۔

اسْجُدْ : تو سجدہ کر، واحد مذکر فعل امر باب نصر
س۔

اِقْتَرِبْ : قربت حاصل کر تو واحد مذکر فعل امر
باب افعال سے۔

عَلَّقَ : جما ہوا خون جو خشک نہ ہوا ہو۔ واحد علقۃ۔

الْأَكْرَمُ : بڑا کریم (محترم) سے جس کے معنی
باعزت ہونے اور سخاوت کرنے کے ہیں
فعل التفعیل۔

عَلِمَ : سکھایا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب
تفعیل تفعیل مصدر۔

يَطْفِي : سرکشی کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل
مضارع باب فح۔

اسْتَغْنَى : اس نے بے پروائی کی، واحد مذکر
غائب فعل ماضی اسْتَغْنَا مصدر۔

الرُّجْعَى : لوٹنا، پھر جانا، مصدر باب ضرب۔

يَنْهَى : روکتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع
باب فح۔

صَلَّى : (جب) نماز پڑھتا ہے واحد مذکر غائب
فعل ماضی تَصَلَّى مصدر باب تفعیل
س۔

الْهُدَى : ہدایت کرنا، ہدایت، اسم و مصدر باب
ضرب۔

التَّقْوَى : پرہیزگاری، تقویٰ اسم۔

كَذَّبَ : جھٹلایا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب
تفعیل۔

قرآن مجید میں صرف وقت فجر اور طلوع
سحر کے لئے استعمال ہوا ہے۔

سورة القدر

أَنزَلْنَاهُ : ہم نے نازل کیا، جمع مکمل فعل ماضی باب
افعال۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ : (الْبَلَدَةُ) مضاف (الْقَدْرُ) مضاف
الیہ، عظمت اور شرف والی رات

أَذْرَكَ : تجھے واقف کیا، تجھے خبردار کیا، (أَذْرَى)
واحد مذکر غائب فعل ماضی (كَ) ضمیر واحد
مذکر حاضر (أَذْرَأَهُ) مصدر۔

أَلْفٍ : ایک ہزار آلف جمع،

شَهْرٍ : مہینہ، شہور جمع۔

تَنَزَّلُ : وہ اترتی ہے، وہ اترے گی، واحد مؤنث
غائب فعل مضارع تنَزَّلَ مصدر۔ اصل میں
(تَنَزَّلُ) تھا ایک تاء حذف ہو گئی۔

الْمَلَائِكَةُ : فرشتے، المَلَكُ مفرد یا اسم جنس۔

الرُّوحُ : مراد جبریل امین۔

إِذْنٍ : حکم، اجازت، ارادہ مثبت (إِذْنٌ) مصدر
باب سب۔

مَطْلَعٍ : مصدر می یعنی طلوع۔

الْفَجْرِ : اسم فعل مصدر، پو پھٹنا، صبح کی روشنی
نمودار ہونا، وقت فجر، گناہ کرنا، پھانسی کرنا،

سورة البينة

مُنْفَكِينَ : باز رہنے والے جدا ہو نیوالے، چھوٹنے
والے، واحد مذکر اسم فاعل منصوب
(مُنْفَكٌ) واحد إِنْفِكَكَ مصدر باب
افعال۔

الْبَيِّنَةُ : کھلی دلیل، واضح دلالت۔

يَتْلُوا : تلاوت کرے، پڑھے واحد مذکر غائب
فعل مضارع (يَتْلَوُ) مصدر باب نصر۔

صُحُفًا : صحیفے، کتابیں، اوراق، صحیفۃ واحد۔

مُطَهَّرَةً : ہر طرح کی نسوئی جسمانی اور نفسانی
کٹانوں سے پاک کی ہوئی واحد مؤنث اسم
مفعول، تَطَهَّرَ مصدر باب تفعیل سے۔

كُتِبَ : لکھے ہوئے احکام واحد کتاب

قِيَمَةٍ : درست، سچی، ٹھیک مینہ و صفت مرفوع
مؤنث کمرہ۔

تَفَرَّقَ : وہ متفرق ہوا، وہ جدا ہوا واحد مذکر غائب
فعل ماضی تَفَرَّقَ مصدر

مَا أُمِرُوا : وہ لوگ نہیں حکم دیے گئے، واحد
مذکر غائب فعل ماضی متنی مجہول باب نصر

مُخْلِصِينَ : خالص اللہ کی اطاعت کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل مُخْلِضٍ واحد۔

حُنَفَاءَ : یکسو ہو کر اللہ کی طرف متوجہ ہونے والے حَنِيفٌ واحد۔

يُقِيمُوا : وہ لوگ قائم کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف باب افعال سے۔

يُوتُوا : وہ ادا کریں، جمع مذکر غائب فعل مضارع (إِثْنَاءً) مصدر باب افعال۔

الْقِيَمَةِ : امت مستقیمہ، عادلہ صالحہ یعنی امت اسلامیہ کا (دین ہے)

شُرَّ : برائی (شر) جس سے سب کو نفرت ہو وہ شر ہے، شُرٌّ جمع

خَالِدِينَ : ہمیشہ رہنے والے۔ جمع مذکر اسم فاعل باب نصر سے۔

خَشِيَ : ڈرا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب سح۔

سورة الزلزال

زُلْزِلَتْ : وہ ہلائی گئی، اس کو لرزایا گیا، اس کو زلزلہ میں ڈالا گیا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی

مجهول زلْزَلَةٌ اور زُلْزَالٌ مصدر۔

زُلْزَلَهَا : اس کا زلزلہ، اس کا ہلا دینا۔ زُلْزَالٌ مصدر مضارع (ھا) ضمیر واحد مؤنث غائب

مضارع الیہ۔ آخرَ جَتْ : نکال دے گی، اس نے نکال باہر کیا، واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب افعال۔

أَثْقَلَهَا : اس کے بوجھ، یہاں ڈھینے اور خزانے مراد ہیں، أَثْقَالٌ مضارع (ھا) ضمیر واحد مؤنث غائب مضارع الیہ۔

تُحَدِّثُ : بیان کرتی ہے یا کرے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع باب تفعیل۔

أَخْبَارَهَا : اس کی خبریں، أَخْبَارٌ مضارع (ھا) ضمیر واحد مؤنث غائب مضارع الیہ۔

أَوْحَى : وحی کیا، الہام کیا، دل میں بات ڈالا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب افعال۔

يَصْدُرُ : لوٹتا ہے، لوٹنے کا، واحد مذکر غائب فعل مضارع باب نصر۔

أَشْتَاتًا : مختلف، شتی واحد

لُيْرُوا : تاکہ وہ لوگ دکھائے جائیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع مجهول باب افعال۔

مِثْقَالٌ : ہم وزن برابر، اسم مفرد متناہی جمع (ثقل) مادہ ذَرَّةٌ : ذرہ، چھوٹی چھوٹی ذرات جمع۔

سورة العَدِیَّتِ

الْعَدِیَّتِ : دوڑنے والیاں جمع مؤنث اسم فاعل باب نصر۔

صَبَحًا : صبح۔ یہ صَبَحَ فُضِحَ کا مصدر ہے باب فتح۔

الْمُؤَرِّیَّتِ : آگ روشن کرنے والے، جمع مؤنث اسم فاعل (الْمُؤَرِّیَّةُ) واحد إیراء مصدر۔ مراد وہ کھوڑے جو پتھریلی زمین پر چلتے ہیں تو ان کے پیروں کی رگڑ سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہیں۔

قَدْحًا : پتھر پر پتھر کو یا لوہے کو مار کر آگ نکالنا، مراد ہے کھوڑوں کا تھلدار پاؤں کو پتھریلی زمین پر مارنا (قَدْحًا) مصدر ہے باب فتح۔

الْمُفِیْرَتِ : لوٹنے والے، چھاپہ مارنے والے، مراد سواروں کے دستے جو صبح کو دشمن پر دھواں مارتے ہیں، جمع مؤنث اسم فاعل الْمُفِیْرَةُ واحد إغارة مصدر۔

صَبَحًا : صبح، فجر، صَبَاح جمع۔

الْقُرْنِ : انھوں نے اٹلیا، اڑلیا، جمع مؤنث غائب فعل ماضی باب ضرب و نصر۔

لَقَعًا : لہار، خاک، یقاع اور نفوغ جمع۔

وَسَطَنْ : درمیان میں گھس پڑے، بیچ میں آگئے، جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف بسیطة اور وَسَطَ مصدر باب ضرب سے۔

كُنُودًا : صفت مشبہ ناشکرا مرد ہو یا عورت (كُنُودًا) مصدر باب نصر سے ناشکری کرنا۔

شَهِيدًا : گواہ، شاہد، مگران، شہداء جمع۔

بُعْثَرًا : وہ نکالا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول باب فعل۔

حَصَلَ : ظاہر کیا گیا، جانچ پڑتال کیا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول باب تفعلیل۔

الصَّدُورِ : سینے واحد صدر۔

خَبِيرًا : خبردار، دانا، بروزن تفعلیل صفت مشبہ کا صیغہ اساء حسی میں سے ہے اور قرآن مجید میں یہ ذات باری عی کے لئے استعمال ہوا ہے۔

سورة القارعة

الْقَارِعَةُ : کلکھانے والی، واحد مؤنث اسم فاعل باب فتح مراد (ساعت قیامت)

الْفَرَّاشِ : پتھر، واحد فرأش۔

الْمَبْثُوثِ : بکھرا ہوا، پھیلا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول باب نصر، ہٹا مصدر۔

الْعَيْنُ : رکنیں روئی، عُنُون جمع۔

الْمَنْقُوشُ : ڈھنسا ہوا واحد مذکر اسم فعل باب

لھر نقش ملو۔

ثَقُلْتُ : بوجھل ہو گئی، واحد مؤنث عاقب فعل

ماضی معروف باب (کرم)

مَوَازِينُهُ : اس کا ترازو موازن مضاف (۱) ضمیر

مضاف الیہ موازن جمع واحد میزان

عَيْشِيَّةٌ : زندگی، گزران صدر باب ضرب سے۔

رَاحِيَّةٌ : پسندیدہ، خوش من بھائی، راضی واحد

مؤنث اسم قائل باب سمع۔

حَقَّتْ : ہلکی ہو گئی، واحد مؤنث عاقب فعل ماضی

باب ضرب۔

أُمَةٌ : اس کا ٹھکانہ، اس کی ماں، اُم مضاف (۱) ضمیر

واحد مذکر عاقب مضاف الیہ۔

هَآوِيَةٌ : اوپر سے نیچے کی طرف گرنے والی، دوزخ

کے ایک درجہ کا نام ہے۔

حَامِيَةٌ : بھڑکنے والی، واحد مؤنث اسم قائل باب

سمع۔

سورة التكاثر

الْهَآكُمُ : تم کو فحش میں رکھا واحد مذکر عاقب

فعل ماضی باب افعال الہاء صدر (کرم)

ضمیر جمع مذکر حاضر۔

التَّكَاثُرُ : کثرت میں ایک دوسرے پر غلبہ کرنا،

صدر باب قائل۔

زُرْتُمْ : تم لوگوں نے زیارت کی، جمع مذکر حاضر

فعل ماضی معروف باب لیر۔

الْمَقَابِرُ : مینہ متحی الجموع ظرف مکان المقبرة

اور المقبرة واحد قبرستان۔

تَعْلَمُونَ : تم لوگ جان جاؤ گے، جمع مذکر حاضر

فعل مضارع باب سمع۔

لَتَرَوُنَّ : البتہ ضرور ضرور تم لوگ دیکھو گے، جمع

مذکر حاضر لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

باب سمع۔

تَسْتَلْنَنَ : البتہ ضرور ضرور تم لوگ سوال کئے

جاؤ گے، جمع مذکر لام تاکید بانون ثقیلہ

مجهول باب سمع۔

النَّهْيَمُ : اسم مفعول مجرد لغت یعنی عکارت

سورة العصر

الْقَصْرِ : زمانہ، نماز عصر، عَصَوْتُ : اخصار جمع

خُسْرٍ : نقصان، واحد مذکر باب ضرب۔

اٰمَنُوا : وہ ایمان لائے، انھوں نے یقین کیا، جمع

مذکر غائب۔ فعل ماضی اِضَاعَ مصدر باب
انفال۔

عَمِلُوا: انھوں نے کیا، انھوں نے عمل کیا۔ جمع
مذکر غائب۔ فعل ماضی باب صنع۔

الصَّلَاحَتِ: نیکیاں، اچھے کام جمع مؤنث اسم
فاعل ضَالِحَةٌ واحد ضَالِحٌ مصدر۔

تَوَاصَوْا: انھوں نے ایک دوسرے کو وصیت
کیا، جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف باب
تفاعل۔ اصل میں (تَوَاصَوْا) تھا، ی
متحرک اس کا قائل مفتوح اس لئے ی کو
الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا۔ الف
اور واو کے درمیان الف کو گرادیا۔

الصَّبْرِ: صبر، تحمل، بے رہنا، جنگی میں رزکے
رہنا، صَبْرٌ یَصْبِرُ کا مصدر ہے۔

سورة الهمزة

وَيْلٌ: اسم مرفوع، ہلاکت، جہنم میں ایک واوی۔

هُمَزَةٌ: صیغہ مبالغہ، بڑا عیب گو، زیادہ نصیبت والا۔

لَمْزَةٌ: صیغہ مبالغہ، طعنہ زن عیب لگانا۔

عَدَدَةٌ: اس نے اسکو گن گن کر رکھا، واحد مذکر
غائب فعل ماضی باب تفعیل۔

يَحْسَبُ: گمان کرتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع (حَسَبَ) مصدر باب سجع ہے۔

أَخْلَدَ: وہ سدا رہا، واحد مذکر غائب فعل ماضی
اِخْلَادٌ مصدر باب انفعال۔

لَيَنْبِذَنَّ: البتہ ضرور بہ ضرور پھینک دیا جائے گا،
واحد مذکر غائب لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول
باب لھر۔

الْحُطْمَةِ: چور چور کر دینے والی، واحد مؤنث
اسم فاعل باب ضرب۔ الْحُطْمَةُ: جہنم کا
ایک طبقہ ہے۔

الْمُوقَدَّةُ: بھڑکائی ہوئی، واحد مؤنث اسم مفعول
باب انفعال۔

تَطَّلِعُ: پہنچے گی، واحد مؤنث غائب فعل مضارع
باب افعال۔

مُؤَصَّدَةٌ: بند کی ہوئی، واحد مؤنث اسم مفعول
باب افعال اِصْطَادَ مصدر۔

عَمَدٍ: ستون واحد عُمُودٌ جمع۔

مُمَدَّدَةٌ: لائے کئے گئے، (لائے لائے) واحد

مؤنث اسم مفعول تَمْدِيدٌ مصدر باب
تفعیل سے۔ لغات القرآن

ج ۵ ص ۳۳۶

سورة الفیل

ماضی باب جمع ضمیر جمع مذکر غائب

مفعول

عَصَفٍ : جھوٹا، چھلکا، واحد عَصْفَةٌ

مَا كُؤِلَ : کھلایا ہوا، واحد مذکر اسم مفعول باب نصر

سے

سورة قریش

ایلاف : مانوس رکھنا، الفت کرنا، بروزن افعال

صدر ہے۔

رَحَلَةً : کوچ کرنا، سفر کرنا، (رَحَلَ يَرْحَلُ) کا

صدر ہے۔

الشِّتَاءِ : جڑا، موسم سرما، اشیئۃ جمع۔

الصَّيْفِ : گرمی۔

لِيعْبُدُوا : چاہئے کہ وہ عبادت کریں، جمع مذکر

غائب امر غائب باب نصر۔

الْبَيْتِ : گھر، مراد بیت اللہ۔

أَطْعَمَهُمْ : کھلایا ان کو۔ أَطْعَمَ واحد مذکر غائب

فعل ماضی باب افعال (أَطْعَمَ) مصدر

(ہم) ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

جُوعٍ : بھوک۔

أَمْنَهُمْ : بے خوف کر دیا اس نے ان کو، (أَمِنَ)

فعل ماضی باب افعال (أَمِنَ) مصدر

سَجَّيْلٍ : بکھر

جَعَلَهُمْ : کیا ان کو، جَعَلَ واحد مذکر غائب فعل

مفعول

تَوَّ : تونے، دیکھا، واحد مذکر حاضر فعل مضارع باب

فتح۔ رُوِيَّة مصدر اصل میں (تَوَّيْتُ) تھا (لم)

کی وجہ سے حرف علت (ی) گر گئی اور

مضارع ماضی متنی کے معنی میں ہو گیا۔

فَعَلَ : کیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی فتح۔

أَصْحَابِ الْفِيلِ : ہاتھی والے (الفیل) ہاتھی

أَقْبَالَ قُؤُلُوجٍ : (أَصْحَابِ) والے واحد

صاحب۔

كَيْدَهُمْ : ان کے داکوں، كَيْدٌ مضارب (ہم) ضمیر

جمع مذکر غائب مضارب الیہ (كَيْدٌ) مفید

باب ضرب

تَضَلَّلَ : بے راہ کرنا، غلط کرنا، بروزن تفحیل

صدر ہے۔

أَرْسَلَ : بھیجا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

افعال لازمان مصدر۔

طَيْرًا : چڑیا، طَيَّرَ جمع۔

أَبَايِلَ : جھنڈے کے جھنڈے پرے کے پرے۔

تَرَمِيهِمْ : وہ ان پر پھینکی ہے، غری واحد مؤنث

غائب فعل مضارع باب ضرب (رَمَى)

مصدر (ہم) ضمیر جمع مذکر غائب۔

سَجَّيْلٍ : بکھر

جَعَلَهُمْ : کیا ان کو، جَعَلَ واحد مذکر غائب فعل

مفعول

مفعول

فاعل (مُضَلَّی) واحد باب تفعلیل۔

سَاهُونٌ : غفلت کرنے والے جمع مذکر اسم

فاعل باب نصر۔

يُرَآءُ وَنٌ : وہ دیکھا جاتا ہے، وہ دکھلانے

کے لئے کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل

مضارع مرفوع مصدر باب (مفاعلة)۔

يَمْنَعُونَ : روک رکھتے ہیں، نہیں دیتے، منع

کرتے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع

منع مصدر باب فتح۔

الْمَاعُونُ : بھلائی، محسن سلوک، گھر کا سامان،

زکوٰۃ، کلباڑی وغیرہ۔

سورة الكوثر

أَعْطَيْنَا : ہم نے عطا کیا، ہم نے دیا، جمع متکلم فعل

ماضی معروف باب افعل۔

الْكُوثَرُ : ”جنت کی ایک نہر اور حوض کا نام ہے جو

اللہ نے نبی کریم ﷺ کو خصوصی طور سے

عنایت فرمائی ہے۔“

صَلٍّ : تو نماز پڑھ، واحد مذکر حاضر فعل امر باب

تفعلیل۔

الْأَحَرُ : قربانی کرتا، واحد مذکر حاضر فعل امر باب

فتح۔

واحد مذکر غائب فعل ماضی ضم۔ ضمیر جمع

مذکر غائب مفعول، اصل میں (انہیں) تھا

دو ہزار اکٹھا آئے پہلا متحرک دوسرا ساکن

اس لئے دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کے

مطابق حرکت دے دیا، امین ہو گیا۔

خَوْفٍ : ڈر، خوف، خائف، خائف کا مصدر ہے۔

سورة الماعون

وَعَيْتَ : تو نے دیکھا، واحد مذکر حاضر فعل ماضی

باب فتح۔

يَكْذِبُ : بھلاتا ہے، واحد مذکر غائب فعل

مضارع مرفوع مصدر باب تفعلیل تکذیب مصدر

الدِّينِ : جزاء، اطاعت، شریعت، بدلہ دینا، اطاعت

کرتا، دین بدین کا مصدر ہے۔

يَدْعُ : دھکا دیتا ہے، واحد مذکر غائب فعل مضارع

معروف باب نصر دَعَّ مصدر۔

لَا يَحْضُ : نہیں اجمار تا ہے واحد مذکر غائب

فعل مضارع متنی باب نصر۔

طَعَامٍ : کھانا، اطمینان جمع

الْمِسْكِينِ : محتاج، مفلس، المساكين جمع۔

وَيْلٌ : ہلاکت اسم مرفوع

الْمُصَلِّينَ : نماز پڑھنے والے، جمع مذکر اسم

عَبَدْتُمْ : تم نے پوجا، تم نے بندگی کی، تم نے عبادت کی، واحد مذکر حاضر فعل ماضی (عبادة) مصدر۔

سورة النصر

نَصْرُ : مصدر مرفوع مضاف معنی بدد
الْفَتْحُ : اسم (حالت رفع) فتح مکہ مراد ہے۔

رَأَيْتَ : آپ نے دیکھا، واحد مذکر حاضر فعل ماضی باب فتح۔

يَدْخُلُونَ : داخل ہوتے ہیں داخل ہو رہے ہیں، جمع مذکر غائب فعل مضارع باب لھر۔
دُخُولٌ مصدر۔

أَفْوَاجًا : گروہ، جماعت، قوچ واحد۔

سَبَّحَ : آپ تسبیح بیان کریں، واحد مذکر حاضر فعل امر باب تھفیل۔

حَمْدٌ : تعریف، ثوبی، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں۔

اسْتَغْفِرُہُ : تو اس سے بخش چاہ، معافی مانگ، استغفر صیغہ امر، (ہ)، ضمیر واحد مذکر غائب۔

تَوَّابًا : بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، صیغہ مبالغہ باب لھر۔

شَانِكَ : تیرا دشمن، واحد مذکر، اسم فاعل شانی (ك) ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

الْأَبْتَرُ : دم سٹا، جس کی اولاد نہ ہو، جس کا ذکر باقی نہ رہے۔ (بتر) سے مفت مشبہ کا صیغہ۔

سورة الكافرون

قُلْ : کہہ دے، واحد مذکر حاضر فعل امر قَوْلٌ مصدر باب لھر۔

الْكَافِرُونَ : شریعت نبوت یا توحید الوحیت کو نہ ماننے والا، جمع مذکر اسم فاعل حالت رفع (الکافر) مفرد۔

أَعْبَدُ : میں عبادت کرتا ہوں، واحد شکم فعل مضارع باب لھر۔

تَعْبُدُونَ : تم پوجتے ہو، تم عبادت کرتے ہو، تم پوجو گے، تم عبادت کرو گے، جمع مذکر حاضر فعل مضارع باب لھر۔

عِبَادُونَ : عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے، جمع مذکر اسم فاعل (عباد) واحد (عبادة) مصدر۔

عِبِدْ : پوجنے والا، عبادت کرنے والا، بندگی کرنے والا، واحد مذکر اسم فاعل عِبَادَةٌ مصدر۔

سورة تَبَّتْ

تَبَّتْ: وہ ہلاک ہو گئی، وہ ٹوٹ گئی، واحد مؤنث غائب فعل ماضی باب ضرب۔

يَدَّآ: دونوں ہاتھ (بنام اصل میں (بَنَان) تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ”اس سے مراد ابو لہب کے دونوں ہاتھ یا ابو لہب اور اس کی بیوی“

أَبَى لَهَبٍ: معنی شعلہ کا باپ، چونکہ یہ خوبصورت تھا اور نہایت سرخ تھا اس لئے قریش نے اس کو ابو لہب کا خطاب دیا تھا، جو بعد میں اسلام دشمنی کی وجہ سے اس کے جنبشی ہونے کی دستاویز بن گیا۔ یہ نبی کریم ﷺ کا چچا تھا۔

تَبَّ: وہ ہلاک ہوا، وہ سدا ٹوٹنے میں رہا، وہ ٹوٹ گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب ضرب (تَبَّ) مصدر۔

أَغْنَى: بے نیاز کیا، فائدہ پہنچایا واحد مذکر غائب فعل ماضی باب افعال۔ اِغْنَاءُ مصدر۔

كَسَبَ: (جو) کمایا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب ضرب۔ كَسَبٌ مصدر۔

يَصْلَى: وہ داخل ہوگا، واحد مذکر غائب فعل مضارع باب ص۔ صَلَّى مصدر۔

فَارًّا: آگ، پُرانہ جمع۔

لَهَبٍ: شعلہ، مصدر باب سجع

حَمَّالَةً: خوب اٹھانے والی (حمل) سے بروزن فقالت مبالغہ کا صیغہ۔

الْحَطَبِ: لکڑی، ایندھن، أحطاب جمع

جِيدَهَا: اس کی گردن جید گردن (جَيِّدٌ اور أَجْيَادٌ جمع۔

حَبْلٌ: رسی، حبال أحبال جمع۔

مَسَلٍ: مونچھ یا کھجور کا ریش۔

سورة الاخلاص

قُلْ: کہہ دے، واحد مذکر فعل امر باب نھر (قَوْلٌ) مصدر۔

أَحَدٌ: ایک، اکلاء، احاد جمع

الصَّمَدُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے یعنی وہ ذات جس کے سب محتاج ہوں وہ کہہ کا محتاج نہ ہو۔

لَمْ يَلِدْ: اس نے نہیں جنا، واحد مذکر غائب نفی جہد بلم معروف باب ضرب۔

لَمْ يُولَدْ: وہ جتنا نہیں گیا، واحد مذکر غائب نفی جہد بلم مجهول باب ضرب

أَعُوذُ : میں پناہ مانگتا ہوں، واحد منظم فعل

مضارع باب نصر۔

مَلِكٌ : بادشاہ ملوکۃ جمع۔

اللہ : معبود الہیۃ جمع

الْوَسْوَاسُ : کسی بری چیز کا دل میں پیدا کرتا،

اندرونی انواع، مصدر اور وسوسة۔ بھی

مصدر (رباعی مجرد)

الْخَنَّاسُ : پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے

والا، مبالغہ کا صیغہ ”یہ شیطان کا لقب ہے

کیونکہ جب اللہ کا ذکر ہو تو وہ رک جاتا ہے

نیز دوسرے ذال کر غائب ہو جاتا ہے۔“

يُؤَسِّسُ : وہ دوسرے پیدا کرتا ہے، واحد مذکر

غائب، فعل مضارع معروف (وسوسة)

مصدر۔

صُدُورٌ : سینے، صدور واحد۔

الْجَنَّةُ : جنوں کی جماعت جتنی واحد۔

☆☆☆

كُفُوا : ممانع، برابر، انکفاء جمع۔

سورة الفلق

أَعُوذُ : میں پناہ چاہتا ہوں، میں پناہ مانگتا ہوں،

واحد منظم فعل مضارع معروف باب نصر۔

الْفَلَقِ : اسم، ترکا، اول صبح۔

شَمْسٍ : برائی، شرور جمع۔

غَاسِقٍ : تاریک رات، واحد مذکر اسم قائل غسق

مصدر۔

وَقَبٌ : چھا گیا، واحد مذکر غائب فعل ماضی باب

ضرب۔

النَّفْثِ : خوب دم کرنے والا، صیغہ مبالغہ

(النَّفْثَانَةُ) واحد نفث مصدر باب ضرب۔

الْعَقْدِ : گرہ واحد عقدۃ

حَاسِلٍ : حسد کرنے والا، واحد مذکر اسم قائل باب

ضرب۔

حَسَدٌ : دوسرے سے نفرت کے زوال اور اپنے

لئے حصول کی تمنا کرتا، واحد مذکر غائب

فعل ماضی معروف باب ضرب۔

سورة الناس

بنا بر این امر فارسی



**F-50B/6, Muradi Road, Batla House
Jamia Nagar, New Delhi-25
Ph: 55634085, 26986973
(R) 26985534, Mob.: 9312508762**